ویریکم آیتہ لعلکم تعقلون ۷۳

جلد ہوگیا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے کہ کہیں تمہیں عقل ہو [illegible]

[illegible] وہ [illegible] زیادہ وہ بڑے اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور [illegible]

آ پہلے ہوگئے تو نہیں وہ علم جو اللہ [illegible] سے [illegible]

ہے کہ تمہیں یہ [illegible] عقل نہیں [illegible] اللہ [illegible]

ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علم نہیں ہے [illegible]

[illegible] ہمیشہ [illegible]

اور [illegible] اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا [illegible]

[illegible] اور [illegible] رکھو اور

[illegible] تم [illegible] اور جب ہم نے تم سے عہد لیا [illegible] خون

[illegible] اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالنا پھر تم نے اس کا اقرار کیا اور تم گواہ ہو [illegible]

جو خدا کا

قتل کرتے گئے اور اپنی میں ایک گروہ کو اونکے وطن سے نکالا اور [illegible] جاتی ہیں اور

اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو بدلا دیکر چھوڑا لیتے ہو اور [illegible] کچھ کو نہ مانو

ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو اور جو تم میں [illegible] میں رسوا ہو اور

قیامت میں سخت تر عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے [illegible] اللہ تمہارے کاموں [illegible] میں وہ لوگ

ع ۱۰

جنہوں نے آخرت کو بیچ کر دنیا کی زندگی مول لی [illegible] عذاب ہلکا [illegible] جاوے اور بیشک

ہمنے موسی کو کتاب عطا کی اور اونکے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہمنے عیسی بن مریم کو کھلی نشانیاں عطا

فرمائیں اور پاک روح سے [illegible] تو کیا جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ لیکر آتا جو تمہارے ~~[illegible]~~

نفس کی خواہش نہیں تکبر کرتے ہو تو ~~[illegible]~~ ایک گروہ کو تم جھٹلاتے

اور ایک گروہ کو شہید کرتے ہو — اور یہودی بولے ہمارے دلوں [illegible] اونپر لعنت کی

اونکے کفر کے سبب تو [illegible] تھوڑے ایمان لاتے ہیں اور جب [illegible] کتاب آئی جو اونکے

ساتھ والی کتاب کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے [illegible] فتح مانگتے تھے تو جب

تشریف لایا اونکے پاس وہ جانا پہچانا [illegible] منکر ہو بیٹھے [illegible] کسی بری

اونہوں نے اپنی جانوں کو خریدا کہ اللہ کے اوتارے سے [illegible] کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر

چاہے وحی اوتارے تو غضب پر غضب [illegible] اور کافروں کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ اور جب

اونسے کہا جائے کہ اللہ کے اوتارے پر ایمان لاؤ کہتے ہیں وہ جو ہم پر اوترا اوس پر ایمان لاتے ہیں اور باقی

سے منکر ہوتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اونکے پاس والے کی تصدیق [illegible] انبیاء کو

کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔ اور بیشک تمہارے پاس [illegible] کھلی نشانیاں لیکر

ا

تشریف لایا پھر تم نے اوس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے — اور یاد کرو جب ہمنے تم سے پیمان لیا

اور ہمنے طور کو تمہارے سر پر بلند کیا لو جو ہم تمھیں دیتے ہیں زور سے اور سنو بولے ہم نے سنا اور نہ مانا

اور انکے دلوں میں بچھڑا رچ رہا تھا اونکے کفر کے سبب تم فرما دو کیا برا حکم دیتا ہے تمکو تمھارا ایمان

اگر ایمان رکھتے ہو — تم فرما دو اگر پچھلا گھر خالص تمھارے لیے ہو نہ اوروں کیلیے تو بھلا موت کی آرزو

تو کرو اگر سچے ہو — اور ہرگز کبھی اوسکی آرزو نکرینگے اون بداعمالیوں کے سبب جو آگے کر چکے اور اللہ خوب

جانتا ہے ظالموں کو — اور بیشک تم ضرور اونھیں پاؤگے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں اور مشرکوں

سے ایک کو تمنا ہے کہ کہیں ہزار برس جیے اور وہ اوسے عذاب سے دور نہ کریگا اتنی عمر دیا جانا اور اللہ اونکے

کوتک دیکھ رہا ہے — تم فرما دو جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اوسنے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن

اوتارا اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتا اور ہدایت و بشارت مسلمانوں کو — جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اوسکے

فرشتوں اور اوسکے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا — اور بیشک ہمنے

تمہاری طرف روشن آیتیں اوتاریں اور اونکے منکر نہ ہونگے مگر فاسق لوگ — اور کیا جب کبھی کوئی عہد

کرتے ہیں اون میں کا ایک فریق اوسے پھینک دیتا ہے بلکہ اون میں بہتیروں کو ایمان نہیں — اور جب اونکے پاس

تشریف لایا اللہ کے یہاں سے ایک رسول اونکی کتابوں کی تصدیق فرماتا تو کتاب والوں سے ایک گروہ نے اللہ

کی کتاب اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دی گویا وہ کچھ علم ہی نہیں رکھتے — اور اوسکے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا

کرتے تھے سلطنت سلیمان کے زمانہ میں اور سلیمان نے کفر نہ کیا ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو

سکھاتے ہیں اور وہ جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اوترا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ

سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمایش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو تو اون سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں

جو اللہ کے نزدیک

۱۱
ع

ہر دا در اوسکی عورت میں اور اوس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسیکو مگر خدا کے حکم سے اور سیکھتے ہیں جو ضرر دے اونھیں
معلوم ہے کہ جسنے یہ سودا لیا آخرت میں اوسکا کچھ حصہ نہیں اور بیشک [illegible] اگر اونھیں علم ہوتا اور جو لوگ
ہے ایمان [illegible] کاش اونھیں علم ہوتا [illegible] اے ایمان والو راعنا نہ کہو [illegible]
رکھیں اور پہلے ہی سے غور سے سنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ ۱۰۵ [illegible] وہ نہیں چاہتے
کہ تمپر کوئی بھلائی اوترے [illegible] رب کیطرف سے اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے
فضل والا ہے ۔ جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا بھلا دیں تو اوس سے بہتر یا اوس جیسی لے آئینگے کیا تجھے
خبر نہیں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ ہی کیلیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور
اللہ کے سوا تمھارا نہ کوئی حمایتی نہ مددگار ۔ کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسا سوال کرو جو پہلے موسی سے ہوا
تھا اور جو ایمان کے بدلے کفر لے وہ ٹھیک راستہ بہک گیا ۔ بہت کتابیوں نے چاہا کاش تمھیں ایمان
کے بعد کفر کیطرف پھیر دیں اپنے دلوں کی جلن سے بعد اسکے کہ حق اون پر خوب ظاہر ہو چکا ہے تو تم چھوڑ دو اور
درگزر کرو یہانتک کہ اللہ اپنا حکم لائے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور نماز قائم رکھو اور زکاۃ
دو اور اپنی جانوں کیلیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اوسے اللہ کے یہاں پاؤگے بیشک اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے۔
اور اہل کتاب بولے ہرگز جنت میں نہ جائیگا مگر وہ جو یہودی ہو یا نصرانی یہ اونکی خیالبندیاں ہیں تم فرماؤ
لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو ۔ ہاں کیوں نہیں جسنے اپنا منہ جھکایا اللہ کیلیے اور وہ نیکوکار ہے تو اوسکا
نیگ اوسکے رب کے پاس ہے اور اونھیں نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم ۔ اور یہودی بولے نصرانی کچھ نہیں
اور نصرانی بولے یہودی کچھ نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح جاہلوں نے اونکی سی بات کہی
تو اللہ قیامت کے دن اون میں فیصلہ کر دیگا جس بات میں جھگڑ رہے ہیں ۔ اور اوس سے بڑھکر ظالم کون

۴ اور وہ سیکھتے ہیں جو اونھیں نقصان دیگا نفع نہ دیگا

ع ۱۲

۴ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے یہاں کا ثواب بہت اچھا ہے کسیطرح اونھیں علم ہوتا

ع ۱۳

جو اللہ کی مسجدوں کو روکے اونمیں نام خدا لیے جانے سے اور اونکی ویرانی میں کوشش کرے انکو نہ پہنچتا تھا کہ
مسجدوں میں جاویں مگر ڈرتے ہوئے اونکے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور اونکے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔
اور پورب پچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منھ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے بیشک
اللہ وسعت والا علم والا ہے اور بولے خدا نے اپنے لیے اولاد رکھی پاکی ہے اوسے بلکہ [illegible] جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے سب اوسکے حضور گردن ڈالے ہیں۔ نیا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جب کسی بات
کا حکم فرمائے تو اوس سے یہی فرماتا ہے کہ ہوجا وہ فورا ہوجاتی ہے [illegible] ہمسے کلام کرتا
یا ہمیں کوئی نشانی ملے ان سے اگلوں نے بھی ایسی ہی کہی انکی سی بات [illegible] دل ایک سے ہیں بیشک
ہمنے نشانیاں کھول دیں یقین والوں کے لیے۔ بیشک ہمنے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا
اور تمسے دوزخ والوں کا سوال نہوگا۔ اور ہرگز تمسے یہود اور نصاری راضی نہونگے جبتک تم اونکے
دین کی پیروی نکرو تم فرمادو کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے اور اگر سننے والے کسے باشد اگر تو اونکی
خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اسکے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے تیرا کوئی بچانیوالا نہوگا اور نہ مددگار۔ جنھیں
ہمنے کتاب دی ہے وہ جیسی چاہیے اوسکی تلاوت کرتے ہیں وہی اوسپر ایمان رکھتے ہیں اور جو اوسکا منکر
ہوں تو وہی زیاں کار ہیں۔ اے اولاد یعقوب یاد کرو میرا احسان جو میں نے تمپر کیا اور وہ جو میں نے اوس زمانہ کے
سب لوگوں پر تمہیں بڑائی دی۔ اور ڈرو اوس دن سے کہ کوئی جان دوسرے کا بدلا نہوگی اور نہ اوسکو کچھ لیکر چھوڑیں
اور نہ کافروں کو کوئی سفارش نفع دے اور نہ اونکی مدد ہو اور جب ابراہیم کو اوسکے رب نے کچھ باتوں سے آزمایا تو
اوسنے وہ پوری کر دکھائیں فرمایا میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں عرض کی اور میری اولاد سے
فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔ اور یاد کرو جب ہمنے اس گھر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امان بنایا اور
ابراہیم کے کھڑے ہونیکی جگہ کو نماز کا مقام بناو اور ہمنے تاکید فرمائی ابراہیم و اسمعیل کو کہ میرا گھر خوب

ستھرا کرو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود والوں کے لیے۔ اور جب عرض کی ابراہیم

نے کہ اے رب میرے کر اس شہر کو امان والا کر دے اور اسکے رہنے والوں کو [illegible] جو اون میں

سے اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائیں فرمایا اور جو کافر ہوا تھوڑا [illegible] پھر اوسے عذاب

دوزخ کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے پلٹنے کی۔ اور جب اوٹھاتا تھا ابراہیم اس

گھر کی نیویں اور اسمعیل [illegible] اے رب ہمارے ہم سے قبول کر بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا۔ اے رب

ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والے اور ہماری اولاد میں سے ایک امت تیری فرماں

بردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی ہے

بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انھیں میں سے

کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انھیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور

انھیں خوب ستھرا فرما دے بیشک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔ اور ابراہیم کے دین سے

کون منہ پھیرے سوا اوس کے جو دل کا احمق ہے اور بیشک ضرور ہم نے دنیا میں اوسے چن لیا اور

بیشک وہ آخرت میں ہمارے خاص قرب کی قابلیت والوں میں ہے۔ جبکہ اوس سے اوس کے رب نے

فرمایا گردن رکھ عرض کی میں نے گردن رکھی اوس کے لیے جو رب ہے سارے جہان کا۔ اور اسی

کی وصیت کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے کہ اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے یہ دین

تمہارے لیے چن لیا تو نہ مرنا مگر مسلمان۔ بلکہ تم میں کے خود موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی جبکہ

ع ۱۵

اورسنے اپنی بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کسکی پوجا کروگے بولے ہم پوجینگے اوسے جو خدا ہے آپکا اور آپکے والدون
ابرہیم و اسمعیل و اسحق کا ایک خدا اور ہم اوسکے حضور گردن رکھے ہین۔ یہ ایک امت ہے کہ گزر چکی
اونکے لیے ہے جو اونھون نے کمایا اور تمھارے لیے ہے جو تم کماؤ اور اونکے کامون کی تمسے پرسش نہوگی۔ اور کتابی بولے
یہودی یا نصرانی ہوجاؤ راہ پاؤگے تم فرماؤ بلکہ ہم تو ابرہیم کا دین لیتے ہین جو ہر باطل سے جدا تھے
اور مشرکون سے نہ تھے۔ یون کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف اوترا اور جو اوتارا گیا ابرہیم
و اسمعیل و اسحق و یعقوب اور اونکی اولاد پر اور جو عطا کیے گئے موسے و عیسی اور جو عطا کیے گئے باقی انبیا
اپنے رب کے پاس سے ہم اونمین کسی پر ایمان مین فرق نہین کرتے اور ہم اللہ کے حضور گردن رکھے ہین۔
پھر اگر وہ بھی یون ہی ایمان لائے جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پاگئے اور اگر منہ پھیرین تو وہ تو
نری ضد مین ہین تو اے محبوب عنقریب اللہ اونکی طرف سے تمھین کفایت کریگا اور وہی ہے سنتا جانتا۔
ہمنے اللہ کی رینی لی اور اللہ سے بہتر کسکی رینی اور ہم اوسیکو پوجتے ہین۔ تم فرماؤ کیا اللہ کے بارے مین ہمسے
جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی مالک اور تمھارا بھی اور ہماری کرنی ہمارے ساتھ اور تمھاری کرنی تمھارے
ساتھ اور ہم ~~اوسیکو پوجتے ہین~~ نرے اوسیکے ہین۔ بلکہ تم یون کہتے ہو کہ ابرہیم و اسمعیل
و اسحق و یعقوب اور اونکے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے تم فرماؤ کیا تمھین علم زیادہ ہے یا اللہ کو اور
اوس سے بڑھکر ظالم کون جسکے پاس اللہ کی طرف کی گواہی ہو اور وہ اوسے چھپائے اور
خدا تمھارے کوتکون سے بیخبر نہین۔ وہ ایک گروہ ہے کہ گزر گیا اونکے لیے اونکی کمائی اور تمھارے لیے
تمھاری کمائی اور اونکے کامون کی تمسے پرسش نہوگی

16
سیقول

اب کہیں گے بیوقوف لوگ کس نے پھیر دیا انہیں (مسلمانوں کو) ان کے اس قبلہ سے جس پر تھے تم فرما دو کہ پورب پچھم سب اللہ ہی

کا ہے جسے چاہے سیدھی راہ چلاتا ہے۔ اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر

گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ اور اے محبوب تم پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ دیکھیں

کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور بیشک یہ بھاری تھی مگر ان پر جنہیں

اللہ نے ہدایت کی اور اللہ کی شان نہیں کہ تمہارا ایمان اکارت کرے بیشک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان

مہر والا ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے

اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے ابھی اپنا منہ پھیر دو مسجد حرام کی طرف اور اے مسلمانو

تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرو اور وہ جنہیں کتاب ملی ہے ضرور جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب

کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے کوتکوں سے بے خبر نہیں۔ اور اگر تم ان کتابیوں کے پاس ہر نشانی لے کر آؤ وہ

تمہارے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے اور نہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کرو اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کے

تابع نہیں اور اے سننے والے کسی باشد اگر تو ان کی خواہشوں پر چلا بعد اس کے کہ تجھے علم مل چکا تو اس وقت

تو ضرور ستمگار ہوگا۔ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے آدمی اپنے

بیٹوں کو پہچانتا ہے اور بیشک ان میں ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں۔ اے سننے والے

یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو خبردار تو شک نہ کرنا۔ اور ہر ایک کے لئے توجہ کی ایک سمت ہے کہ وہ اسی

کی طرف منہ کرتا ہے تو یہ چاہو کہ نیکیوں میں اوروں سے آگے نکل جائیں تم کہیں ہو اللہ تم سب کو اکٹھا لے آئے گا

[illegible]

۱۵ ~~اے محبوب تم~~

بیشک یہ سچ ہے جو جانب ہے رب کی — اور جہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرو اور وہ ضرور تمہارے رب
کی طرف سے حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں — اور (اے محبوب تم) جہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد
حرام کی طرف کرو اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرو کہ لوگوں کو تم پر کوئی
حجت نہ رہے مگر جو ان میں ناانصافی کریں تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور یہ اس لئے ہے کہ میں
اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور کسی طرح تم ہدایت پاؤ — جیسے ہم نے تم میں بھیجا ایک
رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور کتاب اور پختہ علم
سکھاتا اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا — تو میری یاد کرو میں تمہارا
چرچا کروں گا اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو — اے ایمان والو صبر و نماز سے مدد چاہو بیشک اللہ
صابروں کے ساتھ ہے — اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ
ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں — اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور
جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری سنا ان صبر والوں کو — کہ جب ان پر کوئی مصیبت
پڑے تو کہیں ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا — یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی
درودیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ راہ پر ہیں — بیشک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں
تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی
طرف سے کرے تو اللہ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے — بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت

کو چھپاتے ہیں بعد اسکے کہ لوگوں کے لیے ہم اوسے واضح فرما چکے اونپر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنیوالوں کی لعنت ہے

مگر وہ جو توبہ کریں [illegible] اور سنواریں اور ظاہر کردیں تو میں وہ ہیں کہ جنکی توبہ قبول فرماونگا اور میں ہی

ہوں بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان — بیشک وہ جنھوں نے کفر کیا اور کافر [illegible] اللہ اور

فرشتوں اور آدمیوں سبکی — ہمیشہ رہینگے اوسمیں نہ اونپر سے عذاب [illegible] اونکو مہلت دیگا —

اور تمھارا معبود ایک معبود ہے [illegible] سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان — بیشک آسمانوں

اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کا بدلتے آنا اور کشتی کہ دریا میں لوگوں کا فائدہ لیکر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے

آسمان سے پانی اوتارا کر مردہ زمین کو اوس سے جلا دیا اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش اور

وہ بادل کہ آسمان و زمین کے بیچ میں حکم کا باندھا ہے ان سب میں ضرور عقلمندوں کیلئے نشانیاں ہیں —

اور کچھ لوگ اللہ کے سوا اور معبود بنا لیتے ہیں کہ اونھیں اللہ کیطرح محبوب رکھتے ہیں اور ایمان والوں کو اللہ کے برابر

کسیکی محبت نہیں اور اگر دیکھیں ظالم وہ وقت جبکہ عذاب اونکی آنکھوں کے سامنے آئیگا اسلیے کہ سارا زور خدا کا ہے اور اسلیے

کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے — جب بیزار ہونگے پیشوا اپنے پیرووں سے اور دیکھینگے عذاب اور کٹ جائینگی

اونکی سب ڈوریں — اور کہینگے پیرو کاش ہمیں لوٹ کر جانا ہوتا تو ہم اونسے توڑ دیتے جیسے اونھوں نے

ہمسے توڑدی یوں ہی اللہ اونھیں دکھائیگا اونکے کام اونپر حسرتیں ہوکر اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں —

اے لوگو کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بیشک وہ تمھارا کھلا

دشمن ہے — وہ تو تمھیں یہی حکم دیگا بدی اور بیحیائی کا اور یہ کہ اللہ پر وہ بات جوڑو جسکی تمھیں خبر نہیں —

اور جب اونسے کہا جائے اللہ کے اوتارے پر چلو تو کہیں بلکہ ہم تو اوسپر چلینگے جسپر اپنے باپ دادا کو پایا

کیا اگرچہ اونکے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں نہ ہدایت — اور کافروں کی کہاوت اوسکی سی ہے جو پکارے

ایسے ہے کہ جو چیخ کیا کرتا ہے نہ سنے بہرے گونگے اندھے ہیں تو انہیں سمجھ نہیں — اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی

ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اسی کو پوجتے ہو — اس نے یہی تم پر حرام کیا ہے مردار اور خون اور سور

کا گوشت اور وہ جانور جو غیر خدا کا نام لیکر ذبح کیا گیا تو جو ناچار ہو [illegible] تو اس پر گناہ نہیں
نہ یوں کہ خواہش سے کھائے اور نہ یوں کہ ضرورت سے آگے بڑھے

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے — وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور اس کے بدلے ذلیل قیمت لے لیتے ہیں

وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں اور اللہ قیامت کے دن ان سے بات نہ کرے گا اور نہ انہیں ستھرا کرے اور ان کے لئے

دردناک عذاب ہے — وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور بخشش کے بدلے عذاب تو کس درجہ انہیں

آگ کی سہار ہے — یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری اور بیشک جو لوگ کتاب میں اختلاف ڈالنے لگے وہ ضرور

۵۴

پرلے سرے کے جھگڑالو ہیں — کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ کہ ایمان لائے

اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں

اور محتاجوں اور راہگیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھڑانے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں

اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنہوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں —

اے ایمان والو تم پر فرض ہے کہ جو ناحق مارے جائیں ان کے خون کا بدلہ لو آزاد کے بدلے آزاد اور غلام

کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت تو جس کے لئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہوئی [illegible]

[illegible] کے مطابق اور اچھی طرح ادا ہو یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارا بوجھ ہلکا کرنا ہے اور تم پر

رحمت تو اس کے بعد جو زیادتی کرے اس کے لئے دردناک عذاب ہے — اور خون کا بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے اے عقلمندو

کہ تم کہیں بچو — تم پر فرض ہوا کہ جب تم میں کسی کو موت آئے اگر کچھ مال چھوڑے تو وصیت کر جائے اپنے ماں باپ اور قریب کے

رشتہ داروں کے لیے موافق دستور کے یہ واجب ہے پرہیزگاروں پر۔ تو جو وصیت کو سنکر بدل دے تو اسکا گناہ انھیں
بدلنے والوں پر ہے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔ پھر جسے اندیشہ ہوا کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا
تو اونمیں اوس نے صلح کرادی تو اوس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو تم پر روزے
فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمھیں پرہیزگاری ملے۔ گنتی کے دن ہیں تو تم میں جو کوئی
بیمار یا سفر میں ہو تو اوتنے روزے اور دنوں میں رکھے اور جنھیں اوسکی طاقت ہو وہ بدلا دیں ایک مسکین
کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اوسکے لیے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمھارے لیے زیادہ بھلا ہے
اگر تم جانو۔ رمضان کا مہینہ جسمیں قرآن اوترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی
یہ مہینہ پائے ضرور اسکے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اوتنے روزے اور دنوں میں رکھے اللہ تم پر آسانی
چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اسلیے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ اوس نے تمھیں ہدایت
کی اور اسی [illegible] کہیں تم حق گزار ہو۔ اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک
ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انھیں چاہیے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں
راہ پائیں۔ روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمھارے لیے حلال ہوا وہ تمھاری لباس ہیں اور تم اونکے
لباس۔ اللہ نے جانا کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اوس نے تمھاری توبہ قبول کی اور تمھیں معاف فرمایا
تو اب اون سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمھارے نصیب میں لکھا ہو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمھارے لیے
ظاہر ہو جائے سپیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پو پھٹ کر پھر رات آنے تک روزے پورے کرو اور عورتوں کو ہاتھ
نہ لگاؤ جب تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں انکے پاس نہ جاؤ اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے لوگوں سے

ع

اپنی آیتیں لوگوں سے کہ کہیں انہیں پرہیزگاری ملے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس اونکا

مقدمہ اسلیے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھالو جان بوجھ کر۔ تم سے نئے چاند کو پوچھتے ہیں تم فرمادو

وہ وقت کی علامتیں ہیں لوگوں اور حج کیلیے اور یہ کچھ بھلائی نہیں کہ گھروں میں پچھیت توڑ کر آؤ ہاں بھلائی تو

پرہیزگاری ہے اور گھروں میں دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔ اور اللہ کی راہ

میں لڑو اونسے جو تمسے لڑتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو اللہ پسند نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والونکو۔ اور کافروں کو

جہاں پاؤ مارو اور اونکو نکال دو جہاں سے اونہوں نے تمہیں نکالا تھا اور اونکا فساد تو قتل سے بھی سخت ہے اور

مسجد حرام کے پاس اونسے نہ لڑو جبتک وہ تمسے وہاں نہ لڑیں اور اگر تمسے لڑیں تو اونہیں قتل کرو کافروں کی

یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز رہیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اونسے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور ایک دین

اللہ کی پوجا ہو پھر اگر وہ باز آئیں تو زیادتی نہیں مگر ظالموں پر۔ ماہ حرام کے بدلے ماہ حرام اور ادب کے بدلے ادب ہے

تو جو تمپر زیادتی کرے اوسپر زیادتی کرو اوتنی ہی جتنی اوسنے کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈر والوں کے ساتھ

ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور بھلائی والے ہو جاؤ بیشک بھلائی والے

اللہ کے محبوب ہیں۔ اور حج و عمرہ اللہ کیلیے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو قربانی بھیجو جو میسر آئے اور اپنے سر نہ منڈاؤ

جبتک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے پھر جو تم میں بیمار ہو یا اوسکے سر میں کچھ تکلیف ہے تو بدلے دے روزے یا خیرات

یا قربانی پھر جب تم اطمینان سے ہو تو جو حج سے عمرہ ملانیکا فائدہ اوٹھائے اوسپر قربانی ہے جیسی میسر آئے

پھر جسے مقدور نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر پلٹ کر جاؤ یہ پورے دس ہوئے یہ حکم

اوسکے لیے ہے جو مکہ کا رہنے والا نہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے

ع

حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے تو جو ان میں حج کی نیت کرے تو نہ عورتوں سے صحبت کا نہ ذکر ہو نہ کوئی گناہ نہ کسی سے جھگڑا

حج کے وقت تک اور تم جو بھلائی کرو اللہ اوسے جانتا ہے اور توشہ ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے اور مجھسے

ڈرتے رہو اے عقل والو ۔ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو تو جب عرفات سے پلٹو تو اللہ کی یاد

کرو مشعر حرام کے پاس اور اوسکا ذکر کرو جیسے اوسنے تمھیں ہدایت فرمائی اور بیشک اس سے پہلے تم بہکے ہوئے تھے ۔

پھر بات یہ ہے کہ اے قریشیو تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں سے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ بخشنے والا

مہربان ہے ۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے

زیادہ اور کوئی آدمی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں دے اور آخرت میں اوسکا کچھ حصہ نہیں ۔

اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں

دوزخ سے بچا ۔ ایسوں کو اونکی کمائی سے بھاگ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ۔ اور اللہ کی یاد کرو

گنے ہوئے دنوں میں تو جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جاوے اوسپر کچھ گناہ نہیں اور جو رہ جاوے تو اوسپر گناہ نہیں پرہیزگار

کیلیے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمھیں اوسکی طرف اوٹھنا ہے اور بعضا آدمی وہ ہے کہ دنیا کی

زندگی میں اوسکی بات تجھے بھلی لگے اور اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ لائے اور وہ سب سے بڑا جھگڑالو ہے ۔

اور جب پیٹھ پھیرے تو زمین میں فساد ڈالتا پھرے اور کھیتی اور جانیں تباہ کرے اور اللہ فساد سے راضی نہیں ۔

اور جب اوس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈر تو اوسے اور ضد چڑھے گناہ کی ایسے کو دوزخ کافی ہے اور وہ ضرور

بہت برا بچھونا ہے ۔ اور کوئی آدمی اپنی جان بیچتا ہے اللہ کی مرضی چاہنے میں اور اللہ بندوں پر مہربان ہے ۔

اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ۔

اور اگر بچلے بعد اسکے کہ پہونچی تمھارے پاس روشن حکم آچکا تو جان لو کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے ۔ کاہے کے انتظار
مین ہین مگر یہی کہ اللہ کا عذاب آئے چھائے ہوئے بادلون مین اور فرشتے اور تمام ہوچکے کام اور اللہ ہی کی طرف
رجوع ہے سب کامون کی ۔ بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے کتنی روشن نشانیان اونکو دین اور جو اللہ کی آئی
ہوئی نعمت کو بدل دے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ کافرون کی نگاہ مین دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی اور
مسلمانون سے ہنستے ہین ۔ اور ڈر والے اون سے اوپر ہونگے قیامت کے دن اور خدا جسے چاہے بے گنتی دے ۔ لوگ ایک
دین پر تھے پھر اللہ نے انبیا بھیجے خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے اور اونکے ساتھ سچی کتاب اوتاری کہ وہ لوگون مین
اونکے اختلاف کا فیصلہ کردے اور کتاب مین اختلاف اونھین نے ڈالا جنکو دی گئی تھی بعد اسکے کہ اونکے پاس
روشن حکم آچکے آپس کی سرکشی سے تو اللہ نے ایمان والونکو وہ حق بات سوجھا دی جسمین جھگڑ رہے تھے اپنے
حکم سے اور اللہ جسے چاہے سیدھی راہ دکھائے ۔ کیا اس گمان مین ہو کہ جنت مین چلے جاؤگے اور ابھی تم پر اگلون کی سی
روداد نہ آئی پہنچی اونھین سختی اور شدت اور ہلا ڈالے گئے یہانتک کہ کہہ اوٹھا رسول اور اوسکے ساتھ کے ایمان
والے کب آئیگی اللہ کی مدد سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ۔ تمسے پوچھتے ہین کیا خرچ کرین تم فرماؤ جو کچھ مال
نیکی مین خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ دارون اور یتیمون اور محتاجون اور راہگیر کیلئے ہے اور جو بھلائی
کرو بیشک اللہ اوسے جانتا ہے ۔ تم پر فرض ہوا خدا کی راہ مین لڑنا اور وہ تمھین ناگوار ہے اور قریب ہے کہ کوئی بات تمھین بری
لگے اور وہ تمھارے حق مین بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمھین پسند آئے اور تمھارے حق مین بری ہو اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہین جانتے ۔ تمسے پوچھتے ہین ماہ حرام مین لڑنے کا حکم تم فرماؤ اوسمین لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ
سے روکنا اور اوسپر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام سے روکنا اور اوسکے بسنے والون کو نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ

اور اسکی بڑی ہیں اور اونکا فساد قتل سے سخت تر ہے اور ہمیشہ تمسے لڑتے رہینگے یہانتک کہ تمھیں تمھارے دین
سے پھیر دیں اگر بن پڑے اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھر کر کافر ہوکر مرے تو انہوں کا کیا اکارت گیا دنیا
میں اور آخرت میں اور وہ دوزخ والے ہیں اونھیں ہمیشہ رہنا۔ وہ جو ایمان لائے [وہ جنھوں نے] اور اللہ کیلیے اپنے گھر بار
چھوڑے اور اسکی راہ میں لڑے وہ رحمت الہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے تمسے شراب
اور جوے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرماؤ دو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ دنیوی نفع بھی اور اونکا گناہ
اونکے نفع سے بڑا ہے اور تمسے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو فاضل بچے اسیطرح اللہ تمسے آیتیں بیان
کرتا ہے کہ کہیں تم دنیا و آخرت کے کام سوچ کر کرو اور تمسے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ اونکا بھلا کرنا بہتر ہے
اور اگر اپنا اونکا کھانا پینا [خرچ] ملا لو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے
اور اللہ چاہتا تو تمھیں مشقت میں ڈالتا بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور شرک والی عورتوں سے
نکاح نہ کرو جب تک مسلمان نہ ہو جائیں اور بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے اچھی اگرچہ وہ تمھیں بھاتی ہو اور مشرکوں کے نکاح
میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں اور بیشک مسلمان غلام مشرک سے اچھا اگرچہ وہ تمھیں بھاتا ہو وہ دوزخ
کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اپنے حکم سے اور اپنی آیتیں لوگوں کیلیے بیان فرماتا ہے کہ کہیں
وہ نصیحت مانیں اور تمسے پوچھتے ہیں حیض کا حکم تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے تو عورتوں سے الگ رہو حیض کے دنوں
اور اون سے نزدیکی نہ کرو جب تک پاک نہ ہولیں پھر جب پاک ہو جائیں تو اون کے پاس جاؤ جہاں سے تمھیں اللہ نے
حکم دیا بیشک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو تمھاری عورتیں تمھارے لیے
کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور اپنے بھلے کا کام پہلے کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور اے محبوب بشارت دو ایمان والوں کو ۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنالو
کہ احسان اور پرہیزگاری اور لوگوں میں صلح کرنے کی قسم کرلو اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ اللہ تمہیں نہیں پکڑتا ان
قسموں میں جو بے ارادہ زبان سے نکل جائے ہاں اس پر گرفت فرماتا ہے جو کام تمہارے دل نے کیے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے
وہ جو قسم کھا بیٹھتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس جانے کی انہیں چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر اس مدت میں پھر آئے
تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر چھوڑ دینے کا ارادہ پکا کرلیا تو اللہ سنتا جانتا ہے ۔ اور طلاق والیاں اپنی جانوں کو روکے
رہیں تین حیض تک اور انہیں حلال نہیں کہ چھپائیں وہ جو اللہ نے ان کے پیٹ میں پیدا کیا اگر اللہ اور
قیامت پر ایمان رکھتی ہیں اور ان کے شوہروں کو اس مدت کے اندر ان کے پھیر لینے کا حق پہنچتا ہے اگر ملاپ چاہیں
اور عورتوں کا بھی حق ایسا ہی ہے جیسا ان پر ہے شرع کے موافق اور مردوں کو ان پر فضیلت ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے

ع ۱۲

یہ طلاق دو بار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہیں روا نہیں کہ جو کچھ عورتوں
کو دیا اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ کریں گے پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں
ٹھیک انہیں حدوں پر نہ رہیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو بدلا دے کر عورت ~~چھٹی پالے~~ چھٹی لے
یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو وہی لوگ ظالم ہیں پھر اگر تیسری طلاق
اسے دی تو اب وہ عورت اسے حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر اسے طلاق
دے دے تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں اگر سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدیں نباہیں گے اور یہ اللہ کی حدیں
ہیں جنہیں بیان کرتا ہے دانشمندوں کے لیے ۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی میعاد آلگے تو اس وقت تک یا
بھلائی کے ساتھ روک لو یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دو اور انہیں ضرر دینے کے لیے روکنا نہ ہو کہ حد سے بڑھو اور جو ایسا کرے
وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بنالو اور یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے اور وہ جو تم پر کتاب

ع ۱۳ وحکمت اوتاری تمہیں نصیحت دیتی ہے کو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ اور جب
تم عورتوں کو طلاق دو اور اونکی میعاد پوری ہو جاوے تو ای عورتوں کے والیو اونکو نہ روکو اس سے کہ اپنے خاوندوں سے
نکاح کریں جب کہ آپس میں موافق شرع کے راضی ہو جائیں یہ نصیحت اوسے دیجاتی ہے جو تم میں سے اللہ
اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو یہ تمہارے لیے زیادہ ستھرا اور پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔ اور
مائیں دودھ پلائیں اپنی بچونکو پورے دو برس اوسکے لیے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے اور جسکا بچہ ہے
اوسپر عورتوں کا کھانا اور پہننا ہے حسب دستور کسی جان پر بوجھ نہ رکھا جائیگا مگر اوسکی مقدور بھر ماں کو ضرر نہ دیا
جائے بچہ سے اور نہ اولاد والیکو اوسکی اولاد سے ~~اور جو باپ کا قائم~~ یا ماں ضرر نہ دی جائے بچہ اور نہ اولاد والا
اپنی اولاد کو اور جو باپ کا قائم مقام ہے اوسپر بھی ایسا ہی واجب ہے پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا اور
مشورے سے دودھ چھوڑانا چاہیں تو اونپر گناہ نہیں ہے اور اگر تم چاہو کہ دائیوں سے اپنی بچونکو دودھ پلواؤ
تو بھی تمپر مضائقہ نہیں جبکہ جو دینا ٹھہرا تھا بھلائی کے ساتھ اونھیں ادا کردو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان
رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۔ اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپکو
روکے رہیں پھر جب اونکی عدت پوری ہو جاوے تو اے عورتوں کے والیو تمپر کچھ مواخذہ نہیں اوس کام میں جو کریں اپنے معاملہ میں
موافق شرع کے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ۔ اور تمپر گناہ نہیں اوس بات میں جو پردہ رکھکر تم عورتوں کو نکاح
کا پیام دو یا اپنے دلمیں چھپا رکھو اللہ جانتا ہے کہ اب تم اونکی یاد کروگے مگر اونسے خفیہ وعدہ نہ رکھو مگر اوتنی ہی بات کہو
جو شرع موافق ہے اور نکاح کی گرہ باندھنے کا قصد نکرو جبتک لکھا ہوا حکم اپنی میعاد کو نہ پہنچے اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے
دلکی جانتا ہے تو اوس سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا حلیم والا ہے ۔ تمپر کچھ مطالبہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو ع
جبتک تمنے اونسے صحبت نکی ہو یا کوئی مہر مقرر کر لیا ہو اور اونکو کچھ خرچ دو مقدور والے پر اوسکے لائق اور تنگدست پر
اونکو ہاتھ نہ لگایا
بہتر ہے کو

اونکے لائق حسب دستور کچھ برتنے کی چیز یہ واجب ہے بھلائی والوں پر ہے اور اگر تمنے عورتوں کو بے چھوئے طلاق دیدی اور اونکے
لیے کچھ مہر مقرر کر چکے تھے تو جتنا ٹھہرا تھا اوسکا آدھا واجب ہے مگر یہ کہ عورتیں کچھ چھوڑ دیں یا وہ زیادہ دے جسکے
ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور اے مردو تمھارا زیادہ دینا پرہیزگاری سے نزدیک تر ہے اور آپس میں ایک دوسرے پر
احسان کرنا بھلا نہ دو بیشک اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے — نگہبانی کرو سب نمازوں اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور
ادب سے — پھر اگر خوف میں ہو تو پیادہ یا سوار جیسے بن پڑے پھر جب اطمینان سے ہو تو اللہ کی یاد کرو جیسا اوسنے
سکھایا جو تم نہ جانتے تھے — اور جو تم میں مریں اور بیبیاں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے لیے وصیت کر جائیں سال
بھر تک نان نفقہ دینے کی بے نکالے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اوسکا مواخذہ نہیں جو اونھوں نے اپنے معاملہ
میں مناسب طور پر کیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے — اور طلاق والیوں کے لیے بھی مناسب طور پر نان نفقہ ہے
یہ واجب ہے پرہیزگاروں پر — اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے تمھارے لیے اپنی آیتیں کہ کہیں تمھیں سمجھ ہو — اے
محبوب کیا تمنے نہ دیکھا تھا اونھیں جو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ نے اونسے
فرمایا مرجاؤ پھر اونھیں زندہ فرما دیا بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ ناشکرے ہیں —
اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ سنتا جانتا ہے — ہے کوئی جو اللہ کو قرض حسن دے تو اللہ اوسکے لیے
بہت گنا بڑھا دے اور اللہ تنگی اور کشایش کرتا ہے اور تمھیں اوسی کی طرف پھر جانا — اے محبوب کیا تمنے
نہ دیکھا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو جو موسی کے بعد ہوا جب اپنے ایک پیغمبر سے بولے ہمارے لیے کھڑا کر دو ایک
بادشاہ کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں نبی نے فرمایا کیا تمھارے انداز ایسے ہیں کہ تم پر جہاد فرض کیا جائے
تو پھر نہ کرو بولے ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے وطن اور اپنی اولاد
سے تو پھر جب اون پر جہاد فرض کیا گیا منہ پھیر گئے مگر اون میں کے تھوڑے اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو —

۱۵ ع

اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا کر بھیجا ہے بولے اوسے ہم پر بادشاہی
کیونکر ہوگی اور ہم اوس سے زیادہ سلطنت کے مستحق ہیں اور اوسے مال میں بھی وسعت نہیں دی گئی فرمایا اوسے
اللہ نے تم پر چن لیا اور اوسے علم اور جسم میں کشادگی زیادہ دی اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے اور اللہ
وسعت والا علم والا ہے — اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا اوسکی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت
جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں معزز موسیٰ اور معزز ہارون کے ترکہ کی اوٹھائے
لائیں گے اوسے فرشتے بیشک اسمیں بڑی نشانی ہے تمہارے لیے اگر ایمان رکھتے ہو — پھر جب طالوت لشکر کو لیکر شہر
سے جدا ہوا بولا بیشک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جو اوسکا پانی پیے وہ میرا نہیں اور جو نہ پیے
وہ میرا ہے مگر وہ جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے تو سب نے اوس سے پیا مگر تھوڑوں نے پھر جب طالوت اور اوسکے ساتھ
کے مسلمان نہر کے پار گئے بولے ہم میں آج طاقت نہیں جالوت اور اوسکے لشکروں کی بولے وہ جنہیں اللہ سے ملنے
کا یقین تھا کہ بارہا کم جماعت غالب آئی ہے زیادہ گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صابروں کے
ساتھ ہے — پھر جب سامنے ہوئے جالوت اور اوسکے لشکروں کے عرض کی اے رب ہمارے ہم پر
صبر اونڈیل دے اور ہمارے پاؤں جمے رکھ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد کر — تو انہوں نے انکو بھگا دیا اللہ کے حکم سے
اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور اللہ نے اوسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور اوسے جو چاہا سکھایا
اور اگر اللہ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرے تو ضرور زمین تباہ ہو جائے مگر اللہ سارے جہان پر فضل کرنے والا ہے
یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم اے محبوب تم پر ٹھیک ٹھیک پڑھتے ہیں اور تم بیشک رسولوں میں ہو —

یہ رسول ہیں کہ ہمنے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے
سب پر درجوں بلند کیا اور ہمنے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں اور پاکیزہ روح سے اوسکی مدد کی اور
اللہ چاہتا تو اونکے بعد والے آپس میں نہ لڑتے بعد اسکے کہ اونکے پاس کھلی نشانیاں آچکیں لیکن وہ تو مختلف
ہوگئے ان میں کوئی ایمان پر رہا اور کوئی کافر ہوگیا اور اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہے کرے۔ اے ایمان والو
اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ دن آنے سے پہلے جسمیں نہ خرید و فروخت ہے نہ کافروں کیلیے دوستی نہ شفاعت اور کافر خود ہی
ظالم ہیں۔ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اوسے نہ اونگھ آئے نہ نیند
اوسیکا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اوسکے یہاں سفارش کرے بے اوسکے حکم کے جانتا ہے
جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اوسکے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اوسکی کرسی میں سمائے
ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اوسے بھاری نہیں اونکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ کچھ زبردستی نہیں
دین میں بیشک خوب جدا ہوگئی ہے نیک راہ گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اوسنے بڑی محکم گرہ
تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا اونھیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے
اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ اونھیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں
انھیں ہمیشہ اوسمیں رہنا۔ اے محبوب کیا تمنے نہ دیکھا تھا اوسے جو ابراہیم سے جھگڑا اوسکے رب کے بارے میں اسپر
کہ اللہ نے اوسے بادشاہی دی جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے کہ جلاتا اور مارتا ہے بولا میں جلاتا اور مارتا
ہوں ابراہیم نے فرمایا تو اللہ سورج کو لاتا ہے پورب سے تو تو اوسکو پچھم سے لے آ تو ہوش اوڑ گئے کافر کے
اور اللہ راہ نہیں دکھاتا ظالموں کو۔ یا اوسکی طرح جو گزرا ایک بستی پر اور وہ ڈھئی پڑی تھی اپنی چھتوں پر
بولا اسے کیونکر جلائیگا اللہ اسکی موت کے بعد تو اللہ نے اوسے مردہ رکھا سو برس پھر زندہ کر دیا فرمایا تو یہاں

ع
جو سپارہ دیکھے ہیں کے

ع

کتنا ٹھہرا عرض کی دن بھر ٹھہرا ہونگا یا کچھ کم فرمایا نہیں بلکہ تجھ کو سو برس گذر گئے اور اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ کہ
تغیر بو نہ لایا اور اپنے گدھے کو دیکھ کہ جسکی ہڈیاں تک سلامت نہیں ہیں اور یہ اسلیے کہ تجھے ہم لوگوں کے واسطے
نشانی کریں اور ان ہڈیوں کو دیکھ کیونکر ہم اونھیں اوٹھان دیتے پھر اونھیں گوشت پہناتے ہیں جب یہ
معاملہ اوسپر ظاہر ہو گیا بولا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ سب کچھ کرسکتا ہے — اور جب عرض کی ابراہیم نے اے
رب میرے مجھ کو دکھا دے تو کیونکر مردے جلائیگا فرمایا کیا تجھے یقین نہیں عرض کی یقین کیوں نہیں مگر یہ چاہتا ہوں
کہ میرے دل کو قرار آجائے فرمایا تو اچھا چار پرندے لیکر اپنے ساتھ ہلا لے پھر اونکا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھدے
پھر اونھیں بلا وہ تیرے پاس چلے آئینگے پاؤں سے دوڑتے اور جانرکھ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے — اونکی کہاوت
جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اوس دانہ کی طرح ہے جسنے اوگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے
اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جسکے لیے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے — وہ جو اپنے مال اللہ
کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دیے پیچھے نہ احسان رکھیں نہ تکلیف دیں اونکا نیگ اونکے رب کے پاس ہے
اور اونھیں نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم — اچھی بات کہنا اور درگذر کرنا اوس خیرات سے بہتر جسکے بعد ستانا ہو
اور اللہ بے پرواہ حلم والا ہے — اے ایمان والو اپنے صدقے باطل نکرو احسان رکھکر اور ایذا دیکر اوسکی طرح جو اپنا
مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لائے تو اوسکی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک
چٹان کہ اوسپر مٹی ہے اب اوسپر زور کا پانی پڑا جسنے اوسے نرا پتھر کر چھوڑا اپنی کمائی سے کسی چیز پر
قابو نہ پائینگے اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دکھاتا — اور اونکی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے میں خرچ کرتے ہیں
اور اپنے دل جمانے کو اوس باغ کی سی ہے جو بھوڑ پر ہو اوسپر زور کا پانی پڑا تو دونے میوے لایا پھر اگر زور کا مینہ

اوسے نہ پہنچے تو اوس کو کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۔ کیا تم میں کوئی اسے پسند رکھیگا کہ اوسکے پاس
ایک باغ ہے کھجوروں اور انگوروں کا جسکے نیچے نہریں بہتیں اوسکے لیے اوسمیں ہر قسم کا پھل ہے اور اوسے بڑھاپا
آیا اور اوسکے ناتوان بچے ہیں تو آیا اوسپر ایک بگولا جسمیں آگ تھی تو جل گیا ایسا ہی جو بیان کرتا ہے اللہ
تمسے اپنی آیتیں کہ کہیں تم دھیان لگاؤ ۔ اے ایمان والو اپنی پاک کمائیوں سے کچھ دو اور اوسمیں سے جو ہمنے تمہارے
لیے زمین سے نکالا اور خاص ناقص چیز کا ارادہ نہ کرو دو تو اوسمیں سے اور تمہیں ملے تو نہ لوگے جبتک اوسمیں
چشم پوشی نکرو اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے ۔ شیطان تمہیں اندیشہ دلاتا ہے محتاجی کا اور حکم دیتا ہے
بے حیائی کا اور اللہ تمسے وعدہ فرماتا ہے بخشش اور فضل کا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے ۔ اللہ حکمت دیتا ہے
جسے چاہے اور جسے حکمت ملی اوسے بہت بھلائی ملی اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے ۔ اور تم جو خرچ کرو یا
منت مانو اللہ کو اوسکی خبر ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔ اگر خیرات علانیہ دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے
اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے اور اسمیں تمہارے کچھ گناہ گھٹینگے اور اللہ کو تمہارے کاموں
کی خبر ہے ۔ اونھیں راہ دینا تمہارے ذمہ لازم نہیں ہاں اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور
تم جو اچھی چیز دو تو تمہارا ہی بھلا ہے اور تمہیں خرچ کرنا مناسب نہیں مگر اللہ کی مرضی چاہنے کیلیے اور جو مال دو
تمہیں پورا ملیگا اور نقصان نہ دیے جاؤگے ۔ اون فقیروں کیلیے جو راہ خدا میں روکے گئے زمین میں چل
نہیں سکتے نادان اونھیں تونگر سمجھے بچنے کے سبب تو اونھیں اونکی صورت سے پہچان لیگا لوگوں سے سوال
نہیں کرتے کہ گڑگڑانا پڑے اور تم جو خیرات کرو اللہ اوسے جانتا ہے ۔ وہ جو خیرات کرتے ہیں راتمیں
اور دن میں چھپے اور ظاہر اونکے لیے اونکا نیگ ہے اونکے رب کے پاس اونکو نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم ۔

وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہونگے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھوکر مخبوط بنا دیا ہو
یہ اسلیے کہ اونھوں نے کہا بیع بھی تو سود ہی کی مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود تو جسے اوسکے
رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو [illegible] اوسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اوسکا کام خدا کے سپرد ہے
اور جو اب لگا تو وہ دوزخی ہیں وہ اوسمیں مدتوں رہینگے — اللہ ہلاک کرتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے
خیرات کو اور اللہ کو پسند نہیں آتا کوئی ناشکر بڑا گنہگار — بیشک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز قائم کی اور زکاۃ
دی انکا نیگ انکے رب کے پاس ہے اور نہ اونھیں کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم — اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو
باقی رہگیا ہے سود اگر مسلمان ہو — پھر اگر ایسا نہ کرو تو [illegible] یقین کرلو اللہ اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا اور اگر تم توبہ کرو تو تمہیں
اصل مال ہے نہ تم کسیکو نقصان پہنچاؤ نہ تمھیں نقصان ہو — اور اگر قرضدار تنگی والا ہے تو اوسے مہلت دو آسانی
تک اور قرض اوسپر بالکل چھوڑ دینا تمھارے [illegible] لیے اور بھلا ہے اگر جانو — اور ڈرو اوس دن سے جسمیں اللہ
کی طرف پھروگے اور ہر جان کو اوسکی کمائی پوری بھر دی جائیگی اور اونپر ظلم نہوگا — اے ایمان والو جب تم ایک مقرر
مدت تک کسی دین کا لین دین کرو تو اوسے لکھ لو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا ٹھیک ٹھیک لکھے اور لکھنے
والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اوسے اللہ نے سکھایا ہے تو اوسے لکھ دینا چاہیے اور جس پر حق آتا ہے وہ لکھاتا جائے
اور اللہ سے ڈرے جو اوسکا رب ہے اور حق میں سے کچھ رکھ نہ چھوڑے پھر جس پر حق آتا ہے اگر بے عقل یا ناتوان ہو
یا لکھا نہ سکے تو اوسکا ولی انصاف سے لکھائے اور دو گواہ کرلو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہوں تو ایک مرد
اور دو عورتیں ایسے گواہ جنکو پسند کرو کہ کہیں ان میں ایک عورت بھولے تو اوسے ایک دوسری یاد دلادے
اور گواہ جب بلائے جائیں تو آنے سے انکار نہ کریں اور اوسے بھاری نہ جانو کہ دین چھوٹا ہو یا بڑا اوسکی میعاد تک لکھت کرلو
یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور اسمیں گواہی خوب ٹھیک رہیگی اور یہ اوس سے قریب ہے کہ تمھیں شبہ نہ پڑے

اور جو ایسی حرکت کرےگا

ع

۳

مگر یہ کہ کوئی سودا دست بدست ہو تو اوسکے نہ لکھنے کا تمپر گناہ نہیں اور جب خرید فروخت کرو تو گواہ
کرلو اور نہ کسی لکھنے والے کو ضرر دیا جائے نہ کسی گواہ کو یا نہ لکھنے والا ضرر دے نہ گواہ اور جو ایسا کرو تو یہ تمھارا فسق ہوگا
اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمھیں سکھاتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو
گرو ہو قبضہ میں دیا ہوا اور اگر تم میں ایک کو دوسرے پر اطمینان ہو تو وہ جسے اوسنے امین سمجھا تھا اپنی امانت
ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اوسکا رب ہے اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو گواہی چھپائیگا تو اندر سے اوسکا دل گنہگار ہے
اور اللہ تمھارے کاموں کو جانتا ہے ع اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمھارے
جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اوسکا حساب لیگا تو جسے چاہیگا بخشیگا اور جسے چاہیگا سزا دیگا اور اللہ ہر چیز
پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اوسپر جو اوسکی ~~طرف اوتارا گیا~~ اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اوسکے فرشتوں
ابکے پاس سے اوسپر اوترا
اور اوسکی کتابوں اور اوسکے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اوسکے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی
کہ ہمنے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اوسکی
طاقت بھر ~~اے رب ہمارے ہمیں~~ اوسکا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اوسکا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں
نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ
کرنے ہمیں
بوجھ نہ ڈال جسکی ہمیں سہار نہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخشدے اور ہمپر مہر کر تو ہمارا مولی ہے تو کافروں
پر ہمیں ~~[illegible]~~ ہمیں مدد کر۔

تمت جلد نہم قبل عشاء باختتام رسید بعون خدا تعالیٰ
[illegible]

اللہ ہی جسکے سوا کسیکی پوجا نہیں آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اوسنے تم پر یہ سچی کتاب اوتاری اگلی
کتابوں کی تصدیق فرماتی اور اوسنے اس سے پہلے توریت اور انجیل اوتاری لوگوں کو راہ دکھاتی اور فیصلہ اوتارا
بیشک وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے اونکے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلا لینے والا ہے — اللہ پر کچھ چھپا نہیں
زمین میں نہ آسمان میں — وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اوسکے سوا کسیکی عبادت نہیں
عزت والا حکمت والا — وہی ہے جسنے تم پر یہ کتاب اوتاری اسکی کچھ آیتیں صاف معنے رکھتی ہیں وہ کتاب کی
اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جنکے معنے میں اشتباہ ہے وہ جنکے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی
چاہنے اور اوسکا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اوسکا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اوسپر ایمان
لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے — اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اسکے کہ تو نے
ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا — اے رب ہمارے بیشک تو سب لوگوں کو جمع
کرنیوالا ہے اوس دن کیلیے جسمیں کوئی شبہہ نہیں بیشک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا بیشک وہ جو کافر ہوئے اونکے مال اور اونکی اولاد
اللہ سے اونھیں کچھ نہ بچا سکینگے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں — جیسے فرعون والوں اور اونسے اگلوں کا طریقہ
اونھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو اللہ نے اونکے گناہوں پر اونکو پکڑا اور اللہ کا عذاب سخت — فرما دو کافروں سے
کوئی دم جاتا ہے کہ تم مغلوب ہوگے اور دوزخ کیطرف ہانکے جاؤگے اور وہ بہت ہی برا بچھونا — بیشک تمہارے لیے
نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے ایک جتھا اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ اونھیں
آنکھوں دیکھا اپنے سے دونا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہے بیشک اسمیں عقلمندوں
کیلیے ضرور دیکھکر سیکھنا ہے — لوگوں کیلیے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت عورتیں اور بیٹے اور تلے اوپر

سونے چاندی کے ڈھیر اور نشان کئے ہوئے گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی یہ جیتی دنیا کی پونجی ہے اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا
ٹھکانا ہے — تم فرماؤ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتا دوں پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے
نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ستھری بیبیاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے —
وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے —
صبر والے اور سچے اور ادب والے اور راہ خدا میں خرچنے والے اور پچھلے ~~[illegible]~~ پہر کر معافی مانگنے والے
اللہ نے گواہی دی کہ اوس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اوس کے
سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا — بیشک اللہ کے یہاں ~~صرف~~ ایک دین یہاں اسلام ہی دین ہے
اور پھوٹ میں نہ پڑے کتابی مگر بعد اسکے کہ اونھیں علم آچکا اپنی دلوں کی جلن سے اور جو اللہ کی آیتوں کا منکر ہو
تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے — پھر اگر وہ تم سے حجت کریں تو اے محبوب فرما دو میں اپنا منہ اللہ کے حضور جھکائے ہوں
اور جو میرے پیرو ہوئے اور کتابیوں اور ان پڑھوں سے فرماؤ کیا تم نے گردن رکھی پس اگر وہ گردن رکھیں جب تو
راہ پا گئے اور اگر منہ پھیریں تو تمپر تو یہی حکم پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے — وہ جو اللہ کی آیتوں ع
سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں اونھیں خوشخبری
دو دردناک عذاب کی — یہ ہیں وہ جنکے عمل اکارت گئے دنیا و آخرت میں اور اون کا کوئی مددگار نہیں —
کیا تم نے اونھیں نہ دیکھا جنھیں کتاب کا ایک حصہ ملا کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ اون کا فیصلہ کرے
پھر اون میں کا ایک گروہ اوس سے روگردان ہو کر پھر جاتا ہے — یہ جرأت اونھیں اسلئے ہوئی کہ وہ کہتے ہیں ہرگز ہمیں
آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے دنوں اور اون کے دین میں اونھیں فریب دیا اوس جھوٹ نے جو باندھتے تھے —

تو کیسی ہوگی جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن کے لیے جس میں شک نہیں اور ہر جان کو اسکی کمائی پوری بھر دی جائیگی اور
ان پر ظلم نہ ہوگا۔ یوں عرض کر کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور
جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو کبھی
دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور
جسے چاہے بے گنتی دے۔ مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کریگا اسے اللہ سے کچھ علاقہ
نہ رہا مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو اور اللہ تمھیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔ تم فرما دو کہ اگر
تم اپنے جی کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب معلوم ہے اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے۔ جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا حاضر پائیگی اور جو برا کام کیا امید کریگی
کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمھیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ ع
اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمھیں دوست رکھے اور تمہارے
گناہ بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ کو
خوش نہیں آتے کافر۔ بیشک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو ~~[illegible]~~
سارے جہان سے۔ یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ جب عمران کی بی بی نے عرض کی اے رب میں
تیرے لیے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے تو تو مجھ سے قبول کر لے بیشک تو ہی
ہے سنتا جانتا۔ پھر جب اسے جنا بولی اے رب میری یہ تو میں نے لڑکی جنی اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ جنی اور
وہ لڑکا جو اس نے مانگا اس لڑکی سا نہیں اور میں نے اسکا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اسکی اولاد کو تیری

پناہ میں دیتی ہوں راندہ ہوئے شیطان سے ۔ تو اوسے اوسکو رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اوسے اچھا پروان
چڑھایا اور اوسے زکریا کی نگہبانی میں دیا جب زکریا اوسکے پاس اوسکی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اوسکے
پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بیشک اللہ جسے چاہے
بے گنتی دے ۔ یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو بولا اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بیشک تو ہی
ہے دعا سننے والا ۔ تو فرشتوں نے اوسے آواز دی اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بیشک اللہ آپکو
مژدہ دیتا ہے یحیی کا جو اللہ کیطرف کی ایک کلمہ کی تصدیق کریگا اور سردار اور ہمیشہ کیلیے عورتوں سے بچنے والا
اور نبی ہمارے خاصوں میں سے ۔ بولا اے رب میرے لڑکا کہاں سے ہوگا مجھے تو پہنچ گیا بڑھاپا اور میری عورت
بانجھ فرمایا اللہ یونہیں کرتا ہے جو چاہے ۔ عرض کی اے میرے رب میرے لیے کوئی نشانی کردے فرمایا تیری نشانی یہ
ہے کہ تین دن تو لوگوں سے بات نہ کرے مگر اشارہ سے اور اپنے رب کی بہت یاد کر اور کچھ دن رہے اور تڑکے
اوسکی پاکی بول ۔ ع ۱۲ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور خوب ستھرا کیا اور سارے
جہان کی عورتوں سے تجھے پسند کیا ۔ اے مریم اپنے رب کیلیے حضور ادب سے کھڑی ہو اور اوسکیلیے سجدہ کر
اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر ۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم انکے
پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کسکی پرورش میں
رہیں اور تم انکے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے ۔ اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا اے مریم اللہ
تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی جسکا نام ہے مسیح عیسی مریم کا بیٹا رو دار ہوگا
دنیا اور آخرت میں اور قرب والا ۔ اور لوگوں سے بات کریگا پالنے میں اور پکی عمر میں اور خاصوں میں ہوگا

بولی اے میرے رب میرے بچہ کہاں سے ہوگا مجھے کسی شخص نے ہاتھ نہ لگایا فرمایا اللہ یوں ہی پیدا کرتا ہے جو چاہے جب کسی کام کا

حکم فرماتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے ۔ اور اللہ اسے سکھائیگا کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل

اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف یہ فرماتا ہوا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے کہ

میں تمہارے لیے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتی ہے اللہ کے

حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سپید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں

بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بیشک ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو

اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس لیے کہ حلال کروں تمہارے لیے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ۔ بیشک میرا

تمہارا سب کا رب اللہ ہے تو اسی کو پوجو یہ ہے سیدھا راستہ ۔ پھر جب عیسیٰ نے ان سے کفر پایا بولا کون میرے

مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف حواریوں نے کہا ہم دین خدا کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جائیں

کہ ہم مسلمان ہیں ۔ اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں

گواہوں میں لکھ لے حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے ۔ اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کی ہلاکت کی خفیہ تدبیر

فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے ۔ اور یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا

اور تجھے اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تجھے کافروں سے پاک کر دوں گا اور تیرے پیروؤں کو قیامت تک تیرے منکروں پر

غلبہ دوں گا پھر تم سب میری طرف پلٹ کر آؤ گے تو میں تم میں فیصلہ فرما دوں گا جس بات میں جھگڑتے ہو ۔

تو وہ جو کافر ہوئے میں انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کروں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۔ اور وہ جو ایمان

ع ۱۴

لائے اور اچھے کام کیے اللہ ان کا نیگ انھیں بھرپور دیگا اور ظالم اللہ کو نہیں بھاتے۔ یہ ہم تم پر پڑھتے ہیں کچھ
آیتیں اور حکمت والی نصیحت۔ عیسیٰ کی کہاوت اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اوسے مٹی سے بنایا پھر فرمایا
ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اے سننے والے یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تو شک والوں میں نہ ہونا۔ پھر اے محبوب
جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آچکا تو ان سے فرمادو آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے
اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت
ڈالیں۔ یہی بیشک سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ ہی غالب ہے حکمت والا۔ پھر
۱۲ ع اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ فسادیوں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ اے کتابیو ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ
عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنالے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ
مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے کتاب والو ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو توریت و انجیل تو نہ اتری مگر
ان کے بعد تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ سنتے ہو یہ جو تم ہو اس میں جھگڑے جس کا تمہیں علم تھا تو اس میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا
تمہیں علم ہی نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ ہر باطل سے جدا مسلمان
تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔ بیشک سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حقدار وہ تھے جو ان کے پیرو ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے
اور ایمان والوں کا والی اللہ ہے۔ کتابیوں کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں اور وہ اپنے ہی آپ کو گمراہ
کرتے ہیں اور انھیں شعور نہیں۔ اے کتابیو اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے کتابیو حق میں باطل
۱۵ ع کیوں ملاتے ہو اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں خبر ہے۔ اور کتابیوں کا ایک گروہ بولا وہ جو ایمان والوں پر اترا صبح کو
اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔ اور یقین نہ لاؤ مگر اوس کا جو تمہارے دین کا پیرو ہے

(تم فرما دو کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے) یہ یقین کاہے کا نہ لاؤ اسکا کہ کسیکو ملے جیسا تمھیں ملا یا کوئی تم پر حجت لا سکے
تمھارے رب کے پاس تم فرما دو کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے — اپنی رحمت سے
خاص کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے — اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو اوسکے پاس ایک ڈھیر امانت
رکھے تو وہ تجھے ادا کر دیگا اور اون میں کوئی وہ ہے کہ اگر ایک اشرفی اوسکے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے پھیر کر نہ دیگا مگر جب تک
تو اوسکے سر پر کھڑا رہے یہ اسلیے کہ وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر
جھوٹ باندھتے ہیں — ہاں کیوں نہیں جسنے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری کی اور بیشک پرہیزگار اللہ کو خوش آتے ہیں —
وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں اونکا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ اون سے بات
کرے نہ اونکی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ اونھیں پاک کرے اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے — اور اون میں
کچھ وہ ہیں جو زبان پھیر کر کتاب میں میل کرتے ہیں کہ تم سمجھو یہ بھی کتاب میں ہے اور وہ کتاب میں نہیں اور کہتے
ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اور اللہ پر دیدہ و دانستہ جھوٹ باندھتے ہیں — کسی آدمی
کا یہ حق نہیں کہ اللہ اوسے کتاب اور حکم و پیغمبری دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ ہاں یہ کہیگا
کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو — اور نہ تمھیں یہ حکم دیگا کہ فرشتوں
اور پیغمبروں کو خدا ٹھہرا لو کیا تمھیں کفر کا حکم دیگا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو لیے — اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے
اونکا عہد لیا جو میں تمکو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمھارے پاس وہ رسول کہ تمھاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور
ضرور اوسپر ایمان لانا اور ضرور ضرور اوسکی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اسپر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی
ہمنے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمھارے ساتھ گواہوں میں ہوں — تو جو کوئی اسکے بعد
پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں — تو کیا اللہ کے دین کے سوا اور دین چاہتے ہیں اور اوسیکے حضور گردن رکھے ہیں جو کوئی آسمانوں اور

ع ۱۶

اور زمین میں ہیں خوشی سے اور زور سے اور اوسیکی طرف پھر جائینگے ۔ تو کہہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اترا ہم پر اور جو اترا

ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اونکے بیٹوں پر اور جو کچھ ملا موسے اور عیسے اور نبیوں کو اونکے رب سے

ہم اونمیں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اوسیکے حضور گردن جھکائے ہیں ۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہیگا وہ

ہرگز اوس سے قبول نکیا جائیگا اور وہ آخرت میں زیان کاروں سے ہے ۔ کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لاکر

کافر ہو گئے اور گواہی دیکر چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور اونھیں کھلی نشانیاں آچکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۔

اونکا بدلا یہ ہے کہ اونپر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سبکی ہمیشہ اوسمیں رہیں نہ اونپر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ اونھیں

مہلت دیجاے ۔ مگر جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور آپ کو سنبھالا تو ضرور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ بیشک وہ جو ایمان لاکر کافر ہوے

پھر اور کفر میں بڑھے اونکی توبہ ہرگز قبول نہوگی اور وہی ہیں بہکے ہوے ۔ وہ جو کافر ہوے اور کافر ہی مرے اون میں کسی سے

ع ۱۷

زمین بھر سونا ہرگز قبول نکیا جائیگا اگرچہ اپنی خلاصی کو دے اونکے لیے دردناک عذاب ہے اور اونکا کوئی یار نہیں ۔

لن تنالوا

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جبتک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے ۔ سب کھانے

بنی اسرائیل کو حلال تھے مگر وہ جو یعقوب نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا توریت اوترنے سے پہلے تم فرماؤ توریت لاکر

پڑھو اگر سچے ہو ۔ تو اسکے بعد جو اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہی ظالم ہیں ۔ تم فرماؤ اللہ سچا ہے تو ابراہیم کے دین پر چلو

جو ہر باطل سے جدا تھے اور شرک والوں میں نہ تھے ۔ بیشک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو

مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا راہنما ۔ اسمیں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونیکی جگہ اور جو

اوسمیں آئے امان میں ہو گیا اور اللہ کیلیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اوس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان

سے بے پرواہ ہے ۔ تم فرماؤ اے کتابیو اللہ کی آیتیں کیوں نہیں مانتے اور تمہارے کام اللہ کے سامنے ہیں ۔ تم فرماؤ اے

کتابیو کیوں اللہ کی راہ سے روکتے ہو اوسے جو ایمان لائے اوسے ٹیڑھا کیا چاہتے ہو اور تم خود اسپر گواہ ہو اور اللہ تمھارے کوتکوں سے بے خبر نہیں

بیخبر نہیں — ای ایمان والو اگر تم کہا مانوگے کتاب والونکے کسی فرقہ کا تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑینگے —

اور تم کیونکر کفر کروگے تم پر تو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اوسکا رسول تشریف فرما ہے اور جسنے اللہ کا سہارا لیا

تو ضرور وہ سیدھی راہ دکھایا گیا — ای ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اوس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان

اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو سب ملکر اور آپسمیں پھوٹ نجانا اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم میں

بیر تھا اوسنے تمہارے دلونمیں ملاپ کر دیا تو اوسکے فضل سے تم آپسمیں بھائی ہوگئے اور تم ایک غار دوزخ کے

کنارے پر تھے تو اوسنے تمہیں اوس سے بچا دیا اسیطرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ —

اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کیطرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں

اور یہی لوگ مراد کو پہنچے — اور اون جیسے نہونا جو آپسمیں پھٹ گئے اور اونمیں پھوٹ پڑگئی بعد اسکے کہ روشن

نشانیاں اونکے پاس آچکی تھیں اور اونکے لیے بڑا عذاب ہے — جس دن کچھ منھ اوجالے ہونگے اور کچھ منھ کالے

تو وہ جنکے منھ کالے ہوئے کیا تم ایمان لاکر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلا — اور وہ جنکے منھ اوجالے ہوئے

وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اوسمیں رہینگے — یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم ٹھیک ٹھیک تم پر پڑھتے ہیں

اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا — اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانونمیں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ ہی

کیطرف سب کاموں کی رجوع ہے — تم بہتر ہو اون سب امتونمیں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور

برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر کتابی ایمان لاتے تو اونکا بھلا تھا اونمیں کچھ مسلمان ہیں اور زیادہ

کافر — وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑینگے مگر یہی ستانا اور اگر تم سے لڑیں تو تمہارے سامنے سے پیٹھ پھیر جائینگے پھر اونکی مدد

نہوگی — اونپر جمادی گئی خواری جہاں ہوں امان نپائیں مگر اللہ کی ڈور اور آدمیوں کی ڈور سے اور غضب الٰہی کے سزاوار

ہوئے اور اونپر جمادی گئی محتاجی یہ اسلیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے یہ اسلیے کہ نافرمانبردار

(ایک گروہ حق پر قائم ہیں)

اور سرکش تھے ۔ سب ایک سے نہیں کتابیوں میں کچھ وہ ہیں جو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں ۔
اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی کا حکم اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں پر دوڑتے ہیں اور یہ لوگ
لائق ہیں ۔ اور وہ جو بھلائی کریں اونکا حق نہ مارا جائیگا اور اللہ کو معلوم ہیں ڈر والے ۔ وہ جو کافر ہیں اونکے مال اور اولاد
اونکو اللہ سے کچھ نہ بچائینگے اور وہ جہنمی ہیں اونکو ہمیشہ اوسمیں رہنا ۔ کہاوت اوسکی جو اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں
اوس ہوا کی سی ہے جسمیں پالا ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر پڑی جو اپنا ہی برا کرتے تھے تو اوسے بالکل مار گئی اور اللہ نے
اونپر ظلم نکیا ہاں وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۔ اے ایمان والو غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی
نہیں کرتے اونکی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے بیر اونکی باتوں سے جھلک اوٹھا اور وہ جو سینے میں چھپا ہے وہ اور
بڑا ہے ہم نے نشانیاں تمہیں کھولکر سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو ۔ سنتے ہو یہ جو تم ہو تم تو اونھیں چاہتے ہو اور وہ تمہیں
نہیں چاہتے اور حال یہ ہے کہ تم سب کتابوں پر ایمان لاتے ہو اور وہ جب تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور
اکیلے ہوں تو تم پر اونگلیاں چبائیں غصہ سے تم فرما دو کہ مر جاؤ اپنی گھٹن میں اللہ خوب جانتا ہے دلونکی بات ۔ تمہیں
بھلائی پہنچے تو اونھیں برا لگے اور تمکو برائی پہنچے تو اوسپر خوش ہوں اور اگر تم صبر اور پرہیزگاری کئے رہو تو اونکا
داؤں تمہارا کچھ نہ بگاڑیگا بیشک اونکے سب کام خدا کے گھیرے میں ہیں ۔ اور یاد کرو اے محبوب جب تم صبح کو اپنے دولتخانہ
سے برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرتے اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ جب تم میں کے دو گروہوں کا ارادہ ہوا
کہ نامردی کر جائیں اور اللہ اونکا سنبھالنے والا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے ۔ اور بیشک اللہ نے بدر میں
تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرو کہ کہیں تم شکرگزار ہو ۔ جب اے محبوب تم مسلمانوں سے
فرماتے تھے کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتے اوتار کر ہاں کیوں نہیں اگر تم
صبر و تقوی کرو اور کافر اسی دم تم پر آ پڑیں تو تمہارا رب تمہاری مدد کو پانچ ہزار فرشتے بھیجیگا نشان والے ۔

اور یہ فتح اللہ نے نہیں دی مگر تمہاری خوشی کیلیے اور اسلیے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب
حکمت والے کے پاس سے — اسلیے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا انھیں ذلیل کرے کہ نامراد پھر جائیں —
یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں یا انھیں توبہ کی توفیق دے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ ظالم ہیں — اور اللہ ہی
کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
اے ایمان والو سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے — اور اس آگ سے بچو جو
کافروں کے لیے تیار رکھی گئی ہے — اور اللہ و رسول کے فرمانبردار رہو اس امید پر کہ تم رحم کیے جاؤ — اور دوڑو اپنے رب
کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان و زمین آجائیں پرہیزگاروں کے لیے تیار رکھی گئی ہے
— وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر
کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں — اور وہ کہ جب کوئی بےحیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کرکے
اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں — ایسوں کا بدلہ ان کے
رب کی بخشش اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور کامیوں کا کیا اچھا نیگ ہے —
تم سے پہلے کچھ طریقے برتاؤ میں آچکے ہیں تو زمین میں چل کر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا — یہ لوگوں کو بتانا اور
ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کو — اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو —
اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں اور یہ دن ہیں جن میں ہم نے لوگوں کے لیے باریاں
رکھی ہیں اور اسلیے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کی اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ دوست
نہیں رکھتا ظالموں کو — اور اسلیے کہ اللہ مسلمانوں کا نکھار کر دے اور کافروں کو مٹا دے — کیا اس گمان میں ہو کہ جنت

میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمھارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی — اور تم تو موت
کی تمنا کیا کرتے تھے اوس کے ملنے سے پہلے تو اب وہ تمھیں نظر آئی آنکھوں کے سامنے — اور محمد تو ایک رسول ہیں ع ۵
اون سے پہلے بہت سے رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم اولٹے پاؤں پھر جاؤ گے
اور جو اولٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا — اور کوئی جان بے حکم خدا
مر نہیں سکتی سب کا وقت لکھا رکھا ہے اور جو دنیا کا انعام چاہے ہم اوسمیں سے اوسے دیں اور جو آخرت کا انعام
چاہے ہم اوسمیں سے اوسے دیں اور قریب ہے کہ ہم شکر والوں کو صلہ عطا کریں — اور کتنے ہی انبیاء نے
جہاد کیا اون کے ساتھ بہت خدا والے تھے تو نہ سست پڑے اون مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں اونھیں پہنچیں اور نہ کمزور
ہوئے اور نہ دبے اور صبر والے اللہ کو محبوب ہیں — وہ کچھ بھی نہ کہتے تھے سوا اس دعا کے کہ اے ہمارے رب بخش دے
ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں ان کافروں پر مدد دے — تو اللہ نے
اونھیں دنیا کا انعام دیا اور آخرت کے ثواب کی خوبی اور نیکی والے اللہ کو پیارے ہیں — اے ایمان والو اگر تم ع ۶
کافروں کے کہے پر چلے تو وہ تمھیں اولٹے پاؤں لوٹا دیں گے پھر تو ٹوٹا کھا کے پلٹ جاؤ گے — بلکہ اللہ تمھارا مولیٰ ہے
اور وہ سب سے بہتر مددگار — کوئی دم جاتا ہے کہ ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ اونھوں نے اللہ کا
شریک ٹھہرایا جس پر اوس نے کوئی سمجھ نہ اوتاری اور اون کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا برا ٹھکانا نا انصافوں کا —
اور بیشک اللہ نے تمھیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جب کہ تم اوس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی اور حکم میں
جھگڑا ڈالا اور نافرمانی کی بعد اس کے کہ اللہ تمھیں دکھا چکا تمھاری خوشی کی بات تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم میں
کوئی آخرت چاہتا تھا پھر تمھارا منہ اون سے پھیر دیا کہ تمھیں آزمائے اور بیشک اوس نے تمھیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر

فضل کرتا ہے — جب تم منہ اوٹھائے چلے جاتے تھے اور پیچھے پھر کر کسیکو نہ دیکھتے اور دوسری جماعت میں تمکو رسول

تمھیں پکارتا رہے تھے تو تمھیں غم کا بدلہ غم دیا اور معافی اسلیے سنائی کہ جو ہاتھ سے گیا اور جو افتاد پڑی اوسکا رنج نہ کرو

اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے — پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اوتاری کہ تمھاری ایک جماعت کو گھیر رہی تھی اور ایک

گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بیجا گمان کرتا تھا جاہلیت کے سے گمان کہتے اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے

تم فرما دو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے ہیں کہتے ہیں ہمارا کچھ بس ہوتا

یہاں نہ مارے جاتے تم فرما دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جنکا مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنی قتلگاہوں تک نکل آتے

اور اسلیے کہ اللہ آزمائے تمھارے ~~دل~~ سینوں کی بات آزمائے اور ~~تمھارے دلوں میں~~ جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اوسے کھول دے

اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے — بیشک وہ جو تم میں سے پھر گئے جس دن دونوں جماعتیں ملی تھیں اونھیں شیطان ہی نے لغزش

دی اونکے بعض اعمال کے باعث اور بیشک اللہ نے اونھیں معاف فرما دیا بیشک اللہ بخشنے والا حلم والا ہے — اے ایمان والو

~~اون کافروں کی طرح نہ ہونا~~ اون کافروں کی طرح نہ ہونا جنھوں نے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا جب وہ سفر یا جہاد کو گئے کہ ہمارے پاس ہوتے

تو نہ مرتے نہ مارے جاتے اسلیے کہ اللہ اونکے دلوں میں اسکا افسوس رکھے اور اللہ جلاتا ~~ہے~~ اور مارتا ہے اور اللہ تمھارے کام

دیکھ رہا ہے — اور بیشک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اونکے سارے دھن دولت سے

بہتر ہے — اور اگر تم مرو یا مارے جاؤ تو اللہ ہی کی طرف اوٹھنا ہے — تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم اونکے لیے نرم دل ہوئے

اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمھارے گرد سے پریشان ہو جاتے تو تم اونھیں معاف فرماؤ اور اونکی شفاعت

کرو اور کاموں میں اونسے مشورہ لو اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسا کرو بیشک توکل والے اللہ کو

پیارے ہیں — اگر اللہ تمھاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمھاری

مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے — اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ کچھ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے وہ قیامت

کہ دغا کرے اور جو دغا کرے اپنی چھپائی چیز لیکر آئیگا قیامت کے دن پھر ہر جان کو اسکی کمائی پوری بھر دیجائیگی اور اونپر ظلم نہوگا۔ تو کیا جو اللہ کی مرضی پر چلا
وہ اوس جیسا ہوگا جس نے اللہ کا غضب اوڑھا اور اوسکا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا بری جگہ پلٹنے کی۔ وہ اللہ
کے یہاں درجہ درجہ ہیں اور اللہ اونکے کام دیکھتا ہے۔ بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ اونمیں اونھیں میں سے
ایک رسول بھیجا جو اونپر اوسکی آیتیں پڑھتا ہے اور اونھیں پاک کرتا اور اونھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے
اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ کیا جب تمھیں کوئی مصیبت پہنچی کہ اوس سے دونی تم پہنچا چکے ہو تو
کہنے لگو کہ یہ کہاں سے آئی تم فرما دو کہ وہ تمھاری ہی طرف سے آئی بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور وہ مصیبت
جو تمپر آئی جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اسلیے کہ پہچان کرادے ایمان والوں کی اور اسلیے کہ پہچان کرادے
اونکی جو منافق ہیں اور اونسے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا دشمن کو ہٹاؤ بولے اگر ہم لڑائی ہوتی جانتے تو ضرور
تمھارا ساتھ دیتے وہ اوس دن ظاہری ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب ہیں اپنے مونھ سے کہتے ہیں جو اونکے دل میں نہیں
اور اللہ کو معلوم ہے جو چھپا رہے ہیں۔ وہ جنھوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا اور آپ بیٹھ رہے کہ وہ ہمارا کہنا مانتے
تو نہ مارے جاتے تم فرما دو تو اپنی ہی موت ٹال دو اگر سچے ہو۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز اونھیں مردہ نہ خیال
کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں شاد ہیں اوسپر جو اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دیا اور خوشیاں منا رہے
ہیں اپنے پچھلوں کی جو ابھی اون سے نہ ملے کہ اونپر نہ کچھ اندیشہ ہے نہ کچھ غم۔ خوشیاں مناتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل
کی اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا اجر مسلمانوں کا۔ وہ جو اللہ و رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اسکے کہ اونھیں زخم پہنچ چکا تھا
اون کے نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے۔ وہ جنسے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمھارے لیے جتھا جوڑا تو اون سے ڈرو
تو اونکا ایمان اور زائد ہوا اور بولے اللہ ہمکو بس ہے اور کیا اچھا کارساز۔ تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ اونھیں کوئی
برائی نہ پہنچی اور اللہ کی مرضی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ وہ تو شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے

ع

تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو — اور اے محبوب تم اونکا کچھ غم نہ کرو جو کفر پر دوڑتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑینگے اللہ چاہتا ہے
کہ آخرت میں اونکا کوئی حصہ نہ رکھے اور اونکے لیے بڑا عذاب ہے — وہ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا اللہ کا کچھ نہ بگاڑینگے اور
اونکے لیے دردناک عذاب ہے — اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم اونھیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ اونکے لیے بھلا ہے ہم تو
اسیلیے اونھیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور اونکے لیے ذلت کا عذاب ہے — اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے
کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو تمھیں
غیب کا علم دیدے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اوسکے رسولوں پر اور اگر ایمان
لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمھارے لیے بڑا ثواب ہے — اور جو بخل کرتے ہیں اوس چیز میں جو اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں
بلکہ وہ اونکے لیے برا ہے عنقریب وہ جسمیں بخل کیا تھا قیامت کے دن اونکے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور
زمین کا اور اللہ تمھارے کاموں سے خبردار ہے — بیشک اللہ نے سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اب ہم لکھ رکھینگے
اونکا کہا اور انبیا کو اونکا ناحق شہید کرنا اور فرمائینگے کہ چکھو آگ کا عذاب — یہ بدلا ہے اوسکا جو تمھارے ہاتھوں نے آگے
بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا — وہ جو کہتے ہیں اللہ نے ہم سے قرار کر لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک
ایسی قربانی کا حکم نہ لائے جسے آگ کھائے تم فرما دو مجھ سے پہلے بہت رسول تمھارے پاس کھلی نشانیاں اور یہ حکم لیکر
آئے جو تم کہتے ہو پھر تم نے اونھیں کیوں شہید کیا اگر سچے ہو — تو اے محبوب اگر وہ تمھاری تکذیب کرتے ہیں تو تم سے اگلے رسولوں
کی بھی تکذیب کی گئی ہے جو صاف نشانیاں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر آئے تھے — ہر جان کو موت چکھنی ہے اور
تمھارے بدلے تو قیامت ہی کو پورے ملینگے جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگانی
تو یہی دھوکے کا مال ہے — اور بیشک ضرور تمھاری آزمائش ہوگی تمھارے مال اور تمھاری جانوں میں اور بیشک ضرور تم اگلے
کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ برا سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے — اور یاد کرو

جب اللہ نے عہد لیا اون سے جنھیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اوسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو اونھوں نے اوسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اوسکے بدلے ذلیل دام حاصل کیے تو کتنی بری خریداری ہے — اور ہرگز نہ سمجھنا اونھیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کیے پر اور چاہتے ہیں کہ بے کیے اونکی تعریف ہو البتہ اونکو ہرگز عذاب سے دور نہ جاننا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے — اور اللہ ہی کیلیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلیے — جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے — اے رب ہمارے بیشک جسے تو دوزخ میں لیجائے اوسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں — اے رب ہمارے ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کیلیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخشدے اور ہماری برائیاں محو فرمادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر — اے رب ہمارے اور ہمیں دے وہ جسکا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نکر بیشک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا — تو اونکی دعا سن لی اونکے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو تو وہ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور اونکے سب گناہ اوتار دونگا اور ضرور اونھیں باغوں میں لیجاؤنگا جنکے نیچے نہریں رواں اللہ کے پاس کا ثواب اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے — اے سننے والے کافروں کا شہروں میں اہلے گہلے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے — تھوڑا برتنا ہے پھر اونکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی برا بچھونا — لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اونکے لیے جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ اونمیں رہیں اللہ کی طرف کی مہمانی اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کیلیے سب سے بھلا — اور بیشک کچھ کتابی ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اوسپر جو تمھاری طرف اوترا اور جو اونکی طرف اوترا اونکے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے ذلیل دام نہیں لیتے [illegible] یہ وہ ہیں جنکا ثواب ہے اونکے رب کے پاس اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے — اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو —

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جسنے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اوسمیں سے اوسکا جوڑا بنایا اور اون دونوں سے بہت مرد و عورت پھیلا دیے
اور اللہ سے ڈرو جسکے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بیشک اللہ ہر وقت تمھیں دیکھ رہا ہے ۔ اور یتیموں کو اونکے مال دو اور ستھرے
کے بدلے گندا نہ لو اور اونکے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھا جاؤ بیشک یہ بڑا گناہ ہے ۔ اور اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کروگے
تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمھیں خوش آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر ڈرو کہ دو بیبیوں کو برابر نہ رکھ سکوگے تو ایک ہی کرو
یا کنیزیں جنکے تم مالک ہو یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو ۔ اور عورتوں کو اونکے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی
خوشی سے مہر میں سے تمھیں کچھ دیدیں تو اوسے کھاؤ رچتا پچتا ۔ اور بیعقلوں کو اونکے مال نہ دو جو تمھارے پاس ہیں جنکو اللہ نے
تمھاری بسر اوقات کیا ہے اور اونھیں اوسمیں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اون سے اچھی بات کہو ۔ اور یتیموں کو آزماتے رہو یہانتک کہ
جب وہ نکاح کے قابل ہوں تو اگر تم اونکی سمجھ ٹھیک دیکھو تو اونکے مال اونھیں سپرد کر دو اور اونھیں نہ کھاؤ حد سے
بڑھکر اور اس جلدی میں کہ کہیں بڑے نہ ہو جائیں اور جسے حاجت نہو تو وہ بچتا رہے اور جو حاجتمند ہو وہ بقدر مناسب کھائے
پھر جب تم اونکے مال اونھیں سپرد کرو تو اونپر گواہ کر لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے کو ۔ مردوں کیلیے حصہ ہے اوسمیں سے جو چھوڑ گئے
ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کیلیے حصہ ہے اوسمیں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے
اندازہ باندھا ہوا ۔ پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اوسمیں سے اونھیں بھی کچھ دو
اور اون سے اچھی بات کہو ۔ اور ڈریں وہ لوگ کہ اگر اپنے بعد ناتواں اولاد چھوڑتے تو اونکا کیسا اونھیں خطرہ ہوتا تو چاہیے کہ
اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کریں ۔ وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی
دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائینگے ۔ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے تمھاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں برابر ہے
پھر اگر نری لڑکیاں ہوں اگرچہ دو سے اوپر تو اونکو ترکہ کی دو تہائی اور اگر ایک لڑکی ہو تو اوسکا آدھا اور میت کے ماں باپ

تو ہر ایک کو اون میں سے ترکے سے چھٹا اگر میت کے اولاد ہو پھر اگر اوسکے اولاد نہو اور ماں باپ چھوڑے تو ماں کا تہائی پھر اگر
اوسکے کئی بہن بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اوس وصیت کے جو کر گیا اور دین کے تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے تم کیا جانو کہ
انمیں ون تمھارے زیادہ کام آئیگا یہ حصہ باندھا ہوا ہے اللہ کیطرف سے بیشک اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے — اور تمھارا ہے آدھا
جو چھوڑ جاویں عورتیں تمھاری اگر اونکی اولاد نہو پھر اگر اونکی اولاد ہو تو اونکا ترکہ میں سے تمھیں چوتھائی ہے جو وصیت
وہ کر جاویں اور دین کے بعد اور عورتوں کا تمھارے ترکہ میں چوتھائی ہے اگر تمھارے اولاد نہو پھر اگر تمھارے اولاد ہو تو اونکا تمھارے
ترکہ میں سے آٹھواں جو وصیت تم کر جاؤ اور دین کے بعد اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جسکے ماں باپ اولاد کچھ
نچھوڑے اور ماں کی طرف سے اوسکا بھائی یا بہن ہو تو اون میں ہر ایک کو چھٹا پھر اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب
تہائی میں شریک ہیں میت کی وصیت اور دین کے بعد جسمیں اوسنے نقصان نہ پہنچایا ہو یہ اللہ کا ارشاد ہے اور اللہ
علم والا حلم والا ہے — یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور اللہ کے رسول کا اللہ اوسے باغوں میں پہنچائیگا جنکے نیچے
نہریں رواں ہمیشہ ہونگے اونمیں رہینگے اور یہی ہے بڑی کامیابی — اور جو اللہ اور اوسکے رسول کی نافرمانی کرے اور اوسکی کل حدون
سے بڑھ جاے اللہ اوسے آگ میں داخل کریگا جسمیں ہمیشہ رہیگا اور اوسکے لیے خواری کا عذاب ہے — اور تمھاری ع ۱۳
عورتوں میں جو بدکاری کریں اونپر خاص اپنے میں کی چار (مردون) کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دیویں تو اون عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہانتک
کہ اونکو موت اوٹھالے یا اللہ اونکی کچھ راہ نکالے — اور تم میں جو مرد عورت ایسا کام کریں اونکو ایذا دو پھر اگر وہ
توبہ کریں اور نیک ہوجاویں تو اونکا پیچھا چھوڑ دو بیشک اللہ ہے توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے — وہ توبہ جسکا قبول
کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کر لیا ہے وہ اونکی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر میں توبہ کریں
ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے — اور وہ توبہ اونکی نہیں جو گناہ کرتے رہیں یہانتک
کہ جب اونمیں کسی کو موت آئے تو کہے اب میں نے توبہ کی اور نہ اونکی جو کافر مریں اونکے لیے ہمنے دردناک عذاب

ٹھیرا رکھا ہے — اے ایمان والو تمھیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو نہیں اس نیت سے کہ
جو مہر اونکو دیا تھا اوسمیں سے کچھ لے لو مگر اوس صورت میں کہ صریح بیحیائی کا کام کریں اور اونسے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر وہ تمھیں
پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمھیں ناپسند ہو اور اللہ اوسمیں بہت بھلائی رکھے — اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے
دوسری بدلنا چاہو اور اوسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اوسمیں سے کچھ واپس نہ لو کیا اوسے واپس لوگے جھوٹ باندھکر
اور کھلے گناہ سے — اور کیونکر اوسے واپس لوگے حالانکہ تم میں ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو لیا اور وہ تم سے گاڑھا
عہد لے چکیں — اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نکرو مگر جو ہو گزرا وہ بیشک بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بری
راہ — حرام ہوئیں تم پر تمھاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور دودھ کی
مائیں جنھوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور تمھاری عورتوں کی مائیں اور اونکی بیٹیاں جو تمھاری گود میں ہیں اون بیبیوں
سے جنسے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تمنے اون سے صحبت نکی ہو تو اونکی بیٹیوں میں حرج نہیں اور تمھارے نسلی بیٹوں کی بیبیاں اور
دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گزرا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور حرام ہیں شوہردار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں
جو تمھاری ملک میں آجائیں یہ اللہ کا نوشتہ ہے تمپر اور انکے سوا جو رہیں وہ تمھیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش
کرو قید لاتے نہ پانی گراتے تو جن عورتوں کو نکاح میں لانا چاہو اونکے بندھے ہوئے مہر اونھیں دو اور قرارداد کے بعد اگر تمھارے
آپس میں کچھ رضامندی ہو جاے تو اوسمیں گناہ نہیں بیشک اللہ علم و حکمت والا ہے — اور تم میں بیمقدوری کے باعث جنکو نکاح میں
آزاد عورتیں ایمان والیاں نہوں تو اون سے نکاح کرے جو تمھارے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں اور اللہ تمھارے
ایمان کو خوب جانتا ہے تم میں ایک دوسرے سے ہے تو اونسے نکاح کرو اونکے مالکوں کی اجازت سے اور حسب دستور اونکے مہر اونھیں دو
قید میں آتیاں نہ مستی نکالتی اور نہ یار بناتی جب وہ قید میں آجائیں پھر برا کام کریں تو اونپر اوسکی سزا کی
آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے یہ اوسکے لیے جسے تم میں سے زنا کا اندیشہ ہے اور صبر کرنا تمھارے لیے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ع

۵ والمحصنت

اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمھارے لیے صاف بیان کر دے اور تمھیں اگلے لوگوں کی روشیں بتا دے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ
علم و حکمت والا ہے۔ اور اللہ تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمانا چاہتا ہے اور جو اپنے مزوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ
سے بہت الگ ہو جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے اور آدمی کمزور بنایا گیا۔ اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا
مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمھاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔ اور
جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں
سے جن کی تمھیں ممانعت ہے تو تمھارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمھیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے
اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی مردوں کے لیے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی سے حصہ اور اللہ سے
اس کا فضل مانگو بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور ہم نے سب کے لیے مال کے مستحق بنا دیے ہیں جو کچھ چھوڑ جائیں ماں باپ
اور قرابت والے اور وہ جن سے تمھارا حلف بندھ چکا انھیں ان کا حصہ دو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ مرد
افسر ہیں عورتوں پر اس لیے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لیے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ
کیے تو نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں خاوند کے پیچھے حفاظت رکھتی ہیں جس طرح اللہ نے حفاظت کا حکم دیا اور
جن عورتوں کی نافرمانی کا تمھیں اندیشہ ہو تو انھیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انھیں مارو پھر اگر وہ تمھارے حکم
میں آ جائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بیشک اللہ بلند بڑا ہے۔ اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو
ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں میل
کر دے گا بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی
کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور راہگیر اور
اپنی باندی غلام سے بیشک اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا۔ جو آپ بخل کریں اور اوروں سے

بخل کیلئے کہیں اور اللہ نے جو اپنے فضل سے دیا ہے اوسے چھپائیں اور کافروں کیلئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۔ اور وہ
جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور نہ قیامت پر اور جسکا ساتھی شیطان ہوا تو کیسا برا
مصاحب ہے ۔ اور اونکا کیا نقصان تھا اگر ایمان لاتے اللہ اور قیامت پر اور اللہ کے دیے میں سے اوسکی راہ میں خرچ کرتے اور
اللہ اونکو جانتا ہے ۔ اللہ ایک ذرہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اوسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب
دیتا ہے ۔ تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں اون سب پر گواہ و نگہبان بناکر لائیں ۔
اوس دن تمنا کرینگے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش انھیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دیجائے اور کوئی بات اللہ
سے نہ چھپا سکینگے ۔ اے ایمان والو نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جبتک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اوسے سمجھو اور نہ ناپاکی
کی حالت میں بے نہائے مگر مسافری میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں کو
چھوا اور پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے مونھ اور ہاتھوں کا مسح کرو بیشک اللہ معاف فرمانیوالا بخشنے والا ہے ۔ کیا تم نے
اونھیں نہ دیکھا جنکو کتاب کا ایک حصہ ملا گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے
تمھارے دشمنوں کو اور اللہ کافی ہے والی اور اللہ کافی ہے مددگار ۔ کچھ یہودی کلاموں کو اونکی جگہ سے پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا
اور نہ مانا اور سنیے آپ سنائے نہ جائیں اور راعنا کہتے ہیں زبانیں پھیر کر اور دین میں طعنہ کیلیے اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے
سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہمپر نظر فرمائیں تو اونکے لیے بھلائی اور راستی میں زیادہ ہوتا لیکن
اون پر اللہ نے لعنت کی اونکے کفر کے سبب تو یقین نہیں رکھتے مگر تھوڑا ۔ اے کتاب والو ایمان لاؤ اوس پر جو ہم نے اوتارا تمھارے
ساتھ والی کتاب کی تصدیق فرماتا قبل اسکے کہ ہم بگاڑ دیں کچھ مونھوں کو تو اونھیں پھیر دیں اونکی پیٹھ کی طرف یا انھیں
لعنت کریں جیسی لعنت کی ہفتہ والوں پر اور خدا کا حکم ہو کر رہے ۔ بیشک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اوسکے ساتھ کفر
کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے اور جسنے خدا کا شریک ٹھہرایا اوسنے بڑا گناہ کا طوفان باندھا ۔

کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا جو خود اپنی ستھرائی بیان کرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے اور اونپر ظلم نہ ہوگا دانہ خرما کے
ڈورے برابر — دیکھو کیسا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کافی ہے صریح گناہ — کیا تمنے وہ نہ دیکھے جنھیں کتاب کا ایک
حصہ ملا ایمان لاتے ہیں بت اور شیطان پر اور کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ راہ پر ہیں — یہ ہیں جنپر اللہ نے لعنت
کی اور جسے خدا لعنت کرے تو ہرگز اوسکا کوئی یار نہ پائیگا — کیا ملک میں اونکا کچھ حصہ ہے ایسا ہو تو لوگوں کو تل بھر نہ دیں — یا
لوگوں سے حسد کرتے ہیں اوسپر جو اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دیا تو ہمنے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور اونھیں
بڑا ملک دیا — تو اونمیں کوئی اوسپر ایمان لایا اور کسی نے اوس سے منہ پھیرا اور دوزخ کافی ہے بھڑکتی آگ — جنھوں نے ہماری
آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم اونکو آگ میں داخل کرینگے جب کبھی اونکی کھالیں پک جائینگی ہم اونکی سوا اور کھالیں
اونھیں بدل دینگے کہ عذاب کا مزہ لیں بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے — اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام
کئے عنقریب ہم اونھیں باغوں میں لیجائینگے جنکے نیچے نہریں رواں اونمیں ہمیشہ رہینگے اونکے لیے وہاں ستھری بیبیاں ہیں اور ہم اونھیں
وہاں داخل کرینگے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا — بیشک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جنکی ہیں اونھیں سپرد کرو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں
فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بیشک اللہ تمھیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے — اے ایمان والو
حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور اونکا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اوٹھے تو اوسے اللہ و رسول
کے حضور رجوع کرو اگر اللہ و قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اسکا انجام سب سے اچھا — کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا جنکا دعوی ہے
کہ وہ ایمان لائے اوسپر جو تمھاری طرف اوترا اور اوسپر جو تمسے پہلے اوترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا پنچ بنائیں اور اونکو تو حکم
یہ تھا کہ اوسے اصلا نہ مانیں اور ابلیس یہ چاہتا ہے کہ اونھیں دور بہکا دے — اور جب اونسے کہا جائے کہ اللہ کی اوتاری کتاب اور
رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھوگے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں — کیسی ہوگی جب اونپر کوئی افتاد پڑے بدلہ
اوسکا جو اونکے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب تمھارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم کھاتے کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا

ان کے دلوں کی بات اللہ جانتا ہے تو تم ان سے چشم پوشی کرو اور انہیں سمجھاؤ اور ان کے معاملہ میں ان سے رسا بات کہو۔ اور ہم نے
کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں
پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ تو اے محبوب تمہارے
رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے
رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔ اور اگر ہم ان پر فرض کرتے کہ اپنے آپ کو قتل کردو یا اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں
تھوڑے ہی ایسا کرتے اور اگر وہ کرتے جس بات کی انہیں نصیحت دی جاتی ہے تو اس میں ان کا بھلا تھا اور ایمان پر خوب جمنا۔ اور ایسا ہوتا
تو ضرور ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے۔ اور ضرور ان کو سیدھی راہ کی ہدایت کرتے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم
مانے تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔
یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کافی ہے جاننے والا۔ اے ایمان والو ہوشیاری سے کام لو پھر دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو یا ع
اکٹھے چلو۔ اور تم میں کوئی وہ ہے کہ ضرور دیر لگائے گا پھر اگر تم پر کوئی افتاد پڑے تو کہے خدا کا مجھ پر احسان تھا کہ میں ان کے ساتھ
حاضر نہ تھا۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو ضرور کہے گویا تم میں اس میں کوئی دوستی نہ تھی اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو
بڑی مراد پاتا۔ تو انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے جو دنیا کی زندگی بیچ کر آخرت لیتے ہیں ~~[illegible]~~ اور جو اللہ کی راہ میں
لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب ہم اسے بڑا ثواب دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں
اور عورتوں اور بچوں کے واسطے جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے رب ہمارے ہمیں اس بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور ہمیں اپنے پاس سے
کوئی حمایتی دیدے اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دیدے۔ ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں
لڑتے ہیں تو شیطان کے دوستوں سے لڑو بیشک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔ ع کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا اپنے ہاتھ روک لو
اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں بعضے لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرے یا اس سے

کہنے لگے اے رب ہمارے کیوں فرض کیا ہم پر جہاد کیوں نہ ڈھیل دی تھوڑی مدت تک اور جینے دیا ہوتا تم فرما دو کہ
دنیا کا برتنا تھوڑا ہی اور آخرت اچھی اور تم پر تاگہ برابر ظلم نہ ہوگا — تم جہاں کہیں ہو موت تمھیں آ لیگی اگرچہ
مضبوط قلعوں میں ہو اور اونھیں کوئی بھلائی پہنچے تو کہیں یہ اللہ کی طرف سے ہی اور اونھیں کوئی برائی پہنچے تو کہیں یہ حضور
کی طرف سے آئی تم فرما دو سب اللہ کی طرف سے ہی تو ان لوگوں کو کیا ہوا کوئی بات سمجھتے معلوم ہی نہیں ہوتے — اے سننے والے
تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہی اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہی اور اے محبوب ہم نے تمھیں سب لوگوں کیلئے رسول بھیجا
اور اللہ کافی ہے گواہ — جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اوس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمھیں اونکے بچانے کو نہ بھیجا اور کہتے
ہیں ہم نے حکم مانا پھر جب تمھارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو اون میں ایک گروہ جو کہہ گیا تھا اوسکے خلاف رات کو منصوبے گانٹھتا ہی
اور اللہ لکھ رکھتا ہی اونکے رات کے منصوبے تو تم اون سے چشم پوشی کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کافی ہے کام بنانیکو —
تو کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ غیر خدا کے پاس سے ہوتا تو ضرور اوسمیں بہت اختلاف پاتے — اور جب اونکے پاس کوئی
بات اطمینان یا ڈر کی آتی ہی اوسکا چرچا کر بیٹھتے ہیں اور اگر اوسمیں رسول اور اپنے ذی اختیار لوگوں کی طرف رجوع لاتے تو ضرور اون
سے اوسکی حقیقت [illegible] جان لیتے جو بات میں کاوش کرتے ہیں اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اوسکی رحمت نہ ہوتی تو ضرور
تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے مگر تھوڑے — تو اے محبوب اللہ کی راہ میں لڑو تم تکلیف نہ دئیے جاؤگے مگر اپنے دم کی اور مسلمانوں کو آمادہ
کرو قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی روکدے اور اللہ کی آنچ سب سے سخت تر ہے اور اوسکا عذاب سب سے کڑا — جو اچھی سفارش
کرے اوسکے لیے اوسمیں سے حصہ ہی اور جو بری سفارش کرے اوسکے لیے اوسمیں سے حصہ ہی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے — اور
جب تمھیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اوس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہدو بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے —
اللہ ہے کہ اوسکے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ ضرور تمھیں اکٹھا کریگا قیامت کے دن جسمیں کچھ شک نہیں اور اللہ سے
زیادہ کسکی بات سچی — تو تمھیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہوگئے اور اللہ نے اونھیں اوندھا کر دیا اونکے

کہ تم کو کیا سبب کیا یہ چاہتے ہو کہ اوسے راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو ہرگز تم اوسکے لیے کوئی راہ نہ پاؤ گے

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہوئے تو تم سب ایک سے ہو جاؤ تو اون میں کسیکو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک

اللہ کی راہ میں گھر بار نہ چھوڑیں پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اونھیں پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور اونمیں کسیکو نہ دوست ٹھہراؤ نہ مددگار

مگر وہ جو ایسی قوم سے علاقہ رکھتے ہیں کہ تم میں اونمیں معاہدہ ہے یا تمھارے پاس یوں آئے کہ اونکے دلوں میں سکت نہ رہی کہ تمسے

لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اللہ چاہتا تو ضرور اونھیں تمپر قابو دیتا تو وہ بیشک تمسے لڑتے پھر اگر وہ تمسے کنارہ کریں اور

نہ لڑیں اور صلح کا پیام ڈالیں تو اللہ نے تمھیں اونپر کوئی راہ نہ رکھی — اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں

کہ تمسے بھی امان میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان میں رہیں جب کبھی ~~[illegible]~~
اپنی قوم اونھیں فساد کی طرف پھیرے تو اوسپر اوندھے گرتے ہیں

دیے جاتے ہیں پھر اگر وہ تمسے کنارہ نہ کریں اور صلح کی گردن نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو اونھیں پکڑو اور جہاں پاؤ

قتل کرو اور یہ ہیں جنپر ہمنے تمھیں صریح غلبہ اختیار دیا ہے اور مسلمان کو نہیں پہنچتا کہ مسلمان کا خون کرے مگر ہاتھ بہک کر

اور جو کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کرے تو اوسپر ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا کہ مقتول کے لوگوں کو سپرد کی جائے

مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر وہ اوس قوم سے ہو جو تمھاری دشمن ہے اور خود مسلمان ہے تو صرف ایک مملوک مسلمان

کا آزاد کرنا — اور اگر وہ اوس قوم میں ہو کہ تم میں اونمیں معاہدہ ہے تو اوسکے لوگوں کو خون بہا سپرد کیجائے اور ایک

مملوک مسلمان کا آزاد کرنا تو جسکا ہاتھ نہ پہنچے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے یہاں اوسکی توبہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت

والا ہے اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اوسکا بدلا جہنم ہے کہ مدتوں اوسمیں رہے اور اللہ نے اوسپر غضب کیا

اور اوسپر لعنت کی اور اوسکے لیے تیار رکھا بڑا عذاب — اے ایمان والو جب تم جہاد کو چلو تو تحقیق کر لو اور جو

تمھیں سلام کرے اوس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں تم جیتی دنیا کا اسباب چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہتیری غنیمتیں ہیں

پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تمپر احسان کیا تو تمپر تحقیق لازم ہے بیشک اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے — برابر نہیں وہ مسلمان کہ بے عذر

جہاد سے بیٹھ رہیں ~~[illegible]~~ اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں اللہ نے

جہاد والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا اور اللہ نے جہاد والوں کو بیٹھنے والوں پر
بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے ۹۵ اوس کی طرف سے درجے اور بخشش اور رحمت اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے
ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کاہے میں تھے کہتے ہیں ہم زمین میں کمزور تھے
کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اوس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی ۔ مگر وہ
جو دبا لیے گئے مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نہ کوئی تدبیر بن پڑے نہ راستہ جانیں ۔ تو قریب ہے کہ ایسوں کو اللہ معاف فرمائے
اور اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے ۔ اور جو اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلیگا وہ زمین میں بہت جگہ اور گنجائش پائیگا
اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اوسے موت نے آلیا تو اوس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگیا اور اللہ بخشنے
والا مہربان ہے ۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو اگر تمہیں اندیشہ
ہو کہ کافر تمہیں ایذا دینگے بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں ۔ اور اے محبوب جب تم اون میں تشریف فرما ہو پھر
نماز میں اون کی امامت کرو تو چاہیے کہ اون میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں پھر جب وہ سجدہ
کرلیں تو ہٹ کر تم سے پیچھے ہو جائیں اور اب دوسری جماعت آئے جو اوس وقت تک نماز میں شریک نہ تھی اب وہ تمہارے
مقتدی ہوں اور چاہیے کہ اپنی پناہ اور اپنے ہتھیار لیے رہیں کافروں کی تمنا ہے کہ کہیں تم اپنے اسباب اور اپنے ہتھیاروں
سے غافل ہو جاؤ تو ایک دفعہ تم پر جھک پڑیں اور تم پر مضائقہ نہیں اگر تمہیں مینھ کے سبب تکلیف ہو یا بیمار
ہو کہ اپنے ہتھیار کھول رکھو اور اپنی پناہ لیے رہو بیشک اللہ نے کافروں کے لیے خواری کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۔ پھر
جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم
کرو بیشک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے ۔ اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے
تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا

ع ۱۰
ع ۱۱

حکمت والا ہے ۔ اے محبوب بیشک ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اوتاری کہ تم لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح تمہیں اللہ دکھائے
اور دغا والوں کی طرف سے نہ جھگڑو اور اللہ سے معافی چاہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور اونکی طرف سے نہ جھگڑو جو
اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں بیشک اللہ نہیں چاہتا کسی بڑے دغا باز گنہگار کو ۔ آدمیوں سے چھپتے ہیں اور
اللہ سے نہیں چھپتے اور اللہ اونکے پاس ہے جب دل میں وہ بات تجویز کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے اور اللہ
اونکے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ۔ سنتے ہو یہ جو تم ہو دنیا کی زندگی میں تو اونکی طرف سے جھگڑے تو اونکی طرف سے کون جھگڑیگا
اللہ سے قیامت کے دن یا کون اونکا وکیل ہوگا ۔ اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو
بخشنے والا مہربان پائیگا ۔ اور جو گناہ کمائے تو اوسکی کمائی اوسی کے ضرر کو پڑے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۔ اور جو
کوئی خطا یا گناہ کمائے پھر اوسے کسی بے گناہ پر تھوپ دے اوسنے ضرور بہتان اور کھلا گناہ اوٹھایا ۔ اور اے محبوب اگر اللہ کا
فضل و رحمت تم پر نہ ہوتا تو اون میں کے کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکا دیدیں اور وہ اپنے ہی آپ کو بہکا رہے ہیں اور تمہارا
کچھ نہ بگاڑینگے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اوتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے
اونکے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم دے خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں صلح کرنیکا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کو ایسا
کرے اوسے عنقریب ہم بڑا ثواب دینگے ۔ اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اسکے کہ حق راستہ اوس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی
راہ سے جدا راہ چلے ہم اوسے اوسکے حال پر چھوڑ دینگے اور اوسے دوزخ میں داخل کرینگے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی ۔ اللہ اسے
نہیں بخشتا کہ اوسکا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے
وہ دور کی گمراہی میں پڑا ۔ یہ شرک والے اللہ کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتوں کو اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو
جس پر اللہ نے لعنت کی اور بولا قسم ہے میں ضرور تیرے بندوں میں سے کچھ ٹھہرایا ہوا حصہ لونگا ۔ قسم ہے میں ضرور انہیں
بہکا دونگا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤنگا اور ضرور انہیں کہونگا کہ وہ چوپایوں کے کان چیرینگے اور ضرور انہیں

کہونگا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی چیز بدل دینگے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے وہ صریح گھاٹے میں پڑا۔ شیطان
انکو وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان انکو وعدے نہیں دیتا مگر فریب کے۔ انکا ٹھکانا دوزخ ہے
اور اوس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاوینگے۔ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کچھ دیر جاتی ہے کہ ہم انکو باغوں میں لیجائینگے جنکے
نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے ان میں یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی۔ کام نہ تمہارے
خیالوں پر ہے اور نہ کتاب والوں کی ہوس پر جو برائی کریگا اوسکا بدلا پائیگا اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائیگا نہ مددگار۔
اور جو کچھ بھلے کام کریگا مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو وہ جنت میں داخل کئے جائینگے اور انہیں تل بھر نقصان نہ دیا جائیگا۔
اور اوس سے بہتر کسکا دین جس نے اپنا منہ اللہ کیلئے جھکا دیا اور وہ نیکی والا ہے اور ابراہیم کے دین پر چلا جو ہر باطل سے جدا تھا
اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا گہرا دوست بنایا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور ہر چیز پر اللہ
کا قابو ہے۔ اور تم سے عورتوں کے بارے میں فتوی پوچھتے ہیں تم فرما دو کہ اللہ تمہیں انکا فتوی دیتا ہے اور وہ جو تم پر پڑھا
جاتا ہے قرآن میں اون یتیم لڑکیوں کے بارے میں کہ تم انہیں نہیں دیتے جو انکا مقرر ہے اور انہیں نکاح میں بھی لانے
سے منہ پھیرتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے میں اور یہ کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ
کو اوسکی خبر ہے۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں
اور صلح خوب ہے اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ اور تم سے
ہرگز نہ ہو سکیگا کہ عورتوں کو برابر رکھو چاہے کتنی ہی حرص کرو تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو ادھر میں لٹکتی
چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی
کشائش سے تم میں ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دیگا اور اللہ کشائش والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کا ہے
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک تاکید فرما دی ہے ہم نے انسے جو تم سے پہلے کتاب دئے گئے

اور تمکو کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بے پرواہ ہے
سب خوبیوں والا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی ہے کارساز۔ اے لوگو وہ چاہے
تو تمھیں لیجاوے اور اوروں کو لے آئے اور اللہ کو اسکی قدرت ہے۔ جو دنیا کا انعام چاہے تو اللہ ہی کے پاس دنیا و آخرت
دونوں کا انعام ہے اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ ع ۱۶ اے ایمان والو انصاف پر خوب قایم ہو جاؤ اللہ کیلیے گواہی دیتے چاہے
اوسمیں تمھارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا جسپر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ہو بہرحال اللہ کو اوسکا
سب سے زیادہ اختیار ہے تو خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمھارے
کاموں کی خبر ہے۔ اے ایمان والو ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر اور اوس کتاب پر جو ~~تمھاری طرف~~ اپنے اوں رسول پر اوتاری اور اوس کتاب پر
جو پہلے اوتاری اور جو نہ مانے اللہ اور اوسکے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو وہ ضرور دور کی گمراہی
میں پڑا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر ~~بیشک~~ کافر ہوئے پھر ~~بیشک~~ ایمان لائے پھر ~~کافر~~ کافر ہوئے
پھر ~~ہوئے~~ اور کفر میں بڑھے اللہ ہرگز اونھیں نہ بخشیگا نہ اونھیں راہ دکھائے۔ خوشخبری دو منافقوں
کو کہ اونکے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا اونکے پاس عزت ڈھونڈتے
ہیں تو عزت تو ساری اللہ کیلیے ہے۔ اور بیشک اللہ تمپر کتاب میں اوتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ اونکا
انکار کیا جاتا اور اونکی ہنسی بنائی جاتی ہے تو اون لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جبتک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی
اونھیں جیسے ہو بیشک اللہ کافروں اور منافقوں سب کو جہنم میں اکٹھا کریگا۔ وہ جو تمھاری حالت ~~تاکتے رہتے~~ تکا کرتے ہیں
پھر اگر اللہ کی طرف سے تمکو فتح ملے کہیں کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو اونسے کہیں کیا ہمیں تمپر
قابو نہ تھا اور ہمنے تمھیں مسلمانوں سے بچایا تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی

ہچکچاتے ہیں

راہ نہ دیگا ۔ بیشک منافق اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی اونہیں غافل کرکے مارےگا اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے
لوگوں کا دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا ۔ بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں نہ ادھر کے ہیں نہ ادھر کے اور جسے اللہ
گمراہ کرے تو اوس کے لیے کوئی راہ نہ پائیگا ۔ اے ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کیلیے
صریح حجت کرلو ۔ بیشک منافق دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں اور تو ہرگز اونکا کوئی مددگار نہ پائیگا ۔ مگر وہ جنہوں نے
توبہ کی اور سنوری اور اللہ کی رسی مضبوط تھامی اور اپنا دین خالص اللہ کیلیے کرلیا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب
اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دیگا ۔ اور اللہ تمھیں عذاب دیکر کیا کریگا اگر تم حق مانو اور ایمان لاؤ اور اللہ
ہے صلہ دینے والا جاننے والا ۔

لا یحب اللہ ٦

اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ اگر تم کوئی بھلائی علانیہ کرو یا چھپ کر
یا کسی کی برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے ۔ وہ جو اللہ اور اوسکے رسولوں کو نہیں مانتے
اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اوسکے رسولوں کو جدا کردیں اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں
کہ ایمان و کفر کے بیچ میں کوئی راہ نکال لیں ۔ یہی ہیں ٹھیک ٹھیک کافر اور ہمنے کافروں کیلیے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے ۔ اور وہ جو اللہ اور اوسکے سب رسولوں پر ایمان لائے اور اون میں سے کسی پر ایمان میں فرق نہ کیا انہیں عنقریب
اللہ انکے ثواب دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے محبوب اہل کتاب تم سے سوال کرتے ہیں کہ اون پر آسمان
سے ایک کتاب اوتار دو تو وہ تو موسی سے اس سے بھی بڑا سوال کرچکے کہ بولے ہمیں اللہ علانیہ دکھا دو تو انھیں
کڑک نے آلیا اونکی ناانصافی پر پھر بچھڑا لے بیٹھے بعد اسکے کہ روشن آیتیں اونکے پاس آچکیں تو ہمنے یہ معاف فرما دیا
اور ہمنے موسی کو روشن غلبہ دیا ۔ پھر ہمنے اون پر طور کو اونچا کیا اونسے عہد لینے کو اور اونسے فرمایا کہ دروازہ میں سجدہ
کرتے داخل ہو اور اونسے فرمایا کہ ہفتہ میں حد سے نہ بڑھو اور ہمنے اون سے گاڑھا عہد لیا ۔ تو اونکی کیسی

پر عہد توڑنے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور اس لیے کہ وہ آیات الٰہی کا منکر ہوئے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے اور ان کے اس کہنے پر کہ
ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے [illegible] تو ایمان
نہیں لاتے مگر تھوڑے — اور اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر بڑا بہتان اٹھایا — اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسی
بن مریم اللہ کا رسول کو شہید کیا اور ہے یہ کہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان کے لیے اس کی شبیہ
کا ایک بنا دیا گیا اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ہیں انہیں
اس کی کچھ بھی خبر نہیں مگر یہی گمان کی پیروی اور بے شک انہوں نے اس کو قتل نہ کیا بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور
اللہ غالب حکمت والا ہے — کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ
ہوگا — تو یہودیوں کے بڑے ظلم کے سبب ہم نے وہ بعض ستھری چیزیں کہ ان کے لیے حلال تھیں ان پر حرام فرما دیں اور اس لیے کہ انہوں نے بہتوں
کو اللہ کی راہ سے روکا — اور اس لیے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کیے گئے تھے اور لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے اور ان میں جو کافر
ہوئے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے — ہاں جو ان میں علم میں پکے اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر
جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت
پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے — بے شک اے محبوب ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے وحی بھیجی نوح اور اس کے
بعد کے پیغمبروں کو اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس
اور ہارون اور سلیمان کو اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی — اور رسولوں کو جن کا ذکر ہم تم سے پہلے فرما چکے اور ان رسولوں کو جن کا
ذکر تم سے نہ فرمایا اور اللہ نے موسیٰ سے حقیقۃً کلام فرمایا — رسول خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے کہ رسولوں کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کو
کوئی عذر نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے — لیکن اے محبوب اللہ اس کا گواہ ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا وہ اس نے
اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے گواہ ہیں اور اللہ کی گواہی کافی — وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے

روکا بیشک وہ دور کی گمراہی میں بہکے - بیشک جنھوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے اللہ ہرگز اونھیں نہ بخشیگا نہ اونھیں کوئی
راہ دکھائے مگر جہنم کا راستہ کہ اوسمیں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے اور یہ اللہ کو آسان ہے - اے لوگو تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ
تشریف لائے تو ایمان لاؤ اپنے بھلے کو اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور
اللہ علم و حکمت والا ہے - اے کتاب والو اپنے دین میں زیادتی نہ کرو اور اللہ پر نہ کہو مگر سچ مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا اللہ کا
رسول ہی ہے اور اوس کا ایک کلمہ کہ مریم کی طرف بھیجا اور اوس کے یہاں کی ایک روح تو اللہ اور اوس کے رسولوں پر
ایمان لاؤ اور تین نہ کہو باز رہو اپنے بھلے کو اللہ تو ایک ہی خدا ہے پاکی اوسے اس سے کہ اوس کے کوئی بچہ ہو اوسی کا مال ہے جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی کارساز ہے - مسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ نفرت نہیں کرتا اور نہ مقرب فرشتے
۱۵۶
اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت اور تکبر کرے تو کوئی دم جاتا ہے کہ وہ ان سب کو اپنی طرف ہانکیگا - تو وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام
کیے اونکی مزدوری اونھیں بھرپور دیکر اپنے فضل سے اونھیں اور زیادہ دیگا اور وہ جنھوں نے نفرت اور تکبر کیا تھا اونھیں
دردناک سزا دیگا - اور اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی پائینگے نہ مددگار - اے لوگو بیشک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے
واضح دلیل آئی اور ہمنے تمھاری طرف روشن نور اوتارا - تو وہ جو اللہ پر ایمان لائے اور اوس کی رسی مضبوط تھامی تو
عنقریب اللہ اونھیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کریگا اور اونھیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائیگا -
اے محبوب تمسے فتویٰ پوچھتے ہیں تم فرما دو کہ اللہ تمھیں کلالہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے
اور اوسکے ایک بہن ہو تو ترکہ میں اوسکی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں
ہوں تو ترکہ میں اونکا دو تہائی اور اگر بھائی بہن ہوں مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر اللہ
تمھارے لیے صاف بیان فرماتا ہے کہ کہیں بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے -

[illegible]

شب دہم رجب قبل العشاء ۱۳۳۰ھ

سورۃ المائدۃ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا۔

ای ایمان والو اپنی قول پورے کرو تمھاری لیے حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائیگا تمکو لیکن شکار حلال نہ سمجھو
جب تم احرام میں ہو بیشک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے — ای ایمان والو حلال نہ ٹھہرالو اللہ کے نشان اور
نہ ادب والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جنکے گلے میں علامتیں آویزاں اور نہ اونکا مال و آبرو
جو عزت والے گھر کا قصد کرکے آئیں اپنے رب کا فضل اور اوسکی خوشی چاہتے اور جب احرام سے نکلو تو شکار
کر سکتے ہو اور تمھیں کسی قوم کی عداوت کہ اونھوں نے تمکو مسجد حرام سے روکا تھا زیادتی کرنے پر نہ ابھارے اور نیکی اور
پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا
عذاب سخت ہی۔ تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جسکے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور وہ
جو گلا گھونٹنے سے مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور
جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنھیں تم ذبح کرلو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈالکر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے
آج تمھاری دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو اون سے نہ ڈرو اور مجھسے ڈرو آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین
کامل کردیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کردی اور تمھارے لیے اسلام کو دین پسند کیا تو جو بھوک پیاس کی شدت میں
ناچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہی — ای محبوب تمسے پوچھتے ہیں کہ اونکے لیے کیا حلال
ہوا تم فرمادو کہ حلال کی گئیں تمھارے لیے پاک چیزیں اور جو شکاری جانور تمنے سدھا لیے اونھیں شکار پر دوڑاتے
جو علم تمھیں خدا نے دیا اوس میں سے اونھیں سکھاتے تو کھاؤ اوس میں سے جو وہ مار کر تمھارے لیے رہنے دیں اور اوس پر
اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کو حساب کرتے دیر نہیں لگتی — آج تمھارے لیے پاک چیزیں حلال
ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا تمھارے لیے حلال ہی اور تمھارا کھانا اونکے لیے حلال ہے اور پارسا عورتیں مسلمان اور
پارسا عورتیں اون میں سے جنکو تمسے پہلے کتاب ملی جب تمھیں اونکے مہر دو قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالتے

ع ۵

اور نہ آشنا بناتے اور جو منکر ہے کافر ہوا اسکا کیا دھرا سب اکارت گیا اور وہ آخرت میں زیان کار ہے

ای ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے مونھہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک

پانوں دھوؤ اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہو لو اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا تم میں کوئی

قضای حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے مونھ

اور ہاتھوں کا اوس سے مسح کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے لیکن یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کر دے اور اپنی

نعمت تم پر پوری کر دے کہ شاید تم احسان مانو۔ اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اور وہ عہد جو اوس نے تم سے لیا جبکہ تم نے کہا ہم نے

سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ۔ ای ایمان والو اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف

کے ساتھ گواہی دیتے اور تمکو کسی قوم کی عداوت اسپر نہ اوبھارے کہ انصاف نکرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے

زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ۔ ایمان والے نیکوکاروں سے اللہ کا

وعدہ ہے کہ اونکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی دوزخ والے

ہیں ۔ ای ایمان والو اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب ایک قوم نے چاہا کہ تم پر دست درازی کریں تو اوس نے

ع ۶

اونکے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے ۔ اور بیشک اللہ نے

بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے اون میں بارہ سردار قائم کیے اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں ضرور اگر تم

نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اونکی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو تو بیشک میں تمہارے

گناہ اوتار دونگا اور ضرور تمہیں باغوں میں لیجاؤنگا جنکے نیچے نہریں رواں پھر اسکے بعد جو تم میں سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی

راہ سے بہکا ۔ تو اونکی کیسی بدعہدیوں پر ہم نے اونھیں لعنت کی اور اونکے دل سخت کر دیے اللہ کی باتوں کو اونکے ٹھکانوں

سے بدلتے ہیں اور بھولا بیٹھے بڑا حصہ اون نصیحتوں کا جو اونھیں دی گئیں اور تم ہمیشہ اونکی ایک نہ ایک دغا پر مطلع ہوتے رہوگے

سوا تھوڑونکی تو اونھیں معاف کر اور اونسے درگزر کر بیشک احسان کرنیوالونکو اللہ محبوب رکھتا ہی — اور ان لوگوں سے جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ
ہیں ہمنی اون سی عہد لیا تو وہ بھولا بیٹھے بڑا حصہ اون نصیحتوں کا جو اونھیں دی گئیں تو ہمنی اونکی آپس میں قیامت کے دن تک
بیر اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اونھیں بتا دیگا جو کچھ کرتے تھے — ای کتاب والو بیشک تمھارے پاس ہمارا یہ رسول تشریف لائے
کہ تمپر ظاہر فرماتا ہی بہت سی چیزیں جو تمنے کتاب میں چھپا ڈالی تھی اور بہت سی معاف فرماتے ہیں بیشک تمھارے پاس آیا
اللہ کیطرف سے ایک نور اور روشن کتاب — اللہ اوس سے ہدایت دیتا ہی اوسی جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے راستے اور اونھیں
اندھیریوں سے روشنی کیطرف لیجاتا ہی اپنے حکم سے اور اونھیں سیدھی راہ دکھاتا ہی — بیشک کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ اللہ
مسیح بن مریم ہی ہی تم فرما دو پھر اللہ کا کوئی کیا کر سکتا ہی اگر وہ چاہی کہ ہلاک کر دے مسیح ابن مریم اور اوسکی ماں اور تمام زمین والوں کو اور
اللہ ہی کیلیے ہی سلطنت آسمانوں اور زمین ~~کی~~ اور جو کچھ اونکے درمیان ہی جو چاہے ~~[illegible]~~ پیدا کرتا ہی اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہی —
اور یہودی اور نصرانی بولی کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اوسکے پیارے ہیں تم فرما دو پھر تمھیں کیوں تمھارے گناہوں پر عذاب فرماتا ہی بلکہ تم
آدمی ہو اوسکی مخلوقات سے جسے چاہے بخشتا ہی اور جسے چاہے سزا دیتا ہی اور اللہ ہی کیلیے ہی سلطنت آسمانوں اور زمین اور اونکے
درمیان کی اور اوسی کی طرف پھرنا ہی — ای کتاب والو بیشک تمھارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تمپر ہمارے احکام ظاہر فرماتے ہیں
بعد اسکے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا کبھی تم کہو ہمارے پاس کوئی خوشی اور ڈر سنانیوالا نہ آیا تو یہ خوشی اور ڈر سنانے
تمھارے پاس تشریف لائے ہیں اور اللہ کو سب قدرت ہی — اور جب موسی نے کہا اپنی قوم سے ای میری قوم اللہ کا احسان اپنے
اوپر یاد کرو کہ تم میں سے پیغمبر کیے اور تمھیں بادشاہ کیا اور تمھیں وہ دیا جو آج سارے جہان میں کسی کو نہ دیا — ای قوم اوس پاک زمین
میں داخل ہو جو اللہ نے تمھارے لیے لکھی ہی اور اپنی پیچھے کیطرف ~~پلٹ جاو کہ زیان کی طرف پلٹو گے~~ پیچھے نہ پلٹو کہ نقصان پر پلٹو گے — بولے
ای موسی اوسمیں تو بڑی زبردست قوم ہیں اور ہم اوسمیں ہرگز داخل نہ ہونگے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہاں وہ وہاں سے
نکل جائیں تو ہم وہاں جائینگے — دو مرد کہ اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اللہ نے اونھیں نوازا بولے کہ زبردستی دروازے میں
اونپر داخل ہو اگر تم دروازے میں داخل ہوگئے تو تمہارا ہی غلبہ ہی اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تمھیں ایمان ہی — بولے ای موسی

تم دونوں لڑو

ہم تو وہاں کبھی نہ جائنگے جب تک وہ وہاں ہیں تو آپ جایے اور آپکا رب ہم یہاں بیٹھے ہیں ـ موسیٰ نے عرض کی کہ اے رب
میرے مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے بھائی کا تو تو ہمکو ان بے حکموں سے جدا رکھ ـ فرمایا کہ وہ اونپر حرام ہے چالیس برس تک
بھٹکتے پھرینگے زمین میں تو تم ان بے حکموں کا افسوس نکھاؤ ـ اور انکو پڑھکر سنا آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر جب دونوں

۸۴

نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے قتل کر دونگا کہا اللہ اوسی سے
قبول کرتا ہے جسے ڈر ہے ـ بیشک اگر تو اپنا ہاتھ مجھپر بڑھائیگا کہ مجھے قتل کرے تو میں اپنا ہاتھ تجھپر نہ بڑھاؤنگا کہ
تجھے قتل کروں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو مالک سارے جہان کا ـ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ دونوں تیرے ہی پلے
پڑے تو تو دوزخی ہو جا اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ـ تو اوسکے نفس نے اوسے بھائی کے قتل کا چاؤ دلایا تو اوسے قتل کر دیا
تو رہگیا نقصان میں ـ تو اللہ نے ایک کوا بھیجا زمین کریدتا کہ اوسے دکھائے کیونکر اپنے بھائی کی لاش چھپائے بولا ہائے خرابی
میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو پچھتاتا رہگیا ـ اس سبب سے ہمنے بنی اسرائیل
پر لکھدیا کہ جسنے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اوسنے سب لوگوں کو قتل کیا اور جسنے
ایک جان کو جلا لیا اوسنے گویا سب لوگوں کو جلا لیا اور بیشک اونکے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کیساتھ آئے پھر
بیشک ان میں بہت اسکے بعد زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں ـ وہ کہ اللہ اور اسکے رسول سے لڑتے اور ملک میں فساد
کرتے پھرتے ہیں اونکا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کئے جائیں یا سولی دئے جائیں یا اونکے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری
طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یا زمین سے دور کر دئے جائیں یہ دنیا میں اونکی رسوائی ہے اور آخرت میں اونکے لیے بڑا

۹۴

عذاب ہے ـ مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس سے پہلے کہ تم اونپر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ـ اے ایمان
والو اللہ سے ڈرو اور اوسکی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اوسکی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ ـ بے
بیشک وہ جو کافر ہوئے جو کچھ زمین میں ہے سب اور اوسکی برابر اور اگر اونکی ملک ہو کہ اوسے دیکر قیامت کے عذاب سے

اپنی جان چھوڑ ابیت تو اوس سے نہ لیا جائیگا اور اونکے لیے دکھ کا عذاب ہے — دوزخ سے نکلنا چاہینگے اور وہ اوس سے نہ نکلینگے
اور اونکو دوامی سزا ہے — اور جو مرد یا عورت چور ہو تو اونکا ہاتھ کاٹو اونکے کیے کا بدلا اللہ کیطرف سے سزا اور اللہ غالب
حکمت والا ہے — تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مہر سے اوس پر رجوع فرمائیگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ کیلیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی سزا دیتا ہے جسے چاہے اور بخشتا ہے جسے چاہے اور اللہ سب کچھ
کر سکتا ہے — ای رسول تمھیں غمگین نکریں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں کچھ وہ جو اپنے مونھ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور اونکے دل
مسلمان نہیں اور کچھ یہودی جھوٹ خوب سنتے ہیں اور لوگوں کی خوب سنتے ہیں جو تمھارے پاس حاضر نہوئے اللہ کی باتونکو
اونکے ٹھکانوں کے بعد بدل دیتے ہیں کہتے ہیں یہ حکم تمھیں ملے تو مانو اور یہ نہ ملے تو بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز تو اللہ سے
اوسکا کچھ بنا نہ سکیگا وہ ہیں کہ اللہ نے اونکا دل پاک کرنا نہ چاہا اونھیں دنیا میں رسوائی ہے اور اونھیں آخرت میں بڑا
عذاب — بڑے جھوٹ سننے والے بڑے حرام خور تو اگر وہ تمھارے حضور حاضر ہوں تو اونمیں فیصلہ فرماؤ یا اون سے مونھ پھیر لو اور اگر
تم اونسے مونھ پھیر لوگے تو وہ تمھارا کچھ نہ بگاڑ سکینگے اور اگر اونمیں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک انصاف والے اللہ کو
پسند ہیں — اور وہ تمسے کیونکر فیصلہ چاہینگے حالانکہ اونکے پاس توریت ہے جسمیں اللہ کا حکم موجود ہے بااینہمہ اوسی سے مونھ پھیرتے ہیں
اور وہ ایمان لانے والے نہیں — بیشک ہمنے توریت اوتاری اوسمیں ہدایت اور نور ہے ~~[illegible]~~ اوسکے
مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار نبی اور عالم اور فقیہ کہ اون سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ اوس پر گواہ تھے تو
لوگوں سے خوف نکرو اور مجھسے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے ذلیل قیمت نہ لو اور جو اللہ کے اوتارے پر حکم نکرے وہی لوگ کافر ہیں —
اور ہمنے توریت میں اونپر واجب کیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور
دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلا ہے پھر جو دل کی خوشی سے بدلا کرا دے تو وہ اوسکا گناہ اوتار دیگا اور جو اللہ کے
اوتارے پر حکم نکرے تو وہی لوگ ظالم ہیں — اور ہم اون نبیوں کے پیچھے اونکے نشان قدم پر عیسی ابن مریم کو لائے تصدیق کرتا
ہوا توریت کی جو اوس سے پہلے تھی اور ہمنے اوسے انجیل عطا کی جسمیں ہدایت اور نور ہے اور تصدیق فرماتی ہے توریت کی کہ اوس سے

ع

پہلے تھی اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کو — اور چاہیے کہ انجیل والے حکم کریں اوسی پر جو اللہ نے اوسمیں اوتارا اور جو اللہ کے
اوتارے پر حکم نکریں تو وہی لوگ بے حکم فاسق ہیں — اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اوتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی
اور اوسپر محافظ و گواہ تو اونمیں فیصلہ کرو اللہ کے اوتارے سے اور اے سننے والے اونکی خواہشوں کی پیروی نکرنا اپنے پاس آیا ہوا
حق چھوڑکر ہم نے تم سب کیلیے ایک ایک شریعت اور راستہ رکھا اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا مگر منظور یہ ہے کہ جو کچھ
تمہیں دیا اوسمیں تمہیں آزمائے تو بھلائیوں کی طرف سبقت چاہو تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں بتا دیگا جس
بات میں تم جھگڑتے تھے — اور یہ کہ اے مسلمان اللہ کے اوتارے پر حکم کر اور اونکی خواہشوں پر نہ چل اور اونسے بچتا رہ کہ کہیں تجھے لغزش
نہ دیدیں کسی حکم میں جو تیری طرف اوترا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو کہ اللہ [illegible] اونکے بعض گناہوں کی سزا اونکو
پہنچایا چاہتا ہے اور بیشک بہت آدمی بے حکم ہیں — تو کیا جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں اور اللہ سے بہتر کسکا حکم
یقین والوں کیلیے — اے ایمان والو یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ وہ آپسمیں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں جو کوئی
اونسے دوستی رکھیگا تو وہ اونھیں میں سے ہے بیشک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا — اب تم اونھیں دیکھوگے
جنکے دلوں میں آزار ہے یہود و نصاری کی طرف دوڑتے ہیں کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہمپر کوئی گردش آجائے
تو نزدیک ہے کہ اللہ فتح لائے یا اپنی طرف سے کوئی حکم پھر اوسپر جو اپنے دلوں میں چھپایا تھا پچھتائے رہ جائیں
اور ایمان والے کہتے کیا یہی ہیں جنھوں نے اللہ کی قسم کھائی تھی اپنے حلف میں پوری کوشش سے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں اونکا
کیا دھرا سب اکارت گیا تو رہ گئے نقصان میں — اے ایمان والو تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھریگا تو عنقریب اللہ ایسے لوگ
لائیگا کہ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ اونکا پیارا مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت اللہ کی راہ میں لڑینگے اور کسی ملامت کرنیوالے
کی ملامت کا اندیشہ نکرینگے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے — تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور
اوسکا رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں — اور جو اللہ اور اوسکے
رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے — اے ایمان والو جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل
بنا لیا ہے وہ جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے اور کافر اونمیں کسیکو اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو

اور جب تم نماز کیلیے اذان دو تو اوسے ہنسی کھیل بناتے ہیں یہ اسلیے کہ وہ نرے بیعقل لوگ ہیں — تم فرماؤ اے کتابیو
تمھیں ہمارا کیا برا لگا یہی نہ کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اوسپر جو ہماری طرف اوترا اور اوسپر جو پہلے اوترا اور یہ کہ تم
میں اکثر بے حکم ہیں — تم فرماؤ کیا میں بتادوں جو اللہ کے یہاں اس سے بدتر درجہ میں ہیں وہ جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر
غضب فرمایا اور ان میں سے کر دیے بندر اور سؤر اور [illegible] شیطان کے پجاری ان کا ٹھکانا زیادہ برا ہے اور یہ
سیدھی راہ سے زیادہ بہکے — اور جب تمھارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے اور جاتے
وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں — اور ان میں تم بہتوں کو دیکھوگے کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری پر
دوڑتے ہیں بیشک بہت ہی برے کام کرتے ہیں — انھیں کیوں نہیں منع کرتے ان کے پادری اور درویش گناہ کی بات کہنے
اور حرام کھانے سے بیشک بہت ہی برے کام کر رہے ہیں — اور یہودی بولے اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے انھیں کے ہاتھ باندھے
جائیں اور ان پر اس کہنے سے لعنت ہے بلکہ اوسکے ہاتھ کشادہ ہیں عطا فرماتا ہے جیسے چاہے اور اے محبوب یہ جو تمھاری
طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا اس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر میں ترقی ہوگی اور ان میں ہم نے قیامت تک
آپس میں دشمنی اور بیر ڈال دیا جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اوسے بجھا دیتا ہے اور زمین میں فساد کیلیے
دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فسادیوں کو نہیں چاہتا — اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ضرور ہم ان کے گناہ
اوتار دیتے اور ضرور انھیں چین کے باغوں میں لیجاتے — اور اگر وہ قائم رکھتے توریت اور انجیل اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب سے
اوترا تو انھیں رزق ملتا اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ان میں کوئی گروہ اعتدال پر ہے اور ان میں اکثر بہت ہی برے کام
کر رہے ہیں — اے رسول پہنچا دو جو کچھ اوترا تمھیں تمھارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو تو تم نے اوسکا کوئی پیام نہ پہنچایا اور
اللہ تمھاری نگہبانی کریگا لوگوں سے بیشک اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا — تم فرما دو اے کتابیو تم کچھ بھی نہیں ہو جبتک نہ قائم
کرو توریت اور انجیل اور جو کچھ تمھاری طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا اور بیشک اے محبوب وہ جو تمھاری طرف تمھارے
رب کے پاس سے اوترا اوس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر کی اور ترقی ہوگی تو تم کافروں کا کچھ غم نہ کھاؤ — وہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں

ع ۱۳

اور اسیطرح یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی انمیں جو کوئی سچے دل سے اللہ و قیامت پر ایمان لاویگا اور اچھا کام کریگا تو اونپر
نہ کچھ اندیشہ ہی اور نہ کچھ غم — بیشک ہمنے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اونکی طرف رسول بھیجے جب کبھی اونکے پاس کوئی رسول وہ بات
لیکر آیا جو اونکے نفس کی خواہش نتھی ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو شہید کرتے ہیں — اور اس گمان میں رہے کہ کوئی سزا
نہوگی تو اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے اونکی توبہ قبول کی پھر اونمیں بہتیرے اندھے اور بہرے ہوگئے اور اللہ اونکے کام
دیکھ رہا ہی — بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں کہ اللہ وہی مسیح مریم کا بیٹا ہی اور مسیح نے تو یہ کہا تھا ای بنی اسرائیل اللہ
کی بندگی کرو جو میرا رب اور تمھارا رب ہے بیشک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اوسپر جنت حرام کردی اور اوسکا
ٹھکانا دوزخ ہی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں — بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں اللہ تین خداؤں میں کا تیسرا ہی
اور خدا کوئی نہیں مگر ایک خدا اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو اونمیں کافر رہینگے اونکو ضرور دردناک عذاب پہنچیگا —
تو کیوں نہیں رجوع کرتے اللہ کیطرف اور اوس سے بخشش مانگتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہی — مسیح ابن مریم نہیں ہی مگر ایک
رسول اوس سے پہلے بہت رسول ہو گزرے اور اوسکی ماں صدیقہ ہی دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھو تو ہم کیسی صاف نشانیاں
اونکے لیے بیان کرتے ہیں پھر دیکھو وہ کیسے اوندھے جاتے ہیں — تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہو جو تمھارے نقصان
کا مالک نہ نفع کا اور اللہ ہی سنتا جانتا ہی — تم فرماؤ ای کتاب والو اپنے دین میں ناحق زیادتی نکرو اور ایسے لوگوں کی
خواہش پر نہ چلو جو پہلے گمراہ ہوچکے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بہک گئے — لعنت کیے گئے وہ جنھوں نے کفر کیا

۱۴ع

بنی اسرائیل میں داود اور عیسی بن مریم کی زبان پر یہ بدلا اونکی نافرمانی اور سرکشی کا — جو بری بات کرتے آپس میں
ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے — اونمیں تم بہت کو ~~دیکھیگا~~ دیکھوگے کہ کافروں سے دوستی کرتے
ہیں کیا ہی بری چیز اپنے لیے خود آگے بھیجی یہ کہ اللہ کا اونپر غضب ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہینگے — اور اگر وہ ایمان
لاتے اللہ اور اس نبی پر اور اوسپر جو اونکی طرف اوترا تو کافروں سے دوستی نکرتے مگر اونمیں تو بہتیرے فاسق ہیں —

ضرور تم مسلمانوں کی نسبت سب سے بڑھکر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤگے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب

واذا سمعوا

انکو پاؤگے جو کہتے تھے کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلیے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے ۔ اور جب سنتے ہیں
وہ جو رسول کی طرف اترا تو انکی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے ابل رہی ہیں اسلیے کہ وہ حق کو پہچان گئے کہتے ہیں ای رب ہمارے
ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے ۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اوس حق پر کہ ہمارے پاس
آیا اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے ۔ تو اللہ نے اونکو اوس کہنے کے بدلے اونھیں باغ دیے
جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ اونمیں رہینگے یہ بدلا ہے نیکوں کا ۔ اور وہ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ ہیں
دوزخ والے ۔ ای ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمھارے لیے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے

ع

بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں ۔ اور کھاؤ جو کچھ تمھیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جسپر تمھیں ایمان ہے ۔
اللہ تمھیں نہیں پکڑتا تمھاری غلط فہمی کی قسموں پر ہاں اون قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنھیں تم نے مضبوط کیا تو ایسی قسم کا بدلا
دس مسکینوں کو کھانا دینا اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اوس کے اوسط میں سے یا اونھیں کپڑے دینا یا ایک بردہ آزاد کرنا
تو جو اونمیں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے یہ بدلا ہے تمھاری قسموں کا جب قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو
اسیطرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو ۔ ای ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے
ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوادے
شراب اور جوے میں اور تمھیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے ۔ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو
رسول کا اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے ۔
جو ایمان لائے اور نیک کام کیے اون پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ اونھوں نے چکھا جبکہ ڈریں اور ایمان رکھیں اور نیکیاں
کریں پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیک رہیں اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے ۔ ای ایمان والو ضرور اللہ

ع

تمھیں آزمائیگا ایسے بعض شکار سے جس تک تمھارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں کہ اللہ پہچان کرادے اونکی جو اوسے بن دیکھے

ڈرتا ہے بن دیکھے اوسکا پھر جو حد سے بڑھے اوسکے لیے دردناک سزا ہے — ای ایمان والو شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور
تم میں جو اوسے قصداً قتل کرے تو اوسکا بدلا یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے جو تم میں کے دو ثقہ آدمی اوسکا حکم کریں
یہ قربانی ہو کعبہ کو پہنچتی یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اوسکے برابر روزے کہ اپنے کام کا وبال چکھے اللہ نے معاف کیا جو
ہو گزرا اور جو اب کرےگا اللہ اوس سے بدلا لیگا اور اللہ غالب ہے بدلا لینے والا — حلال ہے تمھارے لیے دریا کا شکار اور
اوس کا کھانا تمھارے اور مسافروں کے فائدے کو اور تم پر حرام ہے خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ سے
ڈرو جسکی طرف تمھیں اوٹھنا ہے — اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا اور حرمت والے مہینے اور حرم کی قربانی
اور گلے میں علامت آویزاں جانوروں کو یہ اسلیے کہ تم یقین کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور
یہ کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے — جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان — رسول پر نہیں مگر حکم پہنچانا
اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو — تم فرما دو کہ ستھرا اور گندا برابر نہیں اگرچہ تجھے گندے کی کثرت
بھائے تو اللہ سے ڈرتے رہو ای عقل والو کہ تم فلاح پاؤ — ای ایمان والو ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں
تو تمھیں بری لگیں اور اگر اونھیں اوسوقت پوچھوگے کہ قرآن اوتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دیجائینگی اللہ اونھیں معاف فرما چکا ہے اور
اللہ بخشنے والا حلم والا ہے — تمسے اگلی ایک قوم نے اونھیں پوچھا پھر اون سے منکر ہو بیٹھے — اللہ نے مقرر نہیں کیا ہے کان چرا ہوا
اور نہ بجار اور نہ وصیلہ اور نہ حامی ہاں کافر لوگ اللہ پر جھوٹا افترا باندھتے ہیں اور اونمیں اکثر نرے بےعقل ہیں — اور
جب اون سے کہا جائے آؤ اوسطرف جو اللہ نے اوتارا اور رسول کی طرف کہیں ہمیں وہ بہت ہے جسپر ہمنے اپنے باپ دادا کو پایا کیا اگرچہ
اونکے باپ دادا نہ کچھ جانیں نہ راہ پر ہوں — ای ایمان والو تم اپنی فکر رکھو تمھارا کچھ نہ بگاڑیگا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو
تم سب کی رجوع اللہ ہی کیطرف ہے پھر وہ تمھیں بتا دیگا جو تم کرتے تھے — ای ایمان والو تمھاری آپس کی گواہی جب تم میں کسیکو
موت آئے وصیت کرتے وقت تم میں کے دو معتبر شخص ہیں یا غیروں میں کے دو جب تم ملک میں سفر کو جاؤ پھر تمھیں
موت کا حادثہ پہنچے اون دونوں کو نماز کے بعد روکو وہ اللہ کی قسم کھائیں اگر تمھیں کچھ شک پڑے ہم حلف کے بدلے کچھ مال

نہ خریدینگے اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو اور اللہ کی گواہی نہ چھپائینگے ایسا کرین تو ہم ضرور گنہگاروں مین ہین سو اگر پتہ چلے کہ وہ دونون گناہ کے سزاوار ہوئے تو اور دو گواہ کھڑے ہون اونکی جگہ اون لوگون مین سے جنپر گناہ ہوا یعنی جھوٹی گواہی سے تو اللہ کی قسم کھائین کہ ہماری گواہی زیادہ تحقیق ہے اون دونون کی گواہی سے اور ہم حد سے نہ بڑھے ایسا ہو تو ہم ظالمون مین ہون — یہ قریب تر ہے اس سے کہ گواہی جیسی چاہیے ادا کرین یا ڈرین کہ کچھ قسمین رد کر دی جائینگی اونکی قسمون کے بعد اور اللہ سے ڈرو اور حکم سنو اور اللہ بے حکمون کو راہ نہین دیتا — جسدن اللہ جمع فرمائیگا رسولونکو پھر فرمائیگا تمھین کیا جواب ملا عرض کرینگے ہمین کچھ علم نہین بیشک تو ہی ہے سب غیبونکا خوب جاننے والا — جب اللہ فرمائیگا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ یاد کر میرا احسان اپنے اوپر اور اپنی ماں پر جب مینے پاک روح سے تیری مدد کی تو لوگون سے باتین کرتا پالنے مین اور پکی عمر کا ہوکر اور جب مینے تجھے سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور جب مٹی سے پرندکی سی مورت میرے حکم سے بناتا پھر اوسمین پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے اوڑنے لگتی اور تو مادرزاد اندھے اور سفید داغ والیکو میرے حکم سے شفا دیتا اور جب تو مردونکو میرے حکم سے زندہ نکالتا اور جب مینے بنی اسرائیل کو تجھسے روکا جب تو اونکے پاس روشن نشانیان لیکر آیا تو اون مین کے کافر بولے کہ یہ تو نہین مگر کھلا جادو — اور جب مینے حواریون کے دل مین ڈالا کہ مجھپر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ بولے ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہین — جب حواریون نے کہا اے عیسیٰ کیا آپکا رب ایسا کریگا کہ ہمپر آسمان سے ایک خوان اوتارے کہا اللہ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو — بولے ہم چاہتے ہین کہ اوسمین سے کھائین اور ہمارے دل ٹھہرین اور ہم آنکھون دیکھ لین کہ آپنے ہمسے سچ فرمایا اور ہم اوسپر گواہ ہو جائین — عیسیٰ ابن مریم نے عرض کی اے اللہ اے رب ہمارے ہمپر آسمان سے ایک خوان اوتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلون پچھلون کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمین رزق دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے — اللہ نے فرمایا کہ مین اوسے تمپر اوتارتا ہون پھر اب جو تم مین کفر کریگا تو بیشک مین اوسے وہ عذاب دونگا کہ سارے جہان مین کسیپر نکرونگا — اور جب اللہ فرمائیگا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تو نے لوگون سے کہدیا تھا کہ مجھے اور میری مانکو دو خدا بنالو اللہ کے سوا عرض کریگا پاکی ہے تجھے مجھے روا نہین کہ وہ بات کہون جو مجھے نہین پہنچتی اگر مینے ایسا کہا ہو تو ضرور تجھے معلوم ہوگا تو جانتا ہے جو میرے جی مین ہے اور مین نہین جانتا جو تیرے علم مین ہے بیشک تو ہی ہے سب غیبونکا خوب جاننے والا —

جو اونکا حق تھا اونپر نقصان پہنچایا جو میت کے زیادہ قریب ہین

ع

ع

میں نے تو اونسے نہیں کہا مگر وہی جو مجھے تو نے حکم دیا تھا کہ اللہ کو پوجو جو میرا بھی رب اور تمھارا بھی رب اور میں اونپر مطلع تھا جبتک بیچ اونکے رہا
پھر جب تو نے مجھے اوٹھا لیا تو تو ہی اونپر نگاہ رکھتا تھا اور ہر چیز تیرے سامنے حاضر ہے — اگر تو اونھیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور
اگر تو اونھیں بخشدے تو بیشک تو ہی ہے غالب حکمت والا — اللہ نے فرمایا کہ یہ ہے وہ دن جسمیں سچوں کو اونکا سچ کام آئیگا اونکے لیے باغ ہیں
جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ہمیشہ اونمیں رہینگے اللہ اونسے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور یہ ہے بڑی کامیابی اللہ ہی کیلیے ہے سلطنت آسمانوں
اور زمین اور جو کچھ اونمیں ہے سبکی سلطنت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱۲۹

سورۃ الانعام

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

سب خوبیاں اللہ کو جسنے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اسپر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں —
وہی ہے جسنے تمھیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک میعاد مقرر کی حکم کیا اور ایک مقرر وعدہ اوسکے یہاں ہے پھر تم لوگ شک کرتے ہو — اور
وہی اللہ ہے آسمانوں کا اور زمین کا جانتا ہے تمھارا چھپا اور ظاہر سب جانتا ہے اور تمھارے کام جانتا ہے — اور اونکے پاس کوئی بھی
نشانی اونکے رب کی نشانیوں سے نہیں آتی مگر اوس سے منہ پھیر لیتے ہیں — تو بیشک اونھوں نے حق کو جھٹلایا جب اونکے پاس
آیا تو اب اونھیں خبر ہوا چاہتی ہے اوس چیز کی جسپر ہنس رہے تھے — کیا اونھوں نے نہ دیکھا کہ ہمنے اونسے پہلے کتنی سنگتیں
کھپا دیں اونھیں ہمنے زمین میں وہ جماؤ دیا جو تمکو نہ دیا اور اونپر موسلادھار پانی بھیجا اور اونکے نیچے نہریں بہائیں تو
اونھیں ہمنے اونکے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور اونکے بعد اور سنگت اوٹھائی — اور اگر ہم تمپر کاغذ میں کچھ
لکھا ہوا اوتارتے کہ وہ اوسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے جب بھی کافر کہتے کہ یہ نہیں مگر کھلا جادو — اور بولے اونپر کوئی فرشتہ ۱۳۰
کیوں نہ اوتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اوتارتے تو کام تمام ہوگیا ہوتا پھر اونھیں مہلت نہ دیجاتی — اور اگر ہم نبی کو فرشتہ
کرتے جب بھی اوسے مرد ہی بناتے اور اونپر وہی شبہہ رکھتے جسمیں اب پڑے ہیں — اور ضرور اے محبوب تمسے پہلے رسولوں
کے ساتھ بھی ٹھٹھا کیا گیا تو وہ جو اونسے ہنستے تھے اونکی ہنسی اونھیں کو لے بیٹھی — تم فرمادو زمین میں سیر کر کے دیکھو

دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا — تم فرماؤ کسکا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تم فرماؤ اللہ کا ہے اوس نے اپنی کرم کے
ذمہ پر رحمت لکھ لی ہے بیشک ضرور تمھیں قیامت کے دن جمع کریگا اوسمیں کچھ شک نہیں وہ جنھوں نے اپنی جان نقصان
میں ڈالی ایمان نہیں لاتے — اور اوسیکا ہے جو کچھ بستا ہے رات اور دن میں اور وہی ہے سنتا جانتا — تم فرماؤ کیا اللہ
کے سوا کسی اور کو والی بناؤں وہ اللہ جسنے آسمان و زمین پیدا کیے اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے تم فرماؤ مجھے حکم ہوا ہے
کہ سب سے پہلے گردن رکھوں اور ہرگز شرک والوں میں نہ ہونا — تم فرماؤ اگر میں نا حق اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے
دن کے عذاب کا ڈر ہے — اوس دن جس سے عذاب پھیر دیا جائے ضرور اوس پر اللہ کی مہر ہوئی اور یہی کھلی کامیابی ہے — اگر
تجھے اللہ کوئی برائی پہنچائے تو اوس کے سوا اوسکا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے —
اور وہی ہے غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہی ہے حکمت والا خبردار — تم فرماؤ سب سے بڑی گواہی کس کی تم فرماؤ کہ اللہ گواہ ہے مجھ میں
اور تم میں اور میری طرف اس قرآن کی وحی ہوئی ہے کہ میں اس سے تمھیں ڈراؤں اور جن جنکو پہنچے تو کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے
ساتھ اور خدا ہیں تم فرماؤ کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا تم فرماؤ کہ وہ تو ایک ہی معبود ہے اور میں بیزار ہوں اون سے جنکو تم شریک
ٹھہراتے ہو — جنکو ہم نے کتاب دی اس نبی کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنھوں نے اپنی جان نقصان
میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے — اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اوسکی آیتیں جھٹلائے بیشک ظالم
فلاح نہ پائینگے — اور جس دن ہم سبکو اوٹھائینگے پھر مشرکوں سے فرمائینگے کہاں ہیں تمھارے وہ شریک جنکا تم دعوی کرتے تھے —
پھر اونکی کچھ بناوٹ نہ رہی مگر یہ کہ بولے ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے — دیکھو کیسا جھوٹ باندھا خود اپنے اوپر
اور گم گئیں اون سے جو باتیں بناتے تھے — اور اونمیں کوئی وہ ہے جو تمھاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے اونکے دلوں پر غلاف کر دیے ہیں
کہ اوسے نہ سمجھیں اور اونکے کانوں میں ٹینٹ اور اگر ساری نشانیاں دیکھیں تو اون پر ایمان نہ لائینگے یہانتک کہ جب
تمھارے حضور تم سے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی داستانیں — اور وہ اوس سے روکتے اور اوس سے
دور بھاگتے ہیں اور ہلاک نہیں کرتے مگر اپنی جانیں اور انھیں شعور نہیں — اور کبھی تم دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے کیے
جائینگے تو کہینگے کاش کسی طرح ہم واپس بھیجے جائیں اور اپنے رب کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور مسلمان ہو جائیں —

بلکہ اونپر کھلگیا جو پہلے چھپاتے تھے اور اگر پھر واپس بھیجے جاوین تو پھر وہی کرین جس سے منع کیے گئے تھے اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہین ۔
اور بولے وہ تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہمین اوٹھنا نہین ۔ اور کبھی تم دیکھو جب اپنے رب کے حضور کھڑے کیے جاوینگے فرماویگا کیا
یہ حق نہین ہے بولینگے کیون نہین ہمین اپنے رب کی قسم فرماویگا تو اب عذاب چکھو بدلا اپنے کفر کا ۔ بیشک ہار مین رہے وہ جنھون نے اپنے
رب سے ملنے کا انکار کیا یہانتک کہ جب اونپر قیامت اچانک آ گئی بولے ہاے افسوس ہمارا اوسپر کہ اسکے ماننے مین تقصیر کی اور وہ
اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہوے ہین ارے کتنا برا بوجھ اوٹھاے ہین ۔ اور دنیا کی زندگی نہین مگر کھیل کود اور بیشک پچھلا گھر بھلا
اونکے لیے جو ڈرتے ہین تو کیا تمھین سمجھ نہین ۔ ہمین معلوم ہے کہ تمھین رنج دیتی ہے وہ بات جو یہ کہہ رہے ہین تو وہ تمھین نہین
جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتون سے انکار کرتے ہین ۔ اور تم سے پہلے رسول جھٹلائے گئے تو اونھون نے صبر کیا اوس جھٹلانے
اور ایذائین پانے پر یہانتک کہ اونھین ہماری مدد آئی اور اللہ کی باتین بدلنے والا کوئی نہین اور تمھارے پاس رسولون کی خبرین
آ ہی چکین ہین ۔ اور اگر اونکا مونھ پھیرنا تمپر شاق گزرا ہے تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین مین کوئی سرنگ تلاش کر لو یا آسمان
مین زینہ پھر اونکے لیے نشانی لے آؤ اور اللہ چاہتا تو اونھین ہدایت پر اکٹھا کر دیتا تو اے سننے والے تو ہرگز نادان نہ بن ۔
مانتے تو وہی ہین جو سنتے ہین اور ان مردہ دلون کو اللہ اوٹھائیگا پھر اوسکی طرف ہانکے جاوینگے ۔ اور بولے اونپر کوئی نشانی
کیون نہ اوتری اونکے رب کی طرف سے تم فرماؤ کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اوتارے لیکن اونمین بہت نرے جاہل ہین ۔ اور
نہین کوئی زمین مین چلنے والا اور نہ کوئی پرند کہ اپنے پرون اوڑتا ہے مگر تم جیسی امتین ہمنے اس کتاب مین کچھ اوٹھا نہ رکھا پھر
اپنے رب کیطرف اوٹھائے جاوینگے ۔ اور جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین بہرے اور گونگے ہین اندھیرون مین اللہ جسے چاہے گمراہ
کرے اور جسے چاہے سیدھے رستے ڈالدے ۔ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر تمپر اللہ کا عذاب آئے یا قیامت قائم ہو کیا اللہ کے سوا
کسی اور کو پکاروگے اگر سچے ہو ۔ بلکہ اوسیکو پکاروگے تو وہ اگر چاہے جسپر اوسے پکارتے ہو اوسے اوٹھالے اور شریکون کو بھول جاؤگے ۔
اور بیشک ہمنے تم سے پہلی امتون کی طرف رسول بھیجے تو اونھین سختی اور تکلیف سے پکڑا کہ وہ کسیطرح گڑگڑائین ۔ تو کیون نہ ہوا

ع ۹

ع

کہ جب اونپر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے لیکن اونکے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اونکے کام اونکی نگاہ مین بھلے کر دکھائے

پھر جب اونھون نے بھلا دیا جو نصیحتین اونکو کی گئی تھین ہمنے اونپر ہر چیز کے دروازے کھول دیے یہانتک کہ جب خوش ہوئے اوسپر جو

اونھین ملا تو ہمنے اچانک اونھین پکڑ لیا اب وہ آس ٹوٹے رہگئے — تو جڑ کاٹ دیگئی ظالمونکی اور سب خوبیون سراہا اللہ رب ساری

جہان کا — تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اللہ تمھارے کان آنکھ لیلے اور تمھارے دلون پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے کہ تمھین یہ چیزین لا دے

دیکھو ہم کس کس رنگ سے آیتین بیان کرتے ہین پھر وہ منہ پھیر لیتے ہین تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر تمپر اللہ کا عذاب آئے اچانک یا کھلم کھلا

تو کون تباہ ہوگا سوا ظالمون کے — اور ہم نہین بھیجتے رسولونکو مگر خوشی اور ڈر سناتے تو جو ایمان لائے اور سنورے اونکو نہ کچھ اندیشہ نہ کچھ غم —

اور جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین اونھین عذاب پہنچیگا بدلا اونکی بے حکمی کا — تم فرماؤ مین تمسے نہین کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہین

اور نہ یہ کہون کہ مین آپ غیب جان لیتا ہون اور نہ تمسے یہ کہون کہ مین فرشتہ ہون مین تو اوسی کا تابع ہون جو مجھے وحی آتی ہے

تم فرماؤ کیا برابر ہوجائینگے اندھے اور انکھیارے تو کیا تم غور نہین کرتے — اور اس قرآن سے اونھین ڈراؤ جنھین خوف ہو

کہ اپنے رب کی طرف یون اوٹھائے جائین کہ اللہ کے سوا نہ اونکا کوئی حمایتی ہو نہ کوئی سفارشی اس امید پر کہ وہ پرہیزگار

ہو جائین — اور دور نہ کرو اونھین جو اپنے رب کو پکارتے ہین صبح اور شام اوسکی رضا چاہتے تمپر اونکے حساب سے کچھ نہین اور اونپر

تمھارے حساب سے کچھ نہین پھر اونھین تم دور کرو تو یہ کام انصاف سے بعید ہے — اور یونہین ہمنے اونمین ایک کو دوسرے کیلیے

فتنہ بنایا کہ مالدار کافر محتاج مسلمانونکو دیکھکر کہین کیا یہ ہین جنپر اللہ نے احسان کیا ہم مین سے کیا اللہ خوب نہین

جانتا حق ماننے والونکو — جب تمھارے حضور وہ حاضر ہون جو ہماری آیتون پر ایمان لاتے ہین تو اون سے فرماؤ تمپر سلام تمھارے

رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کر لی ہے کہ تم مین جو کوئی نادانی سے کچھ برائی کر بیٹھے پھر اوسکے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک

اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور اسیطرح ہم آیتونکو مفصل بیان فرماتے ہین اور اسلیے کہ مجرمونکا رستہ ظاہر ہو جائے

تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ اونھین پوجون جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تم فرماؤ مین تمھاری خواہش پر نہین چلتا یون ہو تو

مین بہک جاؤن اور راہ پر نہ رہون — تم فرماؤ مین تو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہون اور تم اوسے جھٹلاتے ہو میرے پاس نہین

جسکی تم جلدی مچا رہے ہو حکم نہیں مگر اللہ کا وہ حق فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے ۔ تم فرماؤ اگر میرے پاس ہوتی وہ
چیز جسکی تم جلدی کر رہے ہو تو مجھمیں تم میں کام ختم ہو چکا ہوتا اور اللہ خوب جانتا ہے ستمگاروں کو ۔ اور اوسیکے پاس ہیں کنجیاں
غیب کی اونھیں وہی جانتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور جو پتا گرتا ہے وہ اوسے جانتا ہے اور کوئی دانہ
نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ خشک جو ایک روشن کتاب میں لکھا نہو ۔ اور وہی ہے جو راتکو تمھاری روحیں
قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ دن میں کماؤ پھر تمھیں دن میں اوٹھاتا ہے کہ ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو پھر اوسیکی طرف تمھیں
پھرنا ہے پھر وہ بتادیگا جو کچھ تم کرتے تھے ۔ اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور تمپر نگہبان بھیجتا ہے یہانتک کہ جب تم میں
کسیکو موت آتی ہے ہمارے فرشتے اوسکی روح قبض کرتے ہیں اور وہ قصور نہیں کرتے ۔ پھر پھیرے جاتے ہیں اپنے سچے مولی اللہ
کیطرف سنتا ہے اوسیکا حکم ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنیوالا ۔ تم فرماؤ وہ کون ہے جو تمھیں نجات دیتا ہے جنگل
اور دریا کی آفتوں سے جسے پکارتے ہو گڑگڑا کر اور آہستہ کہ اگر وہ ہمیں اس سے بچادے تو ہم ضرور احسان مانینگے ۔ تم فرماؤ
اللہ تمھیں نجات دیتا ہے اوس سے اور ہر بیچینی سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو ۔ تم فرماؤ وہ قادر ہے کہ تمپر عذاب بھیجے تمھارے
اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے تلے سے یا تمھیں بھڑادے مختلف گروہ کر کے اور ایک کو دوسرے کی سختی چکھائے دیکھو ہم کیونکر
طرح طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں کہ کہیں اونکو سمجھ ہو ۔ اور اسے جھٹلایا تمھاری قوم نے اور یہی حق ہے تم فرماؤ میں
تمپر کچھ کڑوڑا نہیں ۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب جان جاؤگے ۔ اور اے سننے والے جب تو اونھیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں
پڑتے ہیں تو اون سے منھ پھیر لے جبتک اور بات میں پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ
بیٹھ ۔ اور پرہیزگاروں پر اونکے حساب سے کچھ نہیں ہاں نصیحت دینا شاید وہ باز آئیں ۔ اور چھوڑدو اونکو
جنھوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنا لیا اور اونھیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی
جان اپنے کیے پر پکڑی نہ جائے اللہ کے سوا نہ اوسکا کوئی حمایتی ہو نہ سفارشی اور اگر اپنے عوض سارے بدلے دے تو اوس سے نہ لیے جائیں
یہ ہیں وہ جو اپنے کیے پر پکڑے گئے اونھیں پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب بدلا اونکے کفر کا ۔ تم فرماؤ کیا ہم اللہ کے سوا

ع ۱۳

ع ۱۴

اوسکو جو کچھ ہمارا نہ بھلا کرے نہ برا اور اولٹے پاؤں پلٹا دیے جاویں بعد اسکے کہ اللہ نے ہمیں راہ دکھائی اوسکی طرح جیسے شیطانوں نے زمین

میں راہ بھلا دی حیران ہے اوسکے رفیق اوسے راہ کیطرف بلا رہے ہیں کہ ادھر آ تم کہو کہ اللہ کی ہدایت ہدایت ہے اور ہمیں حکم ہوا کہ

ہم اوسکے تابع ہو رہیں جو رب ہے سارے جہان کا — اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اوس سے ڈرو اور وہی ہے جسکی طرف تمہیں اوٹھنا ہے —

۱۳۸ !

اور وہی ہے جسنے آسمان و زمین ٹھیک بنائے اور جسدن کہتا ہے کہ ہو تو وہ ہو جاتا ہے — اوسکی بات سچی ہے اور

اوسیکی سلطنت ہے جسدن صور پھونکا جائیگا جانتا ہے چھپے اور ظاہر کو اور وہی ہے حکمت والا خبردار — اور یاد کرو جب ابرہیم نے اپنے باپ

آزر سے کہا کیا تو بتوں کو خدا جانتا ہے میں دیکھتا ہوں تجھکو اور تیری قوم کو صریح بہکا ہوا — اور اسیطرح ہم ابرہیم کو دکھانے لگے سارا

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اسلیے کہ وہ ہو یقین والوں میں — پھر جب اوسپر رات آئی دیکھا ایک تارا بولا

یہ ہے میرا رب پھر جب وہ ڈوب گیا بولا مجھے خوش نہیں آتے ڈوبنے والے — پھر جب چاند چمکتا دیکھا بولا یہ ہے میرا

رب پھر جب وہ ڈوب گیا بولا اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ کرے تو میں ہوں گمراہ لوگوں میں — پھر جب سورج چمکتا دیکھا

بولا یہی میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا بولا اے قوم میں بیزار ہوں اون چیزوں سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو —

میں نے اپنا منہ اوسکی طرف کیا جسنے آسمان و زمین بنائے ایک اوسی کا ہو کر اور میں نہیں ہوں مشرکوں میں — اور اوس سے اوسکی قوم جھگڑنے لگی بولا

کیا اللہ کے باب میں مجھسے جھگڑتے ہو اور وہ تو مجھکو راہ بتا چکا اور میں ڈرتا نہیں اونسے جنکو تم شریک بناتے ہو مگر جو میرا رب کوئی بات چاہے

میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے کیا تم نصیحت نہیں مانتے — اور میں کیونکر ڈروں اونسے جنکو تم شریک کرتے ہو اور تم نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کا شریک

۱۳۹

اوسکو ٹھہرایا جسکی اوس نے کوئی سند نہ اوتاری تو دونوں فرقوں میں کون زیادہ مستحق ہے امن کا اگر تم جانتے ہو — جو لوگ ایمان لائے

اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی اونھیں کیلیے امان ہے اور وہی ہیں راہ پر — اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہمنے ابرہیم کو اوسکی قوم پر عطا فرمائی

ہم جسکے چاہیں درجے بلند کریں بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے — اور ہمنے اونھیں اسحق و یعقوب عطا کیے اون سب کو ہمنے راہ دکھائی

اور اون سے پہلے نوح کو راہ دکھائی اور اوسکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمن اور ایوب اور یوسف اور موسی اور ہارون کو اور ہم ایسا ہی

بدلا دیتے ہیں نیکو کاروں کو — اور زکریا اور یحیی اور عیسی اور الیاس کو یہ سب ہمارے قرب کے لائق ہیں — اور اسمعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو اور

ہمنے ہر ایک کو اوسکے وقت میں سب پر فضیلت دی — اور کچھ اونکے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بعض کو اور ہمنے اونھیں چن لیا

۱۵ ع

وہ سیدھی راہ دکھائی ـ یہ اللہ کی ہدایت ہے کہ اپنے بندوں میں جسے چاہے دے اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور اونکا کیا اکارت جاتا ـ یہ ہیں جنکو
ہمنے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی تو اگر یہ لوگ اوس سے منکر ہوں تو ہمنے اوسکے لیے ایک ایسی قوم لگا رکھی ہے جو انکار والی نہیں ـ یہ ہیں جنکو
اللہ نے ہدایت کی تو تم اونھیں کی راہ چلو تم فرماؤ میں اس قرآن پر تمسے کوئی اجرت نہیں مانگتا وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کو
اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اوتارا تم فرماؤ کسنے اوتاری وہ کتاب جو موسی لائے تھے
روشنی اور لوگونکے لیے ہدایت جسکے تمنے الگ الگ کاغذ بنا لیے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپا لیتے ہو اور تمھیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ
تمکو معلوم تھا نہ تمھارے باپ دادا کو اللہ کہو پھر انھیں چھوڑ دو اونکی بیہودگی میں کھیلتا ـ اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ
ہمنے اوتاری تصدیق فرماتی اون کتابونکی جو آگے تھیں اور اسلیے کہ تم ڈر سناؤ سب بستیونکی سردار کو اور جو کوئی سارے جہان میں اوسکے گرد ہیں
اور وہ جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ـ اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو
اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے مجھے وحی ہوئی اور اوسے کچھ وحی نہوئی اور جو کہے ابھی میں اوتارتا ہوں ایسا جیسا خدا نے اوتارا اور
کبھی تم دیکھو جس وقت ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور فرشتے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں آج تمھیں خواری کا عذاب دیا
جائیگا بدلا اوسکا کہ اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اوسکی آیتوں سے تکبر کرتے ـ اور بیشک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہمنے تمکو
پہلی بار پیدا کیا تھا اور پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو مال متاع ہمنے تمھیں دیا تھا اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے اون سفارشیونکو نہیں دیکھتے
جنکا تم اپنے میں ساجھا بتاتے تھے بیشک تمھارے آپس کی ڈور کٹ گئی اور تمسے گئے جو دعوے کرتے تھے ـ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی
کو چیرنے والا ہے زندہ کو مردہ سے نکالے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا یہ ہے اللہ تم کہاں اوندھے جاتے ہو ـ تاریکی چاک کرکے صبح نکالنے والا
اور اوسنے رات کو چین بنایا اور سورج اور چاند کو حساب یہ سادھا ہے زبردست جاننے والے کا ـ اور وہی ہے جسنے تمھارے لیے
تارے بنائے کہ اونسے راہ پاؤ خشکی اور تری کے اندھیروں میں ہمنے نشانیاں مفصل بیان کر دیں علم والونکے لیے ـ اور
وہی ہے جسنے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمھیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا بیشک ہمنے مفصل آیتیں بیان کر دیں
سمجھ والونکے لیے ـ اور وہی ہے جسنے آسمان سے پانی اوتارا تو ہمنے اوس سے ہر اوگنے والی چیز نکالی تو ہمنے اوس سے نکالی سبزی

جسمیں سے دانے نکالتے ہیں ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے اور کھجور کے گابھے سے پاس پاس گچھے اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار کسی باتمیں
ملتے اور کسی باتمیں الگ اوسکا پھل دیکھو جب پھلے اور اوسکا پکنا بیشک اسمیں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلیے - اور اللہ کا شریک
ٹھہرایا جنوں کو حالانکہ اوسی نے اونکو بنایا اور اوسکے لیے بیٹے اور بیٹیاں گڑھلیں جہالت سے پاکی اور برتری ہے اوسکو اونکی باتوں سے
بے کسی نمونہ کے آسمانوں اور زمین کا بنانیوالا اوسکے بچہ کہاں سے ہو حالانکہ اوسکی عورت نہیں اور اوسنے ہر چیز پیدا کی اور وہ
سب کچھ جانتا ہے - یہی ہے اللہ تمھارا رب اوسکے سوا کسیکی بندگی نہیں ہر چیز کا بنانیوالا تو اوسے پوجو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے -
~~اوسے نہیں پاتیں~~ آنکھیں اوسکا احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اوسکے احاطہ میں ہیں اور وہی ہے نہایت باطن پورا خبردار -
تمھارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمھارے رب کیطرف سے تو جسنے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا تو اپنے برے کو اور
میں تمپر نگہبان نہیں - اور ہم اسیطرح آیتیں طرح طرح سے بیان کرتے ہیں اور اسلیے کہ کافر بول اوٹھیں کہ تم تو پڑھے ہو اور اسلیے کہ اوسے
علم والوں پر واضح کردیں - اوسپر چلو جو تمھیں تمھارے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے اوسکے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ
پھیرلو - اور اللہ چاہتا تو وہ شریک نہیں کرتے اور ہم نے تمھیں اونپر نگہبان نہیں کیا اور تم اونپر کروڑی نہیں - اور اونھیں گالی
نہ دو جنکو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کرینگے زیادتی اور جہالت سے - یونہیں ہمنے ہر امت کی نگاہ میں اونکے
عمل بھلے کردیے ہیں پھر اونھیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے اور وہ اونھیں بتادیگا جو کرتے تھے - اور اونھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے
حلف میں پوری کوشش سے کہ اگر اونکے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اوسپر ایمان لائینگے تم فرما دو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور
تمھیں کیا خبر کہ جب وہ آئیں تو یہ ایمان نہ لائینگے اور ہم پھیر دیتے ہیں اونکے دلوں اور آنکھوں کو جیسا وہ پہلی بار ایمان نہ لائے
تھے اور اونھیں چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں -

ع

اور اگر ہم اونکی طرف فرشتے اوتارتے اور اون سے مردے باتیں کرتے اور ہم ہر چیز اونکے سامنے اوٹھا لاتے جب بھی وہ ایمان لانیوالے نہ تھے
مگر یہ کہ خدا چاہتا لیکن اونمیں بہت نرے جاہل ہیں - اور اسیطرح ہمنے ہر نبی کے دشمن کیے ہیں آدمیوں اور جنوں میں کے شیطان
کہ اونمیں ایک دوسرے پر خفیہ ڈالتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کو اور تمھارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اونھیں اونکی بناوٹوں
پر چھوڑ دو - اور اسلیے کہ اوسکیطرف اونکے دل جھکیں جنھیں آخرت پر ایمان نہیں اور اوسے پسند کریں اور گناہ کمائیں جو اونھیں کمانا ہے -

۱۹ ع
ولو اننا

تو کیا اللہ کے سوا میں کسی اور کا فیصلہ چاہوں اور وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری اور جنکو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں
کہ یہ تیرے رب کی طرف سے سچ اترا ہے تو اے سننے والے تو ہرگز شک والوں میں نہو — اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں
اوسکی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے سنتا جانتا — اور اے سننے والے زمین میں اکثر وہ ہیں کہ تو اونکے کہے پر چلے تو تجھے اللہ
کی راہ سے بہکا دیں وہ صرف گمان کے پیچھے ہیں اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں — تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون بہکا اوسکی راہ سے
اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو — تو کھاؤ اوسمیں سے جسپر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اوسکی آیتیں مانتے ہو — اور تمہیں کیا
ہوا کہ اوسمیں سے نکھاؤ جسپر اللہ کا نام لیا گیا وہ تو تمسے مفصل بیان کر چکا جو کچھ تمپر حرام ہے مگر جب تمہیں اوس سے مجبوری ہو اور بیشک
بہتیرے اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں بے جانے بیشک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے — اور چھوڑ دو کھلا
اور چھپا گناہ وہ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائینگے — اور اوسے نکھاؤ جسپر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ
بیشک حکم عدولی ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ تمسے جھگڑیں اور اگر تم اونکا کہنا مانو تو
اوسوقت تم مشرک ہو گے — اور کیا وہ کہ مردہ تھا تو ہمنے اوسے زندہ کیا اور اوسکے لیے ایک نور کر دیا جس سے لوگوں میں چلتا ہے وہ اوس کی
جیسا ہو جائیگا جو اندھیریوں میں ہے اون سے نکلنے والا نہیں یونہیں کافروں کی آنکھ میں اونکے اعمال بھلے کر دیے گئے ہیں — اور
اسیطرح ہمنے ہر بستی میں اوسکے مجرموں کے سرغنہ کیے کہ اوسمیں داؤں کھیلیں اور داؤں نہیں کھیلتے مگر اپنی جانوں پر اور انہیں
شعور نہیں — اور جب اونکے پاس کوئی نشانی آئے کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائینگے جبتک ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ
کے رسولوں کو ملا اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچیگی اور سخت عذاب
بدلا اونکے مکر کا — اور جسے اللہ راہ دکھانا چاہے اوسکا سینہ اسلام کیلیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اوسکا سینہ
تنگ خوب رکا ہوا کر دیتا ہے گویا کسی کی زبردستی سے آسمان پر چڑھ رہا ہے اللہ یونہیں عذاب ڈالتا ہے ایمان نہ لانیوالوں کو —
اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے ہمنے آیتیں مفصل بیان کر دیں نصیحت ماننے والوں کیلیے — اونکے لیے سلامتی کا گھر
ہے اپنے رب کے یہاں اور وہ اونکا مولے ہے یہ اونکے کاموں کا پھل اور جسدن اون سبکو اوٹھائیگا اور فرمائیگا اے جن کے گروہ تمنے بہت آدمی
گھیر لیے اور انکے دوست آدمی عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ اوٹھایا اور ہم اپنی اوس میعاد کو پہنچ گئے

۱۵ رجب ع

جو تو نے ہماری لیے مقرر فرمائی تھی فرمایگا دوزخ تمھارا ٹھکانا ہی ہمیشہ اوسمیں رہو مگر جسے خدا چاہی بیشک تمھارا رب حکمت
والا علم والا ہی — اور یونہیں ہم ظالموں میں ایک کو دوسری پر مسلط کرتے ہیں بدلا اونکی کیے کا — ای جنون اور آدمیوں کی گروہ کیا تمھارے
پاس تمھیں میں کی رسول نہ آئے تھے تم پر میری آیتیں پڑھتے اور تمھیں یہ دن دیکھنے سے ڈراتے — کہینگے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی
اور اونھیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور خود اپنی جانوں پر گواہی دینگے کہ وہ کافر تھے — یہ اسلیے کہ تمھارا رب بستیوں کو ظلم سے
تباہ نہیں کرتا کہ اونکے لوگ بیخبر ہوں — اور ہر ایک کیلیے اونکے کاموں سے درجے ہیں اور تیرا رب اونکے اعمال سے بیخبر نہیں — اور ای محبوب
تمھارا رب بے پرواہ ہی رحمت والا ای لوگو وہ چاہی تو تمھیں لیجائے اور جسے چاہی تمھاری جگہ لائے جیسے تمھیں اوروں کی اولاد سے پیدا
کیا — بیشک جسکا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہی ضرور آنیوالا ہی اور تم تھکا نہیں سکتے — تم فرماؤ ای میری قوم تم اپنی جگہ پر کام
کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں تو اب جانا چاہتے ہو کسکا رہتا ہی آخرت کا گھر بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے — اور اللہ نے
جو کھیتی اور مویشی پیدا کیے اونمیں اونھوں نے ایک حصہ دار ٹھہرایا تو بولے یہ اللہ کا ہی اونکے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کا تو وہ جو اونکے
شریکوں کا ہی وہ تو خدا کو نہیں پہنچتا اور جو خدا کا ہی وہ اونکے شریکوں کو پہنچتا ہی کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں — اور یونہیں بہت
مشرکوں کی نگاہ میں اونکے شریکوں نے اولاد کا قتل بھلا کر دکھایا ہی کہ اونھیں ہلاک کریں اور اونکا دین اونپر مشتبہ کردیں اور
اللہ چاہتا تو ایسا نکرتے تو تم اونھیں چھوڑدو وہ ہیں اور اونکے افترا — اور بولے یہ مویشی اور کھیتی روکی ہوئی ہی اسے وہی
کھائے جسے ہم چاہیں اپنے جھوٹے خیال سے اور کچھ مویشی ہیں جنپر چڑھنا حرام ٹھہرایا اور کچھ مویشیوں کے ذبح پر اللہ کا نام نہیں
لیتے یہ سب اللہ پر جھوٹ باندھنا ہی عنقریب وہ اونھیں بدلا دیگا اونکے افتراؤں کا — اور بولے جو ان مویشی کے پیٹ میں
ہی وہ نرا ہمارے مردوں کا ہی اور ہماری عورتوں پر حرام ہی اور مرا ہوا نکلے تو وہ سب اوسمیں شریک ہیں قریب ہی کہ اللہ اونھیں
اونکی ان باتوں کا بدلا دیگا بیشک وہ علم حکمت والا ہی — بیشک تباہ ہوے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں احمقانہ
جہالت سے اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو اللہ نے اونھیں روزی دی اللہ پر جھوٹ باندھنے کو بیشک وہ بہکے اور راہ نپائی —
اور وہی ہی جسنے پیدا کیے باغ کچھ زمین پر چھئے ہوئے اور کچھ بے چھئے اور کھجور اور کھیتی جسمیں رنگ رنگ کے کھانے اور زیتون

اور انار کسی بات میں ملتے اور کسی میں الگ کھاؤ اس کا پھل جب پھل لائے اور اس کا حق دو جس دن کٹے اور بیجا نہ خرچو
بیشک بیجا خرچنے والے اسے پسند نہیں — اور مویشی میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے کھاؤ اس میں سے
جو اللہ نے تمہیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے — آٹھ جوڑے ~~بھیڑ میں سے~~
~~اور بکری میں سے دو~~ نر و مادہ ایک جوڑا بھیڑ کا اور ایک جوڑا بکری کا تم فرماؤ کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ
جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہیں کسی علم سے بتاؤ اگر تم سچے ہو — اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑا گائے کا تم فرماؤ
کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہیں کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمہیں
یہ حکم دیا تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے کہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے بیشک اللہ ظالموں کو راہ
نہیں دکھاتا — تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار
ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانور کا گوشت کہ وہ نجاست ہے یا وہ بے حکمی کا جانور ~~جو غیر خدا کا نام لیکر ذبح کیا گیا تو~~
جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بیشک اللہ
بخشنے والا مہربان ہے — اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ
میں لگی ہو یا آنت میں یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں — پھر اگر وہ تمہیں
جھٹلائیں تو تم فرماؤ کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرموں پر سے نہیں ٹالا جاتا — اب کہیں گے
مشرک کہ اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا نہ ہم کچھ حرام ٹھہراتے ایسا ہی ان سے اگلوں نے جھٹلایا تھا یہاں تک
کہ ہمارا عذاب چکھا تم فرماؤ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے کہ اسے ہمارے لیے نکالو تم تو نرے گمان کے پیچھے ہو اور تم یونہی
تخمینے کرتے ہو — تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے تو وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرماتا — تم فرماؤ لاؤ اپنے وہ گواہ
جو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا پھر اگر وہ گواہی دے بیٹھیں تو تو اے سننے والے ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان کی خواہشوں کے
پیچھے نہ چلنا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے رب کا برابر والا ٹھہراتے ہیں —

تم فرماؤ آؤ میں تمھیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمھارے رب نے حرام کیا یہ کہ اوسکا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی
اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث ہم تمھیں اور اونھیں سبکو رزق دینگے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاو جو ان میں
کھلی ہیں اور جو چھپی اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اوسے ناحق نہ مارو یہ تمھیں حکم فرمایا ہے کہ تمھیں عقل ہو ۔
اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ
پوری کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اوسکے مقدور بھر اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمھارے رشتہ دار
کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمھیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو ۔ اور یہ کہ یہ ہے میرا سیدھا
راستہ تو اسپر چلو اور اور راہیں نہ چلو کہ تمھیں اوسکی راہ سے جدا کر دینگی یہ تمھیں حکم فرمایا کہ کہیں تمھیں پرہیزگاری
ملے ۔ پھر ہمنے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی پورا احسان کرنے کو اوسپر جو نکوکار ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور
رحمت کہ کہیں وہ اپنے رب سے ملنے پر ایمان لاویں ۔ اور یہ برکت والی کتاب ہمنے اوتاری تو اسکی پیروی کرو اور
پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو ۔ کبھی کہو کہ کتاب تو ہمسے پہلے دو گروہوں پر اوتری تھی اور ہمیں اونکے پڑھنے پڑھانے کی کچھ خبر نہ تھی ۔
یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب اوترتی تو ہم اون سے زیادہ ٹھیک راہ پر ہوتے تو تمھارے پاس تمھارے رب کی روشن دلیل اور ہدایت
اور رحمت آئی تو اوس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اون سے منہ پھیرے عنقریب وہ جو ہماری آیتوں
سے منہ پھیرتے ہیں ہم اونھیں بری مار کی سزا دینگے بدلا اونکے منہ پھیرنے کا ۔ کاہے کے انتظار میں ہیں مگر یہ
کہ آئیں اونکے پاس فرشتے یا تمھارے رب کا عذاب آئے یا تمھارے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمھارے رب
کی وہ ایک نشانی آئیگی کسی جان کو اپنا ایمان کام نہ دیگا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ
کمائی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں ۔ وہ جنھوں نے اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور کئی گروہ ہو گئے
اے محبوب تمھیں اونسے کچھ علاقہ نہیں اونکا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ اونھیں بتا دیگا جو کچھ وہ کرتے تھے ۔ جو
ایک نیکی لائے تو اوسکے لیے اوس جیسی دس ہیں اور جو برائی لائے تو اوسے بدلا نہ ملیگا مگر اوسکے برابر اور اون پر ظلم نہ ہوگا ۔

تم فرماؤ بیشک مجھے میرے رب نے سیدھی راہ دکھائی ٹھیک دین ابراہیم کی ملت جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرک نہ تھے۔

تم فرماؤ بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کیلیے ہے جو رب سارے جہان کا۔ اوسکا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا اور رب چاہوں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور جو کوئی کچھ کمائے وہ اوسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اوٹھانیوالی جان دوسری کا بوجھ نہ اوٹھائیگی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے وہ تمہیں بتا دیگا جسمیں اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جسنے زمین میں تمہیں نائب کیا اور تم میں ایک کو دوسرے پر درجوں بلندی دی کہ تمہیں آزمائے اوس چیز میں جو تمہیں عطا کی بیشک تمھارے رب کو عذاب کرتے دیر نہیں لگتی اور بیشک وہ ضرور بخشنے والا مہربان ہے (۱۶۵)

ع ۱۶ ارتیب

سورۃ الاعراف

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اے محبوب ایک کتاب تمھاری طرف اوتاری گئی تو تمھارا جی اوس سے نہ رکے اسلیے کہ تم اوس سے ڈر سناؤ اور مسلمانوں کو نصیحت۔

اے لوگو اوسپر چلو جو تمھاری طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا اور اوسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ بہت ہی کم سمجھتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں ہمنے ہلاک کیں تو اونپر ہمارا عذاب راتوں رات آیا یا جب وہ دوپہر کو سوتے تھے۔ تو اونکے منہ سے کچھ نہ نکلا جب ہمارا عذاب اونپر آیا مگر یہی بولے کہ ہم ظالم تھے۔ تو بیشک ضرور ہمیں پوچھنا ہے اون سے جنکے پاس رسول گئے اور بیشک ضرور ہمیں پوچھنا ہے رسولوں سے۔ تو ضرور ہم اونکو بتا دینگے اپنے علم سے اور ہم کچھ غائب نہ تھے۔ اور اوسدن تول ضرور ہونی ہے تو جنکے پلے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے۔ اور جنکے پلے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنھوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی اون زیادتیوں کا بدلہ جو ہماری آیتوں پر کرتے تھے۔ اور بیشک ہمنے تمھیں زمین میں جماؤ دیا اور تمھارے لیے اوسمیں زندگی کے اسباب بنائے بہت ہی کم شکر کرتے ہو [illegible] اور بیشک ہمنے تمھیں پیدا کیا پھر تمھارے نقشے بنائے پھر ہم نے ملائکہ سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ میں گرے مگر ابلیس یہ سجدہ والوں میں نہ ہوا۔ فرمایا کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نکیا جب میں نے تجھے حکم دیا تھا بولا میں اوس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اوسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو یہاں سے

یہ خیال رہے بینا ہو شاید آگ نہ مانیں

اوترجا تجھی نہین پہنچتا کہ یہان رہکر غرور کری نکل تو ہی ذلت والونمین - بولا مجھی فرصت دی اوس دن تک کہ لوگ اوٹھائی جاوین -
فرمایا تجھی مہلت ہی - بولا تو قسم اوسکی کہ تونی مجھی گمراہ کیا مین ضرور تیری سیدھی راستی پر اونکی تاک مین بیٹھونگا - پھر ضرور
مین اونکی پاس آونگا اونکی آگی اور پیچھی اور دہنی اور بائین سی اور تو اونمین اکثر کو شکرگزار نہ پائیگا - فرمایا یہان سی نکل
ردکیا گیا راندہ ہوا ضرور جو اونمین سی تیری کہی پر چلا مین تم سب سی جہنم بہر دونگا - اور ای آدم تو اور تیرا جوڑا جنت
مین رہو تو اوسمین سی جہان چاہو کہاؤ اور اس پیڑ کی پاس نجانا کہ حد سی بڑھنی والو مین ہوگی - پھر شیطان نی اونکی جی
مین خطرہ ڈالا کہ اونپر کہولدی اونکی شرم کی چیزین جو اونسی چھپی تھین اور بولا تمھین تمھاری رب نی اس پیڑ سی اسی لیی منع
فرمایا ہی کہ کہین تم دو فرشتی ہو جاؤ یا ہمیشہ جینی والی - اور اونسی قسم کہائی کہ مین تم دونونکا خیرخواہ ہون - تو اوتار لایا
اونکہین فریب سی پہر جب اونہون نی وہ پیڑ چکہا اونپر اونکی شرم چیزین کہل گئین اور اپنی بدن پر جنت کی پتی چپٹانی لگی
اور اونہین اونکی رب نی فرمایا کیا مینی تمھین اس پیڑ سی منع نکیا اور نہ فرمایا تہا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہی -
دونون نی عرض کی ای رب ہماری ہمنی اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمین نہ بخشی اور ہمپر رحم نکری تو ہم ضرور نقصان والو مین
ہونگی - فرمایا اوترو تم مین ایک دوسری کا دشمن اور تمھین زمین مین ایک وقت تک ٹہرنا اور برتنا ہی - فرمایا
اوسی مین جیوگی اور اوسیمین مروگی اور اوسیمین سی اوٹھائی جاؤگی - ای آدم کی اولاد بیشک ہمنی تمھاری طرف ایک
لباس وہ اوتارا کہ تمھاری شرم کی چیزین چھپائی اور ایک وہ کہ تمھاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس
وہ سب سی بہلا یہ اللہ کی نشانیون مین سی ہی کہ کہین وہ نصیحت مانین - ای آدم کی اولاد خبردار تمھین شیطان فتنہ
مین نہ ڈالی جیسا تمھاری مان باپ کو بہشت سی نکالا اوتروا دیی اونکی لباس کہ اونکی شرم کی چیزین اونہین نظر پڑین
بیشک وہ اور اوسکا کنبہ تمھین وہان سی دیکہتی ہین کہ تم اونہین نہین دیکہتی بیشک ہمنی شیطانونکو اونکا دوست
کیا ہی جو ایمان نہین لاتی - اور جب کوئی بیحیائی کرین تو کہتی ہین ہمنی اوسپر اپنی باپ دادا کو پایا اور اللہ نی ہمین
اسکا حکم دیا تم فرماؤ بیشک اللہ بیحیائی کا حکم نہین دیتا کیا اللہ پر وہ بات لگاتی ہو جسکی تمھین خبر نہین - تم فرماؤ میرے رب

ع ٩

رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے مونہہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت اور اوسکی عبادت کرو نرے اوسکے بندے ہو کر جیسے اوسنے تمھارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹوگے ۔ ایک فرقے کو راہ دکھائی اور ایک فرقے پر گمراہی ثابت ہوئی اونھوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو والی بنایا اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں ۔ ۱۵۵ ای آدم کی اولاد اپنی زینت لو جب مسجد میں جاؤ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے بڑھنے والے اوسے پسند نہیں ہیں ۔ تم فرماؤ کسنے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اوسنے اپنے بندوں کیلیے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کیلیے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص اونھیں کی ہے ہم یونہیں مفصل آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کیلیے ۔ تم فرماؤ میرے رب نے تو بیحیائیاں حرام فرمائی ہیں جو اونمیں کھلی ہیں اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی اور یہ کہ اللہ کا شریک کرو جسکی اوسنے سند نہ اوتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جسکا علم نہیں رکھتے ۔ اور ہر گروہ کا ایک وعدہ ہے تو جب اونکا وعدہ آئیگا ایک گھڑی نہ پیچھے ہو نہ آگے ۔ ای آدم کی اولاد اگر تمھارے پاس تم میں کے رسول آئیں میری آیتیں پڑھتے تو جو پرہیزگاری کرے اور سنورے تو اوسپر نہ کچھ خوف اور نہ کچھ غم ۔ اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اونکے مقابل تکبر کیا وہ دوزخی ہیں اونھیں اوسمیں ہمیشہ رہنا ۔ تو اوس سے بڑھکر ظالم کون جسنے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اوسکی آیتیں جھٹلائیں اونھیں اونکے نصیب کا لکھا پہنچیگا یہانتک کہ جب اونکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے اونکی جان نکالنے آئیں تو اون سے کہتے ہیں کہاں ہیں وہ جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے ۱۵۶ کہتے ہیں وہ ہم سے گم گئے اور اپنی جانوں پر آپ گواہی دیتے ہیں کہ وہ کافر تھے ۔ اللہ اون سے فرماتا ہے کہ تم سے پہلے جو اور جماعتیں جن اور آدمیوں کی آگ میں گئیں اونھیں میں جاؤ جب ایک گروہ داخل ہوتا ہے دوسرے پر لعنت کرتا ہے یہانتک کہ جب سب اوسمیں جا پڑے تو پچھلے پہلوں کو کہینگے ای رب ہمارے اونھوں نے ہمکو بہکایا تھا تو اونھیں آگ کا دونا عذاب دے فرمائیگا سبکو دونا ہے مگر تمھیں خبر نہیں ۔ اور پہلے پچھلوں سے کہینگے تو تم کچھ ہم سے اچھے نہ رہے تو چکھو عذاب بدلا اپنے کیے کا ۔ وہ جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اونکے مقابل تکبر کیا اونکے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائینگے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں جب تک سوئی کے ناکے اونٹ نہ داخل ہو اور مجرموں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں ۔ اونھیں جہنم ہی

بچھونا اور اوپر سے اگ کا اوڑھنا اور ظالموں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں — اور وہ جو ایمان لائے اور طاقت بھر اچھے کام کیے ہم کسی پر
طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے وہ جنت والے ہیں انھیں اوس میں ہمیشہ رہنا — اور ہمنے اونکے سینوں سے کینے
کھینچ لیے اونکے نیچے نہریں بہینگی اور کہینگے سب خوبیاں اللہ کو جسنے ہمیں اسکی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ
نہ دکھاتا بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت تمھیں میراث ملی صلہ تمھارے اعمال کا —
اور جنت والوں نے دوزخ والونکو پکارا کہ ہمیں تو ملگیا جو سچا وعدہ ہمسے ہمارے رب نے کیا تھا تو کیا تمنے بھی پایا جو تمھارے
رب نے تمسے سچا وعدہ کیا تھا تمھیں دیا تھا بولے ہاں اور منادی نے بیچ میں پکار دیا کہ اللہ کی لعنت ظالموں پر — جو اللہ کی راہ سے روکتے
ہیں اور اوسمیں کجی چاہتے ہیں اور آخرت کا انکار رکھتے ہیں — اور جنت و دوزخ کے بیچ میں ایک پردہ ہے اور اعراف پر
کچھ مرد ہونگے کہ دونوں فریق کو اونکی پیشانیوں سے پہچانینگے اور وہ جنتیوں کو پکارینگے کہ سلام تم پر یہ جنت میں نہ گئے اور اوسکی طمع
رکھتے ہیں — اور جب اونکی آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھرینگی کہینگے اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر — اور اعراف
والے کچھ مردوں کو پکارینگے جنھیں اونکی پیشانی سے پہچانتے ہیں کہینگے تمھیں کیا کام آیا تمھارا جتھا اور وہ جو تم غرور
کرتے تھے — کیا یہ ہیں وہ لوگ جنپر تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انکو اپنی رحمت کچھ نہ کریگا انھیں بخش دیا انسے تو کہا گیا کہ جنت
میں جاؤ نہ تمکو اندیشہ نہ کچھ غم — اور دوزخی بہشتیوں کو پکارینگے کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اوس کھانے کا
جو اللہ نے تمھیں دیا کہینگے بیشک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے — جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا
اور دنیا کی زیست نے اونھیں فریب دیا تو آج ہم اونھیں چھوڑ دینگے جیسا ~~[illegible]~~ اونھوں نے اس دن
کے ملنے کا خیال چھوڑا تھا اور جیسا ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے — اور بیشک ہم اونکے پاس ایک کتاب لائے
جسے ہمنے ایک بڑے علم سے مفصل کیا ہدایت اور رحمت ایمان والونکے لیے — کاہیکی راہ دیکھتے ہیں مگر اسکی کہ اوس کتاب
کا کہا ہوا انجام سامنے آئے جس دن اوسکا بتایا انجام واقع ہوگا بول اوٹھینگے وہ جو اوسے پہلے سے بھلائے بیٹھے تھے
کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے تو ہیں کوئی ہمارے سفارشی جو ہماری شفاعت کریں یا ہم واپس بھیجے جائیں کہ پہلے کاموں

جو خلاف کلام اپنا بیشک اونھون نے اپنی جانین نقصان مین ڈالین اور اون سے کھو گئے جو بہتان باندھتے تھے
بیشک تمھارا رب اللہ ہی جسنے آسمان اور زمین چھ دنمین بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے یا آفرینش کا قائم
عرش پر جا ٹھہرا رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اوسکے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تارے اونکو بنایا سب اوسکے حکم کے
دبے ہوئے سنو اوسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا ۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ
بیشک حد سے بڑھنے والے اوسی پسند نہین ہین ۔ اور زمین مین فساد نہ پھیلاؤ اوسکے سنورنے کے بعد اور اوس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے
بیشک اللہ کی رحمت نیکون سے قریب ہے ۔ اور وہی ہے کہ ہوائین بھیجتا ہے اوسکی رحمت کے آگے مژدہ سناتی یہانتک کہ جب
اوٹھا لاتی ہین بھاری بادل ہمنے اوسکو کسی مردہ شہر کیطرف چلایا پھر اوس سے پانی اوتارا پھر اوس سے طرح طرح کے پھل نکالے اسیطرح
ہم مردون کو نکالینگے کہین تم نصیحت مانو ۔ اور جو اچھی زمین ہے اوسکا سبزہ اللہ کے حکم سے نکلتا ہے اور جو خراب ہے اوسمین نہین
نکلتا مگر تھوڑا بمشکل ہم یونہین طرح طرح سے آیتین بیان کرتے ہین اونکے لیے جو احسان مانین ۔ بیشک ہمنے نوح کو اوسکی قوم
کیطرف بھیجا تو اوسنے کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہین بیشک مجھے تمپر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ۔
اوسکی قوم کے سردار بولے بیشک ہم تمھین کھلی گمراہی مین دیکھتے ہین ۔ کہا اے میری قوم مجھمین گمراہی کچھ نہین مین تو رب
العالمین کا رسول ہون ۔ تمھین اپنے رب کی رسالتین پہنچاتا اور تمھارا بھلا چاہتا اور مین اللہ کیطرف سے وہ علم رکھتا ہون
جو تم نہین رکھتے ۔ اور کیا تمھین اسکا اچنبھا ہوا کہ تمھارے پاس تمھارے رب کیطرف سے ایک نصیحت آئی تم مین کے ایک
مرد کی معرفت کہ وہ تمھین ڈرائے اور تم ڈرو اور کہین تمپر رحم ہو ۔ تو اونھون نے اوسے جھٹلایا تو ہمنے اوسے اور جو اوسکے ساتھ
کشتی مین تھے نجات دی اور اپنی آیتین جھٹلانے والونکو ڈبو دیا بیشک وہ اندھا گروہ تھا ۔ اور عاد کیطرف اونکی برادری کے
ہود کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہین تو کیا تمھین ڈر نہین ۔ اوسکی قوم کے
سردار بولے بیشک ہم تمھین بیوقوف سمجھتے ہین اور بیشک ہم تمھین جھوٹون مین گمان کرتے ہین ۔ کہا اے میری قوم مجھے بیوقوفی
سے کیا علاقہ مین تو پروردگار عالم کا رسول ہون ۔ تمھین اپنے رب کی رسالتین پہنچاتا ہون اور تمھارا معتمد خیرخواہ ہون ۔ اور
کیا تمھین اسکا اچنبھا ہوا کہ تمھارے پاس تمھارے رب کیطرف سے ایک نصیحت آئی تم مین کے ایک مرد کی معرفت کہ وہ
تمھین ڈرائے اور یاد کرو جب اوسنے تمھین قوم نوح کا جانشین کیا اور تمھارے بدن کا پھیلاؤ بڑھایا تو اللہ کی نعمتین

کہا ذکر و نہ کہیں تمھارا بھلا ہوگا۔ بولے کیا تم ہمارے پاس اسلیئے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کو پوجیں اور جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے اونکو

چھوڑ دیں تو لاؤ جسکا ہمیں وعدہ دیرہے ہو اگر سچے ہو۔ کہا ضرور تمپر تمھارے رب کا عذاب اور غضب پڑ گیا کیا مجھسے خالی اون ناموں

میں جھگڑتے ہو جو رکھ لیے ہیں تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھلیے اللہ نے اونکی کوئی سند نہ اوتاری تو انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ دیکھتا

ہوں۔ تو بچا دیا ہمنے اوسی اور اوسکے ساتھ والونکو اپنی ایک بڑی رحمت فرما کر نجات دی اور جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے اونکی جڑ کاٹ دی

۱۶ ع

اور وہ ایمان والے نتھے۔ اور ثمود کیطرف اونکی برادری سے صالح کو بھیجا کہا ای میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود

نہیں بیشک [illegible] تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی یہ اللہ کا ناقہ ہے تمھارے لیے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ زمین میں

کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ کہ تمھیں دردناک عذاب آلیگا۔ اور یاد کرو جب تمکو عاد کا جانشین کیا اور ملک میں جگہہ

دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑونمیں مکان تراشتے ہو تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

اوسکی قوم کے تکبر والے کمزور مسلمانوں سے بولے کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے بولے وہ جو کچھ لیکر بھیجے گئے ہم اوسپر

ایمان رکھتے ہیں۔ متکبر بولے جسپر تم ایمان لائے ہمیں اوس سے انکار ہے۔ پس ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کا حکم سے

سرکشی کی اور بولے ای صالح ہمپر لے آؤ جسکا تم وعدہ دیرہے ہو اگر تم رسول ہو۔ تو اونھیں زلزلہ نے آلیا تو صبح کو اپنے

گھرونمیں اوندھے پڑے رہگئے۔ تو صالح نے اون سے منہ پھیرا اور کہا ای میری قوم بیشک میں نے تمھیں اپنے رب کی رسالت پہنچا دی

اور تمھارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہونکے غرضی ہی نہیں۔ اور لوط کو بھیجا جب اوسنے اپنی قوم سے کہا کیا وہ بیحیائی کرتے ہو جو تمسے

پہلے جہان میں کسی نے نہ کی۔ تم تو مردونکے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے۔ اور اوسکی

قوم کا کچھ جواب نتھا مگر یہی کہنا کہ انکو اپنی بستی سے نکالدو یہ لوگ تو پاکیزگی چاہتے ہیں۔ تو ہمنے اوسے اور اوسکے گھر والونکو نجات

۱۷ ع

دی مگر اوسکی عورت وہ رہجانیوالونمیں ہوئی۔ اور ہمنے اونپر ایک مینہ برسایا تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرمونکا۔ اور مدین

کیطرف اونکی برادری سے شعیب کو بھیجا کہا ای میری قوم اللہ کی عبادت کرو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں بیشک تمھارے

پاس تمھارے رب کیطرف سے روشن دلیل آئی تو ناپ اور تول پوری کرو اور لوگونکی چیزیں گھٹاکر نہ دو اور زمین میں انتظام

کے بعد فساد نہ پھیلاؤ [illegible] اگر ایمان لاؤ۔ اور ہر راستے پر [illegible] نہ بیٹھو کہ راہگیرونکو ڈراؤ اور اللہ

کی راہ سے اونکو روکو جو اوسپر ایمان لاے اور اوسمیں کجی چاہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اوسنے تمکو بڑھا دیا
اور دیکھو تو فسادیوں کا کیسا انجام ہوا ۔ اور اگر تم میں ایک گروہ اوسپر ایمان لایا جو میں لیکر بھیجا گیا
اور ایک گروہ نہ مانا تو ٹھہرے رہو یہانتک کہ اللہ ہم میں فیصلہ کرے اور اللہ کا فیصلہ سب سے بہتر ہے

قال الملأ

اوسکی قوم کے متکبر سردار بولے ای شعیب قسم ہے کہ ہم تمکو اور تمہارے ساتھ والے مسلمانونکو اپنی بستی سے نکالدینگے یا تم ہمارے
دین میں پھر آجاؤ ۔ کہا کیا اگرچہ ہم بیزار ہوں ۔ ضرور ہم اللہ پر جھوٹ باندھینگے اگر تمہارے دین میں آجائیں بعد اسکے کہ اللہ نے ہمیں
اوس سے بچا لیا ہے اور ہم مسلمانونکو کسیکا کام نہیں کہ تمہارے دین میں آئے مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے ہمارے رب کا علم ہر چیز کو
گھیرے ہے اللہ ہی پر بھروسا کیا ای رب ہمارے ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر ہے ۔ اور اوسکی قوم
کے کافر سردار بولے کہ اگر تم شعیب کے تابع ہوئے تو ضرور تم نقصان میں رہوگے ۔ تو اونکو زلزلے نے آلیا تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے
پڑے رہ گئے ۔ شعیب کے جھٹلانے والے گویا اون گھروں میں کبھی رہے ہی نتھے شعیب کو جھٹلانے والے وہی تباہی میں پڑے ۔ تو شعیب نے اون سے
مونھ پھیرا اور کہا ای میری قوم میں تمھیں اپنے رب کے پیغام پہنچا چکا اور تمہارے بھلے کو نصیحت کی تو کیونکر غم کروں کافروں کا ۔

ع ۱۴

اور نہ بھیجا ہمنے کسی بستی میں کوئی نبی مگر یہ کہ اوسکے لوگونکو سختی اور تکلیف میں پکڑا کہ وہ کسیطرح زاری کریں ۔ پھر ہمنے برائی
کی جگہہ بھلائی بدل دی یہانتک کہ وہ بہت ہوگئے اور بولے بیشک ہمارے باپ دادا کو رنج و راحت پہنچے تھے تو ہمنے اونھیں
اچانک اونکی غفلت میں پکڑ لیا ۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ضرور ہم اونپر آسمان اور زمین
سے برکتیں کھول دیتے مگر اونھوں نے تو جھٹلایا تو ہمنے اونھیں اونکے کیے پر گرفتار کیا ۔ کیا بستیوں
والے نہیں ڈرتے کہ اونپر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سوتے ہوں ۔ یا بستیوں والے نہیں ڈرتے کہ اونپر ہمارا
عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں ۔ کیا اللہ کی خفی تدبیر سے نڈر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیر سے نڈر نہیں ہوتے مگر
تباہی والے ۔ اور کیا وہ جو زمین کے مالکوں کے بعد اوسکے وارث ہوئے اونھیں اتنی ہدایت نہ ملی کہ ہم چاہیں تو اونھیں اونکے
گناہوں پر آفت پہنچائیں اور ہم اونکے دلونپر مہر کرتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے ۔ یہ بستیاں ہیں جنکے احوال ہم تمھیں سناتے ہیں
اور بیشک اونکے پاس اونکے رسول روشن دلیلیں لیکر آئے تو وہ اس قابل نہوئے کہ وہ اوسپر ایمان لاتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے

ع ۲

اللہ یوہین چھاپ لگا دیتا ہی کافرونکی دلونپر - اور اونمین اکثرو ہمنی قول کا سچا نپایا اور بیشک ہمنی اونمین اکثرونکو بدکار ہی پایا -
پھر اونکے بعد ہمنی موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اوسکے درباریونکی طرف بھیجا تو اوںھوں نے اون نشانیونپر زیادتی کی
تو دیکھو کیسا انجام ہوا مفسدون کا - اور موسیٰ نے کہا ای فرعون مین پروردگار عالم کا رسول ہون مجھے سزاوار ہے کہ اللہ پر
نکہون مگر سچی بات مین تم سبکے پاس تمہارے ربکیطرف سے نشانی لیکر آیا ہون تو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ
بھیجدے چھوڑدے - بولا اگر تم کوی نشانی لیکر آئے ہو تو لاو اگر سچے ہو - تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈالدیا وہ فوراً ایک ظاہر اژدہا
ہوگیا - اور اپنا ہاتھ گریبان مین ڈالکر نکالا تو وہ دیکھنے والونکے سامنے چمکنے لگا - قوم فرعون کے سردار بولے یہ تو
ایک علم والا جادوگر ہے - تمہیں تمہارے ملک سے نکالا چاہتا ہی تو تمہارا کیا مشورہ ہی - بولے انھیں اور انکے بھائیکو ٹھہرا رکھ
اور شہرونمین لوگ جمع کرنیوالے بھیجدے - کہ ہر علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئین - اور جادوگر فرعون کے پاس آئے
بولے کچھ ہمین انعام ملیگا اگر ہم غالب آئین - بولا ہان اور اوسوقت تم مقرب ہو جاوگے - بولے ای موسیٰ یا تو
آپ ڈالین یا ہم ڈالنے والے ہون - کہا تمہین ڈالو جب اونھوں نے ڈالا لوگونکی آنکھون پر جادو کردیا اور اونھین ڈرادیا
اور بڑا جادو لائے - اور ہمنی موسیٰ کو وحی فرمائی کہ اپنا عصا ڈالدے تو ناگاہ وہ اونکی بناوٹونکو نگلنے لگا تو حق ثابت ہوا اور
اونکا کام باطل ہوا - تو یہان وہ مغلوب ہوگئے اور ذلیل ہوکر پلٹے - اور جادوگر سجدہ مین گرادیے گئے - بولے ہم ایمان لائے جہان
کے رب پر - جو رب ہی موسیٰ اور ہارون کا - فرعون بولا تم اوسپر ایمان لے آئے قبل اسکے کہ مین تمہین اجازت
دون یہ تو بڑا چھل ہی جو تم سبنے شہر مین پھیلایا ہی کہ شہر والونکو اوس سے نکالدو تو اب جان جاوگے - قسم ہی
کہ مین تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤن کاٹونگا اور تم سبکو سولی دونگا - بولے ہم اپنے ربکیطرف پھرنے
والے ہین - اور تجھے ہمارا کیا برا لگا یہی نہ کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس آئین ای رب ہمارے
ہمپر صبر اونڈیل دے اور ہمین مسلمان اوٹھا لے - اور قوم فرعون کے سردار بولے کیا تو موسیٰ اور اسکی قوم کو اسلیے چھوڑتا ہی
کہ وہ زمین مین فساد پھیلائین اور موسیٰ تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے معبودونکو چھوڑدے - بولا اب ہم اونکے بیٹونکو قتل کرینگے اور اونکی بیٹیان

ع

۸ ورجب ع

زندہ رکھینگے اور ہم بیشک اونپر غالب ہیں۔ موسے نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو بیشک زمین کا مالک اللہ ہے
اپنے بندوں میں جسے چاہے وارث بنائے اور آخر میدان پرہیزگاروں کے ہاتھ ہے۔ بولے ہم ستائے گئے آپکے آنے سے پہلے
اور آپکے تشریف لانے کے بعد۔ کہا قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کرے اور اوسکی جگہ زمین کا مالک تمھیں بنائے
پھر دیکھے کیسے کام کرتے ہو۔ اور بیشک ہمنے فرعون والوں کو برسوں کے قحط اور پھلوں کے گھٹانے سے پکڑا کہ کہیں وہ نصیحت مانیں تو
جب اونھیں بھلائی ملتی کہتے یہ ہمارے لیے ہے اور جب برائی پہنچتی تو موسے اور اوسکے ساتھ والوں سے بدشگونی لیتے سن لو اونکی
نصیبہ کی شامت تو اللہ کے یہاں ہے لیکن اونمیں اکثر کو خبر نہیں۔ اور بولے تم کیسی بھی نشانی لیکر ہمارے پاس آؤ کہ ہمپر اوس سے جادو کرو
ہم کسی طرح تمپر ایمان لانیوالے نہیں۔ تو بھیجا ہمنے اونپر طوفان اور ٹیری اور گھن (یا کلنی یا جوئیں) اور مینڈک
اور خون جدا جدا نشانیاں تو اونھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی۔ اور جب اونپر عذاب پڑتا کہتے اے موسے ہمارے لیے اپنے رب
سے دعا کرو اوس عہد کے سبب جو اوسکا تمھارے پاس ہے بیشک اگر تم ہمپر سے عذاب اوٹھا دوگے تو ہم ضرور تمپر ایمان لائینگے اور
بنی اسرائیل کو تمھارے ساتھ کر دینگے۔ پھر جب ہمنے اونسے عذاب اوٹھا لیتے ایک مدت کیلیے جس تک اونھیں پہنچنا ہے جبھی وہ
پھر جاتے۔ تو ہمنے اون سے بدلا لیا تو اونھیں دریا میں ڈبو دیا اسلیے کہ ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے اور اون سے بیخبر تھے۔ اور ہمنے
اوس قوم کو جو دبالی گئی تھی اوس زمین کے پورب پچھم کا وارث کیا جسمیں ہمنے برکت رکھی اور تیرے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل
پر پورا ہوا بدلا اونکے صبر کا اور ہمنے برباد کر دیا جو کچھ فرعون اور اوسکی قوم بناتی اور جو چنائیاں اوٹھاتے تھے۔ اور ہمنے بنی اسرائیل
کو دریا پار اوتارا تو اونکا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا کہ اپنے بتوں کے آگے آسن مارے تھے بولے اے موسے ہمیں ایک خدا بنا دے جیسا اونکے
لیے اتنے خدا ہیں بولا تم ضرور جاہل لوگ ہو۔ یہ حال تو برباد ہونے کا ہے جسمیں یہ لوگ ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں نرا باطل ہے۔ کہا کیا اللہ کے
سوا تمھارا اور کوئی خدا تلاش کروں حالانکہ اوسنے تمھیں زمانے بھر پر فضیلت دی۔ اور یاد کرو جب ہمنے تمھیں فرعون والوں سے
نجات بخشی کہ تمھیں بری مار دیتے تمھارے بیٹے ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیاں باقی رکھتے اور اسمیں تمھارے رب کا بڑا فضل ہوا۔ اور
ہمنے موسے سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور اونمیں دس اور بڑھا کر پوری کیں تو اوسکے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا اور
موسے نے اپنے بھائی ہارون سے کہا میری قوم پر میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ کو دخل نہ دینا۔ اور جب

موسی ہمارے وعدہ پر حاضر ہوا اور اوس سے اوسکے رب نے کلام فرمایا عرض کی ای رب میرے مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں فرمایا تو مجھے
ہرگز نہ دیکھ سکیگا ہان اس پہاڑ کیطرف دیکھ یہ اگر اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ لیگا پھر جب اوسکے رب نے پہاڑ پر اپنا
نور چمکایا اوسے پاش پاش کر دیا [illegible] گرا بیہوش پھر جب ہوش ہوا بولا پاکی ہے تجھے میں تیری طرف رجوع لایا اور میں سب
سے پہلا مسلمان ہوتا ہوں۔ فرمایا ای موسے میں نے تجھے لوگوں سے چن لیا اپنی رسالتوں اور اپنے کلام سے تو لے جو میں نے تجھے عطا فرمایا اور شکر والوں میں
ہو۔ اور ہمنے اوسکے لیے تختیوں میں لکھدی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل اور فرمایا ای موسے اسے مضبوطی سے لے اور اپنی قوم کو حکم
دے کہ اسکی اچھی باتیں اختیار کریں عنقریب میں تمہیں دکھاؤنگا بیحکموں کا گھر۔ اور میں اپنی آیتوں سے اونھیں پھیر دونگا جو زمین
میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور اگر سب نشانیاں دیکھیں اونپر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اوسمیں چلنا
پسند نکریں اور گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اوسمیں چلنے کو موجود ہو جاتے ہیں یہ اسلیے کہ اونھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اون سے
بیخبر بنے۔ اور جنھوں نے ہماری آیتیں اور آخرت کے دربار کو جھٹلایا اونکا سب کیا دھرا اکارت گیا اونھیں کیا بدلا ملیگا مگر [illegible]
وہی جو کرتے تھے۔ اور موسی کے بعد اوسکی قوم اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا بیٹھے بیجان کا دھڑ جسکی گائے کیسی آواز تھی کیا نہ دیکھا کہ وہ
اونسے نہ بات کرتا ہے اور نہ اونھیں کچھ راہ بتائے اوسے لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے بولے اگر ہمارا
رب ہمپر مہر نکرے اور ہمیں نہ بخشے تو ہم تباہ ہونگے۔ اور جب موسے اپنی قوم کیطرف پلٹا غصہ میں بھرا جھنجھلایا ہوا کہا تم نے کیا بری
میری جانشینی کی میرے بعد کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف
کھینچنے لگا کہا ای میرے ماں جائے قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں تو مجھپر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں نہ ملا۔
عرض کی ای رب میرے مجھے اور میرے بھائی کو بخشدے اور ہمیں اپنی رحمت کے اندر لیلے اور تو سب مہر والوں سے بڑھکر مہر والا ہے
بیشک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب اونھیں اونکے رب کا غضب اور ذلت پہنچنا ہے دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا ہی بدلا دیتے
ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ اور جنھوں نے برائیاں کیں اور اونکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو اسکے بعد تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور
جب موسے کا غصہ تھما تختیاں اوٹھالیں اور اونکی تحریر میں ہدایت اور رحمت ہے اونکے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور

ع

ع

موسے نے اپنی قوم سے ستر مرد ہمارے وعدہ کے لیے چنے پھر جب اونھیں زلزلہ نے لیا موسے نے عرض کی اے رب میرے تو چاہتا تو پہلے ہی
اونھیں اور مجھے ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں اوس کام پر ہلاک فرمائیگا جو ہمارے بیعقلوں نے کیا وہ نہیں مگر تیرا آزمانا
تو اوس سے بہکائے جسے چاہے اور راہ دکھائے جسے چاہے تو ہمارا مولی ہے تو ہمیں بخشدے اور ہمپر مہر کر اور تو سب سے بہتر بخشنے
والا ہے اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں بیشک ہم تیری طرف رجوع لائے فرمایا میرا عذاب میں
جسے چاہوں دوں اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہے تو عنقریب میں نعمتوں کو اونکے لیے لکھدونگا جو ڈرتے اور زکاۃ دیتے ہیں
اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں — وہ جو غلامی کرینگے اوس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا
پائینگے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ اونھیں بھلائی کا حکم دیگا اور برائی سے منع فرمائیگا اور ستھری چیزیں اونکے
لیے حلال فرمائیگا اور گندی چیزیں اونپر حرام کریگا اور اونپر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو اونپر تھے اوتار دیگا تو وہ
جو اوسپر ایمان لائیں اور اوسکی تعظیم کریں اور اوسے مدد دیں اور اوس نور کی پیروی کریں جو اوسکے ساتھ اوترا وہی بامراد ہوئے
تم فرماؤ اے لوگو میں تم سبکی طرف اوس الله کا رسول ہوں کہ جسکے لیے آسمانوں و زمین کی بادشاہی ہے اوسکے سوا کوئی معبود نہیں جلاتا اور
مارتا ہے تو ایمان لاؤ الله اور اوسکے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ الله اور اوسکی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اونکی غلامی کرو
کہ تم راہ پاؤ — اور موسے کی قوم سے ایک گروہ ہے کہ حق کی راہ بتاتا اور اوسی سے انصاف کرتا — اور ہمنے اونھیں بانٹ دیا
بارہ قبیلے گروہ گروہ اور ہمنے وحی بھیجی موسے کو جب اوس سے اوسکی قوم نے پانی مانگا کہ اس پتھر پر اپنا عصا مارو تو اوسمیں
سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا اور ہمنے اونپر ابر سایبان کیا اور اونپر من و سلوی اوتارا کھاؤ
ہماری دی ہوئی پاک چیزیں اور اونھوں نے ہمارا کچھ نقصان نکیا لیکن اپنی ہی جانوں کا برا کرتے تھے — اور یاد کرو جب اون سے فرمایا اس
شہر میں بسو اور اسمیں جہاں چاہو کھاؤ اور کہو گناہ اوترے اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو ہم تمھارے گناہ بخشدینگے
عنقریب نیکوں کو زیادہ عطا فرمائینگے — تو اونمیں کے ظالموں نے بات بدلدی اوسکے خلاف جسکا اونھیں حکم تھا تو ہمنے اونپر آسمان
سے عذاب بھیجا بدلا اونکے ظلم کا — اور اون سے حال پوچھو اوس بستی کا کہ دریا کنارے تھی جب وہ ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھتے

جب ہفتے کے دن اونکی مچھلیاں پانی پر تیرتی اونکے سامنے آتیں اور جو دن ہفتے کا نہ ہوتا نہ آتیں اسطرح ہم اونکو آزماتے تھے
اونکی بدچلنی کے سبب سے ۔ اور جب اونمیں سے ایک گروہ نے کہا کیوں نصیحت کرتے ہو اونلوگونکو جنہیں اللہ ہلاک کرنیوالا ہے یا اونہیں
سخت عذاب دینے والا ہے ۔ تمہارے رب کے حضور معذرت کو اور شاید اونہیں ڈر ہو ۔ پھر جب وہ بھلا بیٹھے جو نصیحت اونہیں
ہوئی تھی ہمنے بچالیے وہ جو برائی سے منع کرتے تھے اور ظالموں کو برے عذاب میں پکڑا بدلا اونکی نافرمانی کا ۔ پھر جب اونہوں نے ممانعت
کے حکم سے سرکشی کی ہمنے اونسے فرمایا ہوجاؤ بندر دھتکارے ہوئے ۔ اور جب تمہارے رب نے حکم سنا دیا کہ ضرور قیامت کے دن تک اونپر
ایسے کو بھیجتا رہیگا جو اونہیں بری مار چکھائے بیشک تمہارا رب ضرور جلد عذاب والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے
اور اونہیں ہمنے زمین میں متفرق کردیا گروہ گروہ اونمیں کچھ نیک ہیں اور کچھ اور طرح کے اور ہمنے اونہیں بھلائیوں اور برائیوں
سے آزمایا کہ کہیں وہ رجوع لائیں ۔ پھر اونکی جگہ اونکے بعد وہ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے اس دنیا کا مال لیتے ہیں اور کہتے ہیں
اب ہماری بخشش ہوگی اور اگر ویسا ہی مال اونکے پاس اور آئے تو لے لیں کیا اونپر کتاب میں عہد نہ لیا گیا کہ اللہ کیطرف نسبت نہ کریں
مگر حق اور اونہوں نے اوسے پڑھا اور بیشک پچھلا گھر بہتر ہے پرہیزگاروں کو تو کیا تمہیں عقل نہیں ۔ اور وہ جو کتاب کو مضبوط تھامتے
ہیں اور اونہوں نے نماز قائم رکھی ہم نیکوں کا نیگ نہیں گنواتے ۔ اور جب ہمنے پہاڑ اونپر اوٹھایا گویا وہ سائبان ہے اور سمجھے کہ وہ
اونپر گر پڑیگا تو جو ہمنے تمہیں دیا زور سے اور یاد کرو جو اوسمیں ہے کہ کہیں تم پرہیزگار ہو ۔ اور اے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے
اولاد آدم کی پشت سے اونکی نسل نکالی اور اونہیں خود اونپر گواہ کیا کیا میں تمہارا رب نہیں سب بولے کیوں نہیں ہم گواہ ہوئے کہ کہیں
قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اسکی خبر نہ تھی ۔ یا کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم اونکے بعد بچے ہوئے تو کیا تو ہمیں اوسپر ہلاک
فرمائیگا جو اہل باطل نے کیا ۔ اور ہم اسیطرح آیتیں رنگ رنگ سے بیان کرتے ہیں اور اسلیے کہ کہیں وہ پھر آئیں ۔ اور اے محبوب
اونہیں اوسکا احوال سناؤ جسے ہمنے اپنی آیتیں دیں تو وہ اونسے صاف نکل گیا تو شیطان اوسکے پیچھے لگا تو گمراہوں میں ہوگیا ۔
اور ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اوسے اوٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا اور اپنی خواہش کا تابع ہوا تو اوسکا حال کتے کیطرح ہے تو اوسپر
حملہ کرے تو زبان نکالے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے یہ حال ہے اون لوگونکا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو تم نصیحت سناؤ کہ کہیں وہ
دھیان کریں ۔ کیا بری کہاوت ہے اونکی جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اپنی ہی جان کا برا کرتے تھے ۔ جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی
راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان میں رہے ۔ اور بیشک ہمنے جہنم کیلیے پیدا کیے بہت جن اور آدمی وہ دل رکھتے ہیں جنمیں سمجھ نہیں

اور وہ آنکھیں جنسے دیکھتے نہیں اور وہ کان جنسے سنتے نہیں وہ چوپایوں کیطرح ہیں بلکہ اون سے بڑھکر گمراہ وہی
غفلت میں پڑے ہیں — اور اللہ ہی کے ہیں سب اچھے نام تو اوسے اون سے پکارو اور اونھیں چھوڑ دو جو اوسکے ناموں
میں حق سے نکلتے ہیں جلد وہ اپنا کیا پائینگے — اور ہماری بنائے ہوؤں میں ایک گروہ وہ ہے کہ حق بتائیں اور اوسی پر انصاف
کریں — اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں جلد ہم اونھیں آہستہ آہستہ عذاب کیطرف لیجائینگے جہاں سے اونھیں
خبر نہ ہوگی — اور میں اونھیں ڈھیل دونگا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے — کیا سوچتے نہیں کہ اونکے صاحب کو جنون سے
کچھ علاقہ نہیں وہ تو صاف ڈر سنانیوالے ہیں — کیا اونھوں نے نگاہ نکی آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور جو جو
چیز اللہ نے بنائی اور یہ کہ شاید اونکا وعدہ نزدیک آگیا ہو تو اوسکے بعد اور کونسی بات پر یقین لائینگے — اور جسے اللہ گمراہ
کرے اوسے کوئی راہ دکھانیوالا نہیں اور اونھیں چھوڑتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں — تمسے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ
کب کو ٹھہری ہے تم فرماؤ اوسکا علم تو میرے رب کے پاس ہے اوسے وہی اوسکے وقت پر ظاہر کریگا بھاری پڑ رہی ہے آسمانوں
اور زمین میں تم پر نہ آئیگی مگر اچانک تمسے ایسا پوچھتے ہیں گویا تمنے اوسے خوب تحقیق کر رکھا ہے تم فرماؤ اوسکا علم تو اللہ
ہی کے پاس ہے لیکن بہت لوگ جانتے نہیں — تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں
غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کرلی اور مجھکو کوئی برائی نہ پہنچی میں تو یہی
ڈر اور خوشی سنانیوالا ہوں اونھیں جو ایمان رکھتے ہیں — وہی ہے جسنے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اوسیمیں سے
اوسکا جوڑا بنایا کہ اوس سے چین پائے پھر جب مرد اوسپر چھایا اوسے ایک ہلکا سا پیٹ رہ گیا تو اوسے لیے پھرا کی
پھر جب بوجھل پڑا دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی ضرور اگر تو ہمیں جیسا چاہیے بچہ دیگا تو بیشک ہم شکر گزار
ہونگے — پھر جب اوسنے اونھیں جیسا چاہیے بچہ عطا فرمایا اونھوں نے اوسکی عطا میں اوسکے ساجھی ٹھہرائے تو اللہ کو
برتری ہے اونکے شرک سے — کیا اوسے شریک کرتے ہیں جو کچھ نہ بنائے اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں — اور نہ وہ اونکو کوئی مدد
پہنچا سکیں اور نہ اپنی جانوں کی مدد کریں — اور اگر تم اونھیں راہ کیطرف بلاؤ تو تمھارے پیچھے نہ آئیں تم پر ایک سا ہے
چاہے اونھیں پکارو یا چپ رہو — بیشک وہ جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمھاری طرح بندے ہیں تو اونھیں
پکارو پھر وہ تمھیں جواب دیں اگر تم سچے ہو — کیا اونکے پاؤں ہیں جنسے چلیں یا اونکے ہاتھ ہیں جنسے گرفت کریں یا اونکے

ع ۱۲

ع ۱۳

آنکھیں ہیں جنسے دیکھیں یا اونکے کان ہیں جنسے سنیں تم فرماؤ کہ اپنے شریکوں کو پکارو اور مجھپر داؤں چلو اور مجھے مہلت نہ دو

بیشک میرا والی اللہ ہے جسنے کتاب اوتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے - اور جنھیں اوسکے سوا پوجتے ہو وہ تمھاری مدد نہیں

کر سکتے اور نہ خود اپنی مدد کریں - اور اگر اونھیں راہ کیطرف بلاؤ تو نہ سنیں اور تو ~~دیکھے~~ اونھیں ~~دیکھیگا~~ دیکھے کہ

وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں اور اونھیں کچھ بھی نہیں سوجھتا - اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا

حکم دو اور جاہلوں سے مونھ پھیر لو - اور اے سننے والے اگر شیطان تجھے کوئی کونچا دے تو اللہکی پناہ مانگ بیشک وہی سنتا

جانتا ہے - بیشک وہ جو ڈر والے ہیں جب اونھیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے ہوشیار ہو جاتے ہیں اوسیوقت

اونکی آنکھیں کھل جاتی ہیں - اور وہ جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان اونھیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر کمی نہیں کرتے -

اور اے محبوب جب تم اونکے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو کہتے ہیں تم نے دل سے کیوں نہ بنائی تم فرماؤ میں تو اوسیکی پیروی کرتا ہوں

جو میری طرف میرے رب سے وحی ہوتی ہے یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں کھولنا ہے اور ہدایت اور رحمت مسلمانوں

کیلیے - اور جب قرآن پڑھا جائے تو اوسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو - اور اپنے رب کو اپنے دل میں

یاد کرو زاری اور ڈر سے اور بے آواز نکلے زبان سے صبح اور شام اور غافلوں میں نہ ہونا - بیشک وہ جو تیرے رب کے

۱۷۸

پاس ہیں اوسکی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اوسکی پاکی بولتے اور اوسی کو سجدہ کرتے ہیں -

ع

سورۃ الانفال

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اے محبوب تم سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ غنیمتوں کے مالک اللہ و رسول ہیں تو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس ~~میں صلح~~ ~~درست رکھو~~

میں میل رکھو اور اللہ و رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو - ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے اونکے دل ڈر جائیں اور

جب اونپر اوسکی آیتیں پڑھی جائیں اونکا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں - وہ جو نماز قائم رکھیں اور ہمارے

دیے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں - یہی سچے مسلمان ہیں اونکے لیے درجے ہیں اونکے رب کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی -

جسطرح اے محبوب تمھیں تمھارے رب نے تمھارے گھر سے حق کے ساتھ برآمد کیا اور بیشک مسلمانوں کا ایک گروہ اوس پر ناخوش تھا -

سچی بات میں تم سے جھگڑتے تھے بعد اسکے کہ ظاہر ہو چکی گویا وہ موت کیطرف ہانکے جاتے ہیں - اور یاد کرو جب اللہ نے تمھیں وعدہ دیا
تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمھارا ہے اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمھیں وہ ملے جسمیں کانٹے کا کھٹکا نہیں اور اللہ یہ چاہتا تھا
کہ اپنے کلام سے سچ کو سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے - کہ سچ کو سچ کرے اور جھوٹ کو جھوٹا کرے پڑے برا مانیں مجرم - جب تم
اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اوسنے تمھاری سن لی کہ میں تمھیں مدد دینے والا ہوں ہزار فرشتوں کی قطار سے - اور یہ تو اللہ نے
نہ کیا مگر تمھاری خوشی کو اور اسلیے کہ تمھارے دل چین پائیں اور مدد نہیں مگر اللہ کیطرف سے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے - جب
اوسنے تمھیں اونگھ سے گھیر دیا تو اوسکی طرف سے چین تھی اور آسمان سے تم پر پانی اوتارا کہ تمھیں اوس سے ستھرا کر دے اور
شیطان کی ناپاکی تم سے دور فرما دے اور تمھارے دلونکی ڈھارس بندھائے اور اوس سے تمھارے قدم جما دے - جب اے محبوب تمھارا رب
فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کو ثابت رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈالونگا تو
کافروں کی گردنوں سے اوپر مارو اور انکی ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ - یہ اسلیے کہ انھوں نے اللہ اور اوسکے رسول سے مخالفت کی اور
جو اللہ اور اوسکے رسول سے مخالفت کرے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے - یہ تو چکھو اور اسکے ساتھ یہ ہے کہ کافروں کو آگ کا عذاب ہے -
اے ایمان والو جب کافروں کے لام سے تمھارا مقابلہ ہو تو اونھیں پیٹھ نہ دو - اور جو اوس دن اونھیں پیٹھ دیگا مگر لڑائی کا ہنر کرنے یا اپنی
جماعت میں جا ملنے کو تو وہ اللہ کے غضب میں پلٹا اور اوسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا بری جگہ پلٹنے کی - تو تم نے اونھیں قتل نکیا بلکہ
اللہ نے اونھیں قتل کیا اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی اور اسلیے کہ مسلمانوں کو اوس سے اچھا انعام عطا فرمائے
بیشک اللہ سنتا جانتا ہے - یہ تو لو اور اسکے ساتھ یہ ہے کہ اللہ کافروں کا داؤں سست کرنیوالا ہے - اے کافرو اگر تم فیصلہ مانگتے
ہو تو یہ فیصلہ تم پر آ چکا اور اگر باز آؤ تو تمھارا بھلا ہے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر سزا دینگے اور تمھارا جتھا تمھیں کچھ
کام نہ دیگا چاہے کتنا ہی بہت ہو اور اسکے ساتھ یہ ہے کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے - اے ایمان والو اللہ اور اوسکے رسول کا
حکم مانو اور سنکر اوس سے نہ پھرو - اور ان جیسے نہ ہونا جنھوں نے کہا ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے - بیشک سب جانوروں میں
بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جنکو عقل نہیں - اور اگر اللہ اونمیں کچھ بھلائی جانتا تو اونھیں سنا دیتا
اور اگر سنا دیتا جب بھی انجام کار منہ پھیر کر پلٹ جاتے - اے ایمان والو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب رسول تمھیں اوس چیز کیلیے
بلائیں جو تمھیں زندگی بخشیگی اور جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اوسکے دلی ارادوں میں حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ تمھیں اوسکی طرف

ع ۱۵

ہم جو تونے پھینکی

ع ۱۶

ہوا فساد بھار

اوٹھتا ہے۔ اور اوس فتنہ سے ڈرتے رہو جو ہرگز تم میں خاص ظالموں ہی کو نہ پہنچیگا اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اور
یاد کرو جب تم تھوڑے تھے ملک میں دبے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمھیں اوچک نہ لیجائیں تو اوس نے تمھیں جگہ دی اور اپنی مدد
سے زور دیا اور ستھری چیزیں تمھیں روزی دیں کہ کہیں تم احسان مانو۔ اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ
اپنی امانتوں میں خیانت دانستہ اور جان رکھو کہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد سب فتنہ ہے اور اللہ کے پاس بڑا
ثواب ہے۔ اے ایمان والو اگر اللہ سے ڈروگے تو تمھیں وہ دیگا جس سے حق کو باطل سے جدا کرلو اور تمھاری برائیاں اوتار دیگا
اور تمھیں بخش دیگا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور اے محبوب یاد کرو جب کافر تمھارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمھیں بند کرلیں یا
شہید کردیں یا نکالدیں اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔ اور
جب اون پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں ہاں ہم نے سنا ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہدیتے یہ تو نہیں مگر اگلوں کے قصے۔ اور
جب بولے کہ اے اللہ اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لا۔ اور اللہ کا کام
نہیں کہ اونھیں عذاب کرے جبتک اے محبوب تم اون میں تشریف فرما ہو اور اللہ اونھیں عذاب کرنیوالا نہیں جبتک
وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔ اور اونھیں کیا ہے کہ اللہ اونھیں عذاب نہ کرے وہ تو مسجد حرام سے روک رہے ہیں اور وہ اوسکے اہل
نہیں اوسکے اولیا تو پرہیزگار ہی ہیں مگر اون میں اکثر کو علم نہیں۔ اور کعبہ کے پاس اونکی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی تو اب
عذاب چکھو بدلا اپنے کفر کا۔ بیشک کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں تو اب اونھیں خرچ کرینگے پھر وہ
اون پر پچھتاوا ہونگے پھر مغلوب کردیئے جائینگے اور کافروں کا حشر جہنم کیطرف ہوگا اسلیے کہ اللہ گندے کو ستھرے سے جدا فرمادے
اور نجاستوں کو تلے اوپر رکھکر سب ایک ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈالدے وہی نقصان پانیوالے ہیں۔ تم کافروں سے فرماؤ
اگر وہ باز رہیں تو جو ہو گزرا وہ اونھیں معاف فرمادیا جائیگا اور اگر پھر وہی کریں تو اگلوں کا دستور گزر چکا ہے۔ اور اون سے
لڑو یہانتک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہوجائے پھر اگر وہ باز رہیں تو اللہ اونکے کام دیکھ رہا ہے۔ اور
۱۴
اگر وہ پھریں تو جان لو کہ اللہ تمھارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار۔

ع ع

۱۰
واعلموا

اور جان رکھو جو کچھ غنیمت لو تو اوس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے
اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اوس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اوتارا جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے
جب تم نالے کے اس کنارے تھے اور کافر پرلے کنارے اور قافلہ تم سے ترائی میں اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور
وقت پر برابر نہ پہنچتے لیکن یہ اسلیے کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے کہ جو ہلاک ہو دلیل سے ہلاک ہو اور جو جئے دلیل سے جئے اور
بیشک اللہ ضرور سنتا جانتا ہے ۔ جب اے محبوب اللہ تمہیں کافروں کو تمہاری خواب میں تھوڑا دکھاتا تھا اور اے مسلمانو
اگر وہ تمہیں بہت کرکے دکھاتا تو ضرور تم بزدلی کرتے اور معاملہ میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں کی بات
جانتا ہے اور جب لڑتے وقت تمہیں کافر تھوڑے کرکے دکھائے اور تمہیں اونکی نگاہ میں تھوڑا کیا کہ اللہ پورا کرے جو کام
ہونا ہے اور اللہ کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے اے ایمان والو جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت
کرو کہ تم مراد کو پہنچو اور اللہ اور اوسکے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں کہ پھر بزدلی کروگے اور تمہاری بندھی ہوئی ہوا جاتی
رہیگی اور صبر کرو بیشک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے اور اون جیسے نہ ہونا جو اپنے گھر سے نکلے اتراتے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی
راہ سے روکتے اور اونکے سب کام اللہ کے قابو میں ہیں ۔ اور جبکہ شیطان نے اونکی نگاہ میں اونکے کام بھلے کر دکھائے اور بولا
آج تم پر کوئی شخص غالب آنیوالا نہیں اور تم میری پناہ میں ہو تو جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے اولٹے پاؤں بھاگا
اور بولا میں تم سے الگ ہوں میں وہ دیکھتا ہوں جو تمہیں نظر نہیں آتا میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کا عذاب سخت ہے
جب کہتے تھے منافق اور وہ جنکے دلوں میں آزار ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بیشک اللہ غالب
حکمت والا ہے ۔ اور کبھی تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں مار رہے ہیں اونکے منہ پر اور اونکی پیٹھ پر اور چکھو عذاب
یہ بدلہ ہے اوسکا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۔ جیسے فرعون والوں اور اون سے اگلوں کا دستور
وہ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے تو اللہ نے اونکے گناہوں پر اونکو پکڑا بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب والا ہے یہ
اسلیے کہ اللہ کسی قوم سے جو نعمت اونھیں دی تھی بدلتا نہیں جب تک وہ خود نہ بدل جائیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے
جیسے فرعون والوں اور اون سے اگلوں کا دستور اونھوں نے اپنے رب کی آیتیں جھٹلائیں تو ہم نے اونکو اونکے گناہوں کے سبب ہلاک کیا

ع ۵ ۲۱ رجب

ع ۲

۱۰۸

اور ہم نے فرعون والوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے ۔ بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں
نے کفر کیا اور ایمان نہیں لاتے ۔ وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور ڈرتے نہیں تو اگر تم انہیں کہیں
لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسا قتل کرو جس سے ان کے پس ماندوں کو بھگاؤ اس امید پر کہ شاید انہیں عبرت ہو ۔ اور اگر تم کسی
قوم سے دغا کا اندیشہ کرو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو برابری پر بیشک دغا والے اللہ کو پسند نہیں ۔ اور ہرگز کافر اس
گھمنڈ میں نہ رہیں کہ وہ ہاتھ سے نکل گئے بیشک وہ عاجز نہیں کرتے ۔ اور ان کے لیے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے
گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے ان کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ جو اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں
جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا اور کسی طرح گھاٹے میں

۱۸۶

نہ رہو گے ۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک وہی ہے سنتا جانتا ۔ اور اگر وہ تمہیں فریب
دیا چاہیں تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا ۔ اور اس نے ان کے دلوں میں میل کر دیا اگر تم
زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے ان کے دل نہ ملا سکتے لیکن اللہ نے ان کے دل ملا دیے بیشک وہی ہے غالب حکمت والا
اے غیب کی خبریں بتانے والے اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہوئے ۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے مسلمانوں کو
جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں کے بیس صبر والے ہوں گے دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں کے سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب
آئیں گے اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے ۔ اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں سو صبر والے
ہوں دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے
کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہائے تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ
آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۔ اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال
لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا ۔ تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے
والا مہربان ہے ۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے فرماؤ اگر اللہ نے تمہارے دل میں بھلائی جانی
تو جو تم سے لیا گیا اس سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور اے محبوب اگر وہ تم سے دغا

جاہینگے تو اسکا پہلے اللہ ہی کی خیانت کرچکا ہین جسپر اوسنے انکو تمھارے قابو مین دیدیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بیشک جو
ایمان لائے اور اسکے لیے گھر بار چھوڑا اور اللہ کی راہ مین لڑے اپنی مالون اور جانون سے اور وہ جنھون نے جگہ دی اور مدد کی
وہ ایک دوسری کے وارث ہین اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نکی تمھیں اونکا ترکہ کچھ نہین پہنچتا جبتک ہجرت نکرین اور اگر
وہ دین مین تمسے مدد چاہین تو تمپر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم مین اونمین معاہدہ ہے اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے
اور کافر آپسمین ایک دوسری کے وارث ہین ایسا نکروگے تو زمین مین فتنہ اور بڑا فساد ہوگا۔ اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت
کی اور اللہ کی راہ مین لڑے اور وہ جنھون نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہین اونکے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے
اور جو بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمھارے ساتھ جہاد کیا وہ بھی تمھیں مین سے ہین اور رشتے والے ایک سے دوسری زیادہ نزدیک
ہین اللہ کی کتاب مین بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے

سورۃ التوبہ

بیزاری ہے اللہ و رسول کی طرف بیزاری کا حکم سنانا ہے اللہ اور رسول کی طرف سے اون مشرکونکو جنسے تمھارا معاہدہ تھا اور وہ قائم نہ رہے
تو چار مہینے زمین مین چلو پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو تھکا نہین سکتے اور یہ کہ اللہ کافرونکو رسوا کرنیوالا ہے۔ اور منادی پکار دینا
ہے اللہ اور اوسکے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن کہ اللہ بیزار ہے مشرکون سے اور اوسکا رسول تو اگر تم توبہ کرو تو تمھارا بھلا ہے
اور اگر منہ پھیرو تو جان لو کہ تم اللہ کو نہ تھکا سکوگے اور کافرونکو خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ مگر وہ مشرک جنسے تمھارا
معاہدہ تھا پھر اونھون نے تمھارے عہد مین کچھ کمی نکی اور تمھارے مقابل کسیکو مدد ندی تو اونکا عہد ٹھہری ہوئی مدت تک پورا کرو
بیشک اللہ پرہیزگارونکو دوست رکھتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے نکل جائین تو مشرکونکو مارو جہان پاؤ اور اونھین پکڑو
اور قید کرو اور ہر جگہ اونکی تاک مین بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کرین اور نماز قائم رکھین اور زکوۃ دین تو اونکی راہ چھوڑ دو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب اگر کوئی مشرک تمسے پناہ مانگے تو اوسے پناہ دو کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اوسے اوسکی
امن کی جگہ پہنچا دو یہ اسلیے کہ وہ نادان لوگ ہین۔ کیونکر مشرکون کے لیے اللہ اور اوسکے رسول کے پاس کوئی عہد ہوگا مگر وہ
جنسے تمھارا معاہدہ مسجد حرام کے پاس ہوا تو جبتک وہ تمھارے لیے عہد پر قائم رہین تم اونکے لیے قائم رہو بیشک پرہیزگار اللہ کو
خوش آتے ہین۔ بھلا کیونکر اونکا حال تو یہ ہے کہ تمپر قابو پائین تو قرابت کا لحاظ کرین نہ عہد کا اپنے مونہ سے تمھین راضی

کرتے ہیں اور اونکے دلونمیں انکار ہے اور اونمیں اکثر بدحکم ہیں ۔ اللہکی آیتونکے بدلے تھوڑے دام مول لیے تو اوسکی راہ سے روکا
بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ۔ کسی مسلمان میں نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا اور وہی سرکش ہیں ۔ پھر اگر وہ
توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکاۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں جاننے والوں
کیلیے ۔ اور اگر عہد کرکے اپنی قسمیں توڑیں اور تمہارے دین پر منہ آئیں تو کفر کے سرغنوں سے لڑو بیشک اونکی قسمیں
کچھ نہیں اس امید پر کہ شاید وہ باز آئیں ۔ کیا اوس قوم سے نہ لڑوگے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کے
نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ اونھیں کی طرف سے پہل ہوئی ہے کیا اونسے ڈرتے ہو تو اللہ اسکا زیادہ مستحق ہے کہ اوس سے ڈرو اگر
ایمان رکھتے ہو ۔ تو اونسے لڑو اللہ اونھیں عذاب دیگا تمہارے ہاتھوں اور اونھیں رسوا کریگا اور تمہیں اونپر مدد دیگا اور ایمان
والونکا جی ٹھنڈا کریگا ۔ اور اونکے دلونکی گھٹن دور فرمائیگا اور اللہ جسکی چاہے توبہ قبول فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۔ کیا
اس گمان میں ہو کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤگے اور ابھی اللہ نے پہچان نہ کرائی اونکی جو تم میں سے جہاد کرینگے اور اللہ اور اوسکے
رسول اور مسلمانونکے سوا کسیکو اپنا محرم راز نہ بنائینگے اور اللہ تمہارے کامونسے خبردار ہے ۔ مشرکونکو نہیں پہنچتا کہ اللہکی
مسجدیں آباد کریں خود اپنے کفر کی گواہی دیکر اونکا تو سب کیا دھرا اکارت ہے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہینگے ۔ اللہکی
مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے
نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں ۔ تو کیا تم نے حاجیونکی سبیل اور مسجد حرام کی خدمت اوسکے برابر ٹھہرالی
جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہکی راہ میں جہاد کیا وہ اللہکے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا ۔
وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال جانوں سے اللہکی راہ میں لڑے اللہ کے یہاں اونکا درجہ بڑا ہے اور وہی
مراد کو پہنچے ۔ اونکا رب اونھیں خوشی سناتا ہے اپنی رحمت اور اپنی رضا اور اون باغونکی جنمیں اونھیں دائمی
نعمت ہے ۔ ہمیشہ ہمیشہ اونمیں رہینگے بیشک اللہکے پاس بڑا ثواب ہے ۔ اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں
کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی اونسے دوستی کریگا تو وہی ظالم ہیں ۔ تم فرماؤ

اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری عورتیں اور تمھارے کنبے اور تمھاری کمائی کے مال اور وہ سوداگری جسکے
نقصان کا تمھیں ڈر ہے اور تمھارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اوسکے رسول اور اوسکی راہ میں لڑنے سے زیادہ
پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہانتک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا — بیشک اللہ نے بہت جگہ
تمھاری مدد کی اور حنین کے دن جب تم اپنی کثرت پر اترا گئے تھے تو وہ تمھارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اتنی وسیع ہوکر تم پر تنگ ہوگئی
پھر تم پیٹھ دیکر پھر گئے — پھر اللہ نے اپنی تسکین اوتاری اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر اور وہ لشکر اوتارے جو تمنے نہ دیکھے اور کافروں
کو عذاب دیا اور منکروں کی یہی سزا ہے — پھر اسکے بعد اللہ جسے چاہیگا توبہ دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اے ایمان والو مشرک
نرا پاک ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تمھیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ تمھیں
دولتمند کر دیگا اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ علم و حکمت والا ہے — لڑو اون سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور
حرام نہیں مانتے اوس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اوسکے رسول نے اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دئے گئے
جبتک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہوکر — اور یہودی بولے عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں وہ
اپنے منھ سے کہتے ہیں اگلے کافروں کی سی بات بناتے ہیں اللہ اونھیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں — اونھوں نے اپنے پادریوں
اور جوگیوں کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو اور اونھیں حکم تھا یہی کہ ایک اللہ کو پوجیں اوسکے سوا کسیکی
بندگی نہیں اوسے پاکی ہے اونکے شرک سے — چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منھ سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانیگا مگر اپنے نور کا پورا
کرنا پڑے برا مانیں کافر — وہی ہے جسنے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اوسے سب دینوں پر غالب کرے
پڑے برا مانیں مشرک — اے ایمان والو بیشک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے
روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اوسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اونھیں خوشخبری
سناؤ دردناک عذاب کی — جس دن وہ تپایا جائیگا جہنم کی آگ میں پھر اوس سے داغینگے اونکی پیشانیاں اور
کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تمنے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اوس جوڑنے کا — بیشک مہینوں کی گنتی اللہ
کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جبسے اوسنے آسمان و زمین بنائے اونمیں سے چار حرمت والے ہیں ×

۹ع
پارہ ۱۰
۱۰ع

یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر وقت لڑو جیسا وہ تمسے ہر وقت لڑتے ہیں

۱۹۴

اور جانو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ انکا مہینے پیچھے ہٹانا نہیں مگر اور کفر میں بڑھنا اوس سے کافر بہکائے جاتے ہیں

ایک برس اوسی کو حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اوسی کو حرام مانتے ہیں کہ اوس گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے حرام فرمائی

اور اللہ کے حرام کئے ہوئے کو حلال کرلیں اونکے برے کام اونکی آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا۔ اے ایمان والو

تمہیں کیا ہوا جب تمسے کہا جائے کہ راہ خدا میں کوچ کرو تو بوجھ کے مارے زمین پر بیٹھ جاتے ہو کیا تمنے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے پسند

کرلی اور جیتی دنیا کا اسباب آخرت کے سامنے نہیں مگر تھوڑا۔ اگر نہ کوچ کروگے تو تمہیں سخت سزا دیگا اور تمہاری جگہ

اور لوگ لے آئیگا اور تم اوسکا کچھ نہ بگاڑ سکوگے اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ اگر تم محبوب کی مدد نکرو تو بیشک اللہ نے اونکی مدد

فرمائی جب کافروں کی شرارت سے اونہیں باہر تشریف لیجانا ہوا صرف دو جان سے جب وہ دونوں غار میں تھے جب اپنے یار

سے فرماتے تھے غم نکھا بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اوسپر اپنا سکینہ اوتارا اور اون فوجوں سے اوسکی مدد کی جو تمنے

۱۹۵

نہ دیکھیں اور کافروں کی بات نیچے ڈالی اور اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ کوچ کرو ہلکی جان سے چاہے

بھاری دل سے اور اللہ کی راہ میں لڑو اپنے مال اور جان سے یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر جانو۔ اگر کوئی قریب مال یا متوسط سفر ہوتا

تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے مگر اونپر تو مشقت کا راستہ دور پڑ گیا اور اب اللہ کی قسم کھائینگے کہ ہمسے بن پڑتا تو ضرور تمہارے

ساتھ چلتے اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ بیشک ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے تمنے اونہیں

کیوں اذن دیدیا جبتک نہ کھلے تھے تمپر سچے اور نہ ظاہر ہوئے تھے جھوٹے۔ وہ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تمسے چھٹی نہ

مانگینگے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ تمسے یہ چھٹی وہی مانگتے ہیں

جو اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتے اور اونکے دل شک میں پڑے ہیں تو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں۔

اونہیں نکلنا منظور ہوتا تو اوسکا سامان کرتے مگر خدا ہی کو اونکا اوٹھنا ناپسند ہوا تو اونہیں کاہلی بھردی اور فرمایا

گیا کہ بیٹھ رہو بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔ اگر وہ تم میں نکلتے تو اونسے تمہیں سوا نقصان کے کچھ نہ بڑھتا اور تم میں

اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ بیشک
انہوں نے پہلے ہی فتنہ چاہا تھا اور اے محبوب تمہارے لیے تدبیریں الٹی پلٹیں یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوا اور
انھیں ناگوار تھا۔ اور ان میں کوئی تم سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجیے اور فتنہ میں نہ ڈالیے سن لو وہ فتنہ ہی میں پڑے
اور بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ اگر تمھیں بھلائی پہنچے تو انھیں برا لگے اور اگر تمھیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں
ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے پھر جائیں۔ تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا وہ ہمارا
مولیٰ ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے۔ تم فرماؤ تم ہم پر کس چیز کا انتظار کرتے ہو مگر دو خوبیوں میں سے ایک کا اور ہم تم پر اس انتظار
میں ہیں کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں تو اب راہ دیکھو ہم بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہے ہیں۔ تم فرماؤ کہ دل
سے خرچ کرو یا ناگواری سے تم سے ہرگز قبول نہ ہوگا بیشک تم بے حکم لوگ ہو۔ اور وہ جو خرچ کرتے ہیں ان کا قبول ہونا بند نہ ہوا مگر
اسی لیے کہ وہ اللہ و رسول سے منکر ہوئے اور نماز کو نہیں آتے مگر جی ہارے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے۔ تو تمھیں ان کے
مال اور ان کی اولاد کا تعجب نہ آئے اللہ یہی چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان چیزوں سے ان پر وبال ڈالے اور کفر ہی پر ان کا
دم نکل جائے۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں اور تم میں سے ہیں نہیں ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں۔ اگر پائیں کوئی پناہ
یا غار یا سما جانے کی جگہ تو رسیاں تڑاتے ادھر پھر جائیں گے۔ اور ان میں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے تو اگر
ان میں سے کچھ ملے تو راضی ہو جائیں اور نہ ملے تو جبھی وہ ناراض ہیں۔ اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا
اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔ زکوٰۃ تو انھیں
لوگوں کے لیے ہے محتاج اور نرے نادار اور جو اسے تحصیل کر کے لائیں اور جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے اور گردنیں چھوڑانے میں
اور قرضداروں کو اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو یہ ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور ان میں کوئی وہ
ہیں کہ ان غیب کی خبریں دینے والے کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان ہیں تم فرماؤ تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں اللہ پر ایمان
لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں اور جو تم میں مسلمان ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور وہ جو رسول اللہ
کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کر لیں اور اللہ و رسول

کا حق زائد تھا کہ اوسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے تھے - کیا اونھیں خبر نہیں کہ جو خلاف کرے اللہ اور اوسکے رسول کا تو اوسکے لیے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اوسمیں رہیگا یہی ہے بڑی رسوائی ہے - منافق ڈرتے ہیں کہ اونپر کوئی سورہ ایسی اوترے جو اونکے دلونکی چھپی جتادے تم فرماؤ ہنسے جاؤ اللہ کو ضرور ظاہر کرنا ہے جسکا تمھیں ڈر ہے - اور اے محبوب اگر تم اونسے پوچھو تو کہینگے ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے تم فرماؤ کیا اللہ اور اوسکی آیتوں اور اوسکے رسول سے ہنستے ہو - بہانے نہ بناؤ تم کافر ہوچکے مسلمان ہوکر اگر ہم تم میں سے کسیکو معاف کریں تو اوروں کو عذاب دینگے اسلیے کہ وہ مجرم تھے - منافق مرد اور منافق عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں برائی کا حکم دیں اور بھلائی سے منع کریں اور اپنی مٹھی بند رکھیں وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے اونھیں چھوڑ دیا بیشک منافق وہی پکے بیحکم ہیں - اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جسمیں ہمیشہ رہینگے وہ اونھیں بس ہے اور اللہ کی اونپر لعنت ہے اور اونکے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے ۵۹ - جیسے وہ جو تم سے پہلے تھے تمسے زور میں بڑھکر تھے اور اونکے مال اور اولاد تمسے زیادہ تو وہ اپنا حصہ برت گئے تو تمنے اپنا حصہ برتا جیسے اگلے اپنا حصہ برت گئے اور تم بیہودگی میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے اونکے عمل اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں - کیا اونھیں اپنے سے اگلونکی خبر نہ آئی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور وہ بستیاں کہ الٹ دیگئیں اونکے رسول روشن دلیلیں اونکے پاس لائے تھے تو اللہ کی شان نہتھی کہ اونپر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظالم تھے - اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور اللہ و رسول کا حکم مانیں یہ ہیں جنپر عنقریب اللہ رحم کریگا بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے - اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جنکے نیچے نہریں رواں اونمیں ہمیشہ رہینگے اور پاکیزہ مکانونکا بسنے کے باغوں میں اور اللہ کی رضا سب سے بڑی یہی ہے بڑی مراد پانی - اے غیب کی خبریں دینے والے جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور اونپر سختی کرو اور اونکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی - اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ اونھوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور اونھوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہوگئے اور وہ چاہا تھا جو اونھیں نہ ملا اور اونھیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے اونھیں اپنے فضل سے غنی کردیا تو اگر وہ توبہ کریں تو اونکا بھلا ہے اور اگر منہ

ع ۱۵
ع ۱۱

پھیر دیں تو اللہ اونھیں سخت عذاب کریگا دنیا و آخرت میں اور زمین کے بیچ اونکا کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار — اور اونمیں
کوئی وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دیگا تو ہم ضرور خیرات کرینگے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جاینگے
تو جب اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دیا اوس میں بخل کرنے لگے اور موڑ منہ پھیر کر پلٹ گئے — تو اسکے پیچھے اللہ نے اونکے دلوں میں
نفاق رکھدیا اوس دن تک کہ اوس سے ملینگے بدلا اوسکا کہ اونھوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا اور بدلا اوسکا کہ جھوٹ
بولتے تھے — کیا اونھیں خبر نہیں کہ اللہ اونکے دلکی چھپی اور اونکی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کا بہت جاننے والا ہے —
وہ جو عیب لگاتے ہیں اون مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور اونکو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے تو اونسے ہنستے
ہیں اللہ اونکی ہنسی کی سزا دیگا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے تم اونکی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر تم ستر بار اونکی معافی
چاہوگے تو اللہ ہرگز اونھیں نہیں بخشیگا یہ اسلیے کہ وہ اللہ اور اوسکے رسول سے منکر ہوئے — اور اللہ فاسق لوگونکو
راہ نہیں دیتا — پیچھے رہجانے والے اس پر خوش ہوئے کہ وہ رسول کے پیچھے بیٹھ رہے اور اونھیں گوارا
ہوا کہ اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں [illegible] اور بولے اس گرمی میں نہ نکلو تم فرماؤ جہنم کی آگ سب سے سخت
گرم ہے کسیطرح اونھیں سمجھ ہوتی — تو اونھیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں بدلا اوسکا جو کماتے تھے — پھر
اے محبوب اگر اللہ تمھیں اونمیں سے کسی گروہ کیطرف واپس لیجائے اور وہ تمسے جہاد کو نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم فرمانا
تم کبھی میرے ساتھ نچلو اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو تم نے پہلی دفعہ بیٹھ رہنا پسند کیا تو بیٹھ رہو پیچھے
رہجانے والوں کے ساتھ — اور اونمیں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اوسکی قبر پر کھڑے ہونا
بیشک وہ اللہ و رسول سے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مرگئے — اور اونکے مال یا اولاد پر تعجب نہ کرنا اللہ یہی چاہتا ہے
کہ اسے دنیا میں اونپر وبال کرے اور کفر ہی پر اونکا دم نکل جائے — اور جب کوئی سورت اترے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اوسکے
رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو اونکے مقدور والے تمسے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑدیجیے کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ
ہولیں — اونھیں پسند آیا کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہوجائیں اور اونکے دلوں پر مہر کردی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے — لیکن
رسول اور جو اونکے ساتھ ایمان لائے اونھوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا اور اونھیں کیلیے بھلائیاں ہیں اور یہی

مراد کو پہنچے ۔ اللہ نے انکے لیے تیار کر رکھی ہیں بہشتیں جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہینگے یہی بڑی مراد ملنی ہے ۔ اور بہانے
بنانے والے گنوار آئے کہ انکو رخصت دیجائے اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے اللہ و رسول سے جھوٹ بولا تھا جلد انمیں کے کافروں کو
دردناک عذاب پہنچیگا ۔ ضعیفوں پر کچھ حرج نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنہیں خرچ کا مقدور نہ ہو جبکہ اللہ اور
رسول کے خیر خواہ رہیں ۔ نیکی والوں پر کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوں کہ تم انہیں سواری
عطا فرماؤ تم سے یہ جواب پائیں کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں جس پر تمہیں سوار کروں اس پر یوں واپس جائیں
کہ انکی آنکھوں سے آنسو ابلتے ہوں اس غم سے کہ خرچ کا مقدور نہ پایا ۔ مواخذہ تو ان سے ہے جو تم سے رخصت مانگتے ہیں
اور وہ دولتمند ہیں انہیں پسند آیا کہ عورتوں کے ساتھ پیچھے بیٹھ رہیں اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی تو وہ
کچھ نہیں جانتے

۱۱
یعتذرون

تم سے بہانے بنائینگے جب تم انکی طرف لوٹ کر جاؤگے تم فرمانا بہانے نہ بناؤ ہم ہرگز تمہارا یقین نہ کرینگے اللہ نے ہمیں
تمہاری خبریں دیدی ہیں اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھینگے پھر اسکی طرف پلٹ کر جاؤگے جو چھپے اور
ظاہر سب کو جانتا ہے وہ تمہیں جتا دیگا جو کچھ تم کرتے تھے ۔ اب تمہارے آگے اللہ کی قسم کھائینگے جب تم انکی طرف پلٹ کر
جاؤگے اس لیے کہ تم انکے خیال میں نہ پڑو تو ہاں تم انکا خیال چھوڑو وہ تو نرے پلید ہیں اور انکا ٹھکانا جہنم ہے بدلا
اسکا جو کماتے تھے ۔ تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بیشک
اللہ تو فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا ۔ گنوار کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول
پر اتارے اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۔ اور کچھ گنوار وہ ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں
اسے تاوان سمجھیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں رہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ سنتا جانتا ہے
اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کریں اسے اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے
دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھیں ہاں ہاں وہ انکے لیے باعث قرب ہے جلد اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کریگا بیشک

اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار اور جو بھلائی کے ساتھ اونکے پیرو ہوئے اللہ
اونسے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی اور اونکے لیے طیار کر رکھے ہیں باغ جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ اونمیں رہیں
یہی بڑی کامیابی ہے — اور تمہارے آس پاس کے کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے اونکی خو ہو گئی ہے نفاق
تم اونکو نہیں جانتے ہم اونکو جانتے ہیں جلد ہم اونکو دو بار عذاب کرینگے پھر بڑے عذاب کیطرف پھیرے جائینگے
اور کچھ اور ہیں جو اپنے گناہوں کے مقر ہوئے اور ملایا ایک کام اچھا اور دوسرا برا قریب ہے کہ اللہ اونکی توبہ قبول کرے اور اللہ بخشنے
والا مہربان ہے — ای محبوب اونکے مالوں میں سے زکاۃ تحصیل کرو جس سے تم اونکو ستھرا اور پاکیزہ کردو اور اونکے حق
میں دعاء خیر کرو بیشک تمہاری دعا اونکے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے — کیا اونکو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے
بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقے خود اپنے دست قدرت میں لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے — اور
تم فرماؤ کام کرو اب تمہارے کام دیکھیگا اللہ اور اوسکے رسول اور مسلمان اور جلد اوسکی طرف پلٹو گے جو چھپا اور کھلا
سب جانتا ہے تو وہ تمہارے کام تمہیں جتا دیگا — اور کچھ موقوف رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم پر یا اونپر عذاب کرے یا اونکی
توبہ قبول کرے اور اللہ علم و حکمت والا ہے — اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں
میں تفرقہ ڈالنے کو اور اوسکے انتظار میں جو پہلے سے اللہ و رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائینگے کہ ہمنے تو بھلائی
کی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بیشک جھوٹے ہیں — اوس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا بیشک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے جسکی
بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ تم اوسمیں کھڑے ہو اوسمیں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں
اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں — تو کیا جسنے اپنی بنیاد رکھی اللہ سے ڈر اور اوسکی رضا پر وہ بھلا یا وہ جسنے اپنی نیو چنی
ایک گراو گڑھے کے کنارے تو وہ اوسے لیکر جہنم کی آگ میں ڈھے پڑا اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا — وہ تعمیر جو چنی
ہمیشہ اونکے دلونمیں کھٹکتی رہیگی مگر یہ کہ اونکے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے — بیشک اللہ نے مسلمانوں
سے اونکے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ اونکے لیے جنت ہے اللہ کی راہ میں لڑیں تو ماریں اور مریں اوسکے

ذمہ کرم پر سچا وعدہ توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے کی جو تم نے
اوس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے — توبہ والے عبادت والے سراہنے والے روزے والے رکوع والے سجدہ والے بھلائی
کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سناؤ مسلمانوں کو — نبی اور ایمان والوں کو
لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ انھیں کھل چکا کہ وہ دوزخی ہیں — اور ابراہیم کا
اپنے باپ کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب جو اوس سے کر چکا تھا پھر جب ابراہیم کو کھل گیا کہ وہ اللہ کا
دشمن ہے اوس سے تنکا توڑ دیا بیشک ابراہیم ضرور بہت آہیں کرنے والا متحمل ہے — اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو
ہدایت کرکے گمراہ فرمائے جب تک اونھیں صاف نہ بتادے کہ کس چیز سے اونھیں بچنا چاہیے بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے
بیشک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی والی نہ مددگار — بیشک
اللہ کی رحمتیں متوجہ ہوئیں ان غیب کی خبریں بتانے والے اور اون مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل کی گھڑی میں
اونکا ساتھ دیا بعد اسکے کہ قریب تھا کہ اونمیں کچھ لوگوں کے دل پھر جائیں پھر اونپر رحمت سے متوجہ ہوا بیشک وہ اونپر
نہایت مہربان رحم والا ہے — اور اون تین پر جو موقوف رکھے گئے تھے یہانتک کہ جب زمین اتنی وسیع ہوکر اونپر تنگ ہوگئی
اور وہ اپنی جان سے تنگ آئے اور اونھیں یقین ہوا کہ اللہ سے پناہ نہیں مگر اوسیکے پاس پھر اونھیں توبہ کی توفیق
دی کہ اونکی توبہ قبول کہ تائب رہیں بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے — اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور
سچوں کے ساتھ ہو — مدینہ والوں اور اونکے گرد دیہات والوں کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ سے پیچھے بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ اونکی
جان سے اپنی جان پیاری سمجھیں یہ اسلیے کہ اونھیں جو پیاس یا تکلیف یا بھوک اللہ کی راہ میں پہنچتی ہے
اور جہاں ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں جس سے کافروں کو غیظ آئے اور جو کچھ کسی دشمن کا بگاڑتے ہیں اس سب کے
بدلے اونکے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا — اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

اور جو بالا طے کرتے ہیں سب اونکے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ اونکو سب سے بہتر کاموں کا اونکے بدلہ دے۔ اور مسلمانوں کو
نہ چاہیے تھا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہوا کہ اونکے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلا کرے کہ دین کی سمجھ
حاصل کریں اور جب واپس آئیں اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں — اے ایمان والو جہاد کرو اون کافروں سے
جو تمہارے قریب ہیں [illegible] اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پاویں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت
اترتی ہے تو اونمیں کوئی کہنے لگتا ہے کہ اسنے تم میں کسکے ایمان کو ترقی دی تو وہ جو ایمان والے ہیں اونکے ایمان کو اوسنے ترقی
دی اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں [illegible]۔ اور جنکے دلوں میں آزار ہے اونکو اور پلیدی پر پلیدی بڑھائی اور وہ مرے تک کافر
رہے۔ کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائے جاتے ہیں پھر نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت مانتے ہیں۔ اور جب اترتی
ہے کوئی سورت اونمیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے اونکے دل پھیر
دیے [illegible] کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے — بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جنپر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے
تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان — پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرماؤ کہ مجھے
اللہ کافی ہے اوسکے سوا کسیکی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

سورة یونس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الر یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں — کیا لوگوں کو اسکا اچنبا ہوا کہ ہمنے اونمیں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور
ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ اونکے لیے اونکے رب کے پاس سچ کا مقام ہے کافر بولے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے بیشک تمہارا
رب اللہ ہے جسنے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے کام کی تدبیر
فرماتا ہے کوئی سفارشی نہیں مگر اوسکی اجازت کے بعد یہ ہے اللہ تمہارا رب تو اوسکی بندگی کرو تو کیا تم دھیان نہیں کرتے
اوسی کی طرف تم سبکو پھرنا ہے اللہ کا سچا وعدہ بیشک وہ پہلی بار بناتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائیگا کہ اونکو جو ایمان لائے اور
اچھے کام کیے انصاف کا صلہ دے اور کافروں کے لیے پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب بدلا اونکے کفر کا۔ وہی ہے جسنے سورج کو
جگمگاتا بنایا اور چاند چمکتا اور اوسکے لیے منزلیں ٹھہرائیں کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جانو اللہ نے اسے نہ بنایا مگر حق

نشانیاں مفصل بیان فرماتا ہے علم والوں کیلیے ۔ بیشک رات اور دن کا بدلتا آنا اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا اونمیں
نشانیاں ہیں ~~ان لوگوں کیلیے جو ڈر رکھتے ہیں~~ ڈر والوں کیلیے ۔ بیشک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پسند
کر بیٹھے اور اوسپر مطمئن ہو گئے اور وہ جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے بدلا اونکی کمائی کا ۔
بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکا رب اونکے ایمان کے سبب اونھیں راہ دیگا اونکے نیچے نہریں بہتی ہونگی نعمت کے
باغوں میں ۔ اونکی دعا اوسمیں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور اونکے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور اونکی دعا کا خاتمہ
یہ ہے کہ سب خوبیوں سراہا اللہ جو رب سارے جہان کا ۔ اور اگر اللہ لوگوں پر برائی ایسی جلد بھیجتا جیسی وہ بھلائی کی جلدی کرتے ہیں
تو اونکا وعدہ پورا ہو چکا ہوتا تو ہم چھوڑتے اونھیں جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں ۔ اور جب
آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے پھر جب ہم اوسکی تکلیف دور کر دیتے ہیں چل دیتا ہے گویا کبھی
کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا یونہیں بھلے کر دکھائے ہیں حد سے بڑھنے والوں کو اونکے کام ۔ اور بیشک ہم نے تم سے
پہلی سنگتیں ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے اور اونکے رسول اونکے پاس روشن دلیلیں لیکر آئے اور وہ ایسے تھے
ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم یونہیں بدلا دیتے ہیں مجرموں کو پھر ہم نے اونکے بعد تمھیں زمین میں جانشین کیا کہ دیکھیں تم
کیسے کام کرتے ہو ۔ اور جب اون پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں وہ کہنے لگتے ہیں جنھیں ہم سے ملنے کی امید نہیں
کہ اس کے سوا اور قرآن لے آئیے یا اسی کو بدل دیجیے تم فرماؤ مجھے نہیں پہنچتا کہ میں اوسے اپنی طرف سے بدل دوں میں
تو اوسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے تم فرماؤ
اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا نہ وہ تمکو اس سے خبردار کرتا تو میں اس سے پہلے تم میں اپنی ایک
عمر گزار چکا ہوں تو کیا تمھیں عقل نہیں ۔ تو اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اوسکی آیتیں
جھٹلائے ۔ بیشک مجرموں کا بھلا نہ ہوگا ۔ اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو اونکا کچھ برا بھلا نہ کرے اور کہتے
ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اوسکے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں

اور یہ بات بھی اور برابری نہ کرنے سے ۔ اور لوگ ایک ہی امت تھے پھر مختلف ہوئے اور اگر تیری رب کی طرف سے
ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں ان کے اختلافوں کا ان پر فیصلہ ہو گیا ہوتا ۔ اور کہتے ہیں ان پر انکی رب کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اوتری تم فرماؤ غیب اللہ کیلیے ہے اب راستہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ راہ
دیکھتا ہوں ۔ اور جب ہم آدمیوں کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انھیں پہنچی تھی جب ہی
وہ ہماری آیتوں کے ساتھ داؤں چلتے ہیں تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے بیشک ہمارے فرشتے
تمہارے مکر لکھ رہے ہیں ۔ وہی ہے کہ تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو اور وہ اچھی ہوا سے
انھیں لے کر چلیں اور اوس پر خوش ہوئے اوس پر آندھی کا جھونکا آیا اور ہر طرف سے لہروں نے انھیں آ لیا اور سمجھے
کہ ہم گھر گئے اوسوقت اللہ کو پکارتے ہیں نرے اوسکے بندے ہو کر کہ اگر تو اس سے ہمیں بچا لیگا تو ہم ضرور شکر گزار
ہوں ۔ پھر اللہ جب اونھیں بچا لیتا ہے جب ہی وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو تمہاری زیادتی تمہارے
ہی جانوں کا وبال ہے دنیا کے جیتے جی برت لو پھر تمہیں ہماری طرف پھرنا ہے اوسوقت ہم تمہیں جتا دینگے جو تمہارے کوتک تھے
دنیا کی زندگی کی کہاوت تو ایسی ہی ہے [illegible] کہ ہم نے آسمان سے اوتارا تو اوسکے سبب زمین سے اوگنے والی چیزیں
گھنی ہو کر نکلیں جو کچھ آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار لے لیا اور خوب آراستہ ہو گئی
اور اوسکے مالک سمجھے کہ یہ ہمارے بس میں آ گئی ہمارا حکم اوس پر آیا رات میں یا دن میں تو ہم نے اوسے کر دیا کاٹی ہوئی گویا کل
تھی ہی نہیں ہم یوں ہی آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں غور کرنے والوں کیلیے ۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے
چاہے سیدھی راہ چلاتا ہے ۔ بھلائی والوں کیلیے بھلائی ہے اور اس سے بھی زائد اور اونکے موں پر نہ چڑھیگی سیاہی اور نہ
خواری وہی جنت والے ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہینگے ۔ اور جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلا اوسی
جیسا اور اون پر ذلت چڑھیگی اونھیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں گویا اونکے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے

جبر چڑھا دیے ہیں وہی دوزخ والے ہیں وہ اوسمیں ہمیشہ رہینگے — اور جسدن ہم اون سبکو اوٹھا لینگے پھر مشرکون سے فرماینگے
اپنی جگہ رہو اور تمہارے شریک تو ہم اونھیں اونکے مسلمانوں سے جدا کر دینگے اور اونکے شریک اونسے کہینگے تم ہمیں کب
پوجتے تھے — تو اللہ گواہ کافی ہے ہم مین اور تم مین کہ ہمین تمہارے پوجنے کی خبر بھی نہ تھی — یہان ہر جان جانچ لیگی جو آگے
بھیجا اور اللہ کیطرف پھیری جاینگے جو اونکا سچا مولے ہے اور اونکی ساری بناوٹین اونسے گم جاینگی — تم فرماو تمہین
کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھون کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے مردہ
کو زندے سے اور کون تمام کامون کی تدبیر کرتا ہے تو اب کہینگے کہ اللہ تو تم فرماو تو کیون نہیں ڈرتے — تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر
حق کے بعد کیا ہے مگر گمراہی پھر کہان پھرے جاتے ہو — یونہیں ثابت ہو چکی ہے تیرے رب کی بات فاسقون پر تو وہ ایمان نہیں لاینگے —
تم فرماو تمہارے شریکون مین کوئی ایسا ہے کہ اول بنائے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائے تم فرماو اللہ اول بناتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ
بنایگا تو کہان اوندھے جاتے ہو — تم فرماو تمہارے شریکون مین کوئی ایسا ہے کہ حق کی راہ دکھائے تم فرماو کہ اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے
تو کیا جو حق کی راہ دکھائے اوسکا حکم ماننا چاہیے یا اوسکا جو خود ہی راہ نہ پائے جبتک راہ نہ دکھایا جائے تو تمہین کیا ہوا کیسا حکم لگاتے
ہو — اور اون مین اکثر تو نہیں چلتے مگر گمان پر بیشک گمان حق کا کچھ کام نہیں دیتا بیشک اللہ اونکے کامون کو جانتا ہے اور اس قرآن کی
یہ شان نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے بنالے بے اللہ کے اوتارے ہان وہ اگلی کتابون کی تصدیق ہے اور لوح مین جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے
اوسمین کچھ شک نہیں ہے پروردگار عالم کیطرف سے ہے — کیا یہ کہتے ہیں کہ اونھون نے اوسے بنالیا ہے تم فرماو تو اوس جیسی ایک سورت
لے آو اور جو مل سکین سب کو بلا لاو اگر تم سچے ہو — بلکہ اوسے جھٹلایا جسکے علم پر قابو نہ پایا اور ابھی اونھون نے اوسکا انجام
نہیں دیکھا ہے ایسے ہی ان سے اگلون نے جھٹلایا تھا تو دیکھو ظالمون کا انجام کیسا ہوا — اور اون مین کوئی اوسپر ایمان لاتا ہے اور
اون مین کوئی اوسپر ایمان نہیں لاتا اور تمہارا رب مفسدون کو خوب جانتا ہے — اور اگر وہ تمہین جھٹلائین تو فرما دو کہ میرے لیے میری کرنی
اور تمہارے لیے تمہاری کرنی تمہین میرے کام سے علاقہ نہیں اور مجھے تمہارے کام سے تعلق نہیں — اور اون مین کوئی وہ ہیں جو تمہاری
طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہرون کو سنا دوگے اگرچہ اونھین عقل نہ ہو — اور اون مین کوئی تمہاری طرف تکتا ہے تو کیا تم اندھون کو راہ
دکھا دوگے اگرچہ اونھین نہ سوجھین — بیشک اللہ لوگون پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہان لوگ ہی اپنی جانون پر ظلم کرتے ہیں — اور

ع ۶

اللہ کو چھوڑ کر

ع ۵

جس دن اونھیں اوٹھائیگا گویا دنیا میں نرہے تھے مگر اس دن کی ایک گھڑی آپسمیں پہچان کرینگے پوری گھاٹا میں رہے وہ
جنھوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نتھے ۔ اور اگر ہم تمھیں دکھا دیں کچھ اوسمیں سے جو اونھیں وعدہ دیتے ہیں
یا تمھیں پہلے ہی اپنی پاس بلالیں ہر حال اونھیں ہماری طرف پھر آنا ہے پھر اللہ گواہ ہے اونکے کاموں پر ۔ اور ہر امت
میں ایک رسول ہوا جب اونکا رسول اونکے پاس آتا اونمیں انصاف کا فیصلہ کر دیا جاتا اور اونپر ظلم نہوتا ۔ اور کہتے ہیں
یہ وعدہ کب آئیگا اگر تم سچے ہو ۔ تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا ذاتی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر گروہ کا ایک
وعدہ ہے جب اونکا وعدہ آئیگا تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں ۔ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اوسکا عذاب تمپر
رات کو آئے یا دنکو تو اوسمیں کونسی چیز ہے کہ مجرموں کو جسکی جلدی ہے ۔ تو کیا جب ہو پڑیگا اوسوقت اوسکا یقین کروگے کیا
اب مانتے ہو پہلے تو اوسکی جلدی مچارہے تھے ۔ پھر ظالموں سے کہا جائیگا ہمیشہ کا عذاب چکھو تمھیں کچھ اور بدلا ملیگا مگر
وہی جو کماتے تھے ۔ اور تمسے پوچھتے ہیں کیا وہ حق ہے تم فرماؤ ہاں میرے رب کی قسم بیشک وہ ضرور حق ہے اور تم کچھ تھکا
نہ سکوگے ۔ اور اگر ہر ظالم جان زمین میں جو کچھ ہے سب کی مالک ہوتی ضرور اپنی جان چھڑانے میں دیتی اور دلمیں چپکے چپکے
پشیمان ہوئے جب عذاب دیکھا اور اونمیں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا اور اونپر ظلم نہوگا ۔ سنلو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور زمین میں سنلو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اونمیں اکثر کو خبر نہیں ۔ وہ جلاتا اور مارتا ہے اور اوسیکی طرف
پھروگے ۔ اے لوگو تمھارے پاس تمھارے رب کیطرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کیلیے ۔ تم
فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اوسیکی رحمت اسیپر چاہیے کہ خوشی کریں وہ اونکے سب دھن دولت سے بہتر ہے ۔ تم فرماؤ بھلا
بتاؤ تو وہ جو اللہ نے تمھارے لیے رزق اوتارا اوسمیں تمنے اپنی طرف سے حرام اور حلال ٹھہرالیا تم فرماؤ کیا اللہ نے اسکی تمھیں اجازت دی
یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو ۔ اور کیا گمان ہے اونکا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ قیامت میں اونکا کیا حال ہوگا بیشک
اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔ اور تم کسی کام میں ہو اور اوسکی طرف سے کچھ قرآن پڑھو اور تم لوگ
کوئی کام کرو ہم تمپر گواہ ہوتے ہیں جب تم اوسکو شروع کرتے ہو اور تمھارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں آسمان
میں نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ اس سے بڑا کوئی چیز نہیں جو ایک روشن کتاب میں نہو ۔ سنلو بیشک اللہ کے

ولیوں کو نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم — وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ہیں — اونھیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں
اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی ہے — اور تم اونکی باتوں کا غم نکرو بیشک عزت ساری اللہ کیلیے ہے وہی
سنتا جانتا ہے — سنلو بیشک اللہ ہی کی ملک ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمینوں میں — اور کاہے کے پیچھے جا رہے
ہیں وہ جو اللہ کے سوا شریک پکار رہے ہیں وہ تو پیچھے نہیں جاتے مگر گمان کے اور وہ تو نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے — وہی ہے جسنے
تمہارے لیے رات بنائی کہ اوسمیں چین پاؤ اور دن بنایا تمہاری آنکھیں کھولتا بیشک اسمیں نشانیاں ہیں سننے
والوں کیلیے — بولے اللہ نے اپنے لیے ~~بنایا بیٹا~~ اولاد بنائی پاکی اوسکو وہی بے نیاز ہے اوسیکا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور
جو کچھ زمین میں تمہارے پاس اسکی کوئی بھی سند نہیں کیا اللہ پر وہ بات بتاتے ہو جسکا تمہیں علم نہیں — تم فرماؤ وہ جو اللہ
پر جھوٹ باندھتے ہیں اونکا بھلا نہوگا — دنیا میں کچھ برت لینا ہے پھر اونھیں ہماری طرف واپس آنا ہے پھر ہم اونھیں سخت
عذاب چکھائینگے بدلا اونکے کفر کا — اور اونھیں نوح کی خبر پڑھکر سناؤ جب اوسنے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تمپر
شاق گزرا ہے میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی نشانیاں یاد دلانا تو میں نے اللہ ہی پر بھروسا کیا تو ملکر کام کرو اور اپنے ~~[illegible]~~ [illegible]
جمع ہوکر اپنے جھوٹے معبودوں سمیت اپنا کام پکا کرلو پھر تمہارے کام میں تمپر کچھ گنجلک نرہے پھر جو ہوسکے میرا کرلو اور مجھے
مہلت نہ دو — پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو نہیں مگر اللہ پر اور مجھے حکم ہے کہ میں مسلمانوں
سے ہوں — تو اونہوں نے اوسے جھٹلایا تو ہم نے اوسے اور جو اوسکے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اونھیں ہم نے نائب کیا
اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اونکو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھو ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا ہوا — پھر اوسکے بعد اور رسول
ہم نے اونکی قوموں کی طرف بھیجے تو وہ اونکے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نتھے کہ ایمان لاتے اوسپر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے ہم یونہی
مہر لگا دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر — پھر اونکے بعد ہم نے موسی اور ہارون کو فرعون اور اوسکے درباریوں کی طرف اپنی نشانیاں دیکر
بھیجا تو اونہوں نے تکبر کیا اور وہ [illegible] مجرم لوگ تھے — تو جب اونکے پاس ہماری طرف سے حق آیا بولے یہ تو ضرور کھلا جادو
ہے — موسی نے کہا کیا حق کی نسبت ایسا کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا کیا یہ جادو ہے اور جادوگر مراد کو نہیں پہنچتے — بولے کیا

تم ہمارے پاس اسلیئے آئے ہو کہ ہمیں اوس سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور ہمیں میں تمھیں دونوں کی بڑائی ہو
اور ہم ہم تم پر ایمان لانیوالے نہیں ہیں - اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے پاس لے آؤ - پھر جب جادوگر آئے اونسے
موسیٰ نے کہا ڈالو جو تمھیں ڈالنا ہے - پھر جب اونھوں نے ڈالا موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے
باطل کر دیگا اللہ مفسدوں کا کام نہیں بناتا - اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے برا مانیں

۱۳ ع

مجرم - تو موسیٰ پر ایمان نہ لائے مگر اوسکی قوم کی اولاد سے کچھ لوگ فرعون اور اوسکے درباریوں سے ڈرتے ہوئے
کہ نہیں اونھیں پھر مجبور نہ کر دیں [illegible] بیشک فرعون زمین میں سر اوٹھانیوالا تھا اور بیشک وہ حد سے گزر گیا
اور موسیٰ نے کہا ای میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے تو اوسی پر بھروسا کرو اگر اسلام رکھتے ہو - بولے ہمنے اللہ ہی پر بھروسا کیا
الٰہی ہمکو ظالم لوگوں کیلیے آزمائش نہ بنا اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے - اور ہمنے موسیٰ اور اوسکے
بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کیلیے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو اور نماز قائم رکھو اور مسلمانوں کو
خوشخبری سنا - اور موسیٰ نے عرض کی ای رب ہمارے تو نے فرعون اور اوسکے سرداروں کو آرائش اور مال دنیا کی زندگی
میں دیے ای رب ہمارے اسلیے کہ تیری راہ سے بہکادیں ای رب ہمارے اونکے مال برباد کر دے اور اونکے دل سخت کر دے
کہ ایمان نہ لائیں جبتک دردناک عذاب دیکھ لیں - کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی تو ثابت قدم رہو اور نادانوں
کی راہ نہ چلو - اور ہم بنی اسرائیل کو دریا پار لیگئے تو فرعون اور اوسکے لشکروں نے اونکا پیچھا کیا سرکشی اور ظلم سے
یہانتک کہ جب اوسے ڈوبنے نے آلیا بولا ایمان لایا [illegible] کہ کوئی سچا معبود [illegible]
نہیں سوا اوسکے جسپر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمان ہوں - کیا اب اور پہلے سے نافرمان رہا اور
تو فسادی تھا - آج ہم تیری لاش کو اوتار دینگے کہ تو اپنے پچھلوں کیلیے نشانی ہو اور بیشک لوگ ہماری آیتوں

۱۴ ع

سے غافل ہیں - اور بیشک ہمنے بنی اسرائیل کو عزت کی جگہ دی اور اونھیں ستھری روزی عطا کی تو اختلاف میں
نہ پڑے مگر علم آنیکے بعد بیشک تمھارا رب قیامت کے دن اونمیں فیصلہ کر دیگا جس بات میں جھگڑتے تھے -
اور ای سننے والے اگر تجھے کچھ شبہہ ہو اوسمیں جو ہمنے تیری طرف اوتارا تو اونسے پوچھ دیکھ جو تجھسے پہلے کتاب پڑھنے والے [illegible]

بیشک تیرے پاس تیرے رب کیطرف سے حق آیا تو تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو ۔ اور ہرگز ان لوگوں میں نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی آیتیں
جھٹلائیں کہ تو خسارہ والوں میں ہو جائیگا ۔ بیشک وہ جن پر تیرے رب کی بات ٹھیک پڑ چکی ہے ایمان نہ لائینگے ۔
اگرچہ سب نشانیاں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں کہ تو ہوئی ہوتی نہ کوئی بستی کہ
ایمان لاتی تو اس کا ایمان کام آتا ہاں یونس کی قوم جب ایمان لائے ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب دنیا کی زندگی میں
ہٹا دیا اور ایک وقت تک انہیں برتنے دیا ۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو
کیا تم لوگوں کو زبردستی کرو گے یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں ۔ اور کسی جان کی قدرت نہیں کہ ایمان لے آئے مگر اللہ کے حکم سے
اور عذاب انہیں پر ڈالتا ہے جنہیں عقل نہیں ۔ تم فرماؤ دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا ہے اور آیتیں اور رسول
انہیں کچھ نہیں دیتے جنکے نصیب میں ایمان نہیں ۔ تو انہیں کاہے کا انتظار ہے مگر ان ہی لوگوں کے سے دنوں کا
جو ان سے پہلے ہو گزرے تم فرماؤ تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں ۔ پھر ہم اپنے رسولوں

ع ۱۵

اور ایمان والوں کو نجات دینگے بات یہی ہے ہمارے ذمہ کرم پر حق ہے مسلمانوں کو نجات دینا ۔ تم فرماؤ اے لوگو اگر تم میرے
دین کیطرف سے کسی شبہہ میں ہو تو میں تو اسے نہ پوجوں گا جسے تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ہاں اس اللہ کو پوجتا ہوں
جو تمہاری جان نکالیگا اور مجھے حکم ہے کہ ایمان والوں میں ہوں ۔ اور یہ کہ اپنا منہ دین کیلئے سیدھا رکھ سب سے الگ
ہوکر اور ہرگز شرک والوں میں نہ ہونا ۔ اور اللہ کے سوا اس کی بندگی نہ کر جو نہ تیرا بھلا کرسکے نہ برا پھر اگر ایسا کرے
تو اس وقت تو ظالموں سے ہو جائیگا ۔ اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا اور اگر تیرا بھلا
چاہے تو اس کے فضل کا رد کرنے والا کوئی نہیں ۔ اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ۔
تم فرماؤ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آیا تو جو راہ پر آیا وہ اپنے بھلے کو راہ پر آیا اور جو بہکا وہ اپنے برے
کو بہکا اور کچھ میں کڑوڑا نہیں ۔ اور اس پر چلو جو تم پر وحی ہوتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب
سے بہتر حکم فرمانے والا ہے ۔

ع ۱۶

سورۃ ھود

پ ۱۲

الله کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

الٓر یہ کتاب ہے جسکی آیتیں حکمت بھری ہیں پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کیطرف سے کہ بندگی نکرو
مگر اللہ کی بیشک میں تمہارے لیے اوسکی طرف سے ڈرانے والا اور خوشی سنانیوالا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے معافی
مانگو پھر اوسکی طرف توبہ کرو تمہیں بہت اچھا برتنا دیگا ایک ٹھہرائے وعدہ تک اور ہر فضیلت والیکو اوسکا
فضل پہنچائیگا اور اگر مونھ پھیرو تو میں تمپر بڑے دنکے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ تمہیں اللہ ہی کیطرف پھرنا ہے
اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ سنو وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں کہ اللہ سے پردہ کریں سنو جسوقت وہ اپنے کپڑوں سے
سارا بدن ڈھانپ لیتے ہیں اوسوقت بھی اللہ انکا چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے بیشک وہ دلوں کی بات
جاننے والا ہے۔

۱۲ وما من دابۃ

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جسکا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہو اور جانتا ہے کہ کہاں ٹھہریگا اور کہاں سپرد ہوگا
سب کچھ ایک صاف بیان کرنیوالی کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جسنے آسمانوں اور زمین کو چھ دنمیں بنایا اور اوسکا
عرش پانی پر تھا کہ تمہیں آزمائے تم میں کسکا کام اچھا ہے اور اگر تم کہو کہ بیشک تم مرنے کے بعد اوٹھائے جاؤگے
تو کافر ضرور کہینگے کہ یہ تو نہیں مگر کھلا جادو۔ اور اگر ہم اونسے عذاب کچھ گنتی کی مدت تک ہٹادیں تو ضرور کہینگے
کس چیز نے اوسے روکا ہے سنو جسدن اونپر آئیگا اونسے پھیرا نجائیگا اور اونھیں گھیر لیگا وہی عذاب
جسکی ہنسی اوڑاتے تھے۔ اور اگر ہم آدمی کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں پھر اوسے اوس سے چھین لیں ضرور وہ بڑا ناامید
ناشکرا ہے۔ اور اگر ہم اوسے نعمت کا مزہ دیں اوس مصیبت کے بعد جو اوسے پہنچی تو ضرور کہیگا کہ برائیاں مجھسے دور ہوئیں
بیشک وہ خوش ہونیوالا اترانیوالا ہے۔ مگر جنھوں نے صبر کیا اور اچھے کام کیے اونکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ تو
کیا جو وحی تمہاری طرف ہوتی ہے اوسمیں سے کچھ تم چھوڑ دوگے اور اوس سے دل تنگ ہوگے اسپر کہ وہ کہتے ہیں انکے ساتھ
کوئی خزانہ کیوں نہ اوترا یا انکے ساتھ کوئی فرشتہ آتا تم تو ڈر سنانیوالے ہو اور اللہ ہر چیز پر محافظ ہے کیا یہ کہتے
ہیں کہ انھوں نے اوسے جی سے بنالیا تم فرماؤ کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مل سکیں

سب کے بلا لو اگر سچے ہو - تو ای مسلمانو اگر نہ تمھاری اس بات کا جواب نہ دیسکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے اوترا ہے اور یہ کہ
اوسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مانوگے - جو دنیا کی زندگی اور اوسکی آرائش چاہتا ہو ہم اوسمیں اونکا پورا پھل
دیدینگے اور اوسمیں کمی نہ دینگے - یہ ہیں وہ جنکے لیے آخرت میں کچھ نہیں مگر آگ اور اکارت گیا جو کچھ وہاں کرتے تھے
اور نابود ہوئے جو اونکے عمل تھے - تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اوسپر اللہ کیطرف سے گواہ آئے
اور اوس سے پہلے موسے کی کتاب پیشوا اور رحمت وہ اوسپر ایمان لاتے ہیں اور جو اوسکا منکر ہو سارے گروہوں میں تو
آگ اوسکا وعدہ ہے تو ای سننے والے تجھے کچھ اوسمیں شک نہو بیشک وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن بہت
آدمی ایمان نہیں رکھتے - اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے وہ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائینگے
اور گواہ کہینگے یہ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا ارے ظالموں پر خدا کی لعنت - جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور
اوسمیں کجی چاہتے ہیں اور وہی آخرت کے منکر ہیں - وہ تھکانے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ سے جدا اونکے کوئی
حمایتی - اونھیں عذاب پر عذاب ہوگا - وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے - وہی ہیں جنھوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی اور اونسے
کھوئی گئیں جو باتیں جوڑتے تھے - خواہ مخواہ وہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہیں - بیشک جو ایمان لائے اور
اچھے کام کیے اور اپنے رب کیطرف رجوع لائے وہ جنت والے ہیں وہ اوسمیں ہمیشہ رہینگے - دونوں فریق کا حال ایسا ہے
جیسے ایک اندھا اور بہرا اور دوسرا دیکھتا اور سنتا کیا ان دونوں کا حال ایکسا ہے تو کیا تم دھیان نہیں کرتے
اور بیشک ہمنے نوح کو اوسکی قوم کیطرف بھیجا کہ میں تمھارے لیے صریح ڈر سنانیوالا ہوں - کہ اللہ کے سوا کسیکو نہ پوجو بیشک
میں تمپر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں - تو اوسکی قوم کے سردار جو کافر تھے بولے ہم تو تمھیں اپنے ہی
جیسا آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمھاری کسی نے پیروی کی ہو مگر ہمارے کمینوں نے سرسری نظر سے اور ہم تم میں
اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں پاتے بلکہ ہم تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں - بولا ای میری قوم بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب
کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اوسنے مجھے اپنے پاس سے رحمت بخشی تو تم اوس سے اندھے رہے کیا ہم اوسے

تمھارے گلے چپیٹ دیں اور تم بیزار ہو۔ اور اے قوم میں تم سے کچھ اس پر مال نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور میں
مسلمانوں کو دور کرنے والا نہیں بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تم کو نرے جاہل لوگ پاتا ہوں۔ اور اے قوم
مجھ کو اللہ سے کون بچالیگا اگر میں انھیں دور کردونگا تو کیا تمھیں دھیان نہیں۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے
پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انھیں
نہیں کہتا جنکو تمھاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انھیں اللہ کوئی بھلائی نہ دیگا اللہ خوب جانتا ہے جو انکے دلوں
میں ہے ایسا کروں تو ضرور میں ظالم ہوں۔ بولے اے نوح تم ہم سے جھگڑے اور بہت ہی جھگڑے تو لے آؤ جسکا ہمیں
وعدہ دے رہے ہو اگر سچے ہو۔ بولا وہ تو اللہ تم پر لائیگا اگر چاہے اور تم تھکا نہ سکو گے۔ اور تمھیں میری نصیحت
نفع نہ دیگی اگر میں تمھارا بھلا چاہوں جبکہ اللہ تمھاری گمراہی چاہے وہ تمھارا رب ہے اور اسی کیطرف پھروگے۔
کیا یہ کہتے ہیں کہ انھوں نے اسے اپنے جی سے بنا لیا تم فرماؤ اگر میں نے بنا لیا ہوگا تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں تمھارے گناہ
سے الگ ہوں۔ اور نوح کو وحی ہوئی کہ تمھاری قوم سے مسلمان نہ ہونگے مگر جتنے ایمان لاچکے تو غم نہ کھا اس پر جو وہ کرتے ہیں۔
اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا وہ ضرور ڈبائے جائینگے۔ اور نوح
کشتی بناتا ہے اور جب اسکی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے بولا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسینگے
جیسا تم ہنستے ہو۔ تو اب جان جاؤ گے کس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے اور کس پر اترتا ہے وہ عذاب
جو ہمیشہ رہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور ابلا ہم نے فرمایا کشتی میں سوار کرلے ہر جنس میں سے
ایک جوڑا نر و مادہ اور جن پر بات پڑ چکی ہے ان کے سوا اپنے گھر والوں اور باقی مسلمانوں کو اور اسکے ساتھ
مسلمان نہ تھے مگر تھوڑے۔ اور بولا اس میں سوار ہو اللہ کے نام پر اسکا چلنا اور اسکا ٹھہرنا بیشک میرا رب ضرور
بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ انھیں لیے جارہی ہے ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور
وہ اس سے کنارے تھا اے میرے بچے ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں

وہ مجھ کو پانی سے بچا لیگا کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانیوالا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور ان دونوں کے بیچ میں موج آڑے آئی
تو وہ ڈوبتوں میں رہ گیا ۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا
اور کام تمام ہوا اور کشتی کوہ جودی پر ٹھہری اور فرمایا گیا کہ دور ہوں بے انصاف لوگ ۔ اور نوح نے اپنے رب سے
عرض کی کو پکارا عرض کی اے میرے رب میرا بیٹا بھی تو میرا گھر والا ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھکر
حکم والا ہے فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں بیشک اوسکے کام بڑے نالائق ہیں تو مجھ سے وہ بات نہ مانگ
جسکا تجھے علم نہیں میں تجھے نصیحت فرماتا ہوں کہ نادان نہ بن ۔ عرض کی اے رب میرے میں تیری پناہ مانگتا ہوں
کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جسکا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کار ہو جاؤں ۔ فرمایا گیا اے نوح
کشتی سے اوتر ہماری طرف سے سلام اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور تیرے ساتھ کے کچھ گروہوں پر اور کچھ گروہ وہ ہیں
جنھیں ہم دنیا برتنے دینگے پھر اونھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچیگا ۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمھاری طرف
وحی کرتے ہیں انھیں نہ تم جانتے تھے نہ تمھاری قوم اس سے پہلے تو صبر کرو بیشک بھلا انجام پرہیزگاروں کا ہے اور
عاد کی طرف ان کے ہم قوم ہود کو کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں تم تو نرے مفتری ہو ۔ اے قوم میں
تم سے اس پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میری مزدوری تو اوسی کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا تمھیں عقل نہیں ۔ اور اے
میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ وہ تم پر زور کا پانی بھیجیگا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ
دیگا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو ۔ بولے اے ہود تم کوئی دلیل لیکر ہمارے پاس نہ آئے اور ہم خالی تمھارے
کہنے سے اپنے خداؤں کو چھوڑنے کے نہیں نہ تمھاری بات پر یقین لائیں ۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی خدا کی تمھیں بری
جھپٹ پہنچی کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں بیزار ہوں ان سب سے جنھیں تم اللہ کے
سوا اس کا شریک ٹھہراتے ہو ۔ تم سب ملکر میرا برا چاہو پھر مجھے مہلت نہ دو ۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا رب ہے اور
تمھارا رب کوئی چلنے والا نہیں جسکی چوٹی اوسکے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے ۔

پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تمھیں پہنچا چکا جو تمھاری طرف دیکر بھیجا گیا اور میرا رب تمھاری جگہ اور لوگوں کو لے آئیگا اور تم
اوسکا کچھ نہ بگاڑ سکو گے بیشک میرا رب ہر شے پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آیا ہمنے ہود اور اوسکے ساتھ
کے مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور اونھیں سخت عذاب سے نجات دی۔ اور یہ عاد ہیں کہ اپنے رب
کی آیتوں سے منکر ہوئے اور اوسکے رسولونکی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش ہٹ دھرم کے کہنے پر چلے۔ اور اونکے
پیچھے لگی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن سنو بیشک عاد اپنے رب سے منکر ہوئے ارے دور ہوں عاد
ہود کی قوم۔ اور ثمود کیطرف اونکے ہم قوم صالح کو کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں اوسنے
تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اوسمیں تمھیں بسایا تو اوس سے معافی چاہو پھر اوسکی طرف رجوع لاؤ بیشک میرا رب
قریب ہے دعا سننے والا۔ بولے اے صالح اس سے پہلے تو تم ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے کیا تم ہمیں اس سے منع
کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بیشک جس بات کیطرف ہمیں بلاتے ہو ہم اوس سے ایک بڑے
دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں۔ بولا اے میری قوم بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کیطرف سے روشن دلیل پر ہوں
اور اوسنے مجھے اپنے پاس سے رحمت بخشی تو مجھے اوس سے کون بچائیگا اگر میں اوسکی نافرمانی کروں تو تم مجھے سوا نقصان
کے کچھ نہ بڑھاؤگے۔ اور اے میری قوم یہ اللہ کا ناقہ ہے تمھارے لیے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے
اور اسے بری طرح ہاتھ نہ لگانا کہ تمکو نزدیک عذاب پہنچیگا۔ تو اونھوں نے اوسکی کونچیں کاٹیں تو صالح نے کہا
اپنے گھروں میں تین دن اور برت لو یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہمنے صالح اور اوسکے ساتھ کے
مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور اوس دن کی رسوائی سے بیشک تمھارا رب قوی عزت والا ہے۔ اور
ظالموں کو چنگھاڑ نے آلیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہگئے۔ گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے سنو بیشک
ثمود اپنے رب سے منکر ہوئے ارے لعنت ہو ثمود پر۔ اور بیشک ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس مژدہ لیکر آئے
بولے سلام کہا سلام پھر کچھ دیر نہ کی کہ ایک بچھڑا بھنا لے آئے۔ پھر جب دیکھا کہ اونکے ہاتھ کھانے کیطرف نہیں

نہ پہنچتے اونکو اوپرا سمجھا اور جی ہی جی میں اون سے ڈرنے لگا بولے ڈریے نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ۔
اور اوسکی بی بی کھڑی تھی وہ ہنسنے لگی تو ہم نے اوسے اسحق کی خوشخبری دی اور اسحق کے پیچھے یعقوب کی ۔ بولی
ہای خرابی کیا میرے بچہ ہوگا اور میں بوڑھی ہوں اور یہ ہیں میرے شوہر بوڑھے بیشک یہ تو اچنبھے کی بات ہے ۔ فرشتے
بولے کیا اللہ کے کام کا اچنبھا کرتی ہو اللہ کی رحمت اور اوسکی برکتیں تمپر ای اس گھر والو بیشک وہی ہے ~~[illegible]~~ سراہا
سب خوبیوں والا اللہ بڑی شان والا ۔ پھر جب ابراہیم کا خوف زائل ہوا اور اوسے خوشخبری ملی ہمسے قوم لوط کے بارے میں
جھگڑنے لگا ۔ بیشک ابراہیم تحمل والا بہت آہیں کرنے والا رجوع لانے والا ہے ای ابراہیم اس خیال میں نہ پڑ بیشک
تیری رب کا حکم آچکا اور بیشک اونپر عذاب آنیوالا ہے کہ پھیرا نجائیگا ۔ اور جب لوط کے پاس ہمارے فرشتے آئے اوسے
اونکا غم ہوا اور اونکے سبب دل تنگ ہوا اور بولا یہ بڑی سختی کا دن ہے ۔ اور اوسکے پاس اوسکی قوم دوڑتی آئی اور
اونھیں آگے ہی سے بری کاموں کی عادت پڑ رہی تھی کہا ای ~~میری~~ قوم یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں یہ تمھارے لیے ستھری ہیں تو
اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نکرو کیا تم میں ایک آدمی بھی نیک چلن نہیں ۔ بولے تمھیں معلوم ہے کہ
تمھاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو کہ جو ہماری خواہش ہے ۔ بولا ای کاش مجھے تمھارے مقابل
زور ہوتا یا کسی مضبوط پایہ کی پناہ لیتا ۔ فرشتے بولے ای لوط ہم تمھارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تم تک نہیں پہنچ سکتے تو اپنے
گھر والوں کو راتوں رات لیجاو اور تم میں کوئی پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے سوا تمھاری عورت کے اوسے بھی وہی پہنچنا ہے جو اونھیں
پہنچیگا بیشک ~~[illegible]~~ اونکا وعدہ صبح کے وقت ہے کیا صبح قریب نہیں ۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اوس بستی کے
اوپر کو اوسکا نیچا کردیا اور اوسپر کنکر کے پتھر لگاتار برسائے ۔ جو نشان کیے ہوئے تیری رب کے پاس ہیں اور وہ پتھر
کچھ ظالموں سے دور نہیں ہے اور مدین کی طرف اونکی ہم قوم شعیب کو کہا ای میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی ع
معبود نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نکرو بیشک میں تمھیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور مجھے تمپر گھیر لینے والے دن کی

سنتے اب کیا دیکھتے ہو — اور ای میری قوم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور
زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو — اللہ کا دیا جو بچ رہے وہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر اور میں کچھ تم پر نگہبان نہیں — بولے ای شعیب
کیا تمھاری نماز تمھیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں
ہاں جی تمھیں بڑے عقلمند نیک چلن ہو — کہا ای میری قوم بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کیطرف سے ایک روشن
دلیل پر ہوں اور اوسنے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ جس بات سے تمھیں منع کرتا
ہوں آپ اوسکے خلاف کرنے لگوں میں تو جہانتک بنے سنوارنا ہی چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ ہی کیطرف سے ہے
میں نے اوسی پر بھروسا کیا اور اوسیکی طرف رجوع ہوتا ہوں — اور ای میری قوم تمھیں میری ضد یہ نہ کموادے کہ تم پر پڑے جو
پڑا تھا نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر اور لوط کی قوم تو کچھ تم سے دور نہیں — اور اپنے رب سے معافی چاہو
پھر اوسکی طرف رجوع لاؤ بیشک میرا رب مہربان محبت والا ہے — بولے ای شعیب ہماری سمجھ میں نہیں آتیں تمھاری
بہت سی باتیں اور بیشک ہم تمھیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمھارا کنبہ نہوتا تو ہمنے تمھیں پتھراؤ
کر دیا ہوتا اور کچھ ہماری نگاہ میں تمھیں عزت نہیں — کہا ای میری قوم کیا تمھیں میرے کنبہ کا [illegible]
تم پر میرے کنبہ کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے اور اوسے تمنے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا بیشک جو کچھ تم کرتے ہو سب میرے رب کے
بس میں ہے — اور ای قوم تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں اب جانا چاہتے ہو کسپر آتا ہے وہ عذاب
کہ اوسے رسوا کریگا اور کون جھوٹا ہے اور انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار میں ہوں — اور جب ہمارا حکم آیا
ہمنے شعیب اور اوسکے ساتھ کے مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آلیا تو صبح اپنے گھروں میں
گھٹنوں کے بل پڑے رہگئے — گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے ارے دور ہوں مدین جیسے دور ہوئے ثمود — اور بیشک ہمنے
موسے کو اپنی آیتوں اور صریح غلبہ کے ساتھ فرعون اور اوسکے درباریوں کیطرف بھیجا تو وہ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا کام
راستی کا نتھا — اپنی قوم کے آگے ہوگا قیامت کے دن تو اونھیں دوزخ میں لا اوتاریگا اور وہ کیا ہی برا گھاٹ اوترنیکا ہے

۲۱ اگر تمھیں یقین ہو

ع ۸ [illegible]

اور اونکے پیچھے پڑی اس جہان میں لعنت اور قیامت کے دن کیا ہی برا انعام ہے جو اونھیں ملا۔ یہ بستیوں کی خبریں ہیں کہ ہم
تمھیں سناتے ہیں اونمیں کوئی کھڑی ہے اور کوئی کٹ گئی۔ اور ہمنے اونپر ظلم نکیا بلکہ خود اونھوں نے اپنا برا کیا تو اونکے معبود
جنھیں اللہ کے سوا پوجتے تھے اونکے کچھ کام نہ آئے جب تمھارے رب کا حکم آیا اور اونسے اونھیں ہلاک کے سوا کچھ نہ بڑھا۔
اور ایسی ہی پکڑ ہے تیرے رب کی جب بستیوں کو پکڑتا ہے اونکے ظلم پر بیشک اوسکی پکڑ دردناک کڑی ہے۔ بیشک اسمیں
نشانی ہے اوسکے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے وہ دن ہے جسمیں سب لوگ اکٹھے ہونگے اور وہ دن حاضری کا ہے۔ اور ہم اوسے پیچھے
نہیں ہٹاتے مگر ایک گنتی ہوئی مدت کیلیے۔ جب وہ دن آئیگا کوئی بے حکم خدا بات نکریگا تو اونمیں کوئی بدبخت ہے اور کوئی
خوش نصیب ہے۔ تو وہ جو بدبخت ہیں وہ تو دوزخ میں ہیں وہ اوسمیں گدھے کیطرح رینکینگے۔ وہ اوسمیں رہینگے جبتک آسمان
و زمین رہیں مگر جتنا تمھارے رب نے چاہا بیشک تمھارا رب جب جو چاہے کرے۔ اور وہ جو خوش نصیب ہوئے وہ جنت میں
ہیں ہمیشہ اوسمیں رہینگے جبتک آسمان و زمین رہیں مگر جتنا تمھارے رب نے چاہا یہ بخشش ہے کبھی ختم نہوگی۔ تو اے سننے
والے تو دھوکے میں نہ پڑ اوس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ ویسا ہی پوجتے ہیں جیسا پہلے انکے باپ دادا پوجتے تھے اور بیشک
ہم اونکا حصہ اونھیں پورا پھیر دینگے جسمیں کمی نہوگی۔ اور بیشک ہم نے موسی کو کتاب دی تو اوسمیں پھوٹ پڑ گئی اور اگر
تمھارے رب کی ایک بات پہلے نہو چکی ہوتی تو جبھی اونکا فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ اوسکی طرف سے دھوکا ڈالنے والے
شک میں ہیں۔ اور بیشک جتنے ہیں ایک ایک کو تمھارا رب اوسکا عمل پورا بھر دیگا اوسے اونکے کاموں کی خبر ہے۔
تو قائم رہو جیسا تمھیں حکم ہے اور جو تمھارے ساتھ رجوع لایا ہے اور اے لوگو سرکشی نکرو بیشک وہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے۔
اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمھیں آگ چھوئیگی اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی حمایتی نہیں پھر مدد نہ پاؤ گے۔ اور نماز قائم
رکھو دنکے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔
اور صبر کرو کہ اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا۔ تو کیوں نہ ہوئے تم سے اگلی سنگتوں میں ایسے جنمیں بھلائی کا کچھ حصہ
لگا رہا ہوتا کہ زمین میں فساد سے روکتے ہاں اونمیں تھوڑے تھے وہی جنکو ہمنے نجات دی اور ظالم اوسی عیش کے
پیچھے پڑے رہے جو اونھیں دیا گیا اور وہ گنہگار تھے۔ اور تمھارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بیوجہ ہلاک کر دے اور اونکے

ع ۹

[illegible] چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی امت کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہینگے۔
مگر جس پر تمہارا رب رحم کیا اور لوگ اسی لیے بنائے ہیں اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی کہ بیشک ضرور جہنم کو بھر دونگا
جنوں اور آدمیوں کو ملا کر۔ اور سب کچھ ہم تمھیں رسولوں کی خبریں سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں اور اس
سورت میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آیا اور مسلمانوں کو نصیحت اور یاد دہانی۔ اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی جگہ
کام کیے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے
غیب اور اوسیکی طرف سب کاموں کی رجوع ہے۔ تو اوسکی بندگی کرو اور اوسپر بھروسا رکھو اور تمہارا رب تمہارے
کاموں سے غافل نہیں۔

سورۃ یوسف

اللہ کے نام سے شروع جو بہت رحم والا مہربان

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بیشک ہمنے اسے عربی قرآن اوتارا کہ تم سمجھو۔ ہم تمھیں سب سے اچھا بیان سناتے
ہیں اس لیے کہ ہم نے تمہاری طرف اس قرآن کی وحی بھیجی اگرچہ بیشک اس سے پہلے تمھیں خبر نہ تھی۔ یاد کرو جب یوسف
نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ میں نے گیارہ تارے اور چاند سورج دیکھے انھیں اپنے لیے سجدہ کرتے دیکھا۔ کہا اے میرے بچے
اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلینگے بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور
اسیطرح تجھے تیرا رب چن لیگا اور تجھے باتوں کا انجام نکالنا سکھائیگا اور تجھپر اپنی نعمت پوری کریگا اور یعقوب کے
گھر والوں پر جسطرح تیرے پہلے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحق پر پوری کی بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے۔ ع
بیشک یوسف اور اوسکے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب بولے کہ ضرور یوسف اور اوسکا بھائی
ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بیشک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں
یوسف کو مار ڈالو یا کہیں زمین میں پھینک دو کہ تمہارے باپ کا منہ صرف تمہاری ہی طرف رہے اور اوسکے بعد پھر نیک ہو جانا
اونمیں ایک کہنے والا بولا یوسف کو مارو نہیں اور اوسے اندھے کنویں میں ڈالدو کہ کوئی راہ چلتا اوسے آ کر لیجائے اگر

تمھین کرتا ہی — بولے ای ہمارے باپ آپکو کیا ہوا کہ یوسف کے معاملے ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور ہم تو اوسکے خیرخواہ ہین — کل
اوسے ہمارے ساتھ بھیجدے کہ میوے کھاوے اور کھیلے اور بیشک ہم اوسکے نگہبان ہین — بولا بیشک مجھے رنج دیگا کہ تم اوسے لیجاؤ اور
ڈرتا ہون کہ اوسے بھیڑیا کھاوے اور تم اوس سے بیخبر رہو — بولے اگر اوسے بھیڑیا کھاجاوے اور ہم ایک جماعت ہین
جب تو ہم کسی مصرف کے نہین — پھر جب اوسے لیگئے اور سبکی راے یہی ٹھہری کہ اوسے اندھے کنوئین مین ڈالدین اور
ہمنے اوسے وحی بھیجی کہ ضرور تو اونھین اونکا یہ کام جتاویگا ایسے وقت کہ وہ نہ جانتے ہونگے — اور رات ہوئے اپنے باپ
کے پاس روتے آئے — بولے ای ہمارے باپ ہم دوڑ کرتے نکل گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑا تو اوسے بھیڑیا
کھاگیا اور آپ کسی طرح ہمارا یقین نکرینگے اگرچہ ہم سچے ہون — اور اوسکے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا لائے کہا بلکہ تمھارے
دلون نے ایک بات تمھارے لئے بنالی ہے تو صبر اچھا اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہون ان باتون پر جو تم بتاتے ہو — اور ایک قافلہ
آیا اور اونھون نے اپنا پانی لانیوالا بھیجا تو اوسنے اپنا ڈول ڈالا بولا آہا کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے اور اوسے ایک
پونجی بنا کر چھپا لیا اور اللہ جانتا ہی جو وہ کرتے ہین — اور بیچا اونھون نے اوسے کھوٹے دامون گنتی کے روپون پر اور اونھین
اوسمین کچھ رغبت نتھی — اور مصر کے جس شخص نے اوسے خریدا وہ اپنی عورت سے بولا انھین عزت سے رکھ شاید انسے ہمین
نفع پہنچے یا انھین ہم بیٹا بنالین اور اسیطرح ہمنے یوسف کو اوس زمین مین جماؤ دیا اور اسلیے کہ اوسے باتون کا انجام سکھائین
اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے مگر اکثر آدمی نہین جانتے — اور جب اپنی پوری قوت کو پہنچا ہمنے اوسے حکم اور علم عطا فرمایا
اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہین نیکون کو — اور وہ جس عورت کے گھر مین تھا اوسنے اوسے لبھایا کہ اپنا آپا نہ روکے اور دروازے
سب بند کردیے اور بولی آؤ تمھین سے کہتی ہون کہا اللہ کی پناہ وہ عزیز تو میرا رب یعنی پرورش کرنیوالا ہے اوسنے مجھے اچھی طرح
رکھا بیشک ظالمون کا بھلا نہین ہوتا — اور بیشک عورت نے اوسکا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے
رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا ہمنے یونہی کیا کہ اوس سے برائی اور بیحیائی کو پھیر دین بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندون مین
ہے — اور دونون دروازے کیطرف دوڑے اور عورت نے اوسکا کرتا پیچھے سے چیر لیا اور دونون کو عورت کا میان
دروازے کے پاس ملا بولی کیا سزا ہے اوسکی جسنے تیرے گھر والی سے بدی چاہی مگر یہ کہ قید کیا جاوے یا دکھکی مار

کیا اوس نے مجھکو سمجھایا کہ مین اپنی حفاظت نکرون اور عورت نے کہو دالی ہین ایک گواہ نے گواہی دی اگر اوسکا کرتا
آگے سے چرا ہی تو عورت سچی ہی اور اوسنے غلط کہا۔ اور اگر اوسکا کرتا پیچھے سے چاک ہوا تو عورت
جھوٹی ہی اور یہ سچے۔ پھر جب عزیز نے اوسکا کرتا پیچھے سے چرا دیکھا بولا بیشک یہ تم عورتون کا فریب ہی بیشک تمہارا
فریب بڑا ہی۔ ای یوسف تم اسکا خیال نکرو اور ای عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بیشک تو خطاوارون مین ہی
اور شہر مین کچھ عورتین بولین کہ عزیز کی جورو اپنے نوجوان کا دل بہکاتی ہی بیشک اوسکی محبت اوسکے دل مین پیر گئی ہی ہم تو اوسے
صریح خود رفتہ پاتی ہین۔ تو جب زلیخا نے اونکا چرچا سنا اون عورتون کو بلا بھیجا اور اونکے لیے مسندین طیار کین اور اونمین
ہر ایک کو ایک چھری دیدی اور یوسف سے کہا انپر نکل آ تو جب عورتون نے یوسف کو دیکھا اوسکی بڑائی بولنے لگین
اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بولین سبحان اللہ یہ تو بشر نہین یہ تو نہین مگر کوئی معزز فرشتہ۔ زلیخا نے کہا
تو یہ ہین وہ جنپر تم مجھے طعنہ دیتی تھین اور بیشک مین نے اوسکا جی بہلانا چاہا تو اوسنے اپنے آپ کو بچایا اور بیشک
اگر یہ وہ کام نکرینگے جو مین انسے کہتی ہون تو ضرور قید مین پڑینگے اور ضرور ذلت اوٹھائینگے۔ یوسف نے عرض کی ای میرے
رب مجھکو قید خانہ زیادہ پسند ہی اوس کام سے جسکی طرف یہ مجھے بلاتی ہین اور اگر تو مجھسے اونکا مکر نہ پھیریگا تو مین اونکی طرف
مائل ہونگا اور نادان بنونگا۔ تو اوسکے رب نے اوسکی سنلی اور اوس سے عورتون کا مکر پھیر دیا بیشک وہی ہی سنتا جانتا۔
پھر سب کچھ نشانیان دیکھکر پچھلی بات [illegible] کہ ضرور ایک مدت تک اوسے قید مین ڈالین اور اوسکے
ساتھ قید خانہ مین دو جوان داخل ہوئے۔ ان مین ایک بولا مین نے خواب دیکھا کہ شراب نچوڑتا ہون اور دوسرا بولا مین نے
خواب دیکھا کہ میرے سر پر کچھ روٹیان ہین جنمین سے پرند کھاتے ہین ہمین اسکی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپکو نیکوکار
دیکھتے ہین۔ یوسف نے کہا جو کھانا تمہین ملا کرتا ہی وہ تمہارے پاس نہ آنے پائیگا کہ مین اسکی تعبیر اوسکے آنے
سے پہلے تمہین بتا دونگا۔ یہ اون علمون مین سے ہی جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہی بیشک مین نے اون لوگون کا دین نمانا جو اللہ پر ایمان
نہین لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہین۔ اور مین نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کا دین اختیار
کیا ہمین نہین پہنچتا کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائین یہ اللہ کا ایک فضل ہی ہمپر اور لوگون پر مگر اکثر لوگ شکر
نہین کرتے۔ ای میرے قید خانہ کے دونون ساتھیو کیا جدا جدا رب اچھے یا ایک اللہ جو سب پر غالب۔ تم اوسکے سوا

۱۳ع
۳۰ شنبہ
۱۲
۱۳

پرستش کرتے ہو مگر نِرے نام جو تمنے اور تمہارے باپ دادا نے تراش لیے ہیں اللہ نے اونکی کوئی سند نہ اوتاری حکم نہیں ہے مگر اللہ کا
اوسنے فرمایا ہے کہ اوسکے سوا کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - ای قید خانہ کے دونوں ساتھیو تم میں
ایک تو اپنے رب (بادشاہ) کو شراب پلایا کریگا رہا دوسرا وہ سولی دیا جائیگا تو پرندے اوسکا سر کھا لینگے حکم ہوچکا
اوس بات کا جسکا تم سوال کرتے تھے - اور یوسف نے اون دونوں میں سے جسے بچتا سمجھا اوس سے کہا اپنے رب (بادشاہ) کے
پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے اوسکو بھلا دیا کہ اپنے رب (بادشاہ) کے سامنے یوسف کا ذکر کرے تو یوسف کئی برس اور جیلخانہ
میں رہا ع اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب میں دیکھیں سات گائیں فربہ کہ اونکو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات
بالیں ہری اور دوسری سات سوکھی ای درباریو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمھیں خواب کی تعبیر آتی ہو - بولے یہ پریشان
خواب ہیں اور ہم خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے - اور بولا وہ جو اون دونوں میں سے بچا تھا اور ایک مدت کے بعد اوسے یاد آیا میں
تمھیں اسکی تعبیر بتاؤنگا مجھے بھیجو - ای یوسف ای صدیق ہمیں تعبیر دیجیے سات فربہ گایوں کی جنھیں سات دبلی کھاتی
ہیں اور سات ہری بالیں اور دوسری سات سوکھی شاید میں لوگوں کی طرف لوٹ کر جاؤں شاید وہ آگاہ ہوں - کہا
تم کھیتی کروگے سات برس لگاتار تو جو کاٹو اوسے اوسکی بال میں رہنے دو مگر تھوڑا جتنا کھاؤ - پھر اسکے بعد سات کڑے
برس آئینگے کہ کھا جائینگے جو تمنے اونکے لیے پہلے جمع کر رکھا تھا مگر تھوڑا جو بچا لو - پھر اسکے بعد ایک برس آئیگا جسمیں لوگوں کو مینہ دیا جائیگا
اور اوسمیں رس نچوڑینگے ع - اور بادشاہ بولا اوسے میرے پاس لے آؤ تو جب اوسکے پاس ایلچی آیا کہا اپنے رب (بادشاہ) کے
پاس پلٹ جا پھر اوس سے پوچھ کیا حال ہے اون عورتوں کا جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بیشک میرا رب اونکا فریب جانتا ہے -
بادشاہ نے کہا ای عورتو تمھارا کیا کام تھا جب تمنے یوسف کا جی بہلانا چاہا بولیں اللہ کو پاکی ہے ہمنے اوسمیں کوئی بدی
نہ پائی عزیز کی عورت بولی اب اصل بات کھل گئی میںنے اوسکا جی بہلانا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے - یوسف نے کہا یہ
میںنے اسلیے کیا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میںنے پیٹھ پیچھے اوسکی خیانت نکی اور اللہ دغا بازوں کا مکر نہیں چلنے دیتا -
اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جسپر میرا رب رحم کرے بیشک میرا رب

ع ۱۵

وما ابرئ

بخشنے والا مہربان ہی — اور بادشاہ بولا اوسکو میرے پاس لے آؤ کہ میں اوسکو خالص اپنے لیے چن لون پھر جب اوس سے بات کی
کہا بیشک آج آپ ہمارے یہان معزز معتمد ہیں — یوسف نے کہا مجھکو زمین کے خزانون پر کر دو بیشک میں حفاظت والا علم والا
ہون — اور یونہین ہم نے یوسف کو اوس ملک پر قدرت بخشی اوسمین جہان چاہے رہے ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم
نیکون کا نیگ ضائع نہیں کرتے — اور بیشک آخرت کا ثواب اونکے لیے بہتر جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے — اور یوسف کے
بھائی آئے تو اوسکے پاس حاضر ہوئے تو یوسف نے اونہیں پہچان لیا اور ~~اونہون نے اوسے نہ پہچانا~~ وہ اوس سے انجان رہے — اور جب
اونکا سامان مہیا کر دیا کہا اپنا سوتیلا بھائی میرے پاس لے آؤ کیا نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپتا ہوں اور میں سب سے
بہتر مہمان نواز ہوں — پھر اگر اوسے لیکر میرے پاس نہ آؤ تو تمہارے لیے میرے یہان ماپ نہیں اور میرے پاس نہ پھٹکنا
بولے ہم اوسکی خواہش کرینگے اوسکے باپ سے اور ہمیں یہ ضرور کرنا — اور یوسف نے اپنے غلامون سے کہا اونکی پونجی
اونکی خورجیون میں رکھدو شاید وہ اوسے پہچانیں جب اپنے گھر کی طرف لوٹکر جائیں شاید وہ واپس آئیں — پھر
جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹکر گئے بولے اے ہمارے باپ ہم سے غلہ روکدیا گیا ہے تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجدیجیے
کہ غلہ لائیں اور ہم ضرور اوسکی حفاظت کرینگے — کہا کیا اوسکے بارے میں تم پر ویسا ہی اعتبار کرلون جیسا پہلے اوسکے
بھائی کے بارے میں کیا تھا تو اللہ سب سے بہتر نگہبان اور وہ ہر مہربان سے بڑھکر مہربان — اور جب اونہون نے اپنا اسباب
کھولا اپنی پونجی پائی کہ اونکو پھیر دی گئی ہے بولے اے ہمارے باپ اب ہم اور کیا چاہیں یہ ہے ہماری پونجی کہ ہمیں واپس
کردی گئی اور ہم اپنے گھر کیلیے غلہ لائیں اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ پائیں یہ
دینا اس بادشاہ کے سامنے کچھ نہیں — کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجونگا جب تک تم مجھے اللہ کا یہ عہد نہ دیدو کہ ضرور
اوسے لیکر آؤگے مگر یہ کہ تم گھر جاؤ پھر جب اونہون نے یعقوب کو عہد دیدیا کہا اللہ کا ذمہ ہے ان باتون پر جو ہم کہہ رہے ہیں —
اور کہا اے میرے بیٹو ایک دروازے سے نہ داخل ہونا اور جدا جدا دروازون سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا
حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے اوسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنیوالون کو اوسی پر بھروسہ چاہیے — اور جب وہ داخل ہوئے

۳ شعبان ع

جہاں سے اونکے باپ نے حکم دیا تھا وہ کچھ اونھیں اللہ سے بچا نہ سکتا تھا ہاں یعقوب جی کی ایک خواہش تھی جو اونسے پوری ہو گئی

اور بیشک وہ صاحب علم تھے ہمارے سکھائے سے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف کے پاس گئے اونسے اپنے بھائی کو اپنے

یقین کا

پاس جگہ دی کہا میں تیرا بھائی ہوں تو یہ جو کچھ کرتے ہیں اوسکا غم نہ کر۔ پھر جب تیار کر دیا اونکا سامان رکھ دیا پیالہ اپنے بھائی

کے [illegible] میں پھر پکارا ایک پکارنے والے نے کہ اے قافلہ والو بیشک تم چور ہو۔ بولے اور اونکی طرف متوجہ ہو کر تم کیا

نہیں پاتے۔ بولے بادشاہ کا پیمانہ نہیں ملتا اور جو اوسے لائیگا اوسکو ایک اونٹ کا بوجھ ہے اور میں اسکا

ضامن ہوں [illegible] ہم زمین میں فساد کرنے کو نہ آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا سزا

ہے اوسکی اگر تم جھوٹے ہو [illegible] یہ ہے کہ جسکے اسباب میں ملے وہی اوسکی سزا ہے

بدلے میں [illegible] ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔ تو پہلے اونکی خرجیوں کو [illegible] کرنے لگا شروع

اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے [illegible] یوسف کو یہی تدبیر بتائی بادشاہ کے

قانون میں اوسے نہیں [illegible] مگر یہ کہ خدا چاہے ہم جسکے چاہیں درجے بلند کریں اور ہر علم

والے سے اوپر ایک علم والا ہے [illegible] اگر یہ چوری کرے تو بیشک اس سے پہلے اسکا ایک بھائی چوری کر چکا ہے

تو یوسف نے [illegible] اور ظاہر نہ کیا اونپر کہا دل میں کہ تم بدتر درجہ ہو اور اللہ خوب جانتا ہے

جو باتیں بناتے ہو۔ بولے اے عزیز [illegible] تو ہم میں سے کسی کو اسکی جگہ رکھ لو ہم دیکھتے ہیں

ع

تمکو احسان کرنیوالوں میں [illegible] کہ ہم نہیں مگر اوسکو جسکے پاس ہمارا مال ملا جب تو ہم ظالم ہونگے

[illegible] سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے اونکا بڑا بھائی بولا کیا تمھیں خبر نہیں کہ تمھارے باپ نے تم سے

اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف کے حق میں تمنے کیسی تقصیر کی تو میں یہاں سے نہ ٹلونگا یہانتک کہ میرے

باپ مجھے اجازت دیں یا اللہ مجھے حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم کرنیوالا ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹکر جاؤ پھر عرض کرو کہ

اے ہمارے باپ بیشک آپکے بیٹے نے چوری کی اور ہم تو اوتنی ہی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی اور ہم غیب

نے بھیجا تھا — اور اوس بستی سے پوچھ دیکھیے جسمیں ہم تھے اور اوس قافلہ سے جسمیں ہم آئے اور ہم بیشک سچے ہیں —
کہا تمہارے نفس نے تمھیں کچھ حیلہ بنا دیا تو اچھا صبر ہے قریب ہے کہ اللہ اون سب کو مجھسے ملا دے بیشک وہی علم و حکمت
والا ہے — اور اون سے مونھ پھیرا اور کہا ہای افسوس یوسف کی جدائی پر اور اوسکی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں
تو وہ غصہ کھوتا رہا — بولے خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کی یاد کرتے رہینگے یہانتک کہ گور کنارے جا لگیں یا جان
سے گذر جائیں — کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ شان معلوم
ہے جو تم نہیں جانتے — اے بیٹو جاؤ یوسف اور اوسکے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہو بیشک
اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ — پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے بولے اے عزیز ہمیں اور ہمارے
گھر والوں کو مصیبت پہنچی اور ہم بیقدر پونجی لیکر آئے ہیں تو آپ ہمیں پورا ناپ دیں اور ہمپر خیرات کیجیے بیشک اللہ خیرات
والوں کو صلہ دیتا ہے — بولے کچھ خبر ہے تمنے یوسف اور اوسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے — بولے کیا سچ مچ
آپ ہی یوسف ہیں کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی بیشک اللہ نے ہمپر احسان کیا بیشک جو پرہیزگاری اور
صبر کرے تو اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا — بولے خدا کی قسم بیشک اللہ نے آپکو ہمپر فضیلت دی اور بیشک
ہم خطاوار تھے — کہا آج تمپر کچھ ملامت نہیں اللہ تمھیں معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے بڑھکر مہربان ہے
میرا یہ کرتا لیجاؤ اسے میرے باپ کے مونھ پر ڈالو اونکی آنکھیں کھل جائینگی اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لے آؤ — اور
جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں اونکے باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے بولے
خدا کی قسم آپ اپنی اوسی پرانی خود رفتگی میں ہیں — پھر جب خوشی سنانیوالا آیا اوسنے وہ کرتا یعقوب کے مونھ پر ڈالا
اوسیوقت اوسکی آنکھیں پھر آئیں کہا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی وہ شان معلوم ہے جو تم نہیں جانتے — بولے اے ہمارے
باپ ہمارے گناہوں کی معافی مانگیے بیشک ہم خطاوار ہیں — کہا جلد میں تمھارے بخشش اپنے رب سے چاہونگا بیشک وہی بخشنے والا
مہربان ہے — پھر جب وہ سب یوسف کے پاس پہنچے اوسنے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو اللہ

تو اون کے ساتھ - اور اونچا کیا ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب اوسکے لیے سجدہ میں گرے اور یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ
میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے بیشک اوسے میرے رب نے سچا کیا اور بیشک اوس نے مجھپر احسان کیا کہ مجھے قید سے نکالا اور آپ
سبکو گاؤں سے لے آیا بعد اسکے کہ شیطان نے مجھمیں اور میرے بھائیوں میں نااتفاقی کرا دی تھی بیشک میرا رب جس بات کو
چاہے آسان کر دے بیشک وہی علم و حکمت والا ہے - اے میرے رب بیشک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھکو کچھ باتوں
کا انجام نکالنا سکھایا اے آسمانوں اور زمین کے بنانیوالے تو میرا کام بنانیوالا ہے دنیا اور آخرت میں مجھکو مسلمان اوٹھا
اور اون سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں - یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمھاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم اونکے پاس
نتھے جب اونھوں نے اپنا کام پکا کیا تھا اور وہ داؤں چل رہے تھے - اور اکثر آدمی تم کتنا ہی چاہو ایمان نہ لائینگے -
اور تم اس پر اون سے کچھ اوجرت نہیں مانگتے یہ تو نہیں مگر سارے جہان کو نصیحت ہے اور کتنی نشانیاں ہیں آسمانوں اور
زمین میں کہ لوگ اونپر گذر کرتے ہیں اور اون سے بیخبر رہتے ہیں - اور اونمیں اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لاتے
مگر شرک کرتے ہوئے - کیا اس سے نڈر ہو بیٹھے کہ اللہ کا عذاب اونھیں آگھیرے یا اونپر قیامت
اچانک آجائے اور اونھیں خبر نہو - تم فرماؤ یہ میری راہ ہے میں اللہ کیطرف بلاتا ہوں میں اور جو میرے قدموں پر
چلیں دل کی آنکھیں رکھتے ہیں اور اللہ کو پاکی ہے اور میں شریک کرنیوالا نہیں - اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب
مرد ہی تھے جنھیں ہم وحی کرتے اور سب شہر کے ساکن تھے تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے نہیں تو دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا
کیا انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کیلئے بہتر تو کیا تمھیں عقل نہیں - یہانتک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب
کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے اون سے غلط کہا تھا اوس وقت ہماری مدد آئی تو جسے ہم نے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب
مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا - بیشک اونکی خبروں سے عقلمندوں کی آنکھیں کھلتی ہیں یہ کوئی بناوٹ کی بات نہیں لیکن
اپنے سے اگلے کلاموں کی تصدیق ہے اور ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کیلئے ہدایت و رحمت ہے

ع

اللہ کے نام سے شروع ہے جو نہایت مہربان رحم والا

یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے اترا ہے وہ حق ہے مگر اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔ اللہ
جس نے آسمانوں کو بلند کیا ہے اوس ستون کے کہ تم دیکھو پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے اور سورج اور
چاند کو مسخر کیا ہر ایک ایک ٹھہرائے ہوئے وعدہ تک چلتا ہے اللہ کام کی تدبیر فرماتا ہے مفصل نشانیاں بتاتا ہے کہیں تم اپنے
رب کا ملنا یقین کرو۔ اور وہی ہے جسنے زمین کو پھیلایا اور اوسمیں لنگر اور نہریں بنائیں اور زمین میں ہر قسم کے پھلوں
دو دو طرح کے بنائے رات سے دن کو چھپا لیتا ہے بیشک اسمیں نشانیاں ہیں دھیان کرنیوالوں کو۔ اور زمین کے مختلف قطعے ہیں
پاس پاس اور باغ ہیں انگوروں کے اور کھیتی اور کھجور کے پیڑ ایک تھالے سے اوگے اور الگ الگ سبکو ایک ہی پانی دیا
جاتا ہے اور پھلوں میں ہم ایک کو دوسرے سے بہتر کرتے ہیں بیشک اسمیں نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلیے۔ اور اگر تم تعجب کرو تو اچنبا
تو اونکا اسکہنا ہے کہ کیا ہم مٹی ہو کر پھر نئے بنیںگے وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہوئے اور وہ ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہونگے اور
وہ دوزخ والے ہیں اونہیں اوسمیں ہمیشہ رہنا ہے ۵ اور تمسے عذاب کی جلدی کرتے ہیں رحمت سے پہلے اور ان سے اگلوں کی
سزائیں گذر چکیں اور بیشک تمھارا رب لوگوں کو اونکے ظلم پر بھی ایک طرح کی معافی دیتا ہے اور بیشک تمھارے
رب کا عذاب سخت ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اونپر اونکی رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اوتری تم تو
ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور پیٹ جو کچھ گھٹتے بڑھتے
ہیں اور ہر چیز اوسکے پاس ایک اندازہ سے ہے۔ ہر چھپے اور کھلے کا جاننے والا سب سے بڑا بلندی والا۔ برابر ہیں جو
تم میں بات آہستہ کہے اور جو آواز سے اور جو رات میں چھپا ہے اور جو دن میں راہ چلتا ہے۔ آدمی کیلیے بدلی والے فرشتے
ہیں اوسکے آگے اور پیچھے کہ بحکم خدا اوسکی حفاظت کرتے ہیں بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک
وہ خود اپنی حالت نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم سے برائی چاہے تو وہ پھر نہیں سکتی اور اوسکے سوا اونکا کوئی
حمایتی نہیں۔ وہی ہے کہ تمھیں بجلی دکھاتا ہے ڈر کو اور امید کو اور بھاری بدلیاں اوٹھاتا ہے۔ اور گرج اوسکی سراہتی ہوئی
اوسکی پاکی بولتی ہے اور فرشتے اوسکے ڈر سے اور کڑک بھیجتا ہے تو اوسے ڈالتا ہے جسپر چاہے اور وہ اللہ میں جھگڑتے

ہوتے ہیں اور اوسکی پکڑ سخت ہے ۔ اوسیکا پکارنا سچا ہے اور اوسکے سوا جنکو پکارتے ہیں وہ اونکی کچھ بھی نہیں سنتے
مگر اسکی طرح جو پانی کے سامنے اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اوسکے منہ میں پہنچ جاوے اور وہ ہرگز نہ پہنچیگا اور کافروں کی
ہر دعا بھٹکتی ہی پھرتی ہے ۔ اور جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے خواہ مجبوری سے اور اونکی پرچھائیاں ہر صبح
و شام ۔ تم فرماؤ کون رب ہے آسمانوں اور زمین کا تم خود ہی فرماؤ اللہ تم فرماؤ تو کیا اوسکے سوا تمنے وہ حمایتی بنا لیے
ہیں جو اپنا بھلا اور برا نہیں کر سکتے ہیں تم فرماؤ کیا برابر ہو جاتے ہیں اندھا اور انکھیارا یا کیا برابر ہو جائینگی
اندھیریاں اور اوجالا کیا اللہ کیلیے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنھوں نے اللہ کی طرح کچھ بنایا تو انھیں اونکا اور
اوسکا بنانا ایک سا معلوم ہوا تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے ۔ اوسنے آسمان سے
پانی اوتارا تو نالے اپنی اپنی لائق بہہ نکلے تو پانی کی دھار اوسپر اوبھرے ہوئے جھاگ اوٹھا لائی اور جسپر آگ دہکاتے ہیں
گہنا یا اور اسباب بنانیکو اوس سے بھی ویسے ہی جھاگ اوٹھتے ہیں اور اللہ بتاتا ہے کہ حق اور باطل کی یہی مثال ہے

۲۵۳

تو جھاگ تو پھنک کر دور ہو جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے کام آئے زمین میں رہتا ہے اللہ یونہی مثالیں بیان فرماتا ہے
جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا انھیں کیلیے بھلائی ہے اور جنھوں نے اوسکا حکم نہ مانا اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اور
اوس جیسا اور اونکی ملک میں ہوتا تو اپنی جان چھوڑانیکو دیدیتے یہی ہیں جنکا برا حساب ہوگا اور اونکا ٹھکانا جہنم ہے اور
کیا ہی برا بچھونا ۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے جو کچھ تمھارے رب کے پاس سے اوترا حق ہے وہ اوس جیسا
جو اندھا ہے نصیحت وہی مانتے ہیں جنھیں عقل ہے ۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور قول باندھکر پھرتے نہیں ۔ اور
وہ کہ جوڑتے ہیں اوسے جسکے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور حساب کی برائی سے اندیشہ رکھتے ۔ اور
وہ جنھوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا چاہنے کو اور نماز قائم رکھی اور ہمارے دیے سے ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر کچھ خرچ کیا
اور برائی کے بدلے بھلائی کرکے ٹالتے ہیں انھیں کیلیے پچھلے گھر کا نفع ہے ۔ بسنے کے باغ جنمیں وہ داخل ہونگے اور جو لائق
ہوں اونکے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں اور فرشتے ہر دروازے سے اونپر یہ کہتے آئینگے سلامتی ہو تمپر تمھارے

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں

ع

صبر کا بدلا تو پچھلا گھر کیا ہی خوب ملا ۔ اور وہ جو اللہ کا عہد اوسکے پکے ہو رہنے کے بعد توڑتے ہیں اور جسکے جوڑنے کو اللہ نے
حکم دیا اوسے قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اونکا حصہ لعنت ہی ہے اور اونکا نصیبہ برا گھر ۔ اللہ
جسکے لیے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر اترا گئے اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل
نہیں مگر کچھ دنوں کا برت لینا ہے اور کافر کہتے ہیں اونپر کوئی نشانی اونکے رب کیطرف سے کیوں نہ اوتری تم فرماؤ بیشک اللہ
جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اپنی راہ اوسے دیتا ہے جو اوسکی طرف رجوع لائے ۔ وہ جو ایمان لائے اور اونکے دل اللہ کی یاد سے
چین پاتے ہیں سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے ۔ وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکو خوشی ہے اور اچھا انجام ۔
اسیطرح ہمنے تمکو اوس امت میں بھیجا جس سے پہلے امتیں ہو گزریں کہ تم اونھیں پڑھکر سناؤ جو ہمنے تمہاری طرف وحی کی اور
وہ رحمن کے منکر ہو رہے ہیں تم فرماؤ وہ میرا رب ہے اوسکے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اوسی پر بھروسہ کیا اور اوسیکی طرف
میری رجوع ہے ۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے پہاڑ ٹل جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ
کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے ناامید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت
کردیتا اور کافروں کو ہمیشہ اونکے کیے پر سخت دھمک پہنچتی رہیگی یا اونکے گھروں کے نزدیک اوترے گی یہانتک کہ اللہ کا وعدہ
آئے بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ۔ اور بیشک تم سے اگلے رسولوں پر بھی ہنسی کی گئی تو میں نے کافروں کو کچھ دنوں ڈھیل
دی پھر اونھیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا تھا ۔ تو کیا وہ جو ہر جان پر اوسکے اعمال کی نگہداشت رکھتا ہے اور وہ اللہ کا شریک
ٹھہراتے ہیں تم فرماؤ اونکا نام تو لو یا اوسے وہ بتاتے ہو جو اوسکے علم میں ساری زمین میں نہیں یا یونہی اوپری بات
کافروں کی نگاہ میں اونکا فریب اچھا ٹھہرا ہے اور راہ سے روکے گئے اور جسے اللہ گمراہ کرے اوسے کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں ۔
اونھیں دنیا کے جیتے عذاب ہوگا اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے سخت ہے اور اونھیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں
احوال اوس جنت کا کہ ڈر والوں کیلیے جسکا وعدہ ہے اوسکے نیچے نہریں بہتی ہیں اوسکے میوے ہمیشہ اور اوسکا سایہ
ڈر والوں کا تو یہ انجام ہے اور کافروں کا انجام آگ ۔ اور جنکو ہمنے کتاب دی وہ اسپر خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اوترا اور
اون گروہوں میں کچھ وہ ہیں کہ اوسکے بعض سے منکر ہیں تم فرماؤ مجھے تو یہی حکم ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور اوسکا شریک

نہ ٹھہراؤں ... میں اوسیکی طرف بلاتا ہوں اور اوسیکی طرف مجھے پھرنا - اور اوسیطرح ہمنے اوتارا یہ حکم عربی زبان میں فیصلہ اوتارا

اور ای سننے والے اگر تو اونکی خواہشوں پر چلیگا بعد اوس کے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ کے ہاتھ سے نہ تیرا کوئی حمایتی ہوگا نہ بچانے والا

ع

اور بھیجے ہیں ہمنے ... پہلے رسول بہت اور انکو دی بیبیاں اور بچے اور کسی رسول کا کام نہیں کہ لاوے کوئی نشانی بے اذن

اللہ کے ہر وعدہ کی ایک لکھت ہے - اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اور اصل کتاب اوسیکے پاس ہے

اور اگر ہم تجھے دکھا دیں کوئی وعدہ جو ہم کرتے ہیں ان سے یا تجھے بلا لیں اپنے پاس تو تیرا ذمہ تو پہنچا دینا

ہے اور حساب لینا ہمارا ذمہ ہے - کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو ہر طرف سے اوسکو گھٹاتے اور

اللہ حکم فرماتا ہے اوسکا حکم پھیرنے والا کوئی نہیں اور وہ شتاب حساب لینے والا ہے اور داو کر چکے ہیں جو اونسے اگلے تھے

سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سارا داؤ جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر جی اور اب جانینگے کافر کسکا ہوتا ہے

پچھلا گھر - اور کافر کہتے ہیں تو بھیجا ہوا نہیں تو کہہ اللہ بس ہے گواہ میرے اور تمہارے بیچ اور وہ جسکو خبر ہے کتاب کی

ع

سورۂ ابراہیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الٓر ایک کتاب ہے کہ ہمنے اوتاری تیری طرف کہ تو نکالے لوگوں کو اندھیروں سے اوجالے میں اونکے رب کے حکم سے اوسکی راہ پر جو

زبردست ہے سب خوبیوں والا اللہ ہے جسکا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کو خرابی ہے ایک

سخت عذاب سے جو پسند رکھتے ہیں دنیا کی زندگی آخرت سے اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈتے ہیں اوسمیں کجی وہ

دور کی گمراہی میں ہیں اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہمنے مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی کہ اونکو سمجھاوے پھر اللہ گمراہ

کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے اور وہی ہے زبردست حکمت والا اور بھیجا ہمنے موسی کو اپنی نشانیاں دیکر

کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے اوجالے میں اور یاد دلا اونکو دن اللہ کے البتہ اسمیں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے

شکر گذار کو اور جب کہا موسی نے اپنی قوم سے یاد کرو اپنے اوپر اللہ کا احسان جب اوسنے چھڑایا تمکو فرعون والوں سے

جو تمکو بری مار دیتے تھے اور تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور اسمین تمھارے
رب کا بڑا فضل ہوا۔ اور یاد کرو جب تمھارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانوگے تو مین تمھین اور دونگا اور
اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب سخت ہی۔ اور موسے نے کہا اگر تم اور زمین مین جتنے ہین سب کافر ہو جاؤ تو بیشک
اللہ بے پرواہ سب خوبیون والا ہی۔ کیا تمھین اونکی خبرین نہ آئین جو تمسے پہلے تھی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو
اونکے بعد ہوئے اونھین اللہ ہی جانے اونکے رسول اونکے پاس روشن دلیلین لیکر آئے تو وہ اپنے ہاتھ اپنے موہنہ کیطرف لیگئے
اور بولے ہم منکر ہین اوسکے جو تمھارے ہاتھ بھیجا گیا اور جس راہ کیطرف ہمین بلاتے ہو اوسمین ہمین وہ شک ہی کہ بات
کھلنے نہین دیتا۔ اونکے رسولون نے کہا کیا اللہ مین شک ہی آسمانون اور زمین کا بنانیوالا تمھین بلاتا ہی کہ تمھارے
کچھ گناہ بخشے اور ~~تمھین ٹھہرا رکھے~~ موت کے مقرر وقت تک تمھاری زندگی بے عذاب کاٹ دے بولے تم تو ہمین

٢٥٩

جیسے آدمی ہو تم چاہتے ہو کہ ہمین اوس سے باز رکھو جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے اب کوئی روشن سند ہمارے پاس لے آؤ
اونکے رسولون نے اونسے کہا ہم ہین تو تمھاری طرح انسان مگر اللہ اپنے بندون مین جسپر چاہے احسان فرماتا ہی اور ہمارا
کام نہین کہ ہم تمھارے پاس کچھ سند لے آئین مگر اللہ کے حکم سے اور مسلمانونکو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے۔ اور ہمین
کیا ہوا کہ اللہ پر بھروسا نکرین اوسنے تو ہماری راہین ہمین دکھا دین اور ہم ضرور صبر کرینگے تمھارے ~~ایذا~~ پر اور
بھروسا کرنے والونکو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے۔ اور کافرون نے اپنے رسولون سے کہا ہم ضرور تمھین اپنی زمین سے نکالدینگے
یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو اونھین اونکے رب نے وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالمونکو ہلاک کرینگے۔ اور ضرور ہم تمکو اونکے بعد زمین مین
بسائینگے یہ اوسکے لیے ہی جو میرے حضور کھڑے ہونیسے ڈرے اور مینے جو عذاب کا حکم سنایا ہی اوس سے خوف کرے۔ اور اونھون نے
فیصلہ مانگا اور ہر سرکش ہٹ دھرم نامراد ہوا۔ جہنم اوسکے پیچھے لگی اور اوسے پیپ کا پانی پلایا جائیگا۔ بمشکل
اوسکا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لیگا اور گلے سے نیچے اوتارنیکی امید نہوگی اور اوسے ہر طرف سے موت آئیگی اور مریگا نہین
اور اوسکے پیچھے ایک گاڑھا عذاب۔ کافرون کا حال ایسا ہی کہ اونکے کام ہین جیسے راکھ کہ اوسپر ہوا کا سخت جھونکا
اپنے رب سے منکر ہوئے

ص ہم جو ہمین ستاتے ہو
۱۳ ... آسمانون

آیا آنے والا ہے جس دن میں ساری کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ لگیگا یہی ہے دور کی گمراہی ۔ کیا نہیں ~~دیکھا~~ تو نے دیکھا کہ اللہ نے
آسمان و زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو تمھیں بیجائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۔ اور
سب اللہ کے حضور سامنے حاضر ہونگے تو جو کمزور تھے وہ بڑائی والوں سے کہینگے ہم تمھارے تابع تھے کیا تمسے ہو سکتا ہے کہ اللہ کے
عذاب میں سے کچھ ہمپر سے ٹالو دو کہینگے اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمھیں کرتے ہمپر ایک سا ہے چاہے بیقراری کریں
یا صبر سے رہیں ہمیں کہیں پناہ نہیں ۔ اور شیطان کہیگا جب فیصلہ ہوچکیگا بیشک اللہ نے تمکو سچا وعدہ دیا تھا اور
میں نے جو تمکو وعدہ دیا تھا وہ میں نے تمسے جھوٹا کیا اور میرا تمپر کچھ قابو نہ تھا مگر یہی کہ میں نے تمکو بلایا تم نے میری مان لی تو اب مجھپر
الزام نہ رکھو خود اپنے اوپر الزام رکھو نہ میں تمھاری فریاد کو پہنچ سکوں نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکو وہ جو پہلے تم نے مجھے شریک
ٹھہرایا تھا میں اوس سے سخت بیزار ہوں بیشک ظالموں کیلیے دردناک عذاب ہے ۔ اور وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے
وہ باغوں میں داخل کیے جائینگے جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ اونمیں رہیں اپنے رب کے حکم سے اوسمیں اونکے ملتے وقت کا اکرام سلام ہے
کیا تم نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی جیسے پاکیزہ درخت جسکی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں
ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کیلیے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں ۔ اور گندی بات
کی مثال جیسے ایک گندہ پیڑ کہ زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا اب اوسے کوئی قیام نہیں ۔ اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں
کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے کرے ۔ کیا تم نے اونھیں نہ دیکھا جنھوں
نے اللہ کی نعمت ناشکری کے ساتھ بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اوتارا ۔ وہ جو دوزخ ہے اوسکے اندر جائینگے اور کیا ہی
بری ٹھہرنے کی جگہ ۔ اور اللہ کیلیے برابر والے ٹھہرائے کہ اوسکی راہ سے بہکا دیں تم فرماؤ کچھ برت لو کہ تمھارا انجام آگ ہے
میرے اون بندوں سے فرماؤ جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ
کریں اوس دن کے آنے سے پہلے جسمیں نہ سوداگری ہوگی نہ یارانہ ۔ اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اوتارا

ع ۱۶

ابراہیم

تو اوس سے کچھ تمھاری کھانیکو پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتی کو مسخر کیا کہ اوسکے حکم سے دریا میں چلے اور تمھارے لیے ندیاں
مسخر کیں - اور تمھارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو برابر چل رہے ہیں اور تمھارے لیے رات اور دن مسخر کیے
اور تمھیں بہت کچھ جو مانگا دیا اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نکر سکوگے بیشک آدمی بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے

ع ١٦

اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اس شہر کو امان والا کردے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پوجنے سے
بچا - اے میرے رب بیشک بتوں نے بہت لوگ بہکا دیے تو جسنے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جسنے میرا کہا نہ مانا
تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے - اے میرے رب میں نے اپنی کچھ اولاد ایک نالے میں بسائی جسمیں کھیتی نہیں ہوتی
تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے ہمارے رب اسلیے کہ وہ نماز قائم رکھیں تو تو لوگوں کے کچھ دل اونکی طرف مائل کردے
اور اونھیں کچھ پھل کھانیکو دے شاید وہ احسان مانیں - اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو
ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں زمین میں نہ آسمان میں - سب خوبیاں اللہ کو جسنے مجھے بوڑھاپے
میں اسمعیل و اسحق دیے بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے - اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور
کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دعا سن لے - اے ہمارے رب مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور سب
مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا - اور ہرگز اللہ کو بیخبر نجاننا ظالموں کے کام سے اونھیں ڈھیل

ع ١٧

نہیں دے رہا ہے مگر ایسے دن کے لیے جسمیں آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی - بے تحاشا دوڑتے نکلینگے اپنی سر اوٹھائے
ہوئے کہ اونکی پلک اونکی طرف لوٹتی نہیں اور اونکے دلوں میں کچھ سکت نہ ہوگی - اور لوگوں کو اوس دن سے ڈراو
جب اونپر عذاب آئیگا تو ظالم کہینگے اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا مانیں اور رسولوں کی
غلامی کریں تو کیا تم پہلے قسم نہ کھا چکے تھے کہ ہمیں دنیا سے کہیں ہٹ کر جانا نہیں - اور تم اونکے گھروں میں بسے
جنھوں نے اپنا برا کیا تھا اور تمپر خوب کھل گیا ہم نے اونکے ساتھ کیسا کیا اور ہم نے تمھیں مثالیں دیکر بتا دیا - اور بیشک
وہ اپنا سا داؤں چلے اور اونکا داؤں اللہ کے قابو میں ہے اور اونکا داؤں کچھ ایسا نہ تھا جس سے یہ پہاڑ ٹل جائیں -

تو ہرگز خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلاف کرے گا بیشک اللہ غالب ہے بدلا لینے والا۔ جس دن بدل دی جاوےگی
زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہونگے آگے اللہ کے جو اکیلا ہے زبردست ہے۔ اور
دیکھے گا تو گنہگاروں کو اوس دن جکڑے ہوئے زنجیروں میں ایک دوسرے سے۔ اونکے کرتے رال کے ہونگے اور اونکے چہروں کو آگ ڈھانپ
لیگی۔ اسلیے کہ اللہ ہر جان کو اوسکی کمائی کا بدلا دے بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ یہ لوگوں کو حکم
پہنچانا ہے اور اسلیے کہ وہ اوس سے ڈرائے جاویں اور اسلیے کہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور اسلیے کہ عقل والے
نصیحت مانیں ۵۲

سورۃ الحجر

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

الٓر یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور روشن قرآن کی۔ بہت آرزو کرینگے کافر کاش مسلمان ہوتے۔ اونہیں چھوڑ دو کہ کھائیں
اور برتیں اور امید اونہیں کھیل میں ڈالے تو اب جان جاوینگے۔ اور ہم نے جو بستی ہلاک کی اوسکا ایک جانا
ہوا نوشتہ تھا۔ کوئی گروہ اپنی مدت سے نہ آگے بڑھے نہ پیچھے ہٹے۔ اور بولے کہ اے وہ جس پر قرآن اوترا بیشک تو
دیوانہ ہے۔ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا اگر تو سچا ہو۔ ہم فرشتے بیکار نہیں اوتارتے اور وہ اوترتے تو انہیں
مہلت نہ ملے۔ بیشک ہم نے اوتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اسکے نگہبان ہیں۔ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے اگلی
امتوں میں رسول بھیجے۔ اور اونکے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر اوس سے ہنسی کرتے ہیں۔ ایسے ہی ہم اوس ہنسی
کو مجرموں کے دلوں میں راہ دیتے ہیں۔ وہ اوس پر ایمان نہیں لاتے اور اگلوں کی راہ پڑ چکی ہے۔ اور اگر ہم اونکے
لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھولدیں کہ دن کو اوسمیں چڑھتے۔ جب بھی یہی کہتے کہ ہماری نگاہ باندھ دی گئی ہے بلکہ ہم پر
جادو ہوا ہے۔ اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اوسے دیکھنے والوں کیلیے آراستہ کیا۔ اور اوسے ہم نے ہر شیطان
مردود سے محفوظ رکھا۔ مگر جو چوری چھپے سننے جائے تو اوسکے پیچھے پڑتا ہے روشن شعلہ۔ اور ہم نے زمین پھیلائی اور اوسمیں
لنگر ڈالے اور اوسمیں ہر چیز اندازے سے اوگائی۔ اور تمہارے لیے اوسمیں روزیاں کردیں اور وہ کردیے جنھیں تم

وروزی نہیں دیتے - اور کوئی چیز نہیں ہے جسکے ہمارے پاس خزانے نہیں اور ہم اوسے نہیں اوتارتے مگر ایک معلوم
اندازہ سے - اور ہمنے ہوائیں بھیجیں بادلونکو بار ور کرنیوالیاں تو ہمنے آسمان سے پانی اوتارا پھر وہ تمہیں
پینے کو دیا اور تم کچھ اوسکے خزانچی نہیں - اور بیشک ہمہیں جلاتے ہیں اور ہمہیں مارتے ہیں اور ہمہیں وارث ہیں اور
بیشک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں آگے بڑھے اور بیشک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں پیچھے رہے - اور بیشک
تمہارا رب ہی انکو قیامت میں اوٹھائیگا بیشک وہی علم و حکمت والا ہے - اور بیشک ہمنے آدمی کو بجتی ہوئی
مٹی سے بنایا جو اصل میں ایک سیاہ بودار گارا تھی - اور جنکو اوس سے پہلے بنایا بے دہوئیں کی آگ سے - اور یاد کرو جب
تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں آدمی کو بنانے والا ہوں بجتی مٹی سے جو بدبودار سیاہ گارا ہے - تو جب میں
اوسے ٹھیک کر لوں اور اپنی طرف کی روح (خاص معزز) اوسمیں پھونکوں تو اوسکے لیے سجدہ میں گر پڑنا - تو جتنے فرشتے تھے سب کے ۱۵
سب سجدہ میں گرے مگر ابلیس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ مانا - فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنیوالوں سے
الگ رہا - بولا مجھے زیبا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے بجتی مٹی سے بنایا جو سیاہ بودار گارے سے تھی - فرمایا
تو جنت سے نکل جا کہ تو مردود ہے - اور بیشک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے - بولا اے میرے رب تو مجھے مہلت دے اوس
دن تک کہ وہ اوٹھائے جائیں - فرمایا تو تو اونمیں ہے جنکو اوس معلوم وقت کے دن تک مہلت ہے - بولا اے رب میرے قسم
اسکی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا میں انکو زمین میں بھلاوے دونگا اور ضرور میں اون سبکو بے راہ کر دونگا - مگر جو اونمیں تیرے چنے ہوئے
بندے ہیں - فرمایا یہ راستہ سیدھا میری طرف آتا ہے - بیشک میرے بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں سوا اون گمراہوں کے
جو تیرا ساتھ دیں - اور بیشک جہنم اون سبکا وعدہ ہے - اوسکے سات دروازے ہیں ہر دروازے کیلیے اونمیں سے
ایک حصہ بٹا ہوا ہے - بیشک ڈر والے باغوں اور چشموں میں ہیں - اونسے کہا جائیگا داخل ہو سلامتی کے ساتھ امان میں -
اور ہمنے اونکے سینوں میں جو کچھ کینے تھے سب کھینچ لیے آپس میں بھائی ہیں تختوں پر روبرو بیٹھے - نہ اونہیں اوسمیں
کچھ تکلیف پہنچے نہ وہ اوسمیں سے نکالے جائیں - خبر دو میرے بندونکو کہ بیشک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان - اور

ع۲ ع۳

میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔ اور اونھیں احوال سنا دو ابراہیم کے مہمانوں کا۔ جب وہ اوسکے
پاس آئے تو بولے سلام۔ کہا ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے۔ اونھوں نے کہا ڈریے نہیں ہم آپکو ایک علم والے لڑکے کی بشارت
دیتے ہیں۔ کہا کیا اسپر مجھکو بشارت دیتے ہو کہ مجھکو بڑھاپا پہنچ گیا۔ پس کاہے پر بشارت دیتے ہو۔ کہا ہمنے آپکو سچی بشارت
دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔ کہا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔ کہا پھر تمہارا کیا کام ہے
اے فرشتو۔ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط کے گھر والے ان سب کو ہم بچا لینگے۔ مگر اوسکی
عورت ہم ٹھہرا چکے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے۔ تو جب لوط کے گھر فرشتے آئے۔ کہا تم تو کچھ بیگانہ
لوگ ہو۔ کہا بلکہ ہم تو آپکے پاس وہ لائے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپکے پاس سچا حکم لائے ہیں اور
ہم بیشک سچے ہیں۔ تو اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے لیکر چل دیجیے اور آپ اونکے پیچھے چلیے اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ
دیکھے اور جہاں کو حکم ہے سیدھے چلے جایے۔ اور ہمنے اوسے اس حکم کا فیصلہ سنا دیا کہ صبح ہوتے ان کافروں کی جڑ کٹ جائیگی۔
اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔ لوط نے کہا یہ میرے مہمان ہیں مجھکو فضیحت نکرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نکرو۔
بولے کیا ہمنے تمھیں منع نکیا تھا اوروں کے معاملے میں دخل نہ دو۔ کہا یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں اگر تمھیں
کرنا ہے۔ اے محبوب تمھاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔ تو دن نکلتے اونھیں چنگھاڑ نے آلیا۔
تو ہمنے اوس بستی کا اوپر کا حصہ اوسکے نیچے کا حصہ کردیا اور اونپر کنکر کے پتھر برسائے۔ بیشک اسمیں نشانیاں ہیں فراست
والوں کیلیے۔ اور بیشک وہ بستی اوس راہ پر ہے جو اب تک چلتی ہے۔ بیشک اسمیں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلیے
اور بیشک جھاڑی والے ضرور ظالم تھے۔ تو ہمنے اونسے بدلا لیا اور بیشک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر
پڑتی ہیں۔ اور بیشک حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ اور ہمنے اونکو اپنی نشانیاں دیں تو وہ اون سے منہ پھیرے رہے۔ اور
وہ پہاڑوں میں گھر تراشتے تھے بیخوف۔ تو اونھیں صبح ہوتے چنگھاڑ نے آلیا۔ تو اونکی کمائی کچھ اونکے کام نہ آئی۔ اور
ہمنے آسمان اور زمین اور جو کچھ اونکے درمیان ہے عبث نہ بنایا اور بیشک قیامت آنیوالی ہے تو تم اچھی طرح درگزر کرو۔

بیشک تمھارا رب وہی ہے بہت پیدا کرنیوالا جاننے والا ہے ۔ اور بیشک ہمنے تمکو سات آیتیں دیں جو دوہرائی جاتی ہیں
اور عظمت والا قرآن ۔ اپنی آنکھ اوٹھا کر اوس چیز کو نہ دیکھو جو ہمنے اونکو کچھ جوڑونکو برتنے کو دی اور اونکا کچھ غم نکھاؤ
اور مسلمانونکو اپنی رحمت کے پروں میں لیلو ۔ اور فرماؤ کہ میں ہی ہوں صاف ڈر سنانیوالا ۔ اوس عذاب سے جیسا
۲۴۸
ہمنے بانٹنے والوں پر اوتارا جنھوں نے کلام الٰہی کو تکے بوٹی کر لیا ۔ تو تمھارے رب کی قسم ہم ضرور اون سب سے پوچھینگے
جو کچھ وہ کرتے تھے ۔ تو کھلا کہدو جس بات کا تمھیں حکم ہے اور مشرکوں سے موہنہ پھیر لو ۔ ہم بیشک ان ہنسنے
والوں پر تمھیں کفایت کرتے ہیں ۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو اب جان جائینگے ۔ اور بیشک
ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے تم دل تنگ ہوتے ہو ۔ تو اپنے رب کو سراہتے ہوئے اوسکی پاکی بولو اور سجدہ والونمیں ہو ۔
اور مرتے دم تک اپنے رب کی عبادت میں رہو ۔ ع ۶

سورة النحل

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ۔

اب آتا ہے اللہ کا حکم تو اوسکی جلدی نکرو پاکی اور برتری ہے اوسے اونکے شریکوں سے ۔ ملائکہ کو ایمان کی جان یعنی وحی لیکر اپنے جن بندوں پر
چاہتا ہے اوتارتا ہے کہ ڈر سناؤ کہ میرے سوا کسیکی بندگی نہیں تو مجھسے ڈرو ۔ اوسنے آسمان اور زمین بجا بنائے وہ اونکے شرک سے
برتر ہے ۔ آدمی کو ایک نتھری بوند سے بنایا تو جبھی وہ کھلا جھگڑالو ہے ۔ اور چوپائے پیدا کیے اونمیں تمھارے لیے گرم لباس
اور منفعتیں ہیں اور اونمیں سے کھاتے ہو ۔ اور تمھارا اونمیں تجمل ہے جب اونھیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے
کو چھوڑتے ہو ۔ اور وہ تمھارے بوجھ اوٹھا کر لیجاتے ہیں ایسے شہر کیطرف کہ تم اوس تک نہ پہنچتے مگر ادھ مرے ہو کر
بیشک تمھارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے ۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کہ اونپر سوار ہو اور زینت کیلیے اور وہ پیدا
کریگا جسکی تمھیں خبر نہیں ۔ اور بیچ کی راہ ٹھیک اللہ تک ہے اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے اور چاہتا تو تم سبکو راہ پر لاتا ۔ ع
وہی ہے جسنے آسمان سے پانی اوتارا اوس سے تمھارا پینا ہے اور اوس سے درخت ہیں جن سے چراتے ہو ۔ اوس پانی سے کھیتی
اوگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بیشک اسمیں نشانی ہے دھیان کرنیوالونکو ۔ اور اوسنے تمھارے لیے

مسخر کیے رات اور دن اور سورج اور چاند اور ستارے اوسکے حکم کے باندھے ہین بیشک اسمین نشانیان ہین عقلمندونکو ۔ اور وہ
جو تمھارے لیے زمین مین پیدا کیا رنگ برنگ بیشک اسمین نشانی ہے یاد کرنیوالونکو ۔ اور وہی ہے جسنے تمھارے لیے دریا مسخر کیا
کہ اوسمین سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اوسمین سے گہنا نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تو اوسمین کشتیان دیکھے کہ پانی چیر کر چلتی
ہین اور اسلیے کہ تم اوسکا فضل تلاش کرو اور کہین احسان مانو ۔ اور اوسنے زمین مین لنگر ڈالے کہ کہین تمھین لیکر
نہ کانپے اور نہریان اور رستے کہ کہین تم راہ پاؤ ۔ اور علامتین اور ستارے سے وہ راہ پاتے ہین ۔ تو کیا جو بنائے وہ ایسا
ہو جائیگا جو نہ بنائے تو کیا تم نصیحت نہین مانتے ۔ اور اگر اللہ کی نعمتین گنو تو اونھین شمار نہ کر سکوگے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ۔ اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہو ۔ اور اللہ کے سوا جنکو پوجتے ہین وہ کچھ بھی نہین بناتے اور خود بنائے ہوئے
ہین ۔ مردے ہین زندہ نہین اور اونھین خبر نہین کہ کب اوٹھائے جائینگے ۔ تمھارا معبود ایک معبود ہے تو وہ جو آخرت پر
ایمان نہین لاتے اونکے دل منکر ہین اور وہ مغرور ۔ فی الحقیقۃ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہین بیشک وہ مغرورونکو
پسند نہین فرماتا ۔ اور جب اونسے کہا جائے تمھارے رب نے کیا اوتارا کہین اگلون کی کہانیان ہین ۔ کہ قیامت کے دن اپنے بوجھ پورے
اوٹھائین اور کچھ بوجھ اونکے جنھین اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہین سنلو کیا ہی برا بوجھ اوٹھاتے ہین ۔ بیشک اونسے اگلون
نے فریب کیا تھا تو اللہ نے اونکی چنائی کو نیو سے لیا تو اوپر سے اونپر چھت گر پڑی اور عذاب اونپر وہان سے آیا جہانکی اونھین خبر نتھی
پھر قیامت کے دن اونھین رسوا کریگا اور فرمائیگا کہان ہین میرے وہ شریک جنمین تم جھگڑتے تھے علم والے کہینگے آج ساری
رسوائی اور برائی کافرون پر ہے ۔ وہ کہ فرشتے اونکی جان نکالتے ہین اس حال پر کہ وہ اپنا برا کر رہے تھے اب صلح
ڈالینگے کہ ہم تو کچھ برائی نکرتے تھے ہان کیون نہین بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو تمھارے کوتک تھے ۔ اب جہنم کے دروازون مین جاؤ
کہ ہمیشہ اوسمین رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا متکبرونکا ۔ اور ڈر والون سے کہا گیا تمھارے رب نے کیا اوتارا بولے خوبی جنھون نے
اس دنیا مین بھلائی کی اونکیلیے بھلائی ہے اور بیشک پچھلا گھر سب سے بہتر اور ضرور کیا ہی اچھا گھر پرہیزگارونکا ۔
بسنے کے باغ جنمین جائینگے اونکے نیچے نہرین رواں اونھین وہان ملیگا جو چاہین اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگارونکو ۔

وہ جنکی جان نکالتے ہیں فرشتے ستھرے پنے میں یہ کہتے ہوئے کہ تم پر سلامتی ہو جنت میں جاؤ بدلا اپنے کیے کا ۔ کاہیکے
انتظار میں ہیں مگر اسکے کہ فرشتے آئیں یا تمھارے رب کا عذاب آئے اونسے اگلوں نے بھی ایسا ہی کیا اور اللہ نے اونپر
ظلم نکیا ہاں وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۔ تو اونکی بری کمائیاں اونپر پڑیں اور اونھیں گھیر لیا اوسنے
جسپر ہنستے تھے ۔ اور مشرک بولے اللہ چاہتا تو اوسکے سوا کچھ نہ پوجتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اوسکے
جدا ہوکر ہم کوئی چیز حرام ٹھہراتے ایسا ہی اون سے اگلوں نے کیا تو رسولوں پر کیا ہے مگر صاف پہنچا دینا ۔ اور بیشک
ہر امت میں سے ہم نے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو اور شیطان سے بچو تو اونمیں کسیکو اللہ نے راہ دکھائی اور کسی پر
گمراہی ٹھیک اوتری تو زمین میں چل پھر کر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانیوالونکا ۔ اگر تم اونکی
ہدایت کی حرص کرو تو بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے گمراہ کرے اور اونکا کوئی مددگار نہیں ۔ اور اونھوں نے اللہ
کی قسم کھائی اپنے حلف میں حد کی کوشش سے کہ اللہ مردے نہ اوٹھائیگا ہاں کیوں نہیں سچا وعدہ اوسکے ذمہ پر لیکن اکثر
لوگ نہیں جانتے ۔ اسلیئے کہ اونھیں صاف بتادے جس بات میں جھگڑتے تھے اور اسلیئے کہ کافر جان لیں کہ وہ
جھوٹے تھے ۔ جو چیز ہم چاہیں اوسے ہمارا فرمانا یہی ہوتا ہے کہ ہم کہیں ہوجا وہ فوراً ہوجاتی ہے ۔ اور جنھوں نے اللہ
کی راہ میں اپنے گھربار چھوڑے مظلوم ہوکر ضرور ہم اونھیں دنیا میں اچھی جگہ دینگے اور بیشک آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے
کسی طرح لوگ جانتے ۔ وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جنکی
طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمھیں علم نہیں ۔ روشن دلیلیں اور کتابیں لیکر اور اے محبوب ہم نے تمھاری
طرف یہ یادگار اوتاری کہ تم لوگوں سے بیان کردو جو اونکی طرف اوترا اور کہیں وہ دھیان کریں ۔ تو کیا جو لوگ بری مکر کرتے
ہیں اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اونھیں زمین میں دھنسادے یا اونھیں وہاں سے عذاب آئے جہاں سے اونھیں خبر نہ ہو
یا اونھیں چلتے پھرتے پکڑلے کہ وہ تھکا نہیں سکتے ۔ یا اونھیں نقصان دیتے دیتے گرفتار کرلے کہ بیشک تمھارا رب
نہایت مہربان رحم والا ہے ۔ اور کیا اونھوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے بنائی ہے اوسکی پرچھائیاں داہنے اور بائیں جھکتی ہیں

اللہ کو سجدہ کرتی ہے اور وہ اوسکے حضور ذلیل ہیں — اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں چلنے والا
ہے اور فرشتے اور وہ غرور نہیں کرتے — اپنے اوپر اپنے رب کا خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو اونھیں حکم ہوتا ہے
اور اللہ نے فرمایا دو خدا نہ ٹھہراؤ وہ تو ایک ہی معبود ہے تو مجھی سے ڈرو — اور اوسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اوسی
کی فرمانبرداری لازم ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی دوسرے سے ڈروگے — اور تمھارے پاس جو نعمت ہے سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب
تمھیں تکلیف پہنچتی ہے تو اوسکی طرف پناہ لیجاتے ہو — پھر جب وہ تمسے برائی ٹال دیتا ہے تو تم میں ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے
لگتا ہے — کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں تو کچھ برت لو تو عنقریب جان جاوگے — اور انجانی چیزوں کیلیے ہماری دی ہوئی روزی
میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تمسے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے — اور اللہ کیلیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں پاکی
ہے اوسکو اور اپنے لیے جو اپنا جی چاہتا ہے — اور جب اونمیں کسیکو بیٹی ہونیکی خوشخبری دیجاتی ہے تو دن بھر اوسکا مونہہ کالا رہتا ہے
اور وہ غصہ کھاتا ہے — لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اوس بشارت کی برائی کے سبب کیا اوسے ذلت کے ساتھ رکھیگا یا اوسے
مٹی میں دبا دیگا ارے بہت ہی برا حکم لگاتے ہیں — جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اونھیں کا برا حال ہے اور اللہ کی شان
سب سے بلند اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اونکے ظلم پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا
لیکن اونھیں ایک ٹھہرائے وعدہ تک مہلت دیتا ہے پھر جب اونکا وعدہ آئیگا نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں —
اور اللہ کیلیے وہ ٹھہراتے ہیں جو اپنے لیے ناگوار ہے اور اونکی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ اونکے لیے بھلائی ہے تو آپ ہی ہوا کہ
اونکے لیے آگ ہے اور وہ حد سے گزارے ہوئے ہیں — خدا کی قسم ہمنے تمسے پہلے کتنی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے
اونکے کوتک اونکی آنکھوں میں بھلا کر دکھائے تو آج وہی اونکا رفیق ہے اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے — اور ہمنے
تمپر یہ کتاب نہ اوتاری مگر اسلیے کہ تم لوگوں پر روشن کردو جس بات میں اختلاف کریں اور ہدایت اور رحمت
ایمان والوں کیلیے — اور اللہ نے آسمان سے پانی اوتارا تو اوس سے زمین کو زندہ کر دیا اوسکے مرے پیچھے بیشک اسمیں
نشانی ہے اونکو جو کان رکھتے ہیں ۔ اور بیشک تمھارے لیے چوپایوں میں نگاہ حاصل ہونیکی جگہ ہے ہم تمھیں پلاتے اوس چیز میں سے

جو اونکے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ گلے سے سہل اوترتا پینے والونکیلیے - اور کھجور اور انگور
کے پھلوں میں سے کہ اوس سے نبیذ بناتے ہیں اور اچھا رزق بیشک اسمیں نشانی ہے عقل والونکو - اور تمھارے رب نے
شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور چھتوں میں - پھر ہر قسم کے پھل میں سے کھا اور اپنے رب
کی راہیں چل کہ تیرے لیے نرم و آسان ہیں اوسکے پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے جسمیں لوگونکی
تندرستی ہے بیشک اسمیں نشانی ہے دھیان کرنے والونکو - اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھاری جان قبض کریگا اور تم میں
کوئی سب سے ناقص عمر کیطرف پھیرا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نجانے بیشک اللہ سب کچھ جانتا سب کچھ کرسکتا ہے ع

ع ۱۵ ۱۵ شعبان

اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر رزق میں بڑائی دی تو جنھیں بڑائی دی ہے وہ اپنا رزق اپنے باندی غلاموں کو نہ پھیر دینگے کہ وہ
سب اوسمیں برابر ہوجائیں تو کیا اللہ کی نعمت سے مکرتے ہیں - اور اللہ نے تمھارے لیے تمھاری جنس سے عورتیں بنائیں
اور تمھارے لیے تمھاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کیے اور تمھیں ستھری چیزوں سے روزی دی تو کیا جھوٹی بات
پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے منکر ہوتے ہیں - اور اللہ کے سوا ایسونکو پوجتے ہیں جو اونھیں آسمان یا زمین سے
کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ کچھ کرسکتے ہیں - تو اللہ کیلیے مانند نہ ٹھہراؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم
نہیں جانتے - اللہ نے ایک کہاوت بیان فرمائی ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک آپ کچھ مقدور نہیں رکھتا اور ایک وہ جسے ہم نے
اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی تو وہ اوسمیں سے خرچ کرتا ہے چھپے اور ظاہر کیا وہ برابر ہوجائینگے سب خوبیاں اللہ کو
ہیں بلکہ اونمیں اکثر کو خبر نہیں - اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی دو مرد ایک گونگا جو کچھ کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے آقا
پر بوجھ ہے جدھر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے کیا برابر ہوجائیگا وہ اور وہ جو انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھی راہ پر ہے ع اور اللہ
ہی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اور قیامت کا معاملہ نہیں مگر جیسے ایک پلک کا مارنا بلکہ اس سے بھی قریب
بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے - اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کچھ نجانتے تھے اور تمھیں کان

۱۷

اور آنکھیں اور دل دیے کہ تم احسان مانو۔ کیا انہوں نے پرندے نہ دیکھے حکم کے باندھے آسمان کی فضا میں انہیں کوئی نہیں روکتا
سوا اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کو۔ اور اللہ نے تمہیں گھر دیے بسنے کو اور تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے
کچھ گھر بنائے جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں تمہارے سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن اور ان کی اون اور ببر اور بالوں سے کچھ
گرستی کا سامان اور برتنے کی چیزیں ایک وقت تک۔ اور اللہ نے تمہیں اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے سائے دیے اور تمہارے
لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے کچھ پہناوے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچائیں اور کچھ پہناوے کہ لڑائی میں تمہاری
حفاظت کریں یونہی اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے کہ تم فرمان مانو۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اے محبوب تم پر نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔
اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں پھر اس سے منکر ہوتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں ع اور جس دن ہم اوٹھائینگے ہر امت
میں سے ایک گواہ پھر کافروں کو نہ اجازت ہو نہ وہ منائے جائیں۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھینگے اسی وقت سے نہ وہ انہیں
سے ہلکا ہو نہ انہیں مہلت ملے۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے شریکوں کو دیکھینگے کہینگے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ہم
تیرے سوا پوجتے تھے تو وہ ان پر بات پھینکینگے کہ تم بیشک جھوٹے ہو۔ اور اس دن اللہ کی طرف عاجزی سے گرینگے اور ان سے گم ہو جائینگی
جو بناوٹیں کرتے تھے۔ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم نے عذاب پر عذاب بڑھایا بدلا ان کے فساد کا۔ اور
جس دن ہم ہر گروہ میں ایک گواہ انہیں میں سے اوٹھائینگے کہ ان پر گواہی دے اور اے محبوب تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائینگے
اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو ع بیشک اللہ حکم فرماتا
ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے
کہ تم دھیان کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب قول باندھو اور قسمیں مضبوط کر کے نہ توڑو اور تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن کر چکے ہو
بیشک اللہ تمہارے کام جانتا ہے۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہو جس نے اپنا سوت مضبوطی کے بعد ریزہ ریزہ کر کے توڑ دیا اپنی قسمیں
آپس میں ایک بے اصل بہانہ بناتے ہو کہ کہیں ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ نہ ہو اللہ تو اس سے تمہیں آزماتا ہے اور ضرور
تم پر صاف ظاہر کر دیگا قیامت کے دن جس بات میں جھگڑتے تھے۔ اور اللہ چاہتا تو تم کو ایک ہی امت کرتا لیکن اللہ گمراہ کرتا ہے جسے

چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے اور ضرور تم سے تمہارے کام پوچھے جائینگے - اور اپنی قسمیں آپس میں بے اصل بہانہ نہ بناؤ کہ کہیں کوئی
پاؤں جمنے کے بعد نہ پھسل جائے اور تمہیں برائی چکھنی ہو بدلا اسکا کہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور تمہیں بڑا عذاب ہو
اور اللہ کے عہد پر تھوڑے دام مول نہ لو بیشک وہ جو اللہ کے پاس ہے تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو - جو تمہارے پاس ہے
ہو چکیگا اور جو اللہ کے پاس ہے ہمیشہ رہنے والا ہے اور ضرور ہم صبر کرنیوالوں کو انکا وہ صلہ دینگے جو انکے سب سے اچھے کام
کے قابل ہو - جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو ضرور ہم اوسے اچھی زندگی جلائینگے اور ضرور اونھیں اونکا نیگ دینگے
جو اونکے سب سے بہتر کام کے لائق ہو - تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے بیشک اوسکا کوئی
قابو نہیں ان پر جو ایمان لائے اور اپنے رب ہی پر بھروسا رکھتے ہیں - اوسکا قابو تو انھیں پر ہے جو اوس سے دوستی کرتے ہیں
اور اوسے شریک ٹھہراتے ہیں - اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو اوتارتا ہے
کافر کہیں تم تو یونہی بنالاتے ہو بلکہ اون میں اکثر کو علم نہیں - تم فرماؤ اوسے پاکیزگی کی روح نے اوتارا تمہارے رب کی
طرف سے ٹھیک ٹھیک کہ اوس سے ایمان والوں کو ثابت قدم کرے اور ہدایت اور بشارت مسلمانوں کو - اور بیشک ہم جانتے ہیں
کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جسکی طرف ڈھالتے ہیں اوسکی زبان عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان - بیشک وہ
جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ اونھیں راہ نہیں دیتا اور انکے لیے دردناک عذاب ہے - جھوٹ بہتان وہی باندھتے
ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں - جو ایمان لاکر اللہ کا منکر ہو سوا اوسکے جو مجبور کیا جائے اور
اوسکا دل ایمان پر جما ہوا ہو ہاں وہ جو دل کھول کر کافر ہو اون پر اللہ کا غضب ہے اور اونکو بڑا عذاب ہے - یہ اسلیے کہ
اونھوں نے دنیا کی زندگی آخرت سے پیاری جانی اور اسلیے کہ اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا - یہ ہیں وہ جنکے دل اور کان
اور آنکھوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے اور وہی غفلت میں پڑے ہیں - آپ ہی ہوا کہ آخرت میں وہی خراب ہیں - پھر بیشک
تمہارا رب اونکے لیے جنھوں نے اپنے گھر چھوڑے بعد اسکے کہ ستائے گئے پھر اونھوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بیشک تمہارا رب
اسکے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے - جس دن ہر جان اپنی ہی طرف جھگڑتی آئیگی اور ہر جان کو اوسکا کیا پورا بھر دیا جائیگا

اور اونپر ظلم نہو گا ۔ اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی ایک بستی کہ امان و اطمینان سے تھی ہر طرف سے اوسکی روزی کثرت
سے آتی تو وہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی تو اللہ نے اوسے یہ سزا چکھائی کہ اوسے بھوک اور
ڈر کا پہناوا پہنایا بدلا اونکے کئے کا ۔ اور بیشک اونکے پاس اونھیں میں سے ایک رسول تشریف لایا تو اونھوں نے اوسے
جھٹلایا تو عذاب نے پکڑا اور وہ بے انصاف تھے ۔ تو اللہ کی دی ہوئی روزی حلال پاکیزہ کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا
شکر کرو اگر تم اوسے پوجتے ہو ۔ تمپر تو یہی حرام کیا ہے مردار اور خون اور سوئر کا گوشت اور وہ جسکے ذبح کرتے وقت غیر خدا
کا نام پکارا گیا تو جو لاچار ہو نہ خواہش کرتا اور نہ حد سے بڑھتا تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور نہ کہو
اوسے جو تمھاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو بیشک جو اللہ پر جھوٹ
باندھتے ہیں اونکا بھلا نہیں ہوگا ۔ تھوڑا برتنا ہے اور اونکے لیے دردناک عذاب ۔ اور خاص یہودیوں پر ہمنے حرام فرمائیں
وہ چیزیں جو پہلے تمھیں سنائیں اور ہمنے اونپر ظلم نکیا ہاں وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۔ پھر بیشک تمھارا
رب اونکے لیے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر اسکے بعد توبہ کریں اور سنور جائیں بیشک تمھارا رب اسکے بعد ضرور بخشنے والا
مہربان ہے ۔ بیشک ابراہیم ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا اور مشرک نہ تھا ۔ اوسکے احسانوں
پر شکر کرنیوالا اللہ نے اوسے چن لیا اور اوسے سیدھی راہ دکھائی ۔ اور ہمنے اوسے دنیا میں بھلائی دی اور بیشک
وہ آخرت میں شایان قرب ہے ۔ پھر ہمنے تمھیں وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ہر باطل سے الگ تھا اور مشرک
نتھا ۔ ہفتہ تو اونھیں پر رکھا گیا تھا جو اوسمیں مختلف ہو گئے اور بیشک تمھارا رب قیامت کے دن اونمیں فیصلہ کر دیگا
جس بات میں اختلاف کرتے تھے ۔ اپنے رب کی راہ کیطرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے ۔ اور اونسے اوس طریقہ پر
بحث کرو جو سب سے بہتر ہو بیشک تمھارا رب خوب جانتا ہے جو اوسکی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے راہ والونکو ۔ اور اگر تم
سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تکلیف تمھیں پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر والونکو صبر سب سے اچھا ۔ اور اے محبوب
تم صبر کرو اور تمھارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور اونکا غم نکھاؤ اور اونکے فریبوں سے دلتنگ نہو ۔ بیشک اللہ اونکے ساتھ ہے جو
ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں ۱۲۸

ع ۱۲

ع ۱۳

سورۃ بنی اسرائیل
سبحن الذی

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

پاک ہے اوسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک جسکے گرداگرد ہمنے
برکت رکھی کہ ہم اوسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ اور ہمنے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور اوسے بنی اسرائیل
کیلیے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسیکو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ اے اونکی اولاد جنکو ہمنے نوح کے ساتھ سوار کیا بیشک وہ بڑا شکرگزار بندہ تھا۔
اور ہمنے بنی اسرائیل کو وحی بھیجی کتاب میں کہ ضرور تم زمین میں دو بار فساد مچاؤگے اور ضرور بڑا غرور کروگے پھر جب اون میں پہلی بار کا وعدہ
آیا ہمنے تم پر اپنے بندے بھیجے سخت لڑائی والے تو وہ شہروں کے اندر تمھاری تلاش کو گھسے اور یہ ایک وعدہ تھا جسے پورا
ہونا۔ پھر ہمنے اون پر اولٹ کر تمھارا حملہ کردیا اور تمکو مالوں اور بیٹوں سے مدد دی اور تمھیں بڑھا دیا اور
تمھارا جتھا بڑھا دیا۔ اگر تم بھلائی کروگے تو اپنا بھلا کروگے اور برا کروگے تو اپنا پھر جب دوسری بار کا وعدہ آیا کہ
دشمن تمھارے مونھ بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہوں جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قابو پائیں
تباہ کرکے برباد کردیں۔ قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کرینگے اور ہمنے
جہنم کو کافروں کا قیدخانہ بنایا ہے۔ بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے ایمان
والوں کو جو اچھے کام کریں کہ اونکے لیے بڑا ثواب ہے۔ اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہمنے اونکے لیے دردناک
عذاب تیار کر رکھا ہے اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے اور آدمی بڑا جلدباز ہے۔ اور ہمنے رات
اور دنکو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی رکھی اور دنکی نشانی دکھانیوالی کی کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور برسوں
کی گنتی اور حساب جانو اور ہمنے ہر چیز خوب جدا جدا ظاہر فرما دی۔ اور ہر انسان کی قسمت ہمنے اوسکے گلے سے لگادی ہے
اور اوسکے لیے قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالینگے جسے کھلا ہوا پائیگا۔ فرمایا جائیگا کہ اپنا نامہ پڑھ آج تو خود ہی اپنا
حساب کرنیکو بہت ہے۔ جو راہ پر آیا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا اور جو بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا اور کوئی بوجھ
اوٹھانیوالی جان دوسرے کا بوجھ نہ اوٹھائیگی اور ہم عذاب کرنیوالے نہیں جبتک رسول نہ بھیج لیں۔ اور جب ہم کسی
بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اوسکے خوشحالوں پر احکام بھیجتے ہیں پھر وہ اوسمیں نافرمانی کرتے ہیں تو اوسپر بات پوری ہوجاتی ہے

تو ہم اوسے تباہ کر کے برباد کر دیتے ہیں - اور ہمنے کتنی ہی سنگتیں نوح کے بعد ہلاک کر دیں اور تمھارا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو
سے خبردار دیکھنے والا - جو یہ جلدی والی چاہے ہم اوسمیں جلد دیدیں جو چاہیں جسے چاہیں پھر اوسکے لیے جہنم کر دیں کہ اوسمیں
جائے مذمت کیا ہوا دھکے کھاتا - اور جو آخرت چاہے اور اوسکی سی کوشش کرے اور ہو ایمان والا تو اونھیں کی کوشش ٹھکانے لگی
ہم سبکو مدد دیتے ہیں انکو بھی اور انکو بھی تمھارے رب کی عطا سے اور تمھارے رب کی عطا پر روک نہیں - دیکھو ہمنے اونمیں ایک کو
ایک پر کیسی بڑائی دی اور بیشک آخرت درجوں میں سب سے بڑی اور فضل میں سب سے اعلی - اے سننے والے اللہ کے ساتھ دوسرا
خدا نہ ٹھہرا کہ تو بیٹھ رہیگا مذمت کیا جاتا بیکس - اور تمھارے رب نے حکم فرمایا کہ اوسکے سوا کسیکو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو ع ۲
اگر تیرے سامنے اونمیں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اونسے ہوں نہ کہنا اور اونھیں نہ جھڑکنا اور اونسے تعظیم کی بات کہنا -
اور اونکے لیے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن میں
پالا - تمھارا رب خوب جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوئے تو بیشک وہ توبہ کرنیوالوں کو بخشنے والا ہے - اور رشتہ داروں
کو اونکا حق دے اور مسکین اور مسافر کو اور فضول نہ اوڑا - بیشک اوڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب
کا بڑا ناشکرا ہے - اور اگر تو اونسے موںھ پھیرے اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں جسکی تجھے امید ہے تو اونسے آسان بات کہہ
اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ پورا کھولدے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا - بیشک تمھارا
رب جسے چاہے رزق کشادہ دیتا اور کستا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا دیکھتا ہے - اور اپنی اولاد قتل نہ کرو ع ۳
مفلسی کے ڈر سے ہم تمھیں بھی روزی دینگے اور اونھیں بھی بیشک اونکا قتل بڑی خطا ہے - اور بدکاری کے پاس
نہ جاؤ بیشک وہ بےحیائی ہے اور بہت ہی بری راہ - اور کوئی جان جسکی حرمت اللہ نے رکھی ہے ناحق نہ مارو اور جو ناحق مارا جائے
تو بیشک ہمنے اوسکے وارث کو قابو دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے ضرور اوسکی مدد ہونی ہے - اور یتیم کے مال کے
پاس نہ جاؤ مگر اوس راہ سے جو سب سے بھلی ہے یہانتک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور عہد پورا کرو بیشک عہد سے سوال ہونا ہے
اور ماپو تو پورا ماپو اور برابر ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اسکا انجام اچھا - اور اوس بات کے پیچھے نہ پڑ جسکا تجھے علم نہیں
بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے سوال ہونا ہے - اور زمین میں اتراتا نہ چل بیشک تو ہرگز زمین نہ چیر ڈالیگا اور بلندی

ملے پہاڑوں کو ہرگز نہ پہنچیگا — یہ جو کچھ گزرا ان میں کی بری بات تیرے رب کو ناپسند ہے — یہ ان وحیوں میں سے ہے جو تمہارے رب نے
تمہاری طرف بھیجی حکمت کی باتیں اور اے سننے والے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ ٹھہرا کہ تو جہنم میں پھینکا جائیگا طعنہ پاتا
دھکے کھاتا — کیا تمہارے رب نے تمکو بیٹے چن دیے اور اپنے لیے فرشتوں سے بیٹیاں بنائیں بیشک تم بڑا بول بولتے ہو ۴ع
اور بیشک ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان فرمایا کہ وہ سمجھیں اور اس سے انھیں نہیں بڑھتی مگر نفرت — تم فرماؤ
اگر اوسکے ساتھ اور خدا ہوتے جیسا یہ بکتے ہیں جب تو وہ عرش کے مالک کی طرف کوئی راہ ڈھونڈ نکالتے — اوسے پاکی اور
برتری ان کی باتوں سے بڑی برتری — اوسکی پاکی بولتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں
اور کوئی چیز نہیں جو اوسے سراہتی ہوئی اوسکی پاکی نہ بولے ہاں تم انکی تسبیح نہیں سمجھتے بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے اور
اے محبوب جب تم نے قرآن پڑھا ہم نے تم میں اور ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کردیا — اور ہم نے انکے
دلوں پر غلاف ڈال دیے ہیں کہ اوسے نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں ٹینٹ اور جب تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کی یاد
کرتے ہو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے — ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ سنتے ہیں جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں
اور جب آپس میں مشورہ کرتے ہیں جبکہ ظالم کہتے ہیں تم پیچھے نہیں چلتے مگر ایسے مرد کے جس پر جادو ہوا — دیکھو انھوں
نے تمہیں کیسی تشبیہیں دیں تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں پا سکتے — اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے کیا
سچ مچ نئے بنکر اوٹھینگے — تم فرماؤ کہ پتھر یا لوہا ہو جاؤ یا اور کوئی مخلوق جو تمہارے خیال میں بڑی ہو تو اب کہینگے ہمیں کون
پھر پیدا کریگا تم فرماؤ وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا تو اب تمہاری طرف مسخرگی سے سر ہلا کر کہینگے یہ کب ہے تم فرماؤ ۵
شاید نزدیک ہی ہو — جس دن وہ تمہیں بلائیگا تو تم اوسکی حمد کرتے چلے آؤگے اور سمجھوگے کہ نہ رہے تھے مگر تھوڑا — اور میرے بندوں ع
سے فرماؤ وہ بات کہیں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان انکے آپس میں فساد ڈال دیتا ہے بیشک شیطان آدمی کا
کھلا دشمن ہے — تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے — وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا چاہے تو تمہیں عذاب کرے اور ہم نے تمکو ان پر
کروڑا بنا کر نہ بھیجا — اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بیشک ہم نے نبیوں میں ایک
کو ایک پر بڑائی دی اور داؤد کو زبور عطا فرمائی — تم فرماؤ پکارو انھیں جنکو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے

تم سے تکلیف دور کرنے کا نہ پھیر دینے کا ۔ وہ مقبول بندے جنھیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کیطرف وسیلہ ڈھونڈھتے
ہیں کہ اونمیں کون زیادہ نزدیک ہے اور اوسکی رحمت کی امید رکھتے اور اوسکے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تمھارے رب کا عذاب
ڈر کی چیز ہے ۔ اور کوئی بستی نہیں مگر یہ کہ ہم اوسے روز قیامت سے پہلے نیست کردینگے یا اوسے سخت عذاب
دینگے یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ۔ اور ہم ایسی نشانیاں بھیجنے سے یونہی باز رہے کہ اونھیں اگلوں نے جھٹلایا اور ہمنے
ثمود کو ناقہ دیا آنکھیں کھولنے کو تو اونھوں نے اوس پر ظلم کیا اور ہم ایسی نشانیاں نہیں بھیجتے مگر ڈرانیکو ۔ اور جب ہمنے تم سے
فرمایا کہ سب لوگ تمھارے رب کے قابو میں ہیں اور ہمنے نکیا وہ دکھاوا جو تمھیں دکھایا تھا مگر لوگوں کی آزمائش کو اور وہ پیڑ جسپر
قرآن میں لعنت ہے اور ہم انھیں ڈراتے ہیں تو اونھیں نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی ۔ اور یاد کرو جب ہمنے فرشتوں کو حکم دیا کہ
آدم کو سجدہ کرو تو اون سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اوسے سجدہ کروں جسے تونے مٹی سے بنایا ۔ بولا دیکھتو
جو یہ تونے مجھسے معزز رکھا اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی تو ضرور میں اوسکی اولاد کو پیس ڈالونگا مگر تھوڑا ۔ فرمایا دور ہو
تو اونمیں جو تیری پیروی کریگا تو بیشک تم سب کا بدلا جہنم ہے بھرپور سزا ۔ اور ڈگادے اونمیں سے جسپر قدرت پائے اپنی آواز سے
اور اونپر لام باندھ لا اپنے سواروں اور پیادوں کا اور اونکا ساجھی ہو مالوں اور بچوں میں اور اونھیں وعدہ دے اور شیطان اونھیں
وعدہ نہیں دیتا مگر فریب سے ۔ بیشک جو میرے بندے ہیں اونپر تیرا کچھ قابو نہیں اور تیرا رب کافی ہے کام بنانیکو ۔ تمھارا
رب وہ ہے کہ تمھارے لئے دریا میں کشتی رواں کرتا ہے کہ تم اوسکا فضل تلاش کرو بیشک وہ تمپر مہربان ہے ۔ اور جب تمھیں دریا
میں مصیبت پہنچتی ہے تو اوسکے سوا جنھیں پوجتے ہیں سب گم ہوجاتے ہیں پھر جب وہ تمھیں خشکی کیطرف نجات دیتا ہے
تو منہ پھیر لیتے ہو اور آدمی بڑا ناشکرا ہے ۔ کیا تم اس سے نڈر ہوئے کہ وہ خشکی ہی کا کوئی کنارہ تمھارے ساتھ دھنسادے
یا تمپر پتھراو بھیجے پھر اپنا کوئی حمایتی نپاؤ ۔ یا اس سے نڈر ہوئے کہ تمھیں دوبارہ دریا میں لیجائے پھر تمپر جہاز توڑنے
والی آندھی بھیجے تو تمکو تمھارے کفر کے سبب ڈبودے پھر اپنے لئے کوئی ایسا نپاؤ کہ اوس پر ہمارا پیچھا کرے ۔ اور بیشک ہمنے
اولاد آدم کو عزت دی اور اونکو خشکی اور تری میں سوار کیا اور اونکو ستھری چیزیں روزی دیں اور اونکو اپنی بہت مخلوق سے

افضل کیا ۷ جسدن ہم ہر جماعت کو اونکے امام کے ساتھ بلاوینگے تو جو اپنا نامہ داہنی ہاتھ مین دیا گیا یہ لوگ اپنا نامہ پڑھینگے
اور تاگے بھر انکا حق نہ دبایا جاویگا ۔ اور جو اس زندگی مین اندھا ہو وہ آخرت مین اندھا ہے اور اور بھی زیادہ گمراہ ۔
اور وہ تو قریب تھا کہ تمھین لغزش دیتے ہماری وحی سے جو ہمنے تمکو بھیجی اور ایسا ہوتا تو تمکو اپنا گہرا دوست بنا لیتے ۔ اور
اگر ہم تمھین ثابت قدم نرکھتے تو قریب تھا کہ تم اونکی طرف کچہ تھوڑا سا جھکتے ۔ اور ایسا ہوتا تو ہم تمکو دونی عمر
اور دو چند موت کا مزہ دیتے پھر تم ہمارے مقابل اپنا کوئی مددگار نپاتے ۔ اور بیشک قریب تھا کہ وہ تمھین اس زمین سے
ڈگا دین کہ تمھین اوس سے باہر کر دین اور ایسا ہوتا تو وہ تمھارے پیچھے نہ ٹھہرتے مگر تھوڑا ۔ دستور اونکا جو ہمنے تمسے پہلے
رسول بھیجے اور تم ہمارا قانون بدلتا نپاؤگے نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن بیشک
صبح کے قرآن مین فرشتے حاضر ہوتے ہین ۔ اور رات کے کچہ حصہ مین تہجد کرو یہ خاص تمھارے لیے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمھین
تمھارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہان سب تمھاری حمد کرین ۔ اور یون عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح
باہر لیجا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے ۔ اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا ۔
اور ہم قرآن مین اوتارتے ہین وہ چیز جو ایمان والونکے لیے شفا اور رحمت ہے اور اوس سے ظالمونکو نقصان ہی بڑھتا ہے ۔
اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہین مونہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے اور جب اوسے برائی پہنچے تو ناامید ہو جاتا ہے ۔
تم فرماؤ سب اپنے کینڈے پر کام کرتے ہین تو تمھارا رب خوب جانتا ہے کون زیادہ راہ پر ہے ۔ اور تمسے روح کو پوچھتے ہین
تم فرماؤ روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور تمھین علم نہ ملا مگر تھوڑا ۔ اور اگر ہم چاہتے تو یہ وحی جو ہمنے تمھاری
طرف کی اسے لیجاتے پھر تم کوئی نپاتے کہ تمھارے لیے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا ۔ مگر تمھارے رب کی رحمت بیشک
تمپر اوسکا بڑا فضل ہے ۔ تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جاتے کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں
تو اوس کا مثل نہ لاسکینگے اگرچہ اون مین ایک دوسرے کا مددگار ہو ۔ اور بیشک ہمنے اس قرآن مین ہر قسم کی
مثل طرح طرح بیان فرمائی تو اکثر آدمیون نے نہ مانا مگر ناشکر کرنا ۔ اور بولے کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائینگے یہانتک کہ

(حاشیہ: کہ تم ہماری طرف کچہ اور نسبت کردو)

تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ بہا دو۔ یا تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اوسکے اندر بہتی نہریں
روان کرو۔ یا تم ہمپر آسمان گرادو جیسیا تمنے کہا ہی ٹکڑے ٹکڑے یا اللہ اور فرشتونکو ہمارے سامنے لے آؤ۔ یا تمہارے
لیے کوئی سنہرا (طلائی) گھر ہو یا تم آسمان میں چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے پر بھی ہرگز ایمان نہ لاوینگے جبتک ہمپر ایک کتاب
نہ اتارو جو ہم پڑھیں تم فرماؤ پاکی ہے میرے رب کو میں کون ہوں مگر آدمی اللہ کا بھیجا ہوا۔ اور کس بات
نے لوگونکو ایمان لانے سے روکا جب اونکے پاس ہدایت آئی مگر اسی نے کہ بولے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا۔
تم فرماؤ اگر زمین میں فرشتے ہوتے چین سے چلتے تو اونپر ہم آسمان سے فرشتہ ہی رسول اتارتے۔ تم فرماؤ اللہ بس ہے
گواہ میرے تمہارے درمیان بیشک وہ اپنے بندونکو جانتا دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے اور
جسے گمراہ کرے تو اونکے لیے اوسکے سوا کوئی ~~حمایتی نہ پاؤ گے~~ حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم اونھیں قیامت کے دن اونکے
مونہہ کے بل اوٹھائینگے اندھے اور گونگے اور بہرے اونکا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی بجھنے پر آئیگی ہم اوسے اور بھڑکا
دینگے۔ یہ اونکی سزا ہے اس پر کہ اونھوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ
ریزہ ہو جائینگے تو کیا سچ مچ ہم نئے بنکر اوٹھائے جائینگے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ جسنے آسمان و زمین
بنائے ان لوگونکی مثل بنا سکتا ہے اور اوسنے انکے لیے ایک میعاد ٹھہرا رکھی ہے جسمیں کچھ شبہہ نہیں تو ظالم نہیں مانتے
بے ناشکری کیے۔ تم فرماؤ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانونکے مالک ہوتے تو اونھیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے
کہ خرچ نہ ہو جائیں اور آدمی بڑا کنجوس ہے۔ اور بیشک ہمنے موسی کو نو روشن نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل
سے پوچھو جب وہ اونکے پاس آیا تو اوس سے فرعون نے کہا اے موسی میرے خیال میں تو تم پر جادو ہوا۔ کہا یقیناً تو خوب
جانتا ہے کہ انھیں نہ اوتارا مگر آسمانوں اور زمین کے مالک نے دلوں کی آنکھیں کھولنے والیاں اور میرے گمان میں
تو اے فرعون تو ضرور ہلاک ہونیوالا ہے۔ تو اوسنے چاہا کہ انکو زمین سے نکالدے تو ہمنے اوسے اور اوسکے ساتھیوں سبکو

ع

ع

ڈبو دیا — اور اوسکے بعد ہمنے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں بسو پھر جب آخرت کا وعدہ آئیگا ہم تم سبکو
گھال میل کر لے آئینگے — اور ہمنے قرآن حق ہی کے ساتھ اوتارا اور حق ہی کے ساتھ اوترا اور ہمنے تمھیں نہ بھیجا
مگر خوشی اور ڈر سناتا — اور قرآن ہمنے جدا جدا کر کے اوتارا کہ تم اوسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہمنے اوسے بتدریج رہ رہ کر
اوتارا — تم فرماؤ کہ تم لوگ اسپر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بیشک وہ جنھیں اوسکے اوترنے سے پہلے علم ملا جب اون پر
پڑھا جاتا ہے ٹھوڑی کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں — اور کہتے ہیں پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا ٹھوڑی کے بل
تھا — اور ٹھوڑی کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن اونکے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے — تم فرماؤ اللہ کہکر پکارو یا
رحمن کہکر جو کہکر پکارو سب اوسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں
کے بیچ میں راستہ چاہو — اور فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو جسنے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور ~~[crossed out]~~ بادشاہی میں
کوئی اوسکا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اوسکا حمایتی نہیں اور اوسکی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو ع ۱۲ ۱۹ شنبہ

سورۃ الکھف

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

سب خوبیاں اللہ کو جسنے اپنے بندہ پر کتاب اوتاری اور اوسمیں اصلا کجی نہ رکھی — عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب
سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو اچھے عمل کریں بشارت دے کہ اونکے لیے اچھا ثواب ہے جسمیں ہمیشہ رہینگے —
اور اونکو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے لیے بچہ بنایا — اس بات میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اونکے باپ دادا
کتنا بڑا بول ہے کہ اونکے مونہہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں — تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤگے اونکے پیچھے اگر وہ
اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے — بیشک ہمنے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اوسپر ہے کہ اونھیں آزمائیں اونمیں
کسکے کام بہتر ہیں — اور بیشک جو کچھ اوسپر ہے ایک دن ہم اوسے پٹپر میدان کر چھوڑینگے — کیا تمھیں معلوم ہوا کہ
پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے — جب اون جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے
رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر — تو ہمنے اوس غار میں اونکے کانوں پر

گنتی کے کئی برس تھپکا — پھر ہم نے اونکو اٹھایا کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون اونکے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک
بتاتا ہے ہم اونکا ٹھیک ٹھیک حال تمھیں سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اونکو ہدایت
بڑھائی — اور ہم نے اونکے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب
ہے ہم اوسکے سوا کسی معبود کو نہ پوجینگے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گذری ہوئی بات کہی — یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے اللہ کے
سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے اونپر کوئی روشن سند تو اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے
اور جب تم اون سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی
رحمت پھیلا دیگا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دیگا — اور اے محبوب تم سورج کو دیکھوگے کہ جب نکلتا ہے تو اونکے غار سے
داہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو اونھیں بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اوس غار کے کھلے میدان میں
ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اوسکا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا
نہ پاؤگے — اور تم اونھیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے ہیں اور ہم اونکی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور اونکا کتا اپنی
کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو اونھیں جھانک کر دیکھے تو اون سے پیٹھ پھیر کر بھاگے
اور اون سے ہیبت میں بھر جائے — اور ویسا ہی ہم نے اونکو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں اون میں ایک
کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب
جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لیکر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا
ہے کہ تمہارے لیے اوس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے — بیشک اگر وہ
تمھیں جان لینگے تو تمھیں پتھراؤ کرینگے یا تمھیں اپنے دین میں پھیر لینگے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا — اور
اسیطرح ہم نے اونکی اطلاع کر دی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ اونکے معاملہ
میں باہم جھگڑنے لگے تو بولے اونکے غار پر کوئی عمارت بناؤ اونکا رب اونھیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں

غالب ہوے تھے قسم ہے کہ ہم ضرور انپر مسجد بنا ئینگے — اب کہینگے کہ وہ تین ہیں چوتھا اونکا کتا اور کچھ کہینگے پانچ ہیں
چھٹا اونکا کتا بے دیکھے اٹکل کی بات اور کچھ کہینگے سات ہیں آٹھواں اونکا کتا تم فرماؤ میرا رب اونکی گنتی
خوب جانتا ہے اونھیں نہیں جانتے مگر تھوڑے تو اونکے بارہ میں بحث نکرو مگر اوتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی
اور اونکے بارہ میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو ۔ اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دونگا مگر یہ کہ اللہ چاہے

۱۵ ع

اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی
راہ دکھائے ۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے نو اوپر ۔ تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے
اوسی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اوسکے سوا اونکا کوئی والی
نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا ۔ اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمھیں وحی ہوئی
اوسکی باتونکا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اوسکے سوا پناہ نہ پاؤگے ۔ اور اپنی جان اون سے مانوس رکھو جو صبح
شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اوسکی رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں اونھیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی
زندگی کا سنگار چاہوگے اور اوسکا کہا نہ مانو جسکا دل ہمنے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا
اور اوسکا کام حد سے گزر گیا ۔ اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے
بیشک ہمنے ظالموں کیلیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جسکی دیواریں اونھیں گھیر لینگی اور اگر پانی کیلیے فریاد کریں تو اونکی فریادرسی
ہوگی اوس پانی سے کہ چرخ دیے ہوے دھات کی طرح ہے کہ اونکے منھ بھون دیگا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بری
ٹھہرنے کی جگہ ۔ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم اونکے نیگ ضائع نہیں کرتے جنکے کام اچھے ہوں ۔ یہ ہیں
اونکے لیے بسنے کے باغ ہیں اونکے نیچے ندیاں بہیں وہ اوسمیں سونے کے کنگن پہنائے جاینگے اور سبز کپڑے کریب
اور قناویز کے پہنینگے اوسمیں تختوں پر تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ ۔ اور اونکے

۱۶ ع ۲۰ رکوع

سامنے دو مردوں کی کہاوت بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہمنے انگوروں کے دو باغ دیے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا ۔

اور اونکے بیچ بیچ مین کھیتی رکھی - دونون باغ اپنے پھل لائے اور اوسمین کچھ کمی نکری اور دونون کے بیچ مین
ایک نہر بہائی - اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اوس سے رد و بدل کرتا تھا مین تجھسے مال مین زیادہ
ہون اور آدمیون کا زیادہ آبرو رکھتا ہون - اور اپنے باغ مین گیا اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہین کہ
یہ کبھی فنا ہو - اور مین گمان نہین کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر مین اپنے رب کیطرف پھر گیا بھی تو ضرور اوس
باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤنگا - اوسکے ساتھی نے اوس سے اولٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اوسکے ساتھ
کفر کرتا ہے جسنے تجھے مٹی سے بنایا پھر ستھرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا - لیکن مین تو یہی کہتا ہون کہ وہ اللہ
ہی میرا رب ہے اور مین کسیکو بھی اپنے رب کا شریک نہین کرتا ہون - اور کیون نہوا کہ جب تو اپنے باغ مین گیا تو کہا ہوتا
جو چاہے اللہ ہے نہین کچھ زور ہے مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد مین کم دیکھتا تھا - تو قریب ہے
کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیان اوتارے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہیگا -
یا اوسکا پانی زمین مین دھنس جائے پھر تو اوسے ہرگز تلاش نکر سکے - اور اوسکے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا
رہگیا اوس لاگت پر جو اوس باغ مین خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیون پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے ای کاش
مین اپنے رب کا کسیکو شریک نکیا ہوتا - اور اوسکے پاس کوئی جماعت نتھی کہ اللہ کے سامنے اوسکی مدد کرتی
نہ وہ بدلا لینے قابل تھا - یہان کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اوسکا ثواب سب سے بہتر اور اوسکے ہان کا
انجام سب سے بھلا - اور اونکے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہے کہ آسمان سے اوتارا
تو اوسکے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائین اوڑائین اور اللہ ہر چیز
پر قابو والا ہے - مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتین اونکا ثواب تمھارے رب
کے ہان بہتر اور وہ امید مین بہت بھلی - اور جس دن ہم پہاڑون کو چلائینگے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھوگے

۱۴
ع

اور ہم اونکو اوٹھائینگے تو اون میں سے کسیکو چھوڑ نہ دینگے - اور سب تمھارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہونگے
بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہمنے تمھیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمھارا گمان تھا کہ ہم ہرگز
تمھارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھینگے - اور نامۂ اعمال رکھا جائیگا تو تم مجرموں کو دیکھوگے کہ اوسکے لکھے سے ڈرتے
ہونگے اور کہینگے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا اسنے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا
سب کیا اونھوں نے سامنے پایا اور تمھارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ۔ اور یاد کرو جب ہمنے فرشتوں کو فرمایا
کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا
کیا اوسے اور اوسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمھارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا -
نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت اونھیں سامنے بٹھا لیا تھا نہ خود اونکے بناتے وقت اور نہ میری شان
کہ گمراہ کرنیوالونکو بازو بناؤں - اور جس دن فرمائیگا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے تو اونھیں
پکارینگے وہ اونھیں جواب نہ دینگے اور ہم اونکے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کردینگے - اور مجرم دوزخ
کو دیکھینگے تو یقین کرینگے کہ اونھیں اسمیں گرنا ہے اور اوس سے پھرنے کی جگہ نہ پائینگے ۔ اور بیشک ہمنے لوگوں
کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھکر جھگڑالو ہے - اور
آدمیونکو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت اونکے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ
کہ اون پر اگلوں کا دستور آئے یا اون پر قسم قسم کا عذاب آئے - اور ہم رسولونکو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر
سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اوس سے حق کو ہٹا دیں اور اونھوں نے میری
آیتوں کی اور جو ڈر اونھیں سنائے گئے تھے اونکی ہنسی بنالی - اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جسے اوسکے رب کی
آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ اوس سے منہ پھیرے اور اوسکے ہاتھ جو آگے بھیج چکے اوسے بھول جائے ہم نے اونکے دلوں پر

۱۸
۴

۱۹
۴

خلاف کرتے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز
کبھی راہ نہ پائینگے۔ اور تمھارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انھیں انکے کیے پر پکڑتا تو جلد ان پر عذاب بھیجتا بلکہ
ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائینگے۔ اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انھوں نے ظلم کیا
اور ہم نے انکی بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا۔ اور یاد کرو جب موسی نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہونگا جب تک
نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں تک چلا جاؤں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی
بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسی نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا
کھانا لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔ بولا بھلا دیکھیے تو جب ہم نے اس
چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں
اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے۔ موسی نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے
تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔ اس سے
موسی نے کہا کیا میں تمھارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمھیں تعلیم ہوئی۔ کہا آپ میرے
ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکینگے۔ اور اس بات پر کیونکر صبر کرینگے جسے آپکا علم محیط نہیں۔ کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے
صابر پاؤ گے اور میں تمھارے کسی حکم کے خلاف نہ کرونگا۔ کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو
نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں۔ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے
اسے چیر ڈالا موسی نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے یہ بری بات کی۔ کہا میں
نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکینگے۔ کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔
پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسی نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے
بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بری بات کی۔

قال الم اقل

کہا میں نے آپسے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکینگا۔ کہا اسکے بعد میں تمسے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا
بیشک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا۔ پھر دونوں چلے یہانتک کہ جب ایک گاؤں والونکے پاس آئے اور ان دیہاتیوں
سے کھانا مانگا تو انہوں نے انہیں دعوت دینا قبول نہ کی پھر دونوں نے اوس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی
ہے تو اوس بندہ نے اوسے سیدھا کر دیا موسی نے کہا تم چاہتے تو اسپر کچھ مزدوری لے لیتے۔ کہا یہ میری اور آپکی
جدائی ہے میں آپکو ان باتوں کا پھیر بتاؤنگا جنپر آپسے صبر نہ ہو سکا۔ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی
کہ دریا میں کام کرتے تو میں نے چاہا کہ اوسے عیبدار کر دوں اور انکے پیچھے ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا۔
اور وہ جو لڑکا تھا اوسکے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ انکو سرکشی اور کفر پر چڑھا دے۔ تو ہمنے چاہا
کہ انکا رب انکو اوس سے بہتر ستھرا اور اوس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے۔ رہی وہ دیوار
وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اوسکے نیچے انکا خزانہ تھا اور انکا باپ نیک آدمی تھا تو آپکے رب نے چاہا کہ
وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپکے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر

ع ۲۱

ہے ان باتوں کا جسپر آپسے صبر نہ ہو سکا۔ اور تمسے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اوسکا مذکور
پڑھکر سناتا ہوں۔ بیشک ہمنے اوسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا۔ تو وہ ایک سامان کے
پیچھے چلا۔ یہانتک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اوسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم
ملی۔ ہمنے فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں عذاب دے یا انکے ساتھ بھلائی اختیار کرے۔ عرض کی کہ وہ جسنے ظلم کیا
اوسے تو ہم عنقریب سزا دینگے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائیگا وہ اوسے بری مار دیگا۔ اور وہ جو ایمان لایا اور نیک
کام کیا تو اوسکا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اوسے آسان کام کہینگے۔ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہانتک
کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اوسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جنکے لیے ہمنے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی۔ بات یہی ہے
اور جو کچھ اوسکے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہانتک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

پہنچا تو ان کے ادھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج و ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کیلئے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنا دیں۔ کہا وہ جو مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنا دوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کر دی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبا انڈیل دوں۔ تو یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئیگا اسے پاش پاش کر دیگا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دینگے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا آئیگا اور صور پھونکا جائیگا تو ہم سب کو اکٹھا کر لائینگے۔ اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائینگے۔ وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے۔ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لینگے۔ بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے۔ تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھکر ناقص عمل کن کے ہیں۔ ان کی جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت گیا تو ہم ان کیلئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کرینگے۔ یہ ان کا بدلا ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی۔ بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے۔ وہ ہمیشہ ان میں رہینگے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہینگے۔ تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائیگا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہونگی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سورۃ مریم

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا -

یہ [illegible] تیرے رب کی اوس رحمت کا [illegible] جو اوس نے اپنے بندہ زکریا پر کی - جب اوس نے اپنے رب کو آہستہ پکارا - عرض کی
ای میرے رب میری ہڈی کمزور ہوگئی اور سر سے بڑھاپے کا بھبھوکا بھڑکا اور ای میرے رب میں تجھے پکار کر کبھی
نامراد نہیں رہا - اور مجھے اپنے بعد اپنے قرابت داروں کا ڈر ہے اور میری عورت بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے کوئی ایسا
وارث دے جو میرے کام اوٹھائے - وہ میرا جانشین ہو اور اولاد یعقوب کا وارث ہو اور ای میرے رب اوسے پسندیدہ کر
ای زکریا ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جسکا نام یحیی ہے اوسکے پہلے ہمنے اس نام کا کوئی نہ کیا - عرض کی ای میرے
رب میرے لڑکا کہاں سے ہوگا میری عورت تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے سوکھ جانیکی حالت کو پہنچ گیا - فرمایا
ویسا ہی ہے تیرے رب نے فرمایا وہ مجھ پر آسان ہے اور بیشک تو اس سے پہلے تھا سو تجھ کو بنایا جب تو کچھ بھی نہ تھا -
عرض کی ای میرے رب میرے لیے کوئی نشانی دیدے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین رات دن لوگوں سے کلام نکرے بھلا
چنگا ہو کر - تو اپنی قوم پر مسجد سے باہر آیا تو اونکو اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو - ای یحیی کتاب
مضبوط تھام اور ہمنے اوسے بچپن ہی میں نبوت دی اور اپنی طرف سے مہربانی اور ستھرائی اور کمال ڈر والا تھا -
اور [illegible] ماں باپ سے اچھا سلوک کرنیوالا تھا اور زبردست و نافرمان نہ تھا - اور سلامتی ہے اوس پر جسدن
پیدا ہوا اور جسدن مریگا اور جسدن زندہ اوٹھا جائیگا - اور کتاب میں مریم کو یاد کرو جب اپنے گھر والوں سے
پورب کی طرف ایک جگہ الگ گئی - تو اونسے ادھر ایک پردہ کر لیا تو اوسکی طرف ہمنے اپنا روحانی بھیجا وہ اوسکے
سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا - بولی میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو ~~[illegible]~~
تجھے خدا کا ڈر ہے - بولا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں - بولی میرے لڑکا کہاں سے
ہوگا مجھے تو نہ کسی آدمی نے ہاتھ لگایا نہ میں بدکار ہوں - کہا یونہی ہے تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ مجھے آسان ہے
اور اسلیے کہ ہم اوسے لوگوں کے واسطے نشانی کریں اور اپنی طرف سے ایک رحمت اور یہ کام ٹھہر چکا ہے - اب مریم [illegible]

دسے اس کو پیٹ میں لیا پھر اوسے لیے ہوئے ایک دور جگہ چلی گئی۔ پھر اوسے جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا
بولی ہائے کسی طرح میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی۔ تو اوسے اوسکے تلے سے پکارا کہ غم نہ کھا بیشک تیرے رب نے
تیرے نیچے ایک نہر بہا دی ہے۔ اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھپر تازی پکی کھجوریں گر پڑینگی۔ تو کھا اور پی اور
آنکھ ٹھنڈی رکھ پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے آج رحمن کا روزہ مانا ہے تو آج ہرگز کسی آدمی سے بات
نہ کرونگی۔ تو اوسے گود میں لیے اپنی قوم کے پاس آئی بولے اے مریم بیشک تو نے بہت بری بات کی۔ اے ہارون کی بہن
تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار۔ اسپر مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا وہ بولے ہم کیسے بات کریں
اوس سے جو پالنے میں بچہ ہے۔ بچہ نے فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ اوسنے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا
کیا۔ اور اوسنے مجھے مبارک بنایا میں کہیں ہوں اور مجھے نماز و زکوۃ کی تاکید فرمائی جب تک جیوں۔ اور اپنی ماں سے
اچھا سلوک کرنے والا اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا۔ اور وہی سلامتی مجھپر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مرونگا
اور جس دن زندہ اوٹھایا جاؤنگا۔ یہ ہے عیسی مریم کا بیٹا سچی بات جسمیں شک کرتے ہیں۔ اللہ کو لائق نہیں
کہ کسیکو بچہ ٹھہرائے پاکی ہے اوسکو جب کسی کام کا حکم فرماتا ہے تو یونہی کہ اوس سے فرماتا ہے ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے
اور عیسی نے کہا بیشک اللہ رب ہے میرا اور تمھارا تو اوسکی بندگی کرو یہ راہ سیدھی ہے۔ پھر جماعتیں آپسمیں
مختلف ہو گئیں تو خرابی ہے کافروں کیلیے ایک بڑے دن کی حاضری سے۔ ~~کیا خوب سنیگے~~ کتنا سنینگے اور کتنا دیکھینگے جس دن
ہمارے پاس حاضر ہونگے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور اونھیں ڈر سناؤ پچھتاوے کے دن کا جب کام ہو چکیگا
اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ نہیں مانتے۔ بیشک زمین اور جو کچھ اوسپر ہے سب کے وارث ہم ہونگے اور وہ ہماری
ہی طرف پھرینگے۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ صدیق تھا غیب کی خبریں بتاتا۔ جب اپنے باپ سے
بولا اے میرے باپ کیوں ایسے کو پوجتا ہے جو نہ سنے نہ دیکھے اور نہ کچھ تیرے کام آئے۔ اے میرے باپ بیشک میرے پاس

۵۴۲ ۵۶

طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا۔ بیشک وہ سلیمن کیطرف سے ہے اور بیشک وہ اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان
رحم والا۔ یہ کہ مجھپر بلندی نہ چاہو اور گردن رکھتے میرے حضور حاضر ہو۔ بولی ای سردارو میرے اس معاملہ میں مجھے رای دو
میں کسی معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جبتک تم میرے پاس حاضر نہو۔ وہ بولے ہم زور والے اور بڑی سخت
لڑائی والے ہیں اور اختیار تیرا ہے تو نظر کر کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں
اوسے تباہ کر دیتے ہیں اور اوسکے عزت والوں کو ذلیل اور ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور میں اونکی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی
ہوں پھر دیکھونگی کہ ایلچی کیا جواب لیکر پلٹے۔ پھر جب وہ سلیمن کے پاس آیا سلیمن نے فرمایا کیا مال سے میری مدد کرتے ہو
جو مجھے اللہ نے دیا وہ بہتر ہے اوس سے جو تمھیں دیا بلکہ تمھیں اپنے تحفہ پر خوش ہوتے ہو۔ پلٹ جا اونکی طرف
تو ضرور ہم اونپر وہ لشکر لائینگے جنکی اونکیں طاقت نہوگی اور ضرور ہم اونکو اوس شہر سے ذلیل کرکے نکالینگے
ہوئے۔ سلیمن نے فرمایا ای درباریو تم میں کون ہے کہ وہ اوسکا تخت میرے پاس لے آئے قبل اسکے کہ وہ میرے حضور مطیع ہوکر
حاضر ہوں۔ ایک بڑا خبیث جن بولا میں وہ تخت حضور میں حاضر کر دونگا قبل اسکے کہ حضور اجلاس برخاست کریں
اور میں بیشک اسپر قوت والا امانت والا ہوں۔ اوسنے عرض کی جسکے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اوسے حضور میں
حاضر کر دونگا ایک پل مارنے سے پہلے پھر جب سلیمن نے اوس تخت کو اپنے پاس رکھا دیکھا کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے
تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ
ہے سب خوبیوں والا۔ سلیمن نے حکم دیا عورت کا تخت اوسکے سامنے وضع بدل کر بیگانہ کر دو کہ ہم دیکھیں وہ راہ پاتی ہے یا اونمیں
ہوتی ہے جو ناواقف رہے۔ پھر جب وہ آئی اوس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے بولی گویا یہ وہی ہے اور ہمکو اس واقعہ سے پہلے
خبر ملچکی اور ہم فرمانبردار ہوئے۔ اور اوسے روکا اوس چیز نے جسے وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی وہ بیشک کافر لوگوں میں سے تھی۔
اوس سے کہا گیا کہ صحن میں آ پھر جب اوسنے اوسے دیکھا اوسے گہرا پانی سمجھی اور اپنی ساقیں کھولیں سلیمن نے فرمایا
یہ تو ایک چکنا صحن ہے شیشوں جڑا عورت نے عرض کی ای میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمن کے ساتھ اللہ کے حضور گردن رکھتی
ہوں جو رب سارے جہان کا۔ اور بیشک ہمنے ثمود کیطرف اونکے ہمقوم صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو تو جبھی وہ دو گروہ ہوگئے
جھگڑا کرتے۔ صالح نے فرمایا ای میری قوم کیوں برائی کی جلدی کرتے ہو بھلائی سے پہلے اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے شاید
تمپر رحم ہو۔ بولے ہمنے برا شگون لیا تم سے اور تمھارے ساتھیوں سے فرمایا تمھاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ فتنے میں

۳۔ ایک چکنا صحن

کل

بیسواں پارہ
امن خلق

بڑے ہو - اور شہر میں نو شخص تھے کہ زمین میں فساد کرتے اور سنوار نہ چاہتے - آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے
ہم ضرور راتوں کو چھاپا مارینگے صالح اور اوسکے گھر والوں پر پھر اوسکے وارث سے کہینگے اس گھر کے قتل والوں کے وقت
ہم حاضر نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں - اور اونھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہمنے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے -
تو دیکھو کیسا انجام ہوا اونکے مکر کا ہمنے ہلاک کر دیا اونھیں اور اونکی ساری قوم کو - تو یہ ہیں اونکے گھر ڈھے پڑے بدلا
اونکے ظلم کا بیشک اسمیں نشانی ہے جاننے والوں کیلیے - اور ہمنے اونکو بچا لیا جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے - اور لوط کو
جب اوسنے اپنی قوم سے کہا کیا بے حیائی پر آتے ہو اور تم سوجھ رہے ہو - کیا تم مردوں کے پاس مستی کیلیے جاتے ہو عورتیں
چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو -- تو اوسکی قوم کا کچھ جواب نہ تھا مگر یہ کہ بولے لوط کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ
تو ستھرا پن چاہتے ہیں - تو ہمنے اوسے اور اوسکے گھر والوں کو نجات دی مگر اوسکی عورت کو ہمنے ٹھہرا دیا تھا کہ وہ رہجانے
والوں میں ہے - اور ہمنے اون پر ایک برساؤ برسایا تو کیا ہی برا برساؤ تھا ڈرائے ہوؤں کا - تم کہو سب خوبیاں اللہ کو
اور سلام اوسکے چنے ہوئے بندوں پر کیا اللہ بہتر یا اونکے ساختہ شریک - یا وہ جسنے آسمان اور زمین بنائے اور
تمھارے لیے آسمان سے پانی اوتارا تو ہمنے اوس سے باغ اوگائے رونق والے تمھاری طاقت نہ تھی کہ اونکے پیڑ اوگاتے
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بلکہ وہ لوگ راہ سے کترائے ہیں - یا وہ جسنے زمین بسنے کو بنائی اور اوسکے بیچ میں
نہریں نکالیں اور اوسکے لیے لنگر بنائے اور دونوں سمندروں میں آڑ رکھی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بلکہ اونمیں
اکثر جاہل ہیں - یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اوسے پکارے اور دور کردیتا ہے برائی اور تمھیں زمین کا وارث کرتا ہے کیا
اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے بہت ہی کم دھیان کرتے ہو - یا وہ جو تمھیں راہ دکھاتا ہے خشکی اور تری کی اندھیریوں میں
اور وہ کہ ہوائیں بھیجتا ہے اپنی رحمت کے آگے خوشخبری سناتی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے برتر ہے اللہ اونکے شرک سے -
یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے پھر اوسے دوبارہ بنائیگا اور وہ جو تمھیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے کیا اللہ کے
ساتھ کوئی اور خدا ہے تم فرماؤ کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو - تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں
ہیں مگر اللہ اور انھیں خبر نہیں کہ کب اوٹھائے جائینگے - بلکہ کیا اونکے علم کا سلسلہ آخرت کے جاننے تک پہنچ گیا کوئی نہیں وہ
اوسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اوس سے اندھے ہیں - اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا
مٹی ہوجائینگے کیا ہم پھر نکالے جائینگے - بیشک اسکا وعدہ دیا گیا ہمکو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں کو یہ تو نہیں

مگر اگلوں کی کہانیاں - تم فرماؤ زمین میں چلکر دیکھو کیسا ہوا انجام مجرموں کا - اور تم اونپر غم نہ کھاؤ اور اونکے مکر سے دلتنگ
نہو - اور کہتے ہیں کب آئیگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو - تم فرماؤ قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آلگا ہو بعض وہ چیز جسکی تم جلدی
مچا رہے ہو - اور بیشک تیرا رب فضل والا ہے آدمیوں پر لیکن اکثر آدمی حق نہیں مانتے - اور بیشک تمہارا رب
جانتا ہے جو اونکے سینوں میں چھپی ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں - اور کوئی جتنے غیب ہیں آسمان اور زمین کے سب ایک بتانے
والی کتاب میں ہیں - بیشک یہ قرآن ذکر فرماتا ہے بنی اسرائیل سے اکثر وہ باتیں جسمیں وہ اختلاف کرتے ہیں -
اور بیشک وہ ہدایت اور رحمت ہے مسلمانوں کیلیے - بیشک تمہارا رب اونکے آپسمیں فیصلہ فرماتا ہے اپنے حکم سے
اور وہی ہے عزت والا علم والا - تو تم الله پر بھروسا کرو بیشک تم روشن حق پر ہو - بیشک تمہارے سنائے نہیں
سنتے مردے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سنیں جب پھریں پیٹھ دیکر - اور اندھوں کو اونکی گمراہی سے تم ہدایت کرنیوالے
نہیں تمہارے سنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ مسلمان ہیں - اور جب بات اونپر
آپڑیگی ہم زمین سے اونکے لیے ایک چوپایہ نکالینگے جو لوگوں سے کلام کریگا اسلیے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہ لاتے تھے
اور جسدن اوٹھائینگے ہم ہر گروہ میں سے ایک فوج جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی ہے تو اونکے اگلے روکے جائینگے کہ پچھلے اونسے
آملیں - یہانتک کہ جب سب حاضر ہولینگے فرمائیگا کیا تمنے میری آیتیں جھٹلائیں حالانکہ تمہارا علم اونتک نہ
پہنچتا تھا یا کیا کام کرتے تھے - اور بات پڑچکی اونپر اونکے ظلم کے سبب تو وہ اب کچھ نہیں بولتے - کیا اونھوں نے نہ دیکھا
کہ ہمنے رات بنائی کہ اوسمیں آرام کریں اور دنکو بنایا سوجھانے والا بیشک اسمیں ضرور نشانیاں ہیں اون
لوگونکے لیے جو ایمان رکھتے ہیں - اور جسدن پھونکا جائیگا صور تو گھبرا جائینگے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے
زمین میں ہیں مگر جسے خدا چاہے اور سب اوسکے حضور حاضر ہوئے عاجزی کرتے - اور تو دیکھیگا پہاڑ اونکو خیال
کریگا کہ وہ جمے ہوئے ہیں اور وہ چلتے ہونگے بادل کی چال یہ کام ہے الله کا جسنے حکمت سے بنائی ہر چیز بیشک
اوسے خبر ہے تمہارے کاموں کی - جو نیکی لائے اوسکے لیے اوس سے بہتر صلہ ہے اور اونکو اوسدن کی گھبراہٹ سے
امان ہے - اور جو بدی لائے تو اونکے منہ اوندھائے گئے آگ میں تمہیں کیا بدلا ملیگا مگر اوسی کا جو کرتے
تھے - مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ پوجوں اس شہر کے رب کو جسنے اوسے حرمت والا کیا ہے اور سب کچھ اوسیکا ہے
اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں ہوں - اور یہ کہ قرآن کی تلاوت کروں تو جسنے راہ پائی اونے اپنے

ع نصف ۲ حادار

بھلے کو راہ پائی اور جو بہکے تو فرما دو کہ میں تو یہی ڈر سنانے والا ہوں ۔ اور فرماؤ کہ سب خوبیاں اللہ کیلیے ہیں عنقریب وہ
تمھیں اپنی نشانیاں دکھائیگا تو انھیں پہچان لوگے اور اے محبوب تمھارا رب غافل نہیں اے لوگو تمھارے
اعمال سے ۔

سورۃ القصص

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ۔ ہم تم پر پڑھیں موسی اور فرعون کی سچی خبر اون لوگوں کیلیے جو ایمان رکھتے
ہیں ۔ بیشک فرعون نے زمین میں غلبہ پایا تھا اور اوسکے لوگوں کو اپنا تابع بنا لیا اونمیں ایک گروہ کو کمزور دیکھتا
اونکے بیٹوں کو ذبح کرتا اور اونکی عورتوں کو زندہ رکھتا بیشک وہ فسادی تھا ۔ اور ہم چاہتے تھے کہ اون کمزوروں
پر احسان فرمائیں اور اونکو پیشوا بنائیں اور انکی ملک و مال کا اونھیں کو وارث بنائیں ۔ اور اونھیں زمین
میں قبضہ دیں اور فرعون اور ہامان اور اونکے لشکر کو وہی دکھا دیں جسکا اونھیں اونکی طرف سے خطرہ ہے ۔
اور ہمنے موسی کی ماں کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلا پھر جب تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈالدے اور
نہ ڈر اور نہ غم کر بیشک ہم اوسے تیری طرف پھیر لائینگے اور اوسے رسول بنائینگے ۔ تو اوسے اوٹھا لیا فرعون کے
گھر والوں نے کہ وہ اونکا دشمن اور اونپر غم ہو بیشک فرعون اور ہامان اور اونکے لشکر خطا کار تھے ۔ اور فرعون کی
بی بی نے کہا یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نکرو شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں
اور وہ بیخبر تھے ۔ اور صبح کو موسی کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا ضرور قریب تھا کہ وہ اوسکا حال کھولدیتی اگر ہم نہ
ڈھارس بندھاتے اوسکے دل پر کہ اوسے ہمارے وعدہ پر یقین رہے ۔ اور اوسکی ماں نے اوسکی بہن سے کہا اسکے پیچھے چلی جا
تو وہ اوسے دور سے دیکھتی رہی اور اونکو خبر نتھی ۔ اور ہمنے پہلے ہی سب دائیاں اوسپر حرام کردی تھیں تو بولی
کیا میں تمھیں بتا دوں ایسے گھر والے کہ تمھارے اس بچہ کو پال دیں اور وہ اوسکے خیر خواہ ہیں ۔ تو ہمنے اوسے
اوسکی ماں کیطرف پھیرا کہ ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نکھائے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ۔ اور جب اپنی جوانی کو پہنچا اور پورے زور پر آیا ہمنے اوسے حکم اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ

دیتے ہین نیکون کو — اور اوس شہر مین داخل ہوا جس وقت شہر والے دوپہر کے خواب مین بیخبر تھے تو اوسمین دو مرد
لڑتے پائے ایک موسی کے گروہ سے تھا اور دوسرا اوسکے دشمنون سے تو وہ جو اوسکے گروہ سے تھا اوسنے موسی سے
مدد مانگی اوسپر جو اسکے دشمنون سے تھا تو موسی نے اوسکے گھونسا مارا تو اوسکا کام تمام کر دیا کہا یہ کام شیطان
کیطرف سے ہوا بیشک وہ دشمن ہی صریح کھلا گمراہ کرنیوالا — عرض کی ای میرے رب مینے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخشدے
تو رب نے اوسے بخشدیا بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہی — عرض کی ای میرے رب جیسا تو نے مجھپر احسان کیا تو اب
ہرگز مین مجرمونکا مددگار نہونگا — تو صبح کی اوس شہر مین ڈرتے ہوے اس انتظار مین کہ کیا ہوتا ہی جبھی دیکھا کہ وہ
جسنے کل انسے مدد چاہی تھی فریاد کر رہا ہی موسی نے اوس سے فرمایا بیشک تو کھلا گمراہ ہی — تو جب موسی نے چاہا
کہ اوسپر گرفت کرے جو اون دونونکا دشمن ہی وہ بولا ای موسی کیا تم مجھے ویسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو جیسا تمنے کل
ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو یہی چاہتے ہو کہ زمین مین سخت گیر بنو اور اصلاح کرنا نہین چاہتے — اور شہر کے پرلے کنارے
سے ایک شخص دوڑتا آیا کہا ای موسی بیشک دربار والے آپکے قتل کا مشورہ کر رہے ہین تو نکل جائیے مین آپکا
خیرخواہ ہون — تو اوس شہر سے نکلا ڈرتا ہوا اس انتظار مین کہ اب کیا ہوتا ہی عرض کی ای میرے رب مجھے ستمگارون
سے بچا لے — اور جب مدین کیطرف متوجہ ہوا کہا قریب ہی کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ بتائے — اور جب مدین کے پانی
پر آیا وہان لوگونکے ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جانورون کو پانی پلا رہے ہین اور اون سے اس طرف دو عورتین دیکھین
کہ اپنے جانورونکو روک رہی ہین موسی نے فرمایا تم دونون کا کیا حال ہی وہ بولین ہم پانی نہین پلاتے جبتک سب
چرواہے پانی پلاکر پھیر نہ لیجائین اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہین — تو موسی نے اون دونونکے جانورونکو پانی پلادیا
پھر سایہ کیطرف پھرا عرض کی ای میرے رب مین اوس کھانیکا جو تو میرے لیے اوتارے محتاج ہون — تو اون دونون مین
سے ایک اوسکے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی بولی میرا باپ تمھین بلاتا ہی کہ تمھین مزدوری دے اوسکی جو تمنے ہمارے جانورون
کو پانی پلایا ہی جب موسی اوسکے پاس آیا اور اوسے باتین کہہ سنائین اوسنے کہا ڈریے نہین آپ بچگئے ظالمون
سے اونمین کی ایک بولی ای میرے باپ انکو نوکر رکھلو بیشک بہتر نوکر وہ جو طاقتور امانتدار ہو — کہا مین چاہتا ہون
کہ اپنی ان دو بیٹیون مین سے ایک تمھین بیاہ دون اس مہر پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو پھر اگر پورے دس برس

کرو تو تمھاری طرف سے ہی اور مین تمھین مشقت مین ڈالنا نہین چاہتا قریب ہے کہ انشاء اللہ تعالی تم مجھ نیکون مین پاؤگے ۔
موسی نے کہا یہ میرے اور آپکے درمیان اقرار ہوچکا مین ان دونون مین جو میعاد پوری کردون تو مجھپر کوئی مطالبہ نہین اور ہماری
اس بات پر اللہ کارساز ہی ۔ پھر جب موسی نے اپنی میعاد پوری کردی اور اپنی بی بی کو لیکر چلا طور کیطرف سے ایک آگ دیکھی
اپنی گھر والون سے کہا تم ٹھہرو مجھکو طور کیطرف سے ایک آگ نظر پڑی ہی شاید مین وہان سے کچھ خبر لاؤن یا تمھارے لیے
کوئی آگ کی چنگاری لاؤن کہ تم تاپو ۔ پھر جب آگ کے پاس حاضر ہوا ندا کی گئی میدان کے دہنی کنارے سے برکت والے مقام
مین پیڑ سے کہ اے موسی بیشک مین ہی ہون اللہ رب سارے جہان کا ۔ اور یہ کہ ڈالدی اپنا عصا پھر جب موسی نے اوسے
دیکھا لہراتا ہوا گویا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چلا اور مڑکر نہ دیکھا اے موسی سامنے آ اور ڈر نہین بیشک تجھکو امان ہے
اپنا ہاتھ گریبان مین ڈال نکلیگا سفید چمکتا بے عیب اور اپنا ہاتھ اپنی سینہ پر رکھلے خوف دور کرنیکو تو یہ دو حجتین ہین
تیرے رب کی فرعون اور اوسکے درباریون کیطرف بیشک وہ بے حکم لوگ ہین ۔ عرض کی اے میرے رب مینے اونمین ایک
جان مار ڈالی ہے تو ڈرتا ہون کہ مجھکو قتل کردین ۔ اور میرا بھائی ہارون اوسکی مجھسے زیادہ صاف ہی زبان تو اوسے میری مدد کیلیے
رسول بنا کہ میری تصدیق کرے مجھے ڈر ہی کہ وہ مجھے جھٹلائینگے ۔ فرمایا کہ قریب ہی کہ ہم تیری بازو کو تیرے بھائی سے قوت دینگے
تو وہ تم دونون کا کچھ نقصان نکر سکینگے ہماری نشانیون کے سبب تم دونون اور جو تمھاری پیروی کرینگے غالب رہوگے ۔ پھر
جب موسی اونکے پاس ہماری روشن نشانیان لایا بولے یہ تو کچھ نہین مگر بناوٹ کا جادو اور ہمنے اپنے اگلے باپ دادون مین ایسا نہ سنا ۔
اور موسی نے فرمایا میرا رب خوب جانتا ہی جو اوسکے پاس سے ہدایت لایا اور جسکا ہے آخرت کا گھر ہوگا بیشک ظالم مراد کو نہین پہنچتے ۔
اور فرعون بولا اے درباریو مین تمھارے لیے اپنے سوا کوئی خدا نہین جانتا تو اے ہامان میرے لیے گارا پکا کر ایک محل بنا
کہ شاید مین موسی کے خدا کو جھانک آؤن اور بیشک میرے گمان مین تو وہ جھوٹا ہی ۔ اور اوسنے اور اوسکے لشکریون
نے زمین مین بیجا بڑائی چاہی اور سمجھے کہ اونھین ہماری طرف پھرنا نہین ۔ تو ہمنے اوسے اور اوسکے لشکر کو پکڑ کر دریا
مین پھینکدیا تو دیکھو کیسا انجام ہوا ستمگارونکا ۔ اور اونھین ہمنے دوزخیونکا پیشوا بنایا کہ آگ کیطرف بلاتے ہین

اور قیامت کے دن اونکی مدد نہوگی ۔ اور اس دنیا میں ہمنے اونکے پیچھے لعنت لگائی اور قیامت کے دن اونکا برا حال ہے
اور بیشک ہمنے موسے کو کتاب عطا فرمائی بعد اسکے کہ اگلی سنگتیں ہلاک فرمادیں جسمیں لوگوں کے دلکی آنکھیں کھولنے والی
باتیں اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت مانیں ۔ اور تم طور کے جانب مغرب میں نہ تھے جبکہ ہمنے موسے کو رسالت
کا حکم بھیجا اور اوسوقت تم حاضر نہ تھے ۔ مگر ہوا یہ کہ ہمنے سنگتیں پیدا کیں کہ اونپر زمانہ دراز گزرا اور نہ تم اہل مدین
میں مقیم تھے اونپر ہماری آیتیں پڑھتے ہوئے ہاں ہم رسول بنانیوالے ہوئے ۔ اور نہ تم طور کے کنارے تھے جب ہمنے ندا فرمائی
ہاں تمہارے رب کی مہر ہے کہ تمھیں غیب کا علم دیا کہ تم ایسی قوم کو ڈر سناؤ جسکے پاس تمسے پہلے کوئی ڈر سنانیوالا
نہ آیا یہ امید کرتے ہوئے کہ اونکو نصیحت ہو ۔ اور اگر نہ ہوتا کہ کبھی پہنچتی اونھیں کوئی مصیبت اسکے سبب جو اونکے ہاتھوں نے
آگے بھیجا تو کہتے اے ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لاتے
پھر جب اونکے پاس حق آیا ہماری طرف سے بولے انھیں کیوں نہ دیا گیا جیسا موسے کو دیا گیا کیا اوسکے منکر نہوئے تھے
جو پہلے موسے کو دیا گیا بولے دو جادو ہیں ایک دوسرے کی پشتی پر اور بولے ہم ان دونوں کے منکر ہیں ۔ تم فرماؤ تو اللہ
کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو اون دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اوسکی پیروی کرونگا اگر تم سچے ہو
پھر اگر وہ یہ تمہارا فرمانا قبول نکریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں اور اوس سے بڑھکر
گمراہ کون جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو
اور بیشک ہمنے اونکے لیے بات مسلسل اتاری کہ وہ دھیان کریں ۔ جنکو ہمنے اس سے پہلے کتاب دی وہ اسپر ایمان لاتے ہیں
اور جب اونپر یہ آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم اسپر ایمان لائے بیشک یہی حق ہے ہمارے رب کے پاس سے ہم
اس سے پہلے ہی گردن رکھ چکے تھے ۔ انکو انکا اجر دو بالا دیا جائیگا ~~[illegible]~~ بدلا اونکے صبر کا
اور وہ بھلائی سے برائی کو ٹالتے ہیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں ۔ اور جب بیہودہ
بات سنتے ہیں اوس سے تغافل کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل تمہارے لیے تمہارے عمل بس تم پر سلام
ہم جاہلوں کے غرضی نہیں ۔ بیشک یہ نہیں کہ تم جسے اپنی طرف سے ہدایت کردو ہاں اللہ ہدایت فرماتا ہے
جسے چاہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو ۔ اور کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو لوگ

ہمارے ملک سے ہمیں اوچک لیا جائیگا کیا ہمنے اونھیں جگہ نہ دی امان والی حرم میں جسکی طرف ہر چیز کے پھل لائے جاتے ہیں ہمارے
پاس کی روزی لیکن اونمیں اکثر کو علم نہیں — اور کتنے شہر ہمنے ہلاک کردیے جو اپنی عیش پر اترا گئے تھے تو یہ ہیں
اونکے مکان کہ اونکے بعد اونمیں سکونت نہوئی مگر کم اور ہمہیں وارث ہیں — اور تمھارا رب شہروں کو ہلاک نہیں کرتا جبتک
اونکے اصل مرجع میں رسول نہ بھیجے جو اونپر ہماری آیتیں پڑھے اور ہم شہروں کو ہلاک نہیں کرتے مگر جبکہ اونکے ساکن
ستمگار ہوں — اور جو کچھ چیز تمھیں دیگئی ہے وہ دنیوی زندگی کا برتاوا اور اوسکا سنگار ہے اور جو اللہ کے پاس
ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا تو کیا تمھیں عقل نہیں ہے تو کیا وہ جسے ہمنے اچھا وعدہ دیا تو وہ اوس سے
ملیگا اوس جیسا ہے جسے ہمنے دنیوی زندگی کا برتاو برتنے دیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے حاضر لایا جائیگا — اور
جسدن اونھیں ندا کریگا تو فرمائیگا کہاں ہیں میرے وہ شریک جنھیں تم گمان کرتے تھے — کہینگے وہ جنپر بات ثابت ہوچکی
اے ہمارے رب یہ ہیں وہ جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا ہمنے اونھیں گمراہ کیا جیسے خود گمراہ ہوئے تھے
ہم اون سے بیزار ہوکر تیری طرف رجوع لاتے ہیں وہ ہمکو نہ پوجتے تھے — اور اون سے فرمایا جائیگا اپنے شریکوں کو
پکارو تو وہ پکارینگے تو وہ اونکی نہ سنینگے اور دیکھینگے عذاب کیا اچھا ہوتا اگر وہ راہ پاتے — اور جسدن اونھیں
ندا کریگا تو فرمائیگا تمنے رسولونکو کیا جواب دیا — تو اوسدن اونپر خبریں اندھی ہوجائینگی تو وہ کچھ پوچھ گچھ نکرینگے — تو وہ
جسنے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے کہ وہ راہ یاب ہو — اور تمھارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند
فرماتا ہے اونکا کچھ اختیار نہیں پاکی اور برتری ہے اللہ کو اونکے شرک سے — اور تمھارا رب جانتا ہے جو اونکے سینوں میں
چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں — اور وہی ہے اللہ کہ کوئی خدا نہیں اوسکے سوا اوسیکی تعریف ہے دنیا اور آخرت میں
اور اوسیکا حکم ہے اور اوسیکی طرف پھر جاؤگے — تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ ہمیشہ تمپر قیامت تک رات رکھے
تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمھیں روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں — تم فرماؤ اگر اللہ قیامت تک ہمیشہ دن رکھے
تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمھیں رات لادے جسمیں آرام کرو تو کیا تمھیں سوجھتا نہیں — اور اوسنے اپنی مہر سے
تمھارے لیے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اوسکا فضل ڈھونڈو اور اسلیے کہ تم حق مانو —

القصص

اوس دن نہ کوئی حمایتی پائینگے نہ مددگار۔ جس دن انکے منہ اولٹ اولٹ کر آگ میں تلے جائینگے کہتے ہونگے ہای کیسا ہم نے اللہ
کا حکم مانا ہوتا اور رسول کا حکم مانا ہوتا۔ اور کہینگے ای ہمارے رب ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو
انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔ ای ہمارے رب انہیں آگ کا دونا عذاب دے اور انپر بڑی لعنت کر۔ ای ایمان
والو ان جیسے نہو جنہوں نے موسی کو ستایا تو اللہ نے اوسے بری فرمایا اوس بات سے جو انہوں نے کہی اور موسی اللہ کے
یہاں آبرو والا ہے۔ ای ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دیگا اور تمہارے گناہ
بخشدیگا اور جو اللہ اور اوسکے رسول کی فرمانبرداری کرے اوسنے بڑی کامیابی پائی۔ بیشک ہمنے امانت پیش فرمائی آسمانوں
اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے اوسکے اوٹھانے سے انکار کیا اور اوس سے ڈر گئے اور آدمی نے اوٹھالی بیشک
وہ اپنی جان کو مشقت میں ڈالنے والا بڑا نادان ہے۔ تا کہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں
اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توبہ قبول فرمائے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۹

ع ۵

ع ۶

الاحزاب

سورۃ السبا

سورۃ السبا

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

سب خوبیاں اللہ کو کہ اوسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور آخرت میں اوسیکی تعریف ہے اور وہی ہے
حکمت والا خبردار۔ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اوترتا ہے اور جو اوس میں
چڑھتا ہے اور وہی ہے مہربان بخشش والا۔ اور کافر بولے ہمپر قیامت نہ آئیگی تم فرماؤ کیوں نہیں میرے رب کی قسم بیشک
ضرور تمپر آئیگی غیب جاننے والا اوس سے غائب نہیں ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اوس سے چھوٹی
نہ بڑی مگر ایک صاف بتانے والی کتاب میں ہے۔ تا کہ صلہ دے اونھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے یہ ہیں جنکے لیے بخشش
ہے اور عزت کی روزی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی اونکے لیے سخت عذاب دردناک میں سے عذاب ہے۔
اور جنہیں علم ملا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اوترا وہی حق ہے اور
عزت والے سب خوبیوں سراہے کی راہ بتاتا ہے۔ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتادیں جو تمہیں خبر دے کہ جب تم پرزے
پرزے ہوکر بالکل ریزہ ریزہ ہوجاؤ تو پھر تمہیں نیا بننا ہے۔ کیا اللہ پر اوسنے جھوٹ باندھا یا اوسے سودا ہے بلکہ وہ جو آخرت پر ایمان

نہیں لاتے عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ تو کیا اونھوں نے نہ دیکھا جو اونکے آگے اور پیچھے ہے آسمان اور زمین سے ہم چاہیں تو
اونکو زمین میں دھنسا دیں یا اون پر آسمان کا ٹکڑا گرا دیں بیشک اسمیں نشانی ہے ہر رجوع لانیوالے بندے کیلیے
اور بیشک ہمنے داؤد کو اپنا بڑا فضل دیا اے پہاڑو اوسکے ساتھ اللہ کیطرف رجوع کرو اور اے پرندو اور ہمنے اوسکیلیے
لوہا نرم کیا۔ کہ وسیع زرہیں بنا اور بنانے میں اندازے کا لحاظ رکھ اور تم سب ~~نیک کام~~ نیکی کرو بیشک میں تمہارے
کام دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمن کے بسمیں ہوا کردی اوسکی صبح کی منزل ایک مہینہ کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ کی راہ
اور ہمنے اوسکے لیے پگھلے ہوے تانبے کا چشمہ بہایا اور جنوں میں سے وہ جو اوسکے آگے کام کرتے اوسکے رب کے حکم سے
اور جو اونمیں ہمارے حکم سے پھرے ہم اوسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائینگے۔ اوسکے لیے بناتے جو وہ چاہتا اونچے اونچے محل
اور تصویریں اور بڑے حوضوں کے برابر لگن اور لنگردار دیگیں اے داؤد والو شکر کرو اور میرے بندوں میں کم ہیں شکر والے۔ پھر جب ہمنے اوس پر
موت کا حکم بھیجا جنوں کو اوسکی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ اوسکا عصا کھاتی تھی پھر جب سلیمن زمین پر آیا جنوں کی حقیقت
کھل گئی اگر غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔ بیشک سبا کیلیے اونکی آبادی میں نشانی تھی دو باغ دہنے اور
بائیں اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اوسکا شکر ادا کرو پاکیزہ شہر اور بخشنے والا رب۔ تو اونھوں نے منہ پھیرا تو ہمنے اون پر زور کا اہلا
بھیجا اور اونکے باغوں کے عوض دو باغ اونھیں بدل دیے جنمیں بکٹا میوہ اور جھاؤ اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔ ہمنے اونھیں یہ بدلا
دیا اونکی ناشکری کی سزا اور ہم کسے سزا دیتے ہیں اوسیکو جو ناشکرا ہے۔ اور ہمنے کیے تھے اونمیں اور اون شہروں میں جنمیں ہمنے
برکت رکھی سر راہ کتنے شہر اور اونھیں منزل کے اندازے پر رکھا اونمیں چلو راتوں اور دنوں امن وامان سے۔ تو بولے اے
ہمارے رب ہمارے سفر میں دوری ڈال اور اونھوں نے خود اپنا ہی نقصان کیا تو ہمنے اونھیں کہانیاں کردیا اور اونھیں پوری پریشانی
سے پراگندہ کردیا بیشک اسمیں ضرور نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے ہر بڑے شکر والے کیلیے۔ اور بیشک ابلیس نے اونمیں اپنا
گمان سچ کر دکھایا تو وہ اوسکے پیچھے ہو لیے مگر ایک گروہ کہ مسلمان تھا۔ اور شیطان کا اون پر کچھ قابو نہ تھا مگر اسلیے کہ ہم دکھا دیں
کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اوس سے شک میں ہے اور تمہارا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ تم فرماؤ پکارو اونھیں جنھیں
اللہ کے سوا سمجھ بیٹھے ہو وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اونکا اون دونوں میں کچھ حصہ اور نہ اللہ کا اونمیں
سے کوئی مددگار۔ اور اوسکے پاس شفاعت کام نہیں دیتی مگر جسکیلیے وہ اذن فرمائے یہاں تک کہ جب اذن دیکر اونکے دلوں کی گھبراہٹ دور

فرما دی جاتی ہے ایک دوسرے سے کہتے ہیں تمھارے رب نے کیا ہی بات فرمائی وہ کہتے ہیں جو فرمایا حق فرمایا اور وہی ہے بلند بڑائی والا ۔
تم فرماؤ کون جو تمھیں روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے تم خود ہی فرماؤ اللہ اور بیشک ہم یا تم یا تو ضرور ہدایت پر ہیں
یا کھلی گمراہی میں ہیں ۔ تم فرماؤ ہم نے تمھارے گمان میں اگر کوئی جرم کیا تو اوس کی تم سے پوچھ نہیں نہ تمھارے کوتکوں کا ہم سے
سوال ۔ تم فرماؤ ہمارا رب ہم سب کو جمع کریگا پھر ہم میں سچا فیصلہ فرما دیگا اور وہی ہے بڑا نیاو چکانیوالا سب کچھ جانتا ۔ تم فرماؤ
مجھے دکھاؤ تو وہ شریک جو تم نے اوس سے ملا رکھے ہیں ہشت بلکہ وہی ہے اللہ عزت والا حکمت والا ۔ اور اے محبوب ہم نے تمکو
نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیر نیوالی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ۔ اور کہتے ہیں
یہ وعدہ کب آئیگا اگر تم سچے ہو ۔ تم فرماؤ تمھارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ جس سے تم نہ ایک گھڑی نہ [illegible] پیچھے ہٹ سکو نہ آگے
بڑھ سکو ۔ اور کافر بولے ہم ہرگز نہ ایمان لائینگے اس قرآن پر نہ اون کتابوں پر جو اس سے آگے تھیں اور کسی طرح تو دیکھے جب ظالم اپنے
رب کے پاس کھڑے کیے جائینگے اون میں ایک دوسرے پر بات ڈالیگا وہ جو دبے تھے اون سے کہینگے جو اونچے کھینچے تھے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور
ایمان لے آتے ۔ پھر وہ جو اونچے کھینچے تھے اون سے کہینگے جو دبے ہوئے تھے کیا ہم نے تمھیں روک دیا ہدایت سے بعد اسکے کہ تمھارے پاس آئی
بلکہ تم خود مجرم تھے ۔ اور کہینگے وہ جو دبے ہوئے تھے اون سے جو اونچے کھینچے تھے بلکہ رات دن کا داؤں تھا جبکہ تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ اللہ
کا انکار کریں اور اوس کے برابر والے ٹھہرائیں اور دل ہی دل میں پچھتانے لگے جب عذاب دیکھا اور ہم نے طوق ڈالے اونکی گردنوں میں
جو منکر تھے وہ کیا بدلا پائینگے مگر وہی جو کچھ کرتے تھے ۔ اور ہم نے جب کبھی کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا وہاں کے آسودوں نے یہی
کہا کہ تم جو لیکر بھیجے گئے ہم اوس کے منکر ہیں ۔ اور بولے ہم مال اور اولاد میں بڑھکر ہیں اور ہم پر عذاب ہونا نہیں ۔ تم فرماؤ بیشک
میرا رب رزق وسیع کرتا ہے جس کے لیے چاہے اور تنگی فرماتا ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ۔ اور تمھارے مال اور تمھاری اولاد
اس قابل نہیں کہ تمھیں ہمارے قریب تک پہنچائیں مگر وہ جو ایمان لائے اور نیکی کی اونکے لیے دونا دوں صلہ اونکے عمل کا بدلا
اور وہ بالاخانوں میں امن و امان سے ہیں ۔ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں لا دھرے جائینگے ۔
تم فرماؤ بیشک میرا رب رزق وسیع فرماتا ہے اپنے بندوں میں جس کے لیے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کے لیے چاہے اور جو چیز تم اللہ کی راہ
میں خرچ کرو وہ اوس کے بدلے اور دیگا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ۔ اور جس دن اون سب کو اوٹھائیگا پھر فرشتوں سے فرمائیگا
کیا یہ تمھیں پوجتے تھے ۔ وہ عرض کرینگے پاکی ہے تجھکو تو ہمارا دوست ہے نہ وہ بلکہ وہ جنوں کو پوجتے تھے اون میں اکثر اونھیں پر

۹ ع

۱۰ ع

یقین لاتے تھے — تو آج تم میں ایک دوسرے کے بھلے برے کا کچھ اختیار نہ رکھیگا اور ہم فرمائینگے ظالموں سے اوس آگ کا عذاب چکھو
جسے جھٹلاتے تھے — اور جب اون پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر ایک مرد کہ تمھیں روکنا چاہتے ہیں تمھارے
باپ دادا کے معبودوں سے اور کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر بہتان جوڑا ہوا اور کافروں نے حق کو کہا جب اونکے پاس آیا یہ تو نہیں
مگر کھلا جادو — اور ہمنے اونکو کچھ کتابیں نہ دیں جنھیں پڑھتے ہوں نہ تم سے پہلے اونکے پاس کوئی ڈر سنانیوالا آیا — اور اون سے
اگلوں نے جھٹلایا اور یہ اوسکے دسویں حصے کو بھی نہ پہنچے جو ہمنے اونھیں دیا تھا پھر اونھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار
تم فرماؤ میں تمھیں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کیلئے کھڑے رہو دو دو اور اکیلے اکیلے پھر سوچو کہ تمھارے ان صاحب میں
جنون کی کوئی بات نہیں وہ تو نہیں مگر تمھیں ڈر سنانیوالے ایک سخت عذاب کے آگے — تم فرماؤ میں نے تم سے کچھ اجر مانگا ہو
تو وہ تمھیں کو میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے — تم فرماؤ بیشک میرا رب حق کا القا فرماتا ہے بہت جاننے والا سب
غیبوں کا — تم فرماؤ حق آیا اور باطل نہ پہل کرے اور نہ پھر کر آئے — تم فرماؤ اگر میں بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا اور اگر میں نے راہ پائی
تو اوس سے جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا نزدیک ہے — اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں
ڈالے جائینگے پھر بچکر نہ نکل سکینگے اور ایک قریب جگہ سے پکڑ لیے جائینگے اور کہینگے ہم اوس پر ایمان لائے اور اب وہ اوسے
کیونکر پائیں اتنی دور جگہ سے — کہ پہلے تو اوس سے کفر کر چکے تھے اور بے دیکھے پھینک مارتے ہیں دور مکان سے اور روک کردی
گئی اون میں اور اونکی آرزوؤں میں جیسے اونکے پہلے گروہوں سے کیا گیا تھا بیشک وہ دھوکا ڈالنے والے شک میں تھے

سورۃ فاطر

سورۃ فاطر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا —

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو رسول کرنے والا جنکے دو دو تین تین چار چار پر ہیں بڑھاتا ہے آفرینش
میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے — اللہ جو رحمت لوگوں کیلئے کھولے اوسکا کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ روک لے تو اوسکی روک کے
بعد اوسکا کوئی چھوڑنے والا نہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے — اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی
اور بھی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمھیں روزی دے اوسکے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں اوندھے جاتے ہو — اور اگر یہ تمھیں
جھٹلاتے ہیں تو بیشک تم سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کیطرف پھرتے ہیں — اے لوگو بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے تو ہرگز

تمھیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی اور ہرگز تمھیں اللہ کے حلم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی۔ بیشک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم بھی اوسکو
دشمن سمجھو وہ تو اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے کہ دوزخیوں میں ہوں۔ اور کافروں کیلیے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام
کیے اونکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے تو کیا وہ جسکی نگاہ میں اوسکا برا کام آراستہ کیا گیا کہ اوسنے اوسے بھلا سمجھا ہدایت والے
کیطرح ہوجائیگا اسلیے کہ اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے تو تمھاری جان اونپر حسرتوں میں نہ جائے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ
کرتے ہیں۔ اور اللہ ہے جسنے بھیجیں ہوائیں کہ بادل اوبھارتی ہیں پھر ہم اوسے کسی مردہ شہر کیطرف رواں کرتے ہیں تو اوسکے
سبب ہم زمین کو زندہ فرماتے ہیں اوسکے مرے پیچھے یونہیں حشر میں اوٹھنا ہے۔ جسے عزت کی چاہ ہو تو عزت تو سب اللہ کے ہاتھ ہے
اوسی کیطرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اوسے بلند کرتا ہے اور وہ جو برے داؤں کرتے ہیں اونکیلیے سخت عذاب ہے اور انھیں
کا مکر برباد ہوگا۔ اور اللہ نے تمھیں بنایا مٹی سے پھر پانی کی بوند سے پھر تمھیں کیا جوڑے جوڑے اور کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ
جنتی ہے مگر اوسکے علم سے اور جس بڑی عمر والیکو عمر دیجائے یا جسکی کسی کی عمر کم رکھی جائے یہ سب ایک کتاب میں ہے بیشک یہ اللہ کو
آسان ہے۔ اور دونوں سمندر ایک سے نہیں یہ میٹھا ہے خوب میٹھا جسکا پانی خوشگوار اور یہ کھاری ہے تلخ اور ہر ایک میں سے تم
کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو پہننے کا ایک گہنا اور تو کشتیوں کو اوسمیں دیکھے کہ پانی چیرتی ہیں تاکہ تم اوسکا فضل تلاش کرو
اور کسیطرح حق مانو۔ رات لاتا ہے دن کے حصہ میں اور دن لاتا ہے رات کے حصہ میں اور اوسنے کام میں لگائے سورج اور چاند ہر ایک
ایک مقرر میعاد تک چلتا ہے یہ ہے اللہ تمھارا رب اوسیکی بادشاہی ہے اور اوسکے سوا جنھیں تم پوجتے ہو دانہ خرما کے چھلکے تک کے مالک نہیں۔
تم اونھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہ سنیں اور بالفرض سن بھی لیں تو تمھاری حاجت روا نہ کر سکیں اور قیامت کے دن وہ تمھارے شرک
سے منکر ہونگے اور تجھے کوئی نہ بتائیگا اوس بتانے والے کی طرح۔ اے لوگو تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔ وہ چاہے
تو تمھیں لیجائے اور ایک نئی خلقت لے آئے اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔ اور کوئی بوجھ اوٹھانیوالی جان دوسری کا بوجھ نہ اوٹھائیگی
اور اگر کوئی بوجھ والی اپنا بوجھ بٹانے کو کسیکو بلائے تو اوسکے بوجھ میں سے کوئی کچھ نہ اوٹھائیگا اگرچہ قریب رشتہ دار ہو اے محبوب تمھارا
ڈر سنانا تو اونھیں کو کام دیتا ہے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو ستھرا ہوا تو اپنے ہی بھلے کو ستھرا
ہوا اور اللہ ہی کیطرف پھرنا ہے۔ اور برابر نہیں اندھا اور انکھیارا۔ اور نہ اندھیریاں اور اوجالا۔ اور نہ سایہ اور تیز
دھوپ۔ اور برابر نہیں زندے اور مردے بیشک اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور تم نہیں سنانیوالے اونھیں جو قبروں میں
پڑے ہیں۔ تم تو یہی ڈر سنانیوالے ہو۔ اے محبوب بیشک ہمنے تمھیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور جو کوئی
گروہ تھا سب میں ایک ڈر سنانیوالا گزر چکا۔ اور اگر یہ تمھیں جھٹلائیں تو ان سے اگلے بھی جھٹلا چکے ہیں اونکے پاس اونکے رسول

۱۳ ع

۱۴ ع

آئے روشن دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑا تو کیسا ہوا میرا انکار۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان
سے پانی اوتارا تو ہم نے اوس سے پھل نکالے رنگ برنگ کے اور پہاڑوں میں راستے ہیں سفید اور سرخ رنگ رنگ کے اور کچھ کالے
بھجنگ۔ اور آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں کے رنگ یونہی طرح طرح کے ہیں اللہ سے اوسکے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم
والے ہیں بیشک اللہ عزت والا بخشنے والا ہے۔ بیشک وہ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور ہمارے دیئے
سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہر وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں ہرگز ٹوٹا نہیں۔ تاکہ اونکے
ثواب اونھیں بھرپور دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے بیشک وہ بخشنے والا قدر فرمانیوالا ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے تمھاری
طرف وحی بھیجی وہی حق ہے اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہوئی بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا
وارث کیا اپنے چنے ہوئے بندوں کو تو اون میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور اون میں کوئی میانہ چال پر ہے اور اون میں کوئی وہ ہے جو اللہ
کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لیگیا یہی بڑا فضل ہے۔ بسنے کے باغوں میں داخل ہونگے وہ اون میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے
اور وہاں اونکی پوشاک ریشمی ہے۔ اور کہینگے سب خوبیاں اللہ کو جسنے ہمارا غم دور کیا بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانیوالا ہے۔ وہ
جسنے ہمیں آرام کی جگہ اوتارا اپنے فضل سے ہمیں اوس میں نہ کوئی تکلیف پہنچے نہ ہمیں اوس میں کوئی تکان لاحق ہو۔ اور جنہوں نے کفر
کیا اونکے لیے جہنم کی آگ ہے نہ اونکی قضا آئے کہ مرجائیں اور نہ اون پر اسکا عذاب کچھ ہلکا کیا جائے ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہر بڑے
ناشکرے کو۔ اور وہ اوس میں چلاتے ہونگے اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم اچھا کام کریں اوس کے خلاف جو پہلے کرتے تھے
اور کیا ہم نے تمھیں وہ عمر نہ دی تھی جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانیوالا تمھارے پاس تشریف لایا تھا تو اب چکھو
کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

وہی ہے جسنے تمھیں زمین میں اگلوں کا جانشین کیا تو جو کفر کرے اوسکا کفر اوسی پر پڑے اور کافروں کو اونکا کفر اونکے رب کے یہاں نہیں
بڑھائیگا مگر بیزاری اور کافروں کو اونکا کفر نہ بڑھائیگا مگر نقصان۔ تم فرماؤ کیا بھلا بتاؤ تو اپنے وہ شریک جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو
مجھے دکھاؤ اونھوں نے زمین میں سے کونسا حصہ بنایا یا آسمانوں میں کچھ اونکا ساجھا ہے یا ہم نے اونھیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ
اوسکی روشن دلیلوں پر ہیں بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو وعدہ نہیں دیتے مگر فریب کا۔ بیشک اللہ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین
کو کہ جنبش نہ کریں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اونھیں کون روکے اللہ کے سوا بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ اور اونھوں نے اللہ کی قسم

کھائی اپنی قسموں میں جدی کوشش سے کہ اگر اونکے پاس کوئی ڈر سنانیوالا آیا تو وہ ضرور کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ راہ پر ہونگے پھر جب اونکے پاس ڈر سنانیوالا تشریف لایا تو اسنے اونھیں نہ بڑھایا مگر نفرت کرنا اپنی جانکو زمین میں اونچا کھینچنا اور برا داؤں اور برا داؤں اپنی جگہ والے ہی پر پڑتا ہے تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر اوسی کے جو اگلوں کا دستور ہوا تو تم ہرگز اللہ کا دستور بدلتا نہ پاؤگے اور ہرگز اللہ کے قانون کو ٹلتا نہ پاؤگے ۔ اور کیا اونھوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے اون سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا اور وہ انسے زور میں سخت تھے اور اللہ وہ نہیں جسکے قابو سے نکل سکے کوئی شے آسمانوں اور زمین میں بیشک وہ علم و قدرت والا ہے ۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اونکے کیے پر پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن ایک مقرر میعاد تک اونھیں ڈھیل دیتا ہے پھر جب اونکا وعدہ آئیگا تو بیشک اللہ کے سب بندے اوسکی نگاہ میں ہیں ۔

سورۃ یس

سورۃ یس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

حکمت والے قرآن کی قسم ۔ بیشک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو ۔ عزت والے مہربان کا اوتارا ہوا تاکہ تم اوس قوم کو ڈر سناؤ جسکے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بیخبر ہیں ۔ بیشک اون میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ نہ لائینگے ۔ ہمنے اونکی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اب اوپر کو منہ اوٹھائے رہگئے ۔ اور ہمنے اونکے آگے دیوار بنادی اور اونکے پیچھے ایک دیوار اور اونھیں اوپر سے ڈھانک دیا تو اونھیں کچھ نہیں سوجھتا ۔ اور اونھیں ایک سا ہے تم اونھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانیکے نہیں ۔ تم تو اوسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اوسے بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو ۔ بیشک ہم مردوں کو جلائینگے اور ہم لکھ رہے ہیں جو اونھوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہمنے گن رکھی ہے ایک بتانیوالی کتاب میں ۔ اور انسے مثال بیان کرو اوس شہر والوں کی جب اونکے پاس فرستادے آئے ۔ جب ہمنے اونکی طرف دو بھیجے پھر اونھوں نے اونکو جھٹلایا تو ہمنے تیسرے سے زور دیا اب ان سبنے کہا کہ بیشک ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں ۔ بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اوتارا تم نری جھوٹ ہو ۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں ۔ اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا ۔ بولے ہم تمھیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمھیں سنگسار کرینگے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تمپر دکھ کی مار پڑیگی ۔ اونھوں نے فرمایا تمھاری نحوست تمھارے

سمجھانے پر کیا اسپر یہ کہ ہمکو تم سمجھاؤگے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا
بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ۔ ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں ۔
اور مجھکو کیا ہے کہ اوسکی بندگی نکروں جسنے مجھکو پیدا کیا اور اوسی کیطرف تمہیں پلٹنا ہے ۔ کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھیراؤں کہ اگر رحمن
میرا کچھ برا چاہے تو اونکی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھکو بچا سکیں ۔ بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں ۔ مقرر
میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو ۔ اوس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو ۔ کہا کسیطرح میری قوم جانتی ۔ جیسی مہر کر
رب نے میری مغفرت کی اور مجھکو عزت والوں میں کیا ۔ اور ہمنے اوسکے بعد اوسکی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اوتارا اور نہ ہمیں
وہاں کوئی لشکر اوتارنا تھا ۔ وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھکر رہگئے ۔ اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب کوئی رسول
آتا ہے تو اوس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں ۔ کیا اونہوں نے نہ دیکھا ہمنے اون سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے
نہیں ۔ اور جتنی بھی ہیں سبکے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائینگے ۔ اور اونکے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہمنے اوسے زندہ کیا پھر اوس سے
اناج نکالا تو اوسمیں سے کھاتے ہیں ۔ اور ہمنے اوسمیں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہمنے اوسمیں کچھ چشمے بہائے ۔ کہ اوسکے
پھلوں میں سے کھائیں اور یہ اونکے ہاتھوں کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانینگے ۔ پاکی ہے اوسے جسنے سب جوڑے بنائے اون چیزوں سے
جنہیں زمین اوگاتی ہے اور خود اونسے اور اون چیزوں سے جنکی اونہیں خبر نہیں ۔ اور اونکے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اوس پر
سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں ۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کیلیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا ۔ اور
چاند کیلیے ہمنے منزلیں مقرر کیں یہانتک کہ پھر ہوگیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال ۔ سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑلے اور نہ رات دن
پر سبقت لیجائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے ۔ اور اونکے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ اونہیں اونکے بزرگوں کی پیٹھ میں بھری
کشتی میں سوار کیا ۔ اور اونکے لیے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جنپر سوار ہوتے ہیں ۔ اور ہم چاہیں تو اونہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی اونکی
فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں ۔ مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا ۔ اور جب اون سے فرمایا جاتا ہے کہ
ڈرو تم اوس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں ۔ اور جب کبھی اونکے
رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی اونکے پاس آتی ہے تو منہ ہی پھیر لیتے ہیں ۔ اور جب اونسے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اوسکی راہ
میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کو کہتے ہیں کیا ہم اوسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں ۔ اور کہتے ہیں

وما لی

ع

کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو۔ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی جو اونھیں آ لیگی جب وہ دنیا کے جھگڑوں میں پھنسے ہونگے۔ تو
نہ وصیت کر سکینگے اور نہ اپنے گھر کو پلٹ کر جائینگے۔ اور پھونکا جائیگا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کیطرف دوڑتے چلینگے۔
کہینگے ہائے ہماری خرابی کسنے ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جسکا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا۔ وہ تو ہوگی مگر
ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائینگے۔ تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہوگا اور تمھیں بدلا نہ ملیگا مگر اپنے کیے کا۔
بیشک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں۔ وہ اور اونکی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے۔ اونکے
لیے اوسمیں میوہ ہے اور اونکے لیے ہے اوسمیں جو مانگیں۔ اون پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔ اور آج الگ پھٹ جاؤ
اے مجرمو۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری بندگی
کرنا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور بیشک اوسنے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمھیں عقل نہ تھی۔ یہ ہے وہ جہنم جسکا
تم سے وعدہ تھا۔ آج اوسمیں جاؤ بدلا اپنے کفر کا۔ آج ہم اونکے مونھوں پر مہر کر دینگے اور اونکے ہاتھ ہمسے بات کرینگے اور اونکے
پاؤں اونکے کیے کی گواہی دینگے۔ اور اگر ہم چاہتے تو اونکی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کیطرف جاتے تو اونھیں کچھ نہ سوجھتا۔
اور اگر ہم چاہتے تو اونکے گھر بیٹھے اونکی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اوسے پیدائش
میں اولٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں۔ اور ہمنے اونکو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ اونکی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت
اور روشن قرآن۔ کہ اوسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔ اور کیا اونھوں نے نہ دیکھا کہ ہمنے اپنے ہاتھ کے
بنائے ہوئے چوپائے اونکے لیے پیدا کیے تو یہ اونکے مالک ہیں۔ اور اونھیں اونکے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے اور کسیکو کھاتے ہیں۔
اور اونکے لیے اونمیں کئی طرح کے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کرینگے۔ اور اونھوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید
اونکی مدد ہو۔ وہ اونکی مدد نہیں کر سکتے اور وہ اونکے لشکر سب گرفتار حاضر آئینگے۔ تو تم اونکی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم
جانتے ہیں جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔ اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہمنے اوسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو
ہے۔ اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ
اونھیں وہ زندہ کریگا جسنے پہلی بار اونھیں بنایا اور اوسے ہر پیدائش کا علم ہے۔ جسنے تمھارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ
پیدا کی جبھی تم اوس سے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جسنے آسمان اور زمین بنائے اون جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں

اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا۔ اوسکا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہتا ہے تو اوسکو فرماتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے
تو پاکی ہے اوسے جسکے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اوسکی طرف پھیر کر جاؤ گے ع ۵ — رکوع ۵

سورۃ الصافات

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قسم اونکی کہ با قاعدہ صف باندھیں۔ پھر اونکی کہ جھڑک کر چلائیں۔ پھر اون جماعتوں کی قرآن پڑھیں۔ بیشک تمھارا معبود ضرور ایک ہے۔ مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اونکے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا۔ بیشک ہمنے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا۔ اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور اونپر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے۔ اونھیں بھگانے کو اور اونکے لیے ہمیشہ کا عذاب۔ مگر جو کوئی ایک آدھ بار اوچک لیجاوے تو روشن انگارا اوسکے پیچھے لگا۔ تو اون سے پوچھو کیا اونکی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں وغیرہ کی۔ بیشک ہمنے انکو چپکتی مٹی سے بنایا۔ بلکہ تمھیں اچنبھا آیا اور وہ ہنسی کرتے ہیں۔ اور سمجھائے نہیں سمجھتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے کیا ہم ضرور اوٹھائے جائینگے۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ تم فرماؤ ہاں یوں کہ تم ذلیل ہو کر۔ تو وہ تو ایک ہی جھڑک ہے جبھی وہ دیکھنے لگینگے۔ اور کہینگے ہائے ہماری خرابی اونسے کہا جائیگا یہ انصاف کا دن ہے۔ یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔ ہانکو ظالموں اور اونکے جوڑوں کو اور جو کچھ وہ پوجتے تھے۔ اللہ کے سوا ان سب کو راہ دوزخ کی طرف۔ اور انھیں ٹھہراؤ انسے پوچھنا ہے۔ تمھیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ وہ آج گردن ڈالے ہیں۔ اور اونمیں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا آپس میں پوچھتے ہوئے۔ بولے تم ہماری دہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔ جواب دینگے تم خود ہی ایمان نہ رکھتے تھے۔ اور ہمارا تمپر کچھ قابو نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔ تو ثابت ہو گئی ہمپر ہمارے رب کی بات ہمیں ضرور چکھنا ہے۔ تو ہمنے تمھیں گمراہ کیا کہ ہم خود گمراہ تھے۔ تو اوس دن وہ سب کے سب عذاب میں شریک ہیں۔ ہم مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ بیشک جب اونسے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اونچے کھینچتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں ایک دیوانہ شاعر کے کہنے سے۔ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور اونھوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی۔ بیشک تمھیں ضرور دکھ کی مار چکھنی ہے۔ تو تمھیں بدلا نہ ملیگا مگر اپنے کیے کا۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔ اونکے لیے وہ روزی ہے جو ہمارے علم میں ہے۔ میوے اور اونکی عزت ہوگی۔ چین کے باغوں میں۔ تختوں پر ہونگے آمنے سامنے۔ اونپر دورہ ہوگا نگاہ کے جام کا۔ سفید رنگ پینے والوں کیلئے لذت۔ نہ اوس میں خمار ہے اور نہ اوس سے اونکا سر پھرے۔ اور اونکے پاس ہیں جو شوہروں کے سوا دوسری طرف آنکھ اوٹھا کر نہ دیکھینگی بڑی

آنکھوں والیاں - گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے - تو اونمیں ایک نے دوسرے کیطرف منہ کیا پوچھتے ہوئے - اونمیں
سے کہنے والا بولا میرا ایک ہمنشین تھا - مجھسے کہا کرتا کیا تم اسے سچ مانتے ہو - کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے
تو کیا ہمیں جزا سزا دیجائیگی - کہا کیا تم جھانک کر دیکھوگے - پھر جھانکا تو اوسے بیچ بھڑکتی آگ میں دیکھا - کہا خدا
کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کردے - اور میرا رب فضل نکرے تو ضرور میں بھی پکڑ کر حاضر کیا جاتا - تو کیا ہمیں مرنا نہیں -
مگر ہماری پہلی موت اور ہمپر عذاب نہوگا - بیشک یہی بڑی کامیابی ہے - ایسی ہی بات کیلیے کامیونکو کام کرنا چاہیے -
تو یہ مہمانی بھلی یا تھوہڑ کا پیڑ - بیشک ہمنے اوسے ظالموں کی جانچ کیا ہے - بیشک وہ ایک پیڑ ہے کہ جہنم کی جڑ میں نکلتا ہے
اوسکا شگوفہ جیسے دیوؤں کا سر - پھر بیشک وہ اوسمیں سے کھائینگے پھر اوس سے پیٹ بھرینگے - پھر بیشک اونکے لیے
اوسپر کھولتے پانی کی ملونی ہے - پھر اونکی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کیطرف ہے - بیشک اونھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا -
تو وہ اونھیں کے نشان قدم پر دوڑے جاتے ہیں - اور بیشک انسے پہلے اگلے گمراہ ہوئے - اور بیشک ہمنے اونمیں ڈر سنانے
ع ۶
والے بھیجے - تو دیکھو ڈرائے گیوں کا کیسا انجام ہوا - مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے - اور بیشک ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا ہی
اچھے قبول فرمانیوالے - اور ہمنے اوسے اور اوسکے گھر والونکو بڑی تکلیف سے نجات دی - اور ہمنے اوسیکی اولاد باقی رکھی -
اور ہمنے پچھلوں میں اوسکی تعریف باقی رکھی - نوح پر سلام ہو جہان والوں میں - بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے نیکونکو - بیشک وہ
ہمارے اعلی درجہ کے کامل الایمان بندوں میں ہے - پھر ہمنے دوسرونکو ڈبو دیا - اور بیشک اوسیکے گروہ سے ابراہیم ہے - جبکہ اپنے
رب کے پاس حاضر ہوا غیر سے سلامت دل لیکر - جب اوسنے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو - کیا بہتان سے اللہ
کے سوا اور خدا چاہتے ہو - تو تمھارا کیا گمان ہے رب العلمین پر - پھر اوسنے ایک نگاہ ستارونکو دیکھا - پھر کہا میں بیمار
ہونیوالا ہوں - تو وہ اوس سے پیٹھ دیکر پھر گئے - پھر اونکے خداؤں کیطرف چھپکر چلا تو کہا کیا تم نہیں کھاتے - تمھیں
کیا ہوا کہ نہیں بولتے - تو لوگوں کی نظر بچاکر اونھیں دہنے ہاتھ سے مارنے لگا - تو کافر اوسکی طرف جلدی کرتے آئے - فرمایا کیا اپنے
ہاتھ کے تراشوں کو پوجتے ہو - اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے اعمال کو - بولے اسکے لیے ایک عمارت چنو پھر اسے
بھڑکتی آگ میں ڈالدو - تو اونھوں نے اوسپر داؤں چلنا چاہا ہمنے اونھیں نیچا دکھایا - اور کہا میں اپنے رب کیطرف جانیوالا
ہوں اب وہ مجھے راہ دیگا - الہی مجھے لائق اولاد دے - تو ہمنے اوسے خوشخبری سنائی ایک عقلمند لڑکے کی - پھر جب وہ اوسکے
ساتھ کام کے قابل ہوگیا کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے کہا اے میرے

باپ کیجیے جسبات کا آپکو حکم ہوتا ہی خدا نے چاہا تو قریب ہی کہ آپ مجھکو صابر پاوینگے - تو جب اون دونون نے ہمارا حکم بر گردن رکھی
اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا اوس وقت کا حال نہ پوچھو - اور ہم نے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم - بیشک تو نے خواب سچ کر دکھائی
ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہین نیکون کو - بیشک یہ روشن جانچ تھی - اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اوسکے صدقہ مین دیکر اوسے بچا لیا -
اور ہم نے پچھلون مین اوسکی تعریف باقی رکھی - سلام ہو ابراہیم پر - ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہین نیکون کو - بیشک وہ ہمارے اعلی درجہ
کے کامل الایمان بندون مین ہی - اور ہم نے اوسے خوشخبری دی اسحق کی کہ غیب کی خبرین بتانیوالا ہمارے قرب خاص بکمال سزاوارون مین -
اور ہم نے برکت اوتاری اوس پر اور اسحق پر اور اونکی اولاد مین کوئی اچھا کام کرنیوالا اور کوئی اپنی جان پر صریح ظلم کرنیوالا ہے
اور بیشک ہم نے موسی اور ہارون پر احسان فرمایا - اور اونھین اور اونکی قوم کو بڑی سختی سے نجات بخشی - اور اونکی ہم نے مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے -
اور ہم نے اون دونو کو روشن کتاب عطا فرمائی - اور اونکو سیدھی راہ دکھائی - اور پچھلون مین اونکی تعریف باقی رکھی - سلام ہو موسی اور ہارون پر -
بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہین نیکون کو - بیشک وہ دونون ہمارے اعلی درجہ کے کامل الایمان بندون مین ہین - اور بیشک الیاس پیغمبرون سے
ہی - جب اوس نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہین - کیا بعل کو پوجتے ہو اور چھوڑتے ہو سب سے اچھا پیدا کرنیوالا - الله کو جو رب ہی تمہارا
اور تمہارے اگلے باپ دادا کا - پھر اونھون نے اوسے جھٹلایا تو وہ ضرور پکڑے آئینگے - مگر الله کے چنے ہوئے بندے - اور ہم نے پچھلون مین
اوسکی ثنا باقی رکھی - سلام ہو الیاس پر - بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہین نیکون کو - بیشک وہ ہمارے اعلی درجہ کے کامل الایمان
بندون مین ہی - اور بیشک لوط پیغمبرون مین ہی - جبکہ ہم نے اوسے اور اوسکے سب گھر والونکو نجات بخشی - مگر ایک بڑھیا کہ رہجانیوالون
مین ہوئی - پھر دوسرون کو ہم نے ہلاک فرمادیا - اور بیشک تم اون پر گزرتے ہو صبح کو - اور رات مین تو کیا تمھین عقل نہین - اور
بیشک یونس پیغمبرون سے ہی - جبکہ بھری کشتی کیطرف نکل گیا - تو قرعہ ڈالا تو دھکیلے ہوؤن مین ہوا - پھر اوسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے
آپکو ملامت کرتا تھا - تو اگر وہ تسبیح کرنیوالا نہوتا - ضرور اوسکے پیٹ مین رہتا جس دن تک لوگ اوٹھائے جاوینگے - پھر ہم نے اوسے میدان مین
ڈال دیا اور وہ بیمار تھا - اور ہم نے اوسپر کدو کا پیڑ اوگایا - اور ہم نے اوسے لاکھ آدمیونکی طرف بھیجا بلکہ زیادہ - تو وہ ایمان
لے آئے تو ہم نے اونھین ایک وقت تک برتنے دیا - تو اون سے پوچھو کیا تمھارے رب کیلیے بیٹیان ہین اور اونکے بیٹے - یا ہم نے ملائکہ کو
عورتین پیدا کیا اور وہ حاضر تھے - سنتے ہو بیشک وہ اپنے بہتان سے کہتے ہین - کہ الله کی اولاد ہی اور بیشک ضرور وہ جھوٹے ہین - کیا
اوس نے بیٹیان پسند کین بیٹے چھوڑکر - تمھین کیا ہی کیسا حکم لگاتے ہو - تو کیا دھیان نہین کرتے - یا تمہارے لیے کوئی کھلی سند ہی -

تو اپنی کتاب لاؤ اگر سچے ہو - اور ٹھہرایا اونہوں نے اوسمیں اور جنوں میں رشتہ ناتا - اور بیشک جنوں کو معلوم ہے کہ وہ گرفتار ہو کر لائے جاوینگے - پاکی ہے اللہ کو اون باتوں سے کہ یہ بتاتے ہیں - مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے - تو تم اور جو کچھ تم اللہ کے سوا پوجتے ہو - تم اوسکے خلاف کسیکو بہکانے والے نہیں - مگر اوسکو جو بھڑکتی آگ میں جانیوالا ہے - اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں ہر ایک کا ایک مقام معلوم ہے - اور بیشک ہم پر بچھائے حکم کے منتظر ہیں - اور بیشک ہم اوسکی تسبیح کرنیوالے ہیں - اور بیشک وہ کہتے تھے - اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت ہوتا - تو ضرور ہم اللہ کے چنے بندے ہوتے - تو اوسکے منکر ہوئے تو عنقریب جانلینگے - اور بیشک ہمارا کلام گزر چکا ہے ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کیلئے - کہ بیشک اونہیں کی مدد ہوگی - اور بیشک ہمارا ہی لشکر غالب آئیگا - تو ایک وقت تک تم اون سے منہ پھیر لو - اور اونہیں دیکھتے رہو کہ عنقریب وہ دیکھینگے - تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں - پھر جب اوتریگا اونکے آنگن میں تو ڈرائے گئوں کی کیا ہی بری صبح ہوگی - اور ایک وقت تک اون سے منہ پھیر لو - اور انتظار کرو کہ وہ عنقریب دیکھینگے - پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو اونکی باتوں سے - اور سلام ہے پیغمبروں پر - اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے

سورة ص

الله کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا -

اس نامور قرآن کی قسم - بلکہ کافر تکبر اور خلاف میں ہیں - ہمنے اون سے پہلے کتنی سنگتیں کھپائیں تو اب وہ پکاریں اور چھوٹنے کا وقت نہ تھا - اور اونہیں اسکا اچنبھا ہوا کہ اونکے پاس اونہیں میں کا ایک ڈر سنانیوالا تشریف لایا اور کافر بولے یہ جادوگر ہے بڑا جھوٹا - کیا اسنے بہت خداؤں کا ایک خدا کر دیا بیشک یہ عجیب بات ہے - اور اونمیں کے سردار چلے کہ اس کے پاس سے چلدو اور اپنے خداؤں پر صابر رہو بیشک اسمیں اسکا کوئی مطلب ہے - یہ تو ہمنے سب سے پچھلے دین نصرانیت میں بھی نہ سنی یہ تو نری نئی گڑھت ہے - کیا ان پر قرآن اوتارا گیا ہم سب میں سے - بلکہ وہ شک میں ہیں میری کتاب سے بلکہ ابھی میری مار نہیں چکھی ہے - کیا وہ تمہارے رب کی رحمت کے خزانچی ہیں وہ عزت والا بہت عطا فرمانیوالا - کیا اونکے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ اونکے درمیان ہے تو رسیاں لٹکا کر چڑھ نہ جائیں - یہ ایک ذلیل لشکر ہے اونہیں لشکروں میں سے جو وہیں بھگا دیا جائیگا - اونسے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور چومیخا کرنیوالا فرعون - اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے یہ ہیں وہ گروہ - ان میں کوئی ایسا نہیں

جیسے رسولوں کو انہوں نے جھٹلایا ہو تو میرا عذاب لازم ہوا۔ اور یہ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی جسکے بیچ پھیر نہیں رکتا۔ اور بولے اے
ہمارے رب ہمارا حصہ ہمیں جلد دیدے حساب کے دن سے پہلے۔ تم انکی باتوں پر صبر کرو اور ہمارے بندے داود نعمتوں والے کو یاد کرو
بیشک وہ بڑا رجوع رہنے والا ہے۔ بیشک ہم نے اوسکے ساتھ پہاڑ مسخر فرما دیئے کہ تسبیح کرتے شام کو اور سورج چمکتے۔ اور پرندے
جمع کیے ہوئے سب اوسکے فرمانبردار تھے۔ اور ہم نے اوسکی سلطنت کو مضبوط کیا اور اوسے حکمت اور قول فیصل دیا۔ اور کیا تمھیں
اوس دعوی والوں کی بھی خبر آئی جب وہ دیوار کود کر داود کی مسجد میں آئے۔ جب وہ داود پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا اونھوں
نے عرض کی ڈریے نہیں ہم دو فریق ہیں کہ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو ہم میں سچا فیصلہ فرما دیجیے اور خلاف حق نہ کیجیے اور ہمیں
سیدھی راہ بتائیے۔ بیشک یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی اب یہ کہتا ہے وہ
بھی مجھے حوالے کر دے اور بات میں مجھ پر زور ڈالتا ہے۔ داود نے فرمایا بیشک یہ تجھ پر زیادتی کرتا ہے کہ تیری دنبی اپنی دنبیوں میں
ملانے کو مانگتا ہے اور بیشک اکثر ساجھے والے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور وہ بہت تھوڑے ہیں
اب داود سمجھا کہ ہم نے یہ اوسکی جانچ کی تھی تو اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور رجوع لایا۔ تو ہم نے اوسے یہ معاف فرما دیا
اور بیشک اوسکے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داود بیشک ہم نے تجھے زمین میں نائب کیا تو لوگوں میں سچا
حکم کر اور خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیگی۔ بیشک وہ جو اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں انکے لیے سخت عذاب ہے اس پر
کہ وہ حساب کے دن کو بھول بیٹھے۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے بیکار نہ بنائے یہ کافروں کا گمان ہے تو کافروں کی
خرابی ہے آگ سے۔ کیا ہم انھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اون جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں
کو بیحکموں کے برابر ٹھہرا دیں۔ یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمھاری طرف اوتاری برکت والی تاکہ اوسکی آیتوں کو سوچیں اور عقلمند نصیحت مانیں۔
اور ہم نے داود کو سلیمن عطا فرمایا کیا اچھا بندہ بیشک وہ بہت رجوع لانے والا۔ جبکہ اوس پر پیش کیے گئے تیسرے پہر کو کہ روکیے تو
تین پاؤں پر کھڑے رہیں اور چوتھے سم کا کنارہ زمین پر لگائے ہوئے اور چلائیے تو ہوا ہو جائیں۔ تو سلیمن نے کہا مجھے ان گھوڑوں
کی محبت پسند آئی ہے اپنے رب کی یاد کیلیے پھر انھیں چلانے کا حکم دیا یہاں تک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ پھر حکم دیا کہ انھیں
میرے پاس واپس لاو تو انکی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ اور بیشک ہم نے سلیمن کو جانچا اور اوسکے تخت پر ایک بیجان
بدن ڈالدیا پھر رجوع لایا۔ عرض کی اے میرے رب مجھے بخشدے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے بعد کسی کو لائق نہ ہو بیشک تو ہی ہے

بعد کا دینا را لہ — تو ہمنے ہوا اوسکے بس میں کردی کہ اوسکے حکم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ جاتا تھا — اور دیو بس میں کردیے
ہر عمارت بنانیوالے اور غوطہ خور — اور دوسرے اور بھی زنجیرونمیں جکڑے ہوئے — یہ ہماری عطا ہے اب تو چاہے تو احسان کر یا روک رکھ
ع ۱۲
تجھپر کچھ حساب نہیں — اور بیشک اوسکے لیے ہمارے ہان مرتبہ میں قرب اور اچھا ٹھکانا ہے — اور یاد کر
ہمارے بندہ ایوب کو جب اوسنے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا لگا دی — ہمنے فرمایا زمین پر اپنا
پاؤن مار — یہ ہے ٹھنڈا چشمہ نہانے اور پینے کو — اور ہمنے اوسے اوسکے گھر والے اور اونکے برابر اور عطا فرما دیے اپنی
رحمت کرنے اور عقلمندونکی نصیحت کو — اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لیکر اوس سے مار دے اور قسم نہ توڑ بیشک ہمنے اوسے
صابر پایا کیا اچھا بندہ بیشک وہ بہت رجوع لانیوالا ہے — اور یاد کر ہمارے بندون ابراہیم اور اسحق اور یعقوب
قدرت اور علم والونکو بیشک ہمنے اونھیں ایک کھری بات سے امتیاز بخشا کہ وہ اوس گھر کی یاد ہے — اور بیشک
وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے پسندیدہ ہیں — اور یاد کر اسمعیل اور یسع اور ذوالکفل کو اور سب اچھے ہیں — یہ نصیحت
ہے اور بیشک پرہیزگارونکا ٹھکانا بھلا — بسنے کے باغ اونکے لیے سب دروازے کھلے ہوئے — اونمیں تکیہ لگائے اونمیں
بہت سے میوے اور شراب مانگتے ہیں — اور اونکے پاس وہ بیبیان ہیں کہ اپنے شوہر کے سوا اور کیطرف آنکھ نہیں اوٹھاتیں
ایک عمر کی — یہ ہے وہ جسکا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے حساب کے دن — بیشک یہ ہمارا رزق ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا — اونکو تو یہ ہے
اور بیشک سرکشونکا برا ٹھکانا — جہنم کہ اوسمین جائینگے تو کیا ہی برا بچھونا — اونکو یہ ہے تو اسے چکھیں کھولتا پانی اور پیپ
اور اسی شکل کے اور جوڑے — اونسے کہا جائیگا یہ ایک اور فوج تمھارے ساتھ دھنسی پڑتی ہے جو تمھارے تھے وہ کہینگے اونکو
کھلی جگہ نہ ملیو آگ میں تو اونکو جانا ہی ہے وہ تابعی کہینگے بلکہ تمھیں کھلی جگہ نہ ملیو یہ مصیبت تم
ہمارے آگے لائے تو کیا ہی برا ٹھکانا — وہ بولے اے ہمارے رب جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اوسے آگ میں دونا عذاب
بڑھا — اور بولے ہمین کیا ہوا ہم اون مردونکو نہیں دیکھتے جنھیں برا سمجھتے تھے — کیا ہمنے اونھیں ہنسی بنا لیا
ع ۱۳
یا آنکھیں اونکی طرف سے پھر گئیں — بیشک یہ ضرور حق ہے دوزخیون کا باہم جھگڑا — تم فرماؤ میں تو ڈر سنانیوالا ہی ہون
اور معبود کوئی نہیں مگر ایک اللہ سب پر غالب — مالک آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اونکے درمیان ہے صاحب
عزت بڑا بخشنے والا — تم فرماؤ وہ بڑی خبر ہے — تم اوس سے غفلت میں ہو — مجھے عالم بالا کی کیا خبر تھی جب وہ
جھگڑتے تھے — مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ میں نہیں مگر روشن ڈر سنانیوالا — جب تمھارے رب نے فرشتون سے فرمایا کہ میں

مٹی سے انسان بناؤنگا - پھر جب میں اوسے ٹھیک بناؤں اور اوسمیں اپنی طرف کی روح پھونکوں تو تم اوسکے لیے سجدے میں
گرنا - تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا ایک ایک نے کوئی باقی نرہا مگر ابلیس اوسنے غرور کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں - فرمایا اے
ابلیس تجھے کس چیز نے روکا کہ تو اوسکے لیے سجدہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا کیا تجھے غرور آگیا یا تو تھا ہی مغروروں میں -
بولا میں اوس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اوسے مٹی سے پیدا کیا - فرمایا تو جنت سے نکل جا کہ تو راندہ گیا -
اور بیشک تجھپر میری لعنت ہے قیامت تک - بولا اے میرے رب ایسا ہے تو مجھے مہلت دے اوس دن تک کہ اوٹھائے جائیں -
فرمایا تو تو مہلت والوں میں ہے - اوس جانے ہوئے وقت کے دن تک - بولا تو تیری عزت کی قسم ضرور میں اون سبکو گمراہ کر دونگا -
مگر جو اون میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں - فرمایا تو سچ یہ ہے اور میں سچ ہی فرماتا ہوں - بیشک میں ضرور جہنم بھر دونگا
تجھسے اور اون میں سے جتنے تیری پیروی کرینگے سب سے - تم فرماؤ میں اس قرآن پر تمسے کچھ اجر نہیں مانگتا اور میں بناوٹ والوں
میں نہیں - وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کیلیے - اور ضرور ایک وقت کے بعد تم اوسکی خبر جانوگے

سورۃ الزمر

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا -

کتاب اوتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے - بیشک ہمنے تمھاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اوتاری تو اللہ کو پوجو نرا اوسکے
بندے ہوکر - ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے اور وہ جنھوں نے اوسکے سوا اور والی بنا لیے کہتے ہیں ہم تو انھیں صرف اتنی بات کیلیے پوجتے ہیں
کہ یہ ہمیں اللہ کے پاس نزدیک کردیں اللہ اون میں فیصلہ کردیگا اوس بات کا جسمیں اختلاف کر رہے ہیں بیشک اللہ راہ نہیں دیتا
اوسے جو جھوٹا بڑا ناشکرا ہو - اللہ اپنے لیے بچہ بناتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا پاکی ہے اوسے وہی ہے ایک اللہ سب پر
غالب - اوسنے آسمان اور زمین حق بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اوسنے چاند سورج کو کام میں لگایا
ہر ایک ایک ٹھہرائی میعاد کیلیے چلتا ہے سنتا ہے وہی صاحب عزت بخشنے والا ہے - اوسنے تمھیں ایک جان سے بنایا پھر اوسی
سے اوسکا جوڑا پیدا کیا اور تمھارے لیے چوپایوں سے آٹھ جوڑے اوتارے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک
طرح کے بعد اور طرح تین اندھیریوں میں یہ ہے اللہ تمھارا رب اوسی کی بادشاہی ہے اوسکے سوا کسی کی بندگی نہیں تو کہاں
پھیرے جاتے ہو - اگر تم ناشکری کرو تو بیشک اللہ بے نیاز ہے تم سے اور اپنے بندوں کی ناشکری اوسے پسند نہیں اور اگر شکر کرو
تو اسے تمھارے لیے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اوٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اوٹھائیگی پھر تمھیں اپنے رب ہی کی طرف

سورۃ الرحمٰن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا [illegible] کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان و مایکون کا بیان انھیں سکھایا۔ سورج اور چاند [illegible] ۔ اور سبزی اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی۔ کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور [illegible] تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔ اور زمین رکھی مخلوق کے لیے۔ اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں۔ اور بھس کے [illegible] اور خوشبو کے پھول۔ تو تم اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اوس نے آدمی کو بنایا بجتی [illegible] ۔ اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم [illegible] تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اوس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہیں اون میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا۔ تو تم اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اون میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور اوسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اوٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ۔ تو اپنے رب [illegible] ۔ زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے۔ اور باقی ہے تمھارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اوسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں [illegible] میں ہیں اوسے ہر دن ایک کام ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ جلد سب کام نبٹا کر ہم تمھارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اے جن و انس کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے اوسی کی سلطنت ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تم پر چھوڑی جائیگی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے۔ تو اپنے رب کی کونسی [illegible] ۔ پھر جب آسمان پھٹ جائیگا تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا جیسے سرخ نری۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تو اوس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائینگے تو [illegible] اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائینگے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔ پھیرے [illegible] اوسمیں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اوس کے لیے دو جنتیں ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ بہت سی ڈالوں والیاں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اون [illegible] بہتے ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اون میں

ع

ع

[illegible marginal notes]

میوہ دو دو قسم کا ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جنکا استر قناویز کا ۔ (اپنے رب کی) اور دونوں باغ
میوے اتنی جھکی ہوئی کہ نیچے سے چن لو ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر
نہیں دیکھتیں ان سے پہلے ان کو نہیں چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ گویا وہ لعل اور مونگا ہیں ۔
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ اور انکے سوا دو جنتیں اور
ہیں ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔
دونوں میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ دونوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ۔ تو اپنے رب کی
کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ حوریں ہیں
خیموں میں پردہ نشین ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان سے پہلے ان کو نہیں چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے ۔ تو
اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر ۔ تو اپنے رب کی کونسی
نعمت جھٹلاؤ گے ۔ بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا ۔

ع ۳

سورة الواقعة

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

جب ہو پڑے گی وہ ہونے والی ۔ اس وقت اس کے ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ۔ کسی کو پست کرنیوالی کسی کو بلندی دینے والی ۔
جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر ۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائینگے چورا ہو کر ۔ تو ہو جائینگے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے
باریک ذرے پھیلے ہوئے ۔ اور تم تین قسم ہو جاؤ گے ۔ تو داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے ۔ اور بائیں طرف والے کیسے
بائیں طرف والے ۔ اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے ۔ وہی مقرب بارگاہ ہیں ۔ چین کے باغوں میں ۔ اگلوں میں
سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے ۔ جڑاؤ تختوں پر ہونگے ۔ ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ۔ ان کے گرد لئے پھریں گے
ہمیشہ رہنے والے لڑکے ۔ کوزے اور آفتابے اور جام آنکھوں کے سامنے بہتی شراب کے ۔ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش
میں فرق آئے ۔ اور میوے جو پسند کریں ۔ اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں ۔ اور بڑی آنکھ والیاں حوریں ۔ جیسے چھپے رکھے
موتی ۔ صلہ انکے اعمال کا ۔ اس میں نہ سنینگے نہ کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ۔ ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام ۔ اور داہنی
طرف والے کیسے داہنی طرف والے ۔ بے کانٹوں کی بیریوں میں ۔ اور کیلے کے گچھوں میں ۔ اور ہمیشہ کے سایہ میں ۔

جاری پانی میں ۔ اور بہت سے میووں میں ۔ جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں ۔ اور بلند بچھونوں میں ۔ بیشک ہمنے اون
عورتوں کو اچھی اوٹھان اوٹھایا ۔ تو اونھیں بنایا کنواریاں ۔ اپنے شوہروں پر پیاریاں ایک عمر والیاں ۔ داہنی طرف
والوں کے لیے ۔ اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ ۔ اور بائیں طرف والے اور کیسے بائیں طرف والے ۔ جلتی ہوا میں
اور کھولتے پانی میں ۔ اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں ۔ جو نہ ٹھنڈی ہے اور نہ عزت کی ۔ بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے ۔ اور اس
بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے تھے ۔ اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اوٹھائے جائینگے ۔
اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ۔ تم فرماؤ کہ بیشک سب اگلے اور پچھلے ۔ ضرور اکٹھے کیے جائینگے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد
پر ۔ پھر بیشک تم اے گمراہو جھٹلانے والو ۔ ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے کھاؤ گے ۔ پھر اوس سے پیٹ بھرو گے ۔ پھر اوس پر
کھولتا پانی پیوگے ۔ پھر ایسا پیوگے جیسے سخت پیاسے اونٹ پییں ۔ یہ اونکی مہمانی ہے انصاف کے دن ۔ ہمنے تمھیں
پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے ۔ تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو ۔ کیا تم اوسکا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانیوالے ہیں ۔
ہمنے تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں ۔ کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمھاری صورتیں وہ کر دیں جسکی تمھیں خبر
نہیں ۔ اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی اوٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے ۔ تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو ۔ کیا تم اوسکی کھیتی بناتے
ہو یا ہم بنانیوالے ہیں ۔ ہم چاہیں تو اوسے روندن کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ۔ کہ ہم پر چٹی پڑی ۔ بلکہ
ہم بے نصیب رہے ۔ تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو ۔ کیا تمنے اوسے بادل سے اوتارا یا ہم ہیں اوتارنیوالے ۔
ہم چاہیں تو اوسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے ۔ تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو ۔ کیا تمنے اوسکا
پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنیوالے ۔ ہمنے اوسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ ۔ تو اے محبوب تم
پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی ۔ تو مجھے قسم ہے اون جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں ۔ اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے
بیشک یہ عزت والا قرآن ہے ۔ محفوظ نوشتہ میں ۔ اوسے نہ چھوئیں مگر باوضو ~~لوگ~~ ۔ رب العلمین کا اوتارا
ہوا ہے ۔ تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو ۔ اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو ۔ پھر کیوں نہ ہو کہ جب
جان گلے تک پہنچے ۔ اور تم اوس وقت دیکھ رہے ہو ۔ اور ہم اوسکے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمھیں نگاہ نہیں ۔
تو کیوں نہ ہوا اگر تمھیں بدلا ملنا نہیں ۔ کہ اوسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو ۔ پھر وہ مرنیوالا اگر مقربوں سے ہے ۔ تو راحت
ہے اور پھول اور چین کے باغ ۔ اور اگر داہنی طرف والوں سے ہو ۔ تو اے محبوب تم پر سلام ہے داہنی طرف والوں سے ۔

اور اگر جھٹلانیوالوں گمراہوں میں سے ہو۔ تو اوسکی مہمانی کھولتا پانی سے اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا۔ یہ بیشک اعلی درجہ کی یقینی بات ہے۔
تو اے محبوب تم اپنی عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو۔

ع

سورۃ الحدید

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے [illegible] اوسی کیلیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت
جلاتا ہے [illegible] اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔ اور وہی ہے جسنے
آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کیے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا [illegible] جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے اور
جو [illegible] اور جو آسمان سے اوترتا ہے اور جو اوسمیں چڑھتا اور وہ تمھارے ساتھ ہے تم کہیں ہو اور اللہ تمھارے کام دیکھ
رہا ہے۔ اوسیکی ہے [illegible] اور زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کیطرف سب کاموں کی رجوع۔ رات کو دن کے حصہ میں لاتا ہے اور دن کو رات
کے حصہ میں لاتا ہے اور وہ دلونکی جانتا ہے۔ اللہ اور اوسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اوسکی راہ کچھ وہ خرچ کرو جسمیں تمھیں اوروں
کا [illegible] تو جو تم میں ایمان لائے اور اوسکی راہ میں خرچ کیا اونکے لیے بڑا ثواب ہے۔ اور تمھیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ
حالانکہ یہ رسول تمھیں بلارہے ہیں [illegible] اور بیشک وہ تم سے پہلے ہی عہد لیچکا ہے اگر تمھیں [illegible] وہی ہے
کہ اپنے بندہ پر روشن آیتیں اوتارتا ہے کہ تمھیں [illegible] اور جانتے کیطرف لیجائے اور بیشک اللہ تم پر ضرور [illegible]
اور تمھیں کیا ہے کہ [illegible] حالانکہ آسمانوں اور زمین سبکا وارث اللہ ہی ہے تم برابر نہیں وہ جنھوں نے
فتح مکہ سے قبل [illegible] وہ مرتبہ میں اون سے بڑے ہیں جنھوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا اور ان سب سے اللہ جنت
کا وعدہ فرماچکا اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض تو وہ اوسکے لیے دونے کرے اور اوسکو
عزت کا ثواب ہے۔ جسدن تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اونکا نور اونکے آگے اور اونکے دہنے دوڑتا ہے
اونسے فرمایا جارہا ہے کہ آج تمھاری سب سے زیادہ خوشی کی [illegible] باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہیں تم اونمیں ہمیشہ رہو
یہی بڑی کامیابی ہے۔ جسدن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہینگے کہ ہمیں ایک نگاہ دیکھو کہ ہم تمھارے نور سے
کچھ حصہ لیں کہا جائیگا اپنے پیچھے لوٹو وہاں [illegible] ڈھونڈو وہ لوٹینگے جبھی اونکے درمیان ایک دیوار کھڑی کردیجائیگی جسمیں ایک
دروازہ ہے اوسکے اندر کیطرف رحمت [illegible] اور باہر کیطرف عذاب۔ منافق مسلمانوں کو پکارینگے کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے وہ کہینگے

ع

کیون نہیں مگر تم نے تو اپنی جانیں فتنے میں ڈالیں اور مسلمانوں کی برائی تکتے اور شک رکھتے۔ اور جھوٹی طمع نے تمہیں فریب دیا
یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا اور تمہیں اللہ کے حلم پر اوس بڑے فریبی نے مغرور رکھا۔ تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے اور نہ
کھلے کافروں سے تمہارا ٹھکانا آگ ہے وہ تمہاری رفیق ہے اور کیا ہی برا انجام۔ کیا ایمان والونکو ابھی وہ وقت نہ آیا
کہ اونکے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اوس حق کیلیے جو اوترا۔ اور ان جیسے نہوں جنکو پہلے کتاب دیگئی پھر اونپر مدت
دراز ہوئی تو اونکے دل سخت ہوگئے اور اون میں بہت فاسق ہیں۔ جان لو کہ اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے اوسکے مرے
پیچھے بیشک ہمنے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرما دیں کہ تمہیں سمجھ ہو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی
عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا اونکے دونے ہیں اور اونکے لیے عزت کا ثواب ہے۔ اور وہ جو اللہ اور اوسکے
سب رسولوں پر ایمان لائیں وہی ہیں کامل سچے اور اوروں پر گواہ اپنے رب کے یہاں اونکے لیے اونکا ثواب اور اونکا نور ہے اور
جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود اور آرائش
اور تمہارا آپس میں بڑائی مارنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا اوس مینہ کی طرح جسکا اوگایا سبزہ
کسانوں کو بھایا پھر سوکھا کہ تو اوسے زرد دیکھے پھر روندن ہوگیا اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف
سے بخشش اور اوسکی رضا اور دنیا کا جینا تو نہیں مگر دھوکے کا مال۔ بڑھ کر چلو اپنے رب کی بخشش اور اوس جنت کیطرف
جسکی چوڑان جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاؤ تیار ہوئی ہے اونکے لیے جو اللہ اور اوسکے سب رسولوں پر ایمان لائیں یہ اللہ کا
فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر
وہ ایک کتاب میں ہے قبل اسکے کہ ہم اوسے پیدا کریں بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔ اسلیے کہ غم نہ کھاؤ اوس پر
جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہ ہو اوس پر جو تمکو دیا اور اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترونا بڑائی مارنے والا۔ وہ جو آپ بخل
کریں اور اوروں سے بخل کو کہیں اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔ بیشک ہمنے اپنے
رسولوں کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور اونکے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اوتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور
ہمنے لوہا اوتارا اوس میں سخت آنچ اور لوگوں کے فائدے اور اسلیے کہ اللہ دیکھے جو بے دیکھے اوسکی اور اوسکے رسولوں کی
مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا غالب ہے اور بیشک ہمنے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور اونکی اولاد میں نبوت
اور کتاب رکھی تو اون میں کوئی راہ پر آیا اور اون میں بہتیرے فاسق ہیں۔ پھر ہمنے اونکے پیچھے اوسی راہ پر اپنے اور رسول بھیجے

[illegible] عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اوسے انجیل عطا فرمائی اور اوسکے پیروون کے دلمین نرمی اور رحمت رکھی اور وہ

رہبانیت [illegible] تو یہ بات اونھون نے خود [illegible] ہمنے اونپر مقرر نہکی تھی ہم نے یہ بدعت اونھون اللہ کی رضا

چاہنے کو نکالی پھر اوسے نہ نباہا جیسا اوسکے نباہنے [illegible] تو اونمین ایمان والون کو ہمنے اونکا اجر عطا کیا اور

اونمین بہتیرے فاسق ہین — ای ایمان والو [illegible] اور اوسکے رسول پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے

تمھین [illegible] اور تمھارے لیے نور کر دیگا جسکے [illegible] چلو اور تمھین بخشدیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے تاکہ یہ

[illegible] کتاب جانین کہ اللہ کے فضل پر [illegible] نہین اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ ہے [illegible]

[illegible] فضل والا ہے — سورہ

سورۃ المجادلۃ

[illegible]

[illegible] جو تمسے اپنے شوہر [illegible] بحث [illegible] شکایت کرتی

[illegible] وہ جو تم مین [illegible] وہ اونکی مائین نہین اونکی مائین تو وہی [illegible]

اور وہ بیشک بری [illegible] اور وہ جو [illegible]

[illegible] پھر وہی [illegible] جسپر اپنی بری بات کہہ چکے [illegible] لازم ہے ایک بردہ آزاد کرنا قبل اسکے کہ دوسرے

[illegible] پھر جسے بردہ نہ ملے تو [illegible] دو مہینے [illegible]

ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے [illegible] پھر جس سے اور بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینون کا پیٹ بھرنا یہ اسلیے کہ تم اللہ اور

[illegible] اور کافرون کیلیے دردناک [illegible] بیشک وہ جو مخالفت کرتے ہین [illegible]

[illegible] ذلیل کیے گئے جیسے [illegible] اور بیشک ہمنے روشن [illegible] اوتارین اور کافرون کیلیے خوار

کرنیوالا عذاب ہے جسدن اللہ [illegible] اونکے کیے جتادیگا اللہ نے اونھین گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور

[illegible] کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ [illegible] اور جو کچھ زمین مین اور [illegible]

نہین [illegible] جو تھا وہ [illegible] اور نہ پانچ کی [illegible] چھٹا وہ اور نہ اس سے کم اور اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ اونکے ساتھ [illegible]

جہاں کہیں ہوں پھر اونھیں قیامت کے دن بتا دیگا جو کچھ اونھوں نے کیا بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا
جنھیں بری مشورت سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہی کرتے ہیں جسکی ممانعت ہوئی تھی اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول
کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں اور جب تمھارے حضور حاضر ہوتے ہیں تو اون لفظوں سے تمھیں مجرا کرتے ہیں جو لفظ اللہ نے تمھارے
اعزاز میں نہ کہے اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ عذاب کیوں نہیں کرتا ہمارے اس کہنے پر انھیں جہنم بس ہے اوسمیں
دھنسینگے تو کیا ہی برا انجام ۔ اے ایمان والو تم جب آپس میں مشورت کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی
کی مشورت نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی مشورت کرو اور اللہ سے ڈرو جسکی طرف اوٹھائے جاؤ گے ۔ وہ مشورت تو شیطان
ہی کی طرف سے ہے اسلیے کہ ایمان والوں کو رنج دے اور وہ اونکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بے حکم خدا اور اللہ ہی پر بھروسا چاہیے مسلمانوں کو ۔ اے ایمان
والو جب تم سے کہا جائے مجلسوں میں جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمھیں جگہ دیگا اور جب کہا جائے اوٹھ کھڑے ہو تو اوٹھ کھڑے ہو اللہ تمھارے
ایمان والوں کے اور اونکے جنکو علم دیا گیا درجے بلند فرمائیگا اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے ۔ اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات
آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو یہ تمھارے لیے بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر تمھیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ۔ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ تم اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تمنے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی
تو نماز قائم رکھو اور زکاۃ دو اور اللہ اور اوسکے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمھارے کاموں کو جانتا ہے ۔ کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا جو
ایسوں کے دوست ہوئے جنپر اللہ کا غضب ہے وہ نہ تم میں سے نہ اون میں سے وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں ۔ اللہ نے اونکے لیے سخت
عذاب تیار کر رکھا ہے بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ۔ اونھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے تو اللہ کی راہ سے روکا تو اونکے لیے
خواری کا عذاب ہے ۔ اونکے مال اور اونکی اولاد اللہ کے سامنے اونھیں کچھ کام نہ دینگے وہ دوزخی ہیں اونھیں اوسمیں ہمیشہ
رہنا ۔ جس دن اللہ اون سبکو اوٹھائیگا تو اوسکے حضور بھی ایسے ہی قسمیں کھائینگے جیسی تمھارے سامنے کھا رہے ہیں اور وہ
یہ سمجھتے ہیں کہ اونھوں نے کچھ کیا سنو ہو بیشک وہی جھوٹے ہیں ۔ اونپر شیطان غالب آگیا تو اونھیں اللہ کی یاد بھلا دی وہ شیطان
کے گروہ ہیں سنتا ہے بیشک شیطان ہی کا گروہ ہار میں ہے ۔ بیشک وہ جو اللہ اور اوسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے
زیادہ ذلیلوں میں ہیں ۔ اللہ لکھ چکا کہ ضرور میں غالب آؤنگا اور میرے رسول بیشک اللہ قوت والا عزت والا ہے ۔ تم
نہ پاؤ گے اون لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں اون سے جنھوں نے اللہ اور اوسکے رسول سے مخالفت کی
اگرچہ وہ اونکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں یہ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے

سلہ یہ اونکی اصل ہے جو مزارات اولیا پر تصدق کیلئے شیرینی وغیرہ [illegible] لیجاتے ہیں ۔

ع ۲

اونکی مدد کی اور اونھیں باغوں میں لیجایگا جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اونمیں ہمیشہ رہینگے اللہ اون سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ
اللہ کی جماعت ہے سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے ۔

سورۃ الحشر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۔ وہی ہے جسنے ان کافر کتابیونکو
انکے گھروں سے نکالا انکے پہلے حشر کیلیے تمھیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلینگے اور وہ سمجھتے تھے کہ اونکے قلعے اونھیں اللہ سے بچا لینگے تو اللہ
کا حکم اونکے پاس آیا جہاں سے اونکا گمان بھی نہ تھا اور اسنے اونکے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں
کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ والو ۔ اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے اون پر گھر سے اوجڑنا لکھدیا تھا تو دنیا ہی میں اون پر عذاب فرماتا اور اونکے
لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے ۔ یہ اسلیے کہ وہ اللہ اور اسکے رسول سے پھٹے رہے اور جو اللہ اور اسکے رسول سے پھٹا رہے تو بیشک
اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ جو کچھ درخت تمنے کاٹے یا اونکی جڑوں پر قائم چھوڑ دیے یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اسلیے کہ فاسقوں کو
رسوا کرے ۔ اور جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو اون سے تو تمنے اون پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو قابو
دیدیتا ہے جسپر چاہے اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے ۔ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور رسول کی ہے اور
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلیے کہ تمھارے اغنیا کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمھیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے
منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ اون فقیر ہجرت کرنیوالوں کیلیے جو اپنے گھروں اور مالوں
سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اوسکی رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے وہی سچے ہیں ۔ اور جنھوں نے پہلے سے اس شہر اور
ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں اونھیں جو اونکی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اوس
چیز کی جو دیے گئے اور اپنی جانوں پر اونکو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اونھیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا
تو وہی کامیاب ہیں ۔ اور وہ جو اونکے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخشدے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہمسے پہلے
ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے ۔
کیا تمنے منافقوں کو نہ دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمھارے ساتھ نکل جائینگے اور ہرگز
تمھارے بارے میں کبھی کسی کی نہ مانینگے اور اگر تمسے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمھاری مدد کرینگے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ۔

اگر وہ نکالے گئے تو یہ اونکے ساتھ نہ نکلینگے اور اون سے لڑائی ہوئی تو یہ اونکی مدد نہ کرینگے اور اگر اونکی مدد کی بھی تو ضرور
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے پھر مدد نہ پائینگے۔ سو کیا اونکے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمھارا ڈر ہے یہ اسلیے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں
یہ سب ملکر بھی تم سے نہ لڑینگے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دھسوں کے پیچھے آپسمیں اونکی آنچ سخت ہے تم اونھیں
ایک جتھا سمجھتے ہو اور اونکے دل الگ الگ ہیں یہ اسلیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ اونکی سی کہاوت جو اونکے قریب
زمانہ میں اونسے پہلے تھے اونھوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے۔ شیطان کی کہاوت
جب اوس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اوس نے کفر کیا بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے
جہان کا رب ہے۔ تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں ہمیشہ اوسمیں رہیں اور ظالموں کی یہی
سزا ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کیلیے آگے کیا بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمھارے
کاموں کی خبر ہے اور اون جیسے نہو جو اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے اونھیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں
وہی فاسق ہیں۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن
کسی پہاڑ پر اوتارتے تو ضرور تو اوسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں
کیلیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں۔ وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہان وعیان کا جاننے والا
وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا۔ وہی ہے اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان
بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے اونکے شرک سے۔ وہی ہے اللہ
بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اوسیکے ہیں سب اچھے نام اوسکی پاکی بولتا ہے
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ ۵۰

ع

ختم شب ۲۱ جمادی الاخری
سورۃ الحشر

سورۃ الممتحنہ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم اونھیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اوس حق کے جو تمھارے پاس
آیا گھر سے جدا کرتے ہیں رسول کو اور تمھیں اسپر کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے اگر تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کو
تو اون سے دوستی نہ کرو تم اونھیں خفیہ پیام محبت کا بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا

گری وہ بیشک سیدھی راہ سے بہکا ۔ اگر تمھیں پاویں تو تمھارے دشمن ہو جاویں اور تمھاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ دراز
کرینگے اور اونکی تمنا ہے کہ کسیطرح تم کافر ہو جاؤ ۔ ہرگز تمھیں کام نہ آئینگی تمھیں تمھارے رشتے اور نہ تمھاری اولاد قیامت کے دن تمھیں
اون سے الگ کردیگا اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے ۔ بیشک تمھارے لیے اچھی پیروی تھی ابراہیم اور اوسکے ساتھ والوں میں جب انہوں
نے اپنی قوم سے کہا بیشک ہم بیزار ہیں تمسے اور اون سے جنھیں اللہ کے سوا پوجتے ہو ہم تمھارے منکر ہوئے اور ہم میں اور تم میں دشمنی اور
عداوت ظاہر ہوگئی ہمیشہ کیلیے جبتک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا کہ میں ضرور تیری مغفرت چاہونگا اور میں اللہ
کے سامنے تیرے کسی نفع کا مالک نہیں ای ہمارے رب ہمنے تجھی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ۔ ای
ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمایش میں نہ ڈال اور ہمیں بخشدے ای ہمارے رب بیشک تو ہی عزت و حکمت والا ہے ۔ بیشک تمھارے لیے
اونمیں اچھی پیروی تھی اوسے جو اللہ اور پچھلے دن کا امیدوار ہو اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا ۔ ۶ قریب ہے
کہ اللہ تم میں اور اونمیں جو اونمیں سے تمھارے دشمن ہیں دوستی کردے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اللہ تمھیں اونسے منع نہیں
کرتا جو تمسے دین میں نہ لڑے اور تمھیں تمھارے گھروں سے نہ نکالا کہ اونکے ساتھ احسان کرو اور اونسے انصاف کا برتاؤ برتو بیشک انصاف والے
اللہ کو محبوب ہیں ۔ اللہ تمھیں اونھیں سے منع کرتا ہے جو تمسے دین میں لڑے یا تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا یا تمھارے نکالنے پر مدد کی
کہ اونسے دوستی کرو اور جو اونسے دوستی کرے تو وہی ستمگار ہیں ۔ ای ایمان والو جب تمھارے پاس مسلمان عورتیں کفرستان سے اپنی گھر چھوڑ کر
آئیں تو اونکا امتحان کرو اللہ اونکے ایمان کا حال بہتر جانتا ہے پھر اگر وہ تمھیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو اونھیں کافروں کو واپس نہ دو نہ یہ اونھیں حلال
نہ وہ انھیں حلال اور اونکے کافر شوہروں کو دیدو جو اونکا خرچ ہوا اور تمپر کچھ گناہ نہیں کہ اون سے نکاح کرو جب اونکے مہر اونھیں دو اور کافرنیوں
کے نکاح پر جمے نہ رہو اور مانگ لو جو تمھارا خرچ ہوا اور کافر مانگ لیں جو اونہوں نے خرچ کیا یہ اللہ کا حکم ہے وہ تم میں فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ
علم و حکمت والا ہے ۔ ۵۹۲ اور اگر مسلمانوں کے ہاتھ سے اونکی کچھ عورتیں کافروں کی طرف نکل جائیں پھر تم کافروں کو سزا دو تو جنکی عورتیں جاتی رہی
تھیں غنیمت میں سے اونھیں اتنا دیدو جو اونکا خرچ ہوا تھا اور اللہ سے ڈرو جسپر تمھیں ایمان ہے ۔ ای نبی جب تمھارے حضور
مسلمان عورتیں حاضر ہوں اس پر بیعت کرنیکو کہ اللہ کا شریک کچھ نہ ٹھہرائینگی اور نہ چوری کرینگی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل
کرینگی اور نہ وہ بہتان لائینگی جسے اپنے ہاتھوں اور پاوؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اوٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمھاری
نافرمانی نہ کرینگی تو اونسے بیعت لو اور اللہ سے اونکی مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ ای ایمان والو اون لوگوں سے
دوستی نکرو جنپر اللہ کا غضب ہے وہ آخرت سے آس توڑ بیٹھے جیسے کافر آس توڑ بیٹھے قبر والوں سے ۔ ع

سورۃ الصف

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

دہمدی پاکی بولتا ہی جو کچھ آسمانوں میں ہی اور جو کچھ زمین میں ہی اور وہی ہی عزت و حکمت والا ہی ۔ ای ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتی
تمہیں منفعت، نا پسند ہی اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو ۔ بیشک اللہ دوست رکھتا اونھیں جو اوسکی راہ میں لڑتے ہیں پرا باندھکر
گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی ۔ اور یاد کرو جب کہ موسی نے اپنی قوم سے کہا ای میری قوم مجھکو کیوں ستاتے ہو اور تم جانتے ہو کہ
میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے اللہ نے اونکے دل ٹیڑھے کر دیے اور فاسق لوگوں کو اللہ راہ نہیں
دیتا ۔ اور یاد کرو جب عیسی بن مریم نے کہا ای بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق
کرتا ہوا اور ایک رسول کی بشارت سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائینگے اونکا نام احمد ہی پھر جب احمد اونکے پاس روشن نشانیاں
لیکر تشریف لائے بولے یہ کھلا جادو ہی ۔ اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اوسے اسلام کیطرف بلایا
جاتا ہو اور ظالم لوگوں کو اللہ راہ نہیں دیتا ۔ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا
پڑے برا مانیں کافر ۔ وہی ہی جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اوسے سب دینوں پر غالب کرے پڑے برا مانیں
مشرک ۔ ای ایمان والو کیا میں بتا دوں وہ سوداگری جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے ۔ ایمان رکھو اللہ اور اوسکے
رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہی اگر تم جانو ۔ وہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور
تمہیں باغوں میں لیجائیگا جنکے نیچے نہریں رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو بسنے کے باغوں میں ہیں یہی بڑی کامیابی ہی ۔ اور ایک
نعمت تمہیں اور دیگا جو تمہیں پیاری ہی اللہ کی مدد اور جلد آنیوالی فتح اور ای محبوب مسلمانوں کو خوشی سنا دو ۔ ای ایمان والو
دین خدا کے مددگار ہو جیسے عیسی بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہیں جو اللہ کیطرف ہوکر میری مدد کریں حواری بولے ہم دین
خدا کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا تو ہم نے ایمان والوں کو اونکے دشمنوں پر مدد دی
تو غالب ہو گئے ۔

سورۃ الجمعۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھ آسمانوں میں ہی اور جو کچھ زمین میں ہی بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا ۔ وہی ہی جس نے
ان پڑھوں میں اونھیں میں سے ایک رسول بھیجا کہ اون پر اوسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور اونھیں پاک کرتے ہیں اور اونھیں
کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے ۔ اور اونمیں اوروں کو پاک کرتے

اور علم عطا فرماتے ہیں جو اون میں سے ابھی نہ ملے اور وہی عزت وحکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل
والا ہے۔ اونکی مثال جنپر توریت رکھی گئی تھی پھر اونھوں نے اوسکی حکم پر عمل نہ کیا اونکی گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اوٹھائے کیا ہی
بری مثال ہے اون لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا۔ تم فرماؤ اے یہودیو اگر تمھیں یہ گمان ہے
کہ تم اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر سچے ہو۔ اور وہ کبھی اوسکی آرزو نہ کرینگے اون کوتکوں کے سبب جو اونکے ہاتھ آگے
بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمھیں ملنی ہے پھر اوسکی طرف پھیرے جاؤگے جو چھپا
اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمھیں بتادیگا جو کچھ تم نے کیا تھا۔ اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف
دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو
اور اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔ اور جب اونھوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اوسکی طرف چل دیے اور تمھیں کھڑا (خطبہ میں)
چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا رزق سب سے اچھا ہے

سورۃ المنفقین

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

جب منافق تمھارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اوسکے رسول ہو
اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ اونھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ٹھہرا لیا تو اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ بہت ہی برے
کام کرتے ہیں۔ یہ اسلیے کہ وہ زبان سے ایمان لائے پھر دل سے کافر ہوئے تو اونکے دلوں پر مہر کر دیگئی تو اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور جب
تو اونھیں دیکھے اونکے جسم تجھے بھلے معلوم ہوں اور اگر بات کریں تو تو اونکی بات غور سے سنے گویا وہ کڑیاں ہیں دیوار سے ٹکائی ہوئی ہر بلند آواز
اپنے ہی اوپر لے جاتے ہیں وہ دشمن ہیں تو اون سے بچتے رہو اللہ اونھیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔ اور جب اون سے کہا جائے کہ آؤ رسول
اللہ تمھارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم اونھیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اونپر ایک سا ہے تم اونکی
معافی چاہو یا نہ چاہو اللہ ہرگز اونھیں نہ بخشیگا بیشک اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔ وہی ہیں جو کہتے ہیں اونپر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ
کے پاس ہیں یہانتک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں۔ کہتے ہیں ہم مدینہ
پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اوسمیں سے نکال دیگا اوسے جو نہایت ذلت والا ہے اور عزت تو اللہ اور اوسکے رسول اور مسلمانوں

۱۳ع

سمجھ لیتے ہیں مگر منافقوں کو خبر نہیں ۔ اے ایمان والو تمھارے مال نہ تمھاری اولاد کوئی چیز تمھیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرے
اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ نقصان میں ہیں ۔ اور ہمارے دیے میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اسکے کہ تم میں کسیکو
موت آئے پھر کہنے لگے اے میرے رب تونے مجھے تھوڑی سی مدت تک کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں ہوتا ۔ اور ہرگز
اللہ کسی جان کو مہلت نہ دیگا جب اسکا وعدہ آجاتا ہے اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے ۔ ۵۵۷

۱۴ع

سورۃ التغابن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اوسیکا ملک ہے اور اوسیکی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ وہی ہے
جسنے تمھیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے ۔ اوسنے آسمان اور زمین حق
کے ساتھ بنائے اور تمھاری تصویر کی تو تمھاری اچھی صورت بنائی اور اوسیکی طرف پھرنا ہے ۔ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی جانتا ہے ۔ کیا تمھیں اونکی خبر نہ آئی جنھوں نے تم سے پہلے
کفر کیا اور اپنے کام کا وبال چکھا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے ۔ یہ اسلیے کہ اونکے پاس اونکے رسول روشن دلیلیں
لاتے تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائینگے تو کافر ہوے اور پھر گئے اور اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے
سب خوبیوں سراہا ۔ کافروں نے بکا کہ وہ ہرگز نہ اوٹھائے جائینگے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اوٹھائے
جاؤگے پھر تمھارے کوتک تمھیں جتادیے جائینگے اور یہ اللہ کو آسان ہے ۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اوسکے رسول اور اوس نور پر
جو ہمنے اوتارا اور اللہ تمھارے کاموں سے خبردار ہے ۵۵۸ جسدن تمھیں اکھٹا کریگا سب جمع ہونیکا دن وہ دن ہے ہار والوں
کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے اللہ اوسکی برائیاں اوتار دیگا اور اوسے باغوں میں لیجائیگا جنکے
نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ اونمیں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے ۔ اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں
وہ آگ والے ہیں ہمیشہ اوسمیں رہیں اور کیا ہی برا انجام ۔ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور
جو اللہ پر ایمان لائے اللہ اوسکے دلکو ہدایت فرمادیگا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر
اگر تم منہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے ۔ اللہ ہے جسکے سوا کسیکی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر

۱۵ع

ایمان والو! بعض بیبیان اور اولاد تمہاری دشمن ہیں — ای ایمان والو تمھاری بیبیان اور بچے تمھارے دشمن ہیں تو اون سے احتیاط رکھو اور اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخشدو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے — تمھارے مال اور تمھارے بچے جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے ڈرو جہانتک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنی بھلائی کو اور جو اپنی جان کی لالچ سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانیوالے ہیں — اگر تم اللہ کو اچھا قرض دوگے وہ تمھارے لیے اوسکو دونا کردیگا اور تمھیں بخشدیگا اور اللہ قدر دان بردبار ہے — ہر نہان و عیان کا جاننے والا عزت والا حکمت والا ۲

۵۵۹

سورۃ الطلاق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا —

ای نبی جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو اونکی عدت کے وقت پر انھیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے رب اللہ سے ڈرو عدت میں انھیں اونکے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بےحیائی کی بات لائیں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا بیشک اوس نے اپنی جان پر ظلم کیا — تمھیں نہیں معلوم شاید اللہ اسکے بعد کوئی نیا حکم بھیجے — تو جب وہ اپنی میعاد تک پہنچنے کو ہوں تو اونھیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کردو اور اپنے میں دو ثقہ کو گواہ کرو اور اللہ کیلیے گواہی قائم کرو اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اوسے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اوسکے لیے نجات کی راہ نکال دیگا — اور اوسے وہاں سے روزی دیگا جہاں اوسکا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اوسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنیوالا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے — اور تمھاری عورتوں میں جنھیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمھیں کچھ شک ہو تو اونکی عدت تین مہینے ہے اور اونکی جنھیں ابھی حیض نہ آیا اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اوسکے کام میں آسانی فرما دیگا — یہ اللہ کا حکم ہے کہ اوسنے تمھاری طرف اوتارا اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اوسکی برائیاں اوتار دیگا اور اوسے بڑا ثواب دیگا — عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی طاقت بھر اور اونھیں ضرر نہ دو کہ اون پر تنگی کرو اور اگر حمل والیاں ہوں تو اونھیں نان نفقہ دو یہانتک کہ اونکے بچہ پیدا ہو پھر اگر وہ تمھارے لیے بچہ کو دودھ پلائیں تو اونھیں اسکی اجرت دو اور آپس میں معقول طور پر مشورہ کرو پھر اگر باہم مضایقہ کرو تو قریب ہے کہ اوسکو اور دودھ پلانیوالی ملجائیگی — مقدور والا اپنے مقدور کے قابل نفقہ دے اور جس پر اوسکا رزق تنگ کیا گیا وہ اوسمیں سے نفقہ دے جو اوسے اللہ نے دیا اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اوسی قابل جتنا اوسے دیا ہے قریب ہے کہ اللہ دشواری کے بعد آسانی

فرماد کیگا ۔ اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم اور اوسکے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اون سے سخت حساب لیا اور اونھیں
بری مار دی ۔ تو اونھوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اونکے کام کا انجام گھاٹا ہوا ۔ اللہ نے اونکے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
تو اللہ سے ڈرو اے عقل والو وہ جو ایمان لائے ہو بیشک اللہ نے تمھارے لیے عزت اوتاری ہے ۔ وہ رسول کہ تمپر اللہ کی روشن آیتیں
پڑھتا ہے تاکہ اونھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اندھیروں سے اوجالے کی طرف لیجائے اور جو اللہ پر ایمان لائے
اور اچھا کام کرے وہ اوسے باغوں میں لیجائیگا جنکے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ہمیشہ رہیں بیشک اللہ نے اوسکے لیے اچھی
روزی رکھی ۔ اللہ ہے جسنے سات آسمان بنائے اور اونھیں کے برابر زمینیں حکم اونکے درمیان اوترتا ہے تاکہ تم جانو کہ اللہ
سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے ۔ ۵۶۱

سورۃ التحریم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اے غیب بتانے والے تم اپنے اوپر کیوں حرام کیے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو اور
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ بیشک اللہ نے تمھارے لیے تمھاری قسموں کا اوتار مقرر فرما دیا اور اللہ تمھارا مولیٰ ہے اور اللہ علم
و حکمت والا ہے ۔ اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے ایک راز کی بات فرمائی پھر جب وہ اوسکا ذکر کر بیٹھی اور اللہ نے
اوسے نبی پر ظاہر کر دیا تو نبی نے اوسے کچھ جتایا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی پھر جب نبی نے اوسے اسکی خبر دی بولی حضور کو
کسنے بتایا فرمایا مجھے علم والے خبردار نے بتایا ۔ نبی کی دونوں بیبیو اگر اللہ کی طرف تم رجوع کرو تو ضرور تمھارے دل
راہ سے کچھ ہٹ گئے ہیں اور اگر اونپر زور باندھو تو بیشک اللہ اونکا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اوسکے
بعد فرشتے مدد پر ہیں ۔ اونکا رب قریب ہے اگر وہ تمھیں طلاق دیدیں کہ اونھیں تمسے بہتر بیبیاں بدل دے اطاعت
والیاں ایمان والیاں ادب والیاں توبہ والیاں بندگی والیاں روزہ داریں بیاہیاں اور کنواریاں ۔ اے ایمان والو اپنی
جانوں اور اپنے گھر والوں کو اوس آگ سے بچاؤ جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اوسپر سخت کرے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ
کا حکم نہیں ٹالتے اور جو اونھیں حکم ہو وہی کرتے ہیں ۔ اے کافرو آج بہانے نہ بناؤ تمھیں وہی بدلہ ملیگا جو تم کرتے تھے ۔
اے ایمان والو اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے کہ تمھارا رب تمھاری برائیاں تمسے اوتار دے اور
تمھیں باغوں میں لیجائے جنکے نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نکریگا نبی اور اونکے ساتھ کے ایمان والوں کو اونکا نور دوڑتا ہوگا
اونکے آگے اور اونکے دہنے عرض کرینگے اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخشدے بیشک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے

ای غیب بتانیوالے کافروں اور منافقوں پر جہاد کرو اور اون پر سختی فرماؤ اور اونکا ٹھکانا جہنم ہی اور کیا ہی برا انجام ۔ اللہ کافروں کی مثال
دیتا ہی نوح کی عورت اور لوط کی عورت وہ ہماری بندوں میں دو سزاوار قرب بندوں کی نکاح میں تھیں پھر انھوں نے اون سے دغا کی
تو وہ اللہ کے سامنے (انہیں) کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا کہ تم دونوں عورتیں جہنم میں جاؤ جانیوالوں کے ساتھ ۔ اور اللہ مسلمانوں
کی مثال بیان فرماتا ہی فرعون کی بی بی جب اوس نے عرض کی ای میرے رب میرے لیے اپنی پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور
اوسکے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش ۔ اور عمران کی بیٹی مریم جسنے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو
ہمنے اوس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اوس نے اپنے رب کی باتوں اور اوسکی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں ہوئی

۲۰ شب ۲ جمادی الاولیٰ

سورۃ الملک

تبارک الذی ۲۹

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

بڑی برکت والا ہی وہ جسکے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہی ۔ وہ جسنے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمھاری جانچ ہو تم میں کسکا
کام زیادہ اچھا ہی اور وہی عزت والا بخشش والا ہی ۔ جسنے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا
ہی تو نگاہ اوٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہی ۔ پھر دوبارہ نگاہ اوٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئیگی تھکی ماندی ۔ اور بیشک ہمنے
نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور اونھیں شیطانوں کے لیے مار کیا اور اونکے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا ۔ اور جنھوں
نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اونکے لیے جہنم کا عذاب ہی اور کیا ہی برا انجام ۔ جب اوسمیں ڈالے جائینگے اوسکا رینکنا سنینگے کہ جوش مارتی
ہی ۔ معلوم ہوتا ہی کہ شدت غضب میں پھٹ جائیگی جب کبھی کوئی گروہ اوسمیں ڈالا جائیگا اوسکے داروغہ اون سے پوچھینگے کیا تمھارے
پاس کوئی ڈر سنانیوالا نہ آیا تھا ۔ کہینگے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانیوالے تشریف لائے پھر ہمنے جھٹلایا اور کہا
اللہ نے کچھ نہیں اوتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں ۔ اور کہینگے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے ۔ اب اپنے
گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو ۔ بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اونکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہی ۔ اور تم اپنی
بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی جانتا ہی ۔ کیا وہ نجانے جسنے پیدا کیا اور وہی ہی ہر باریک جانتا خبردار ۔ وہی ہی جسنے تمھارے
لیے زمین رام کردی تو اوسکے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اوسیکی طرف اوٹھنا ہی ۔ کیا تم اوس سے نڈر ہوگئے جسکی
سلطنت آسمان میں ہی کہ تمھیں زمین میں دھنسادے جبھی وہ کانپتی رہے ۔ یا تم نڈر ہوگئے اوس سے جسکی سلطنت آسمان میں
ہی کہ تم پر پتھراو بھیجے تو اب جانوگے کیسا تھا میرا ڈرانا ۔ اور بیشک اونسے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار ۔ اور کیا

اور کیا اونھوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاے ہوئے اور سمیٹے ہوئے اونھیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بیشک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ یا وہ کونسا
تمہارا لشکر ہے جو رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں ہیں۔ یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی
روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں۔ تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو
سیدھا چلے سیدھی راہ پر۔ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو۔
تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اوسی کی طرف اوٹھائے جاؤگے۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئیگا اگر تم سچے ہو۔
تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا۔ پھر جب اوسے پاس دیکھینگے کافروں کے منہ بگڑ جائینگے
اور اون سے فرمایا جائیگا یہ ہے جو تم مانگتے تھے۔ تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو
وہ کونسا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لیگا۔ تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اوس پر ایمان لائے اور اوسی پر بھروسا کیا تو اب جان جاؤگے کون
کھلی گمراہی میں ہے۔ تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

سورۃ القلم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قلم اور اون کے لکھے کی قسم۔ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں۔ اور ضرور تمہارے لیے بے انتہا ثواب ہے۔ اور بیشک تمہاری
خو بڑی شان کی ہے۔ تو اب کوئی دم کہ تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لینگے۔ کہ تم میں کون مجنون تھا۔ بیشک تمہارا رب
خوب جانتا ہے جو اوسکی راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے جو راہ پر ہیں۔ تو جھٹلانے والوں کی بات نہ سننا۔ وہ تو اس آرزو میں ہیں کہ
کسی طرح تم نرمی کرو تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانیوالا ذلیل۔ بہت
طعنے دینے والا بہت اودھر کی اودھر لگاتا پھرنیوالا۔ بھلائی سے بڑا روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار۔ درشت خو اس سب پر
طرہ یہ کہ اوسکی اصل میں خطا۔ اس پر کہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔ جب اوس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں کہتا ہے اگلوں کی کہانیاں ہیں۔
قریب ہے کہ ہم اوسکی سور کی سی تھوتھنی پر داغ دینگے۔ بیشک ہم نے اونھیں جانچا جیسا اوس باغ والوں کو جانچا تھا جب اونھوں
نے قسم کھائی کہ ضرور صبح ہوتے اوسکے کھیت کاٹ لینگے۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔ تو اوس پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھیری کرنے والا
پھیرا کر گیا اور وہ سوتے تھے۔ تو صبح رہ گیا جیسے پھل ٹوٹا ہوا۔ پھر اونھوں نے صبح ہوتے آپس میں ایک دوسرے کو پکارا۔ کہ تڑکے اپنی
کھیتی چلو اگر تمہیں کاٹنی ہے۔ تو چلے اور آپس میں آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے۔ کہ ہرگز آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں آنے
نہ پائے۔ اور تڑکے چلے اپنے اس ارادہ پر قدرت سمجھتے۔ پھر جب اوسے دیکھا بولے بیشک ہم راستہ بہک گئے۔ بلکہ ہم بے نصیب

اونہیں جو سب سے نیمت تھا بولا کیا میں تمسے نہیں کہتا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے - بولے پاکی ہی ہمارے رب کو بیشک ہم ظالم تھے - تب ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتا متوجہ ہوا - بولے ہائے خرابی ہماری بیشک ہم سرکش تھے - امید ہی کہ ہمیں ہمارا رب اوس کا بہتر بدلا دی ہم اپنے رب کی طرف رغبت [illegible] یوں ہی عذاب ہوتا ہی اور بیشک آخرت کی مار سب سے بڑی کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے ہوتے بیشک ڈرنے والوں کے لیے انکے رب کے پاس چینکے باغ ہیں - کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کے مانند کر دینگے - تمہیں کیا ہوا کیسا حکم لگاتے ہو - کیا تمہارے لیے کوئی کتاب ہی جسمیں پڑھتے ہو - بیشک تمہارے لیے اوسمیں ہی جو پسند کرو - یا تمہارے لیے ہم پر کچھ قسمیں ہیں قیامت تک پہنچنی ہوئی کہ تمہیں ملیگا جو کچھ دعوی کرتے ہو - تم اون سے پوچھو اونمیں کونسا اسکا ضامن ہی - یا انکے پاس کچھ شریک ہیں تو اپنے شریکوں کو لیکر آئیں اگر سچے ہیں - جس دن ایک ساق کھولی جائیگی جسکے معنی اللہ ہی جانتا ہی اور سجدہ کو بلائے جائینگے تو نہ سکینگے - نیچی ہوتی ہوگی اونکی آنکھیں اونپر چڑھی ہوگی ذلت اور بیشک وہ بلائے جاتے تھے سجدہ کیلیے جب تندرست تھے - تو چھوڑ مجھے اور جو اس بات کو جھٹلاتا ہی - اب ہم اونہیں آہستہ آہستہ لیجائینگے جہاں سے اونہیں خبر نہو - اور میں اونہیں ڈھیل دونگا بیشک میری خفیہ تدبیر مضبوط ہی - یا تم اون سے کچھ اجرت مانگتے ہو تو وہ چٹی کے بوجھ میں دبے ہیں - یا اونکے پاس غیب ہی کہ وہ لکھتے ہیں - تو تم اپنے رب کے حکم کا انتظار کرو اور اوس مچھلی والے کیطرح نہونا جب اوس حال میں پکارا کہ اوسکا دل گھٹ رہا تھا - اگر اوسکے رب کی نعمت اوسکی خبر کو نہ پہنچ جاتی تو ضرور میدان میں پھینک دیا جاتا الزام دیا ہوا - تو اوسے اوسکے رب نے چن لیا اور اپنے قرب خاص کے سزاواروں میں کر لیا - اور ضرور کافر ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دینگے جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں - اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کیلیے -

[illegible]

سورۃ الحاقۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

وہ حق ہونیوالی - کیسی وہ حق ہونیوالی - اور تم نے کیا جانا کیسی وہ حق ہونیوالی - ثمود اور عاد نے اوس سخت صدمہ دینیوالی کو جھٹلایا - تو ثمود تو ہلاک کیے گئے حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ سے - اور رہے عاد وہ ہلاک کیے گئے نہایت سخت گرجتی آندھی سے - وہ اونپر قوت سے لگا دی سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار تو اون لوگوں کو اوس میں دیکھو بچھڑے ہوئے گویا وہ کھجور کے ڈنڈ ہیں گری ہوئی - تو تم اونمیں کسیکو بچا ہوا دیکھتے ہو - اور فرعون اور اوس سے اگلے اور الٹنے والی بستیاں خطا لائے - تو اونھوں نے اپنے رب کے رسول کا حکم نہ مانا تو اوس نے اونہیں بڑھی چڑھی گرفت سے پکڑا - بیشک جب پانی نے سر اوٹھایا ہمنے تمہیں کشتی میں سوار کیا - کہ اوسے تمہارے

لیے یادگار کر دیں اور اوسے محفوظ رکھے وہ کان جو سنکر محفوظ رکھتا ہو ۔ پھر جب صور پھونک دیا جاوے ایکدم اور زمین اور پہاڑ اوٹھا کر
دفعۃً چور چور کر دیے جاویں ۔ وہ دن ہی ہے کہ ہو پڑیگی وہ ہونیوالی ۔ اور آسمان پھٹ جاویگا تو اوسدن اوسکا پتلا حال ہوگا ۔
اور فرشتے اوسکے کناروں پر کھڑے ہونگے ۔ اور اوسدن تمھارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اوٹھائینگے ۔ اوسدن تم سب
پیش کیے جاؤ گے کہ تم میں کوئی چھپنے والی جان چھپ نہ سکیگی ۔ تو وہ جو اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جاویگا کہیگا لو میرے نامہ اعمال
پڑھو ۔ مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب کو پہنچونگا ۔ تو وہ من مانتے چین میں ہے ۔ بلند باغوں میں ۔ جسکے خوشے جھکے ہوئے
کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ اوسکا جو تمنے گزرے دنوں میں آگے بھیجا ۔ اور وہ جو اپنا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جاویگا کہیگا
ہائے کسیطرح مجھے اپنا نوشتہ نہ دیا جاتا ۔ اور میں نجانتا کہ میرا حساب کیا ہے ۔ ہائے کسیطرح موت ہی قصہ چکا جاتی ۔ میرے کچھ کام
نہ آیا میرا مال ۔ میرا سب زور جاتا رہا ۔ اوسے پکڑو پھر اوسے طوق ڈالو ۔ پھر اوسے بھڑکتی آگ میں دھنساؤ ۔ پھر ایسی
زنجیر میں جسکا ناپ ستر ہاتھ ہے اوسے پرودو ۔ بیشک وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا ۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی
رغبت نہ دیتا ۔ تو آج یہاں اوسکا کوئی دوست نہیں ۔ اور نہ کچھ کھانے کو مگر دوزخیوں کا پیپ ۔ اسے نہ کھائینگے مگر خطاکار
تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنھیں تم دیکھتے ہو اور جنھیں تم نہیں دیکھتے ۔ بیشک یہ قرآن ایک کرم والے رسول سے باتیں ہیں
اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں کتنا کم یقین رکھتے ہو ۔ اور نہ کسی کاہن کی بات کتنا کم دھیان کرتے ہو ۔ اوسنے اوتارا ہے جو
سارے جہان کا رب ہے ۔ اور اگر وہ ہمپر ایک بات بھی بنا کر کہتے ۔ ضرور ہم اونسے بقوت بدلا لیتے ۔ پھر ہم اونکی رگ دل کاٹ دیتے ۔
پھر تم میں کوئی اونکا بچانیوالا نہوتا ۔ اور بیشک یہ قرآن ڈر والوں کو نصیحت ہے ۔ اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے
والے ہیں ۔ اور بیشک وہ کافروں پر حسرت ہے ۔ اور بیشک وہ یقینی حق ہے ۔ تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو ۔

سورۃ المعارج

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے ۔ جو کافروں پر ہونیوالا ہے اوسکا کوئی ٹالنے والا نہیں ۔ وہ ہوگا اللہ کیطرف سے
جو بلندیوں کا مالک ہے ۔ ملائکہ اور جبریل اوسکی بارگاہ کیطرف عروج کرتے ہیں وہ عذاب اوسدن ہوگا جسکی مقدار پچاس ہزار برس ہے
تو تم اچھی طرح صبر کرو ۔ وہ اوسے دور سمجھ رہے ہیں ۔ اور ہم اوسے نزدیک دیکھ رہے ہیں ۔ جسدن آسمان ہوگا جیسی
گلی چاندی ۔ اور پہاڑ ایسے ہلکے ہوجائینگے جیسے اون ۔ اور کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھیگا ۔ ہونگے اونھیں

دیکھتے ہونگے مجرم آرزو کریگا کاش اوس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے بدلے میں دیدے اپنے بیٹے اور اپنی جورو اور اپنا بھائی اور اپنا
کنبہ جس میں اوسکی جگہ ہے اور جتنے زمین میں ہیں سب پھر یہ بدلا دیکر اوسے بچالے ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی آگ ہے
کھال اوتار لینے والی بلا رہی ہے جسنے پیٹھ دی اور منہ پھیرا اور جوڑکر سینت رکھا بیشک آدمی بنایا گیا ہے ناصبرا جب اوسکو
جب اوس سے برائی پہنچے تو سخت گھبرانیوالا اور جب بھلائی پہنچے تو روک رکھنے والا مگر نمازی جو اپنی نماز پر پابند ہیں اور وہ
جنکے مال میں ایک معلوم حق ہے اوسکے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم رہے اور وہ جو انصاف کا دن سچ جانتے ہیں اور وہ
جو اپنے رب کے عذاب سے ڈر رہے ہیں بیشک انکے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے
ہیں مگر اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال کنیزوں سے کہ انپر کچھ ملامت نہیں تو جو ان دو کے سوا اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے
ہیں اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں اور وہ جو اپنی نماز
کی محافظت کرتے ہیں یہ ہیں جنکا باغوں میں اعزاز ہوگا تو ان کافروں کو کیا ہوا تمہاری طرف تیز نگاہ سے دیکھتے
ہیں دہنے اور بائیں گروہ کے گروہ کیا اون میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ چین کے باغ میں داخل کیا جائے ہرگز نہیں بیشک
ہمنے اونہیں اوس چیز سے بنایا جسے جانتے ہیں تو مجھے قسم ہے اوسکی جو سب پوربوں سب پچھموں کا مالک ہے کہ ضرور ہم
قادر ہیں کہ اونسے اچھے بدل دیں اور ہم سے کوئی نکلکر نہیں جاسکتا تو اونہیں چھوڑ دو اونکی بیہودگیوں میں پڑے
اور کھیلتے ہوئے یہاں تک کہ اپنے اوس دن سے ملیں جسکا اونہیں وعدہ دیا جاتا ہے جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے
گویا وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں آنکھیں نیچی کیے ہوئے اونپر ذلت سوار یہ ہے اونکا وہ دن جسکا اونسے وعدہ تھا

سورۃ نوح

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

بیشک ہمنے نوح کو اوسکی قوم کیطرف بھیجا کہ اونکو ڈرا اس سے پہلے کہ اونپر دردناک عذاب آئے اوسنے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے
صریح ڈر سنانیوالا ہوں کہ اللہ کی بندگی کرو اور اوس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخشدیگا اور ایک مقرر میعاد تک
تمہیں مہلت دیگا بیشک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسیطرح تم جانتے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات
دن بلایا تو میرے بلانے سے اونہیں بھاگنا ہی بڑھا اور میں نے جتنی بار اونہیں بلایا کہ تو اونکو بخشے اونہوں نے اپنے کانوں میں اونگلیاں

و کر لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں علانیہ بلایا۔ پھر میں نے ان سے باعلان بھی
کہا اور پوشیدہ بھی چپکے چپکے کہا۔ تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ تم پر آسمان سے مینہ
بھیجیگا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کریگا اور تمہارے لیے باغ بنادیگا اور تمہارے لیے نہریں بنائیگا۔ تمہیں کیا
ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے۔ حالانکہ اوسنے تمہیں طرح طرح بنایا۔ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات
آسمان بنائے ایک پر ایک۔ اور ان میں چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ۔ اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے
اوگایا۔ پھر تمہیں اوسی میں لیجائیگا اور دوبارہ نکالیگا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ کہ اوسکے وسیع رستوں میں
چلو۔ نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہولیے جسے اوسکے مال اور اولاد نے نقصان ہی
بڑھایا۔ اور بہت بڑا داوں کھیلے۔ اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور نہ سواع اور
یغوث اور یعوق اور نسر کو۔ اور بیشک اونھوں نے بہتوں کو بہکا دیا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کر مگر گمراہی۔ اپنی کیسی خطاؤں
پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو اونھوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا۔ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب
زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ بیشک اگر تو انہیں رہنے دیگا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دینگے اور ان کے
اولاد ہوگی تو وہ بھی ہوگی مگر بدکار ناشکر۔ اے میرے رب مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور اوسے جو ایمان
کیساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی ۲۸ ع ۲

سورۃ الجن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو
ہم اوس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کرینگے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اوسنے عورت
اختیار کی اور نہ بچہ۔ اور یہ کہ ہم میں کا بیوقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا۔ اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز جن اور آدمی
اللہ پر جھوٹ نہ باندھینگے۔ اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر بڑھا۔
اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجیگا۔ اور یہ کہ ہمنے آسمان کو چھوا تو اوسے پایا

سخت پہرا اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کیلیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے جو اب
جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے۔ اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے
یا اونکے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے ہوئی ہیں۔
اور یہ کہ ہمکو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکینگے اور نہ بھاگ کر اوسکے قبضہ سے باہر ہوں۔ اور یہ کہ
ہمنے جب ہدایت سنی اوسپر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اوسے نہ کسی کمی کا خوف نہ زیادتی کا۔ اور یہ کہ ہم میں
کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے اونھوں نے بھلائی سوچی۔ اور رہے ظالم وہ جہنم کے ایندھن ہوئے۔ اور
فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم اونھیں وافر پانی دیتے کہ اوسپر اونھیں جانچیں اور جو اپنے
رب کی یاد سے منہ پھیرے وہ اوسے چڑھتے عذاب میں ڈالیگا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسیکی بندگی
نکرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اوسکی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ جن اوسپر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں۔ تم فرماؤ
میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اوسکا شریک نہیں ٹھہراتا۔ تم فرماؤ میں تمھارے کسی برے بھلے کا مالک
نہیں۔ تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائیگا اور ہرگز اوسکے سوا کوئی پناہ نہ پاؤنگا۔ مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اوسکی رسالتیں
اور جو اللہ اور اوسکے رسول کا حکم نہ مانے تو بیشک اونکے لیے جہنم کی آگ ہے جسمیں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔ یہانتک کہ جب دیکھینگے
جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائینگے کہ کسکا مددگار کمزور اور کسکی گنتی کم۔ تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جسکا
تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اوسے کچھ وقفہ دیگا۔ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسیکو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ
رسولوں کے کہ اونکے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے۔ تاکہ دیکھ لے کہ اونھوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ اونکے پاس ہے سب اوسکے علم
میں ہے اور اوسنے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔ ۵۷۶

سورۃ المزمل

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اے جھرمٹ مارنے والے۔ رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے۔ آدھی رات یا اوس سے کچھ کم کرو۔ یا اوسپر کچھ بڑھاؤ اور قرآن
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالینگے۔ بیشک رات کا اوٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات
خوب سیدھی نکلتی ہے۔ بیشک دنمیں تو تمکو بہت سے کام ہیں۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹکر اوسی کے ہو رہو۔ وہ پورب کا رب

ع ۱۱

پیر کسی

ع ۱۲

اور پچھم کا رب اوسکے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اوسی کو اپنا کارساز بناؤ - اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور اونھیں اچھی طرح
چھوڑ دو - اور مجھپر چھوڑو ان جھٹلانیوالے مالداروں کو اور اونھیں تھوڑی مہلت دو - بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں
اور بھڑکتی آگ - اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک عذاب - جسدن تھرتھرائینگے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہوجائینگے ریتے
کا ٹیلا بہتا ہوا - بیشک ہمنے تمھاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تمپر حاضر ناظر ہیں جیسے ہمنے فرعون کیطرف رسول بھیجے - تو فرعون نے
اوس رسول کا حکم نہ مانا تو ہمنے اوسے سخت گرفت سے پکڑا - پھر کیسے بچوگے اگر کفر کرو اوس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کردیگا -
آسمان اوس کے صدمہ سے پھٹ جائیگا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا - بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کیطرف راہ لے - بیشک
تمھارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت
تمھارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اوسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہوسکیگا تو اوسنے اپنی
مہربانی سے تمپر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تمپر آسان ہو اوتنا پڑھو اوسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں بیمار ہونگے
اور کچھ زمین میں سفر کرینگے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہونگے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور
نماز قائم رکھو اور زکاة دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی آگے بھیجوگے اوسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کا
پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سورة المدثر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

اے بالا پوش اوڑھنے والے - کھڑے ہوجاؤ پھر ڈر سناؤ - اور اپنے رب ہی کی بڑائی بولو - اور اپنے کپڑے پاک رکھو - اور بتوں
سے دور رہو - اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو - اور اپنے رب کے لیے صبر کیے رہو - پھر جب صور پھونکا جائیگا تو وہ
دن کڑا دن ہے - کافروں پر آسان نہیں - اوسے مجھپر چھوڑ جسے میں نے اکیلا پیدا کیا - اور اوسے وسیع مال دیا - اور بیٹے دیے
سامنے حاضر رہتے - اور میں نے اوسکے لیے طرح طرح کی تیاریاں کیں - پھر یہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں - ہرگز نہیں وہ تو میری
آیتوں سے عناد رکھتا ہے - قریب ہے کہ میں اوسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں - بیشک وہ سوچا اور دل میں کچھ بات
ٹھہرائی - تو اوسپر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی - پھر اوسپر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی - پھر نظر اوٹھا کر دیکھا - پھر تیوری چڑھائی
اور منہ بگاڑا - پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا - پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے اگلوں سے سیکھا - یہ نہیں مگر آدمی کا کلام - کوئی دم جاتا ہے کہ

کہ میں اوسے دوزخ میں دھنساتا ہوں - اور تمنے کیا جانا دوزخ کیا ہے - نہ چھوڑے نہ لگی رکھے - آدمی کی کھال اوتار لیتی ہے - اوس پر اونیس
داروغہ ہیں - اور ہمنے دوزخ کے داروغہ نہ کیے مگر فرشتے اور ہمنے انکی یہ گنتی نہ رکھی مگر کافروں کی جانچ کو اسلیے کہ کتاب والوں کو یقین آئے اور ایمان
والوں کا ایمان بڑھے اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی اور کافر کہیں اس اچنبھے کی بات میں اللہ کا کیا مطلب ہے یوں ہی
اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور تمہارے رب کے لشکروں کو اوسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ تو نہیں مگر آدمی کے
نصیحت کے لیے - ہاں ہاں چاند کی قسم - اور رات کی جب پیٹھ پھیرے - اور صبح کی جب اجالا ڈالے - بیشک دوزخ بہت بڑی چیزوں
میں کی ایک ہے - آدمیوں کو ڈراوا - اوسے جو تم میں چاہے کہ آگے آئے یا پیچھے رہے - ہر جان اپنی کرنی میں گروی ہے - مگر دہنی طرف والے -
باغوں میں پوچھتے ہیں مجرموں سے - تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی - وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے - اور مسکین کو کھانا نہ دیتے
تھے - اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے - اور انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہانتک کہ ہمیں موت آئی - تو انہیں کام نہ دیگی
سفارشیوں کی سفارش - تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں - گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہوں کہ شیر سے بھاگے ہوں - بلکہ
ان میں کا ہر شخص چاہتا ہے کہ کھلے صحیفے اوسکے ہاتھ میں دیدیے جائیں - ہرگز نہیں بلکہ انکو آخرت کا ڈر نہیں - ہاں ہاں بیشک
وہ نصیحت ہے - تو جو چاہے اوس سے نصیحت لے - اور وہ کیا نصیحت مانیں مگر جب اللہ چاہے وہی ہے ڈرنے کے لائق اور اوسی کی شان
ہے مغفرت فرمانا -

ع ۱۵

سورۃ القیمۃ ۵۰

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

قیامت کے دن کی قسم یاد فرماتا ہوں - اور اوس جان کی قسم جو اپنے اوپر بہت ملامت کرے - کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہم ہرگز اوسکی ہڈیاں
جمع نہ فرمائینگے - کیوں نہیں ہم قادر ہیں کہ اوسکی پور پور ٹھیک بنا دیں - بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اوسکی نگاہ کے سامنے
بدی کرے - پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہوگا - پھر جس دن آنکھ چوندھیا جائیگی - اور چاند گہنائیگا - اور سورج اور چاند ملا
دیے جائینگے - اوس دن آدمی کہیگا کدھر بھاگ کر جاؤں - ہرگز نہیں کوئی پناہ نہیں - اوس دن تیرے رب ہی کی طرف جاکر ٹھہرنا
ہے - اوس دن آدمی کو اوسکا سب اگلا پچھلا جتا دیا جائیگا - بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہے - اور اگر
ہوں سب لا ڈالے - جب کبھی نہ شتابی کیجیو کہ یاد کرنیکی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو - بیشک اوسکا
محفوظ کرنا ہمارے ذمہ ہے - تو جب ہم اوسے پڑھ چکیں اوس وقت اوس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو - پھر بیشک اوسکی باریکیوں کا
اور پڑھنا

ع ۱۷

تیرا کام ہے پڑھانا اسکا پھر ہمارے ذمہ ہے — کوئی نہیں بلکہ ای کافرو تم پاؤں تلی کی دوست رکھتے ہو — اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو —
کتنے منھ اوسدن تروتازہ ہونگے اپنے رب کو دیکھتے — اور کتنے منھ اوسدن بگڑے ہوئے ہونگے — سمجھتے ہونگے کہ اونکی ساتھ
وہ کیا جاویگا جو کمر کو توڑ دی — کوئی نہیں جب جان گلے تک پہنچ جاویگی — اور لوگ کہینگے کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنیوالا اور
وہ سمجھ گیا کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے — اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جاویگی — اوسدن تیرے رب کی طرف کو ہانکنا ہے پھر نہ
اوسنے سچ مانا اور نہ نماز پڑھی — لیکن جھٹلایا اور منھ پھیرا — پھر اپنے گھر کو اکڑتا چلا — تیری خرابی آگئی اب
آگئی — پھر تیری خرابی آگئی اب آگئی — کیا آدمی سمجھتا ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائیگا — کیا وہ
ایک بوند نہ تھا اوس منی کا کہ گرائی جاوے — پھر خون کی پھٹک ہوا پھر اوسنے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا — پھر اوس سے دو
جوڑے بنائے مرد اور عورت — کیا یہ جسنے یہ کیا وہ مردے نہ جلا سکیگا —

سورة الدهر

[illegible]

کبھی گذرا ہے آدمی پر ایک وقت زمانہ میں کہ نہ تھا کوئی چیز جو ذکر کیجاوے — ہمنے آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ
اوسے جانچیں پھر اوسکو سننے والا دیکھنے والا کیا — بیشک ہمنے اوسے راہ بتائی یا حق ماننے والا یا ناشکری کرنیوالا — بیشک
ہمنے کافروں کے واسطے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ — بیشک نیک پیئینگے اوس جام میں سے
جسمیں ملونی کافور کی — وہ کافور ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے خاص بندے پیئینگے — بہاتے ہیں اوسکو نالیاں اور جو
پورا کرتے ہیں منتیں اپنی اور ڈرتے ہیں اوس دن سے کہ اوسکی برائی پھیلی ہوئی
ہے — اور کھلاتے ہیں کھانا اوسکی محبت پر مسکین اور یتیم کو اور قیدی کو — اور کہتے ہیں کہ ہم
تمکو خاص اللہ کیواسطے کھلاتے ہیں نہ چاہتے ہیں تم سے بدلہ اور نہ شکر — ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے
ایک دن اداس کا جو سخت ہے بہت ترش — پس بچایا اونکو اللہ نے اوسدن کے شر سے اور ملا دیا
اونکو تازگی اور خوشی — اور بدلہ دیا اونکو صبر پر جنت اور ریشمی کپڑے

جنت میں تکیوں پر تکیہ لگائے ہونگے نہ اوسمیں دھوپ دیکھینگے نہ ٹھٹر۔ اور اونکے سائے اون پر جھکے ہونگے اور اونکے
گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہونگے۔ اور اون پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے مثل ہو رہے ہونگے۔ کیسے شیشے
چاندی کے ساقیوں نے اونکو پورے اندازہ پر رکھا ہوگا۔ اور اوسمیں وہ جام پلائے جائینگے جسکی ملونی ادرک ہوگی۔
وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں۔ اور اونکے آس پاس خدمت میں پھرینگے ہمیشہ رہنے والے
لڑکے جب تو اونھیں دیکھے تو اونھیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے۔ اور جب تو ادھر نظر اوٹھائے ایک چین دیکھے اور
بڑی سلطنت۔ اونکے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قنادیز کے۔ اور اونھیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور اونھیں
اونکے رب نے ستھری شراب پلائی۔ اونسے فرمایا جائیگا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی۔ بیشک
ہمنے تم پر قرآن بتدریج اوتارا۔ تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو اور اونمیں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو۔ اور اپنے رب
کا نام صبح شام یاد کرو۔ اور کچھ رات میں اوسے سجدہ کرو اور بڑی رات تک اوسکی پاکی بولو۔ بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز رکھتے
ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہمنے اونھیں پیدا کیا اور اونکے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں اون
جیسے اور بدل دیں۔ بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کیطرف راہ لے۔ اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بیشک وہ علم و حکمت
والا ہے۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے چاہے اور ظالموں کیلئے اوسنے دردناک عذاب طیار کر رکھا ہے۔

۱۹ ع

سورۃ المرسلت

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قسم اونکی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار۔ پھر زور سے جھونکا دینے والیاں۔ پھر اوبھار کر اوٹھانیوالیاں۔ پھر حق ناحق کو خوب جدا کرنیوالیاں۔
پھر اونکی قسم جو ذکر کا القا کرتی ہیں۔ حجت تمام کرنے یا ڈرانے کو۔ بیشک جس بات کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ضرور ہونا ہے۔ پھر جب تارے
محو کر دیئے جائیں۔ اور جب آسمان میں رخنے پڑیں۔ اور جب پہاڑ غبار کر کے اوڑا دیئے جائیں۔ اور جب رسولوں کا وقت آئے۔ کسدن
کیلئے ٹھہرائے گئے تھے۔ روز فیصلہ کیلئے۔ اور تو کیا جانے وہ روز فیصلہ کیسا ہے۔ جھٹلانیوالوں کی اوسدن خرابی ہے۔ کیا ہمنے اگلوں کو
ہلاک نہ فرمایا۔ پھر پچھلوں کو اونکے پیچھے پہنچائینگے۔ مجرموں کیساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ اوسدن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔
کیا ہمنے تمہیں ایک بیقدر پانی سے پیدا نہ فرمایا۔ پھر اوسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک معلوم اندازہ تک۔ پھر ہمنے

فرمایا تو ہم کیا ہی اچھے قادر ہیں - اوس دن جھٹلانیوالونکی خرابی - کیا ہمنے زمین کو جمع کرنیوالی نکیا - تمھارے زندوں اور مردونکی - اور رکھے اوس میں اونچے اونچے لنگر ڈالنے والے اور پلایا ہمنے تمھیں خوب میٹھا پانی پلایا - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - چلو اوسی طرف جسے جھٹلاتے تھے - چلو اوس دھوئیں کے سایہ کیطرف جسکی تین شاخیں ہیں نہ سایہ دیگی نہ لپٹ سے بچائیگی - بیشک دوزخ چنگاریاں اوڑاتی ہے جیسے اونچے محل گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - یہ دن ہے کہ وہ نہ بولینگے - اور نہ اونھیں اجازت ملے کہ عذر کریں - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - یہ ہے فیصلہ کا دن ہمنے تمھیں جمع کیا اور اگلونکو - اب اگر تمھارا کوئی داؤن ہو تو مجھپر چل لو - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - بیشک ڈروالے سایوں اور چشموں میں ہیں - اور میووں میں جو اونکا جی چاہے کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ اپنے عملونکا - بیشک نیکونکو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی ہے - کچھ دن کھالو اور برت لو ضرور تم مجرم ہو - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - اور جب اونسے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے - اوسدن جھٹلانیوالونکی خرابی - پھر اسکے بعد کونسی بات پر ایمان لائینگے -

سورۃ النبأ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی جسمیں وہ کئی راہ ہیں - ہاں ہاں اب جان جائینگے - پھر ہاں ہاں جان جائینگے - کیا ہمنے زمین کو بچھونا نکیا - اور پہاڑونکو میخیں - اور تمھیں جوڑے بنایا - اور تمھاری نیند کو آرام کیا - اور رات کو پردہ پوش کیا - اور دنکو روزگار کیلیے بنایا - اور تمھارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں - اور اونمیں ایک نہایت چمکتا چراغ رکھا - اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی اوتارا - کہ اوس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ - اور گھنے باغ - بیشک فیصلہ کے دنکا وقت ٹھہرا ہوا ہے - جسدن صور پھونکا جائیگا تو تم چلے آؤگے فوجونکی فوجیں - اور آسمان کھولا جائیگا کہ دروازے ہو جائیگا - اور پہاڑ چلائے جائینگے کہ ہو جائینگے جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا - بیشک جہنم تاک میں ہے - سرکشونکا ٹھکانا - اوسمیں قرنوں رہینگے - اوسمیں کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزہ نہ پائینگے اور نہ کچھ پینے کو - مگر کھولتا پانی اور دوزخیونکا جلتا پیپ - جیسے کو تیسا بدلا -

عم یتساءلون

تساءلون

۵۸۶

حساب کا خوف نہ تھا۔ اور ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں۔ اور ہمنے ہر چیز لکھکر شمار کر رکھی ہے۔ اب چکھو کہ ہم تمھیں نہ بڑھائینگے مگر عذاب ہی۔
بیشک ڈر والونکو کامیابی کی جگہ ہے۔ باغ ہیں اور انگور۔ اور ~~نوجوان عورتیں~~ (اوٹھتی جوبن والیاں) ایک عمر کی۔ اور چھلکتے جام۔ جسمیں نہ کوئی بیہودہ بات
سنیں نہ جھٹلانا۔ صلہ تمھارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا۔ وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ انکے درمیان ہے رحمٰن
کہ اوس سے بات کرنیکا اختیار نہ رکھینگے۔ جسدن جبریل کھڑا ہوگا اور سب فرشتے پرا باندھے۔ کوئی نہ بول سکیگا مگر جسے رحمٰن
اذن دیا اور اوسنے ٹھیک بات کہی۔ وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کیطرف راہ بنالے۔ ہم تمھیں ایسے عذاب
سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک [illegible] جو کچھ اوسنے آگے بھیجا۔ اور کافر کہیگا ہائے میں کسیطرح خاک ہو جاتا

سورۃ النزعت

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قسم اونکی کہ سختی سے جان کھینچیں۔ اور نرمی سے بند کھولیں۔ اور آسانی سے پیریں۔ پھر آگے بڑھکر جلد پہنچیں۔ پھر کام کی
تدبیر کریں ہو کہ کافر ضرور ہی عذاب ہوگا۔ جسدن تھرتھرائیگی تھرتھرانے والی۔ اوسکے پیچھے آئیگی پیچھے آنیوالی۔ کتنے دل اوس دن

۵۸۷

دھڑکتے ہونگے۔ آنکھ اوپر نہ اوٹھا سکینگے۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم پھر اولٹے پاؤں پلٹینگے۔ کیا جب گلی ہڈیاں ہو جائینگے۔
بولے تو یہ پلٹنا تو بڑا نقصان ہی ہے۔ تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی۔ جبھی وہ کھلے میدان میں آپڑے ہونگے۔ کیا تمھیں موسیٰ کی خبر آئی۔
جب اوسے اوسکے رب نے پاک جنگل طویٰ میں ندا فرمائی۔ کہ فرعون پاس جا اوسنے سر اوٹھایا۔ اوس سے کہہ کیا تجھے رغبت اس طرف
کہ ستھرا ہو۔ اور تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔ پھر موسیٰ نے اوسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔ پس اوسنے
جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ دی اپنی کوشش میں لگا۔ تو لوگوں کو جمع کیا پھر پکارا۔ پھر بولا میں تمھارا سب سے اونچا رب
ہوں۔ تو اللہ نے اوسے دنیا و آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑا۔ بیشک اسمیں سیکھ ملتی ہے اوسے جو ڈرے۔ کیا تمھاری سمجھ
کے مطابق تمھارا بنانا مشکل یا آسمان کا۔ اللہ نے اوسے بنایا۔ اوسکی چھت اونچی کی پھر اوسے ٹھیک کیا۔ اور اوسکی رات اندھیری
کی اور اوسکی روشنی چمکائی۔ اور اسکے بعد زمین پھیلائی۔ اوسمیں سے اوسکا پانی اور چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو جمایا۔ تمھارے
اور تمھارے چوپایوں کے فائدہ کو۔ پھر جب آئیگی وہ عام مصیبت سب سے بڑی۔ اوسدن آدمی یاد کریگا جو کوشش کی تھی۔ اور
جہنم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کی جائیگی۔ تو وہ جسنے سرکشی کی۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ تو بیشک جہنم ہی ٹھکانا ہے

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا ـ تو بیشک جنت ہی ٹھکانا ہے ـ تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں
کہ وہ کب کیلیے ٹھہری ہوئی ہے ـ تمہیں اوس کے بیان سے کیا تعلق ـ تمہارے رب ہی تک اوسکی انتہا ہے ـ تم تو فقط اوسے ڈرانے
والے ہو جو اوس سے ڈرے ـ گویا جس دن وہ اوسے دیکھینگے دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اوسکے دن چڑھے ـ

سورۃ عبس

اللہ نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تیوری چڑھائی اور منھ پھیرا اسپر کہ اوسکے پاس وہ نابینا حاضر ہوا ـ اور تمہیں کیا معلوم شاید وہ ستھرا ہو ـ یا نصیحت لے
تو اوسے نصیحت فائدہ دے ـ وہ جو بے پروا بنتا ہے ـ تم اوسکے تو پیچھے پڑتے ہو ـ اور وہ جو تمہارے حضور ملکتا آیا ـ اور وہ
ڈر رہا ہے ـ تو اوسے چھوڑ کر اور طرف مشغول ہوتے ہو ـ یوں نہیں یہ تو سمجھانا ہے ـ تو جو چاہے اسے یاد کرے ـ اون
صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں ـ بلندی والے پاکی والے ـ ایسوں کے ہاتھ لکھے ہوئے جو کرم والے نکوئی والے
آدمی مارا جائیو کیا ناشکر ہے ـ ۵۸۹ ـ اوسے کاہے سے بنایا ـ پانی کی بوند سے اوسے پیدا فرمایا ـ پھر اوسے طرح طرح کے اندازوں
پر رکھا ـ پھر اوسے راستہ آسان کیا ـ پھر اوسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا ـ پھر جب چاہا اوسے
باہر نکالا ـ کوئی نہیں اوس نے اب تک پورا نہ کیا جو اوسے حکم ہوا تھا ـ تو آدمی کو چاہیے اپنے کھانوں کو دیکھے ـ کہ ہمنے
اچھی طرح پانی ڈالا ـ پھر زمین کو خوب چیرا ـ تو اوس میں اگایا اناج ـ اور انگور اور چارا ـ اور زیتون اور کھجور
اور گھنے باغیچے ـ اور میوے اور دوب ـ تمہارے فائدے کو اور تمہارے چوپایوں کے ـ پھر جب آئیگی وہ کان پھاڑنے
والی چنگھاڑ ـ اوس دن آدمی بھاگیگا اپنے بھائی ـ اور ماں اور باپ ـ اور جورو اور بیٹوں سے ـ اون میں سے ہر ایک کو اوس دن
ایک فکر ہے کہ وہی اوسے بس ہے ـ کتنے منھ اوس دن روشن ہونگے ـ ہنستے خوشیاں مناتے ـ اور کتنے مونھوں پر اوس دن
گرد پڑی ہوگی ـ اون پر سیاہی چڑھ رہی ہے ـ یہ وہی ہیں کافر بدکار ـ

اور تمہارا کیا [illegible] کہ وہ ستھرا نہ ہو

سورۃ التکویر

اللہ نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ـ ۵۹۰

جب دھوپ لپیٹی جائے ـ اور جب تارے جھڑ پڑیں ـ اور جب پہاڑ چلائے جائیں ـ اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی
پھریں ـ اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں ـ اور جب سمندر سلگائے جائیں ـ اور جب جانوں کے جوڑ بنیں ـ اور

جب زندہ دبائی ہوئی سے پوچھا جائے - کس خطا پر ماری گئی - اور جب نامہ اعمال کھولے جائیں - اور جب آسمان جگہ سے کھینچ
لیا جائے - اور جب جہنم بھڑکایا جائے - اور جب جنت پاس لائی جائے - ہر جان کو معلوم ہو جائیگا جو حاضر لائی - تو قسم ہے ان کی
جو الٹے پھریں سیدھے چلیں تھم رہیں - اور رات کی جب پیٹھ دے - اور صبح کی جب دم لے - بیشک یہ عزت
والے رسول کا پڑھا ہے جو قوت والا ہے مالک عرش کے حضور عزت والا - وہاں اوسکا حکم مانا جاتا ہے امانت دار
ہے - اور تمہارے صاحب مجنون نہیں - اور بیشک انہوں نے اوسے روشن کنارہ پر دیکھا - اور یہ نبی غیب
بتانے میں بخیل نہیں - اور قرآن مردود شیطان کا کلام پڑھا ہوا نہیں - پھر کدھر جاتے ہو - وہ تو نصیحت
ہی ہے سارے جہان کیلئے - اوسکے لیے جو تم میں سیدھا ہونا چاہے - اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ جو رب
سارے جہان کا رب -

ع

۵۹۱ سورۃ الانفطار

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

جب آسمان پھٹ پڑے - اور جب تارے جھڑ پڑیں - اور جب سمندر بہا دیے جائیں - اور جب قبریں کرید دی جائیں - ہر جان جان لیگی
جو اوس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے - اے آدمی تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے - جس نے تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا پھر ہموار
فرمایا - جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا - کوئی نہیں بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو - اور بیشک تم پر کچھ نگہبان ہیں -
معزز لکھنے والے - کہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرو - بیشک نیکوکار ضرور چین میں ہیں - اور بیشک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں - انصاف
کے دن اوس میں جائینگے - اور اوس سے کہیں چھپ نہ سکینگے - اور تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن - پھر تو کیا جانے کیسا انصاف
کا دن - جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھیگی اور سارا حکم اوس دن اللہ کا ہے -

ع

سورۃ التطفیف

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا - ۵۹۲

کم تولنے والوں کی خرابی ہے - وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں - اور جب اونھیں ماپ یا تول کر دیں کم کر دیں - کیا ان
لوگوں کو گمان نہیں کہ انھیں اوٹھنا ہے - ایک عظمت والے دن کیلئے - جس دن سب لوگ رب العلمین کے حضور کھڑے ہونگے - بیشک
کافروں کی لکھت سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے - اور تو کیا جانے سجین کیسی ہے - وہ لکھت ایک مہر کیا نوشتہ ہے - اوس دن جھٹلانے والوں کی

[illegible] جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ۔ اور اوسے نہ جھٹلائیگا مگر ہر سرکش گنہگار ۔ جب اوس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہے اگلوں کی کہانیاں ہیں ۔ کوئی نہیں بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے اونکے دلوں پر جو کماتے تھے ۔ کوئی نہیں بیشک وہ اوس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم ہیں ۔ پھر بیشک اونھیں جہنم میں داخل ہونا ۔ پھر کہا جائیگا یہ ہے وہ جسے تم جھٹلاتے تھے ۔ ہاں ہاں بیشک نیکوں کی لکھت سب سے اونچے محل علیین میں ہے ۔ اور تجھے کیا معلوم علیین کیسی ہے ۔ وہ لکھت ایک مہر کیا نوشتہ ہے کہ مقرب جسکی زیارت کرتے ہیں ۔ بیشک نیکوکار ضرور چین میں ہیں ۔ تختوں پر دیکھتے ہیں تو اونکے چہروں میں چین کی تازگی پہچانے ۔ نتھری شراب پلائے جائینگے جو مہر کی ہوئی رکھی ہے اوسکی مہر مشک پر ہے اور اسی پر چاہیے کہ للچائیں للچانیوالے ۔ اور اوسکی ملونی تسنیم سے ہے ۔ وہ چشمہ جس سے مقربان بارگاہ پیتے ہیں ۔ بیشک مجرم لوگ ایمان والوں سے ہنسا کرتے تھے ۔ اور جب وہ انپر گزرتے تو یہ آپس میں اونکی آنکھوں سے اشارے کرتے ۔ اور جب اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے ۔ اور جب مسلمانوں کو دیکھتے کہتے بیشک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں ۔ اور یہ کچھ ان پر نگہبان بنا کر نہ بھیجے گئے ۔ تو آج ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں ۔ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں ۔ کیوں کچھ بدلا ملا کافروں کو اپنے کیے کا ۔

سورۃ الانشقاق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

جب آسمان شق ہو ۔ اور اپنے رب کا حکم سنے اور اوسے سزاوار ہی یہ ہے ۔ اور جب زمین دراز کیجائے ۔ اور جو کچھ اوسمیں ہے ڈال دے اور خالی ہو جائے ۔ اور اپنے رب کا حکم سنے اور اوسے سزاوار ہی یہ ہے ۔ اے آدمی بیشک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا ہے پھر اوس سے ملنا ۔ تو وہ جو اپنا نامہ اعمال دہنے ہاتھ میں دیا جائے ۔ اوس سے عنقریب سہل حساب لیا جائیگا ۔ اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹیگا ۔ اور وہ جسکا نامہ اعمال اوسکی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے ۔ وہ عنقریب موت مانگیگا ۔ اور بھڑکتی آگ میں جائیگا ۔ بیشک وہ اپنے گھر میں خوش تھا ۔ وہ سمجھا کہ اوسے پھرنا نہیں ۔ ہاں کیوں نہیں بیشک اوسکا رب اوسے دیکھ رہا ہے ۔ تو مجھے قسم ہے شام کے اوجالے کی ۔ اور رات کی اور جو چیزیں اوسمیں جمع ہو جاتی ہیں ۔ اور چاند کی جب پورا ہو ۔ ضرور تم منزل بمنزل چڑھو گے ۔ تو کیا ہوا ایمان نہیں لاتے ۔ اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے ۔ بلکہ کافر جھٹلا رہے ہیں ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو اپنے جی میں رکھتے ہیں ۔ تو تم اونھیں دردناک عذاب کی بشارت دو ۔ مگر

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکے لیے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ع

سورۃ البروج

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

قسم آسمان کی جسمیں برج ہیں - اور اوس دن کی جسکا وعدہ ہے - اور اوس دن کی جو گواہ ہے اور اوس دن کی جسمیں حاضر ہوتے ہیں - کھائی والوں پر لعنت ہو - وہ اوس بھڑکتی آگ والا - جب وہ اوسکے کناروں پر بیٹھے تھے - اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کرتے تھے - اور اونھیں مسلمانوں کا یہی برا لگا یہی نہ کہ وہ ایمان لائے اللہ عزت والے سب خوبیوں سراہے پر - کہ اوسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے - بیشک جنہوں نے ایذا دی مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو پھر توبہ نہ کی اونکے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اونکے لیے آگ کا عذاب - بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکے لیے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں رواں یہی بڑی کامیابی ہے - بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے - بیشک وہ پہلے کرے اور پھر کرے - اور وہی ہے بخشنے والا اپنے نیک بندوں پر پیارا - عزت والے عرش کا مالک - ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا - کیا تمھارے پاس لشکروں کی بات آئی - وہ لشکر فرعون اور ثمود - بلکہ کافر جھٹلانے میں ہیں - اور اللہ اونکے پیچھے سے اونھیں گھیرے ہوئے ہے - بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے - لوح محفوظ میں ع ۱۰

سورۃ الطارق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

آسمان کی قسم اور رات کو آنیوالے کی - اور کچھ تمنے جانا وہ رات کو آنیوالا کیا ہے - خوب چمکتا تارا - کوئی جان نہیں جسپر نگہبان نہو - تو چاہیے کہ آدمی غور کرے کس چیز سے بنایا گیا - جست کرتے پانی سے - جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کی ہڈیوں کے بیچ سے - بیشک اللہ اوسکے واپس کرنے پر قادر ہے - جسدن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی - تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار - آسمان کی قسم جس سے مینہ اوترتا ہے - اور زمین کی جو اوس سے کھلتی ہے - بیشک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے - اور کوئی ہنسی کی بات نہیں - بیشک کافر اپنا سا داؤں چلتے ہیں - اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں - تو تم کافروں کو ڈھیل دو اونھیں کچھ تھوڑی مہلت دو - ع ۱۱

سورۃ الاعلی

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے - جسنے بنا کر ٹھیک کیا - اور جسنے اندازہ پر رکھکر راہ دی - اور جسنے چارہ نکالا - پھر

اوسے خشک سیاہ کر دیا ۔ اب ہم تمھیں پڑھائینگے کہ تم نہ بھولوگے ۔ مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو
اور ہم تمھارے لیے آسانی کا سامان کر دینگے ۔ تو تم نصیحت فرماؤ اگر نصیحت کام دے ۔ عنقریب نصیحت مانیگا جو ڈرتا ہے
اور اوس سے وہ بڑا بدبخت دور رہیگا ۔ جو سب سے بڑی آگ میں جائیگا ۔ پھر نہ اوس میں مرے اور نہ جیے ۔ بیشک مراد کو
پہنچا جو ستھرا ہوا ۔ اور اپنے رب کا نام لیکر نماز پڑھی ۔ بلکہ تم جیتی دنیا کو ترجیح دیتے ہو ۔ اور آخرت بہتر اور باقی رہنے
والی ۔ بیشک یہ اگلے صحیفوں میں ہے ۔ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

۵۹

سورۃ الغاشیہ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

بیشک تمھارے پاس اوس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائیگی ۔ کتنے ہی منھ اوس دن ذلیل ہونگے ۔ کام کریں مشقت
جھیلیں ۔ جائیں بھڑکتی آگ میں ۔ نہایت جلتے چشمہ کا پانی پلائے جائیں ۔ اونکے لیے کچھ کھانا نہیں مگر آگ کے کانٹے
کہ نہ فربہی لائیں اور نہ بھوک میں کام دیں ۔ کتنے ہی منھ اوس دن چین میں ہیں ۔ اپنی کوشش پر راضی ۔ بلند باغ میں ۔
کہ اوس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے ۔ اوس میں رواں چشمہ ہے ۔ اوس میں بلند تخت ہیں ۔ اور چنے ہوئے کوزے ۔ اور
برابر برابر بچھے ہوئے قالین ۔ اور پھیلی ہوئی چاندنیاں ۔ تو کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسا بنایا گیا ۔ اور آسمان کو
کیسا اونچا کیا گیا ۔ اور پہاڑوں کو کیسے قائم کیے گئے ۔ اور زمین کو کیسی بچھائی گئی ۔ تو تم نصیحت سناؤ تم تو یہی نصیحت
سنانے والے ہو ۔ تم کچھ اون پر کڑوڑا نہیں ۔ ہاں جو منھ پھیرے اور کفر کرے ۔ تو اوسے اللہ بڑا عذاب دیگا ۔ بیشک
ہماری ہی طرف اونکا پھرنا ہے ۔ پھر بیشک ہماری ہی طرف اونکا حساب ہے ۔

سورۃ الفجر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

اس صبح کی قسم ۔ اور دس راتوں کی ۔ اور جفت اور طاق کی ۔ اور رات کی جب چل دے ۔ کیوں اس میں عقلمند کے لیے قسم ہوئی
کیا تم نے نہ دیکھا تمھارے رب نے عاد کے ساتھ کیسا کیا ۔ وہ ارم حد سے زیادہ طول والے ۔ کہ اون جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا ۔
اور ثمود جنھوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں ۔ اور فرعون کہ چومیخا کرتا ۔ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی ۔ پھر اون میں بہت
فساد پھیلایا ۔ تو اون پر تمھارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت مارا ۔ بیشک تمھارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں ۔ لیکن آدمی تو جب اوسے
اوسکا رب آزمائے اور نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی ۔ اور اگر آزمائے اور اوسکا رزق اوس پر تنگ کرے

تو کہتا ہی میری رب نے مجھے خوار کیا۔ یون نہین بلکہ تم یتیم کی عزت نہین کرتے۔ اور آپسمین ایک دوسرے کو مسکین کے کہلانیکی رغبت نہین دیتی۔ اور میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو۔ اور مال کی نہایت محبت رکھتے ہو۔ ہان ہان جب زمین ٹکرا کر باش پاش کر دیجائے۔ اور تمھارے ربکا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار آئے۔ اور اوسدن جہنم لائی جائے۔ اوسدن آدمی سوچیگا اور اب اوسے سوچنے کا وقت کہانا ہے۔ تو اوسدن اوسکا سا عذاب کوئی نہین کرتا اور اوسکا سا باندھنا کوئی نہین باندھتا۔ ای اطمینان والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یون کہ تو اوس سے راضی اور وہ تجھسے راضی۔ پھر میرے خاص بندون مین داخل ہو اور میری جنت مین آ۔

سورۃ البلد

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم فرمانیوالا۔

مجھے اس شہر کی قسم۔ کہ ای محبوب تم اس شہر مین تشریف فرما ہو۔ اور تمھارے باپ ابراہیم کی قسم اور اوسکی اولاد کی کہ تم ہو۔ بیشک ہمنے آدمی کو مشقت مین رہتا پیدا کیا۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہی کہ ہرگز اوسپر کوئی قدرت نہین پائیگا۔ کہتا ہی مینے ڈھیرون مال فنا کر دیا۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہی کہ اوسے کسی نے نہ دیکھا۔ کیا ہمنے اوسکی دو آنکھین نہ بنائین اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور اوسے دو ابھری چیزون کی راہ بتائی۔ پھر بیتامل گھاٹی مین نہ کودا۔ اور تونے کیا جانا وہ گھاٹی کیا ہی۔ کسی بندے کی گردن چھوڑانا۔ یا بھوک کے دن کھانا دینا۔ رشتہ دار یتیم کو۔ یا خاک نشین مسکین کو۔ پھر ہو اون سے جو ایمان لائے اور آپسمین صبر کی اور آپسمین مہربانی کی وصیت کی۔ یہ دہنی طرف والے ہین۔ اور جنھون نے ہماری آیتون سے کفر کیا وہ بائین طرف والے۔ ان پر آگ ہے کہ اوسمین ڈالکر اوپر سے بند کر دی گئی۔

سورۃ الشمس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

سورج اور اوسکی روشنی کی قسم۔ اور چاند کی جب اوسکے پیچھے آئے۔ اور دن کی جب اوسے چمکائے۔ اور رات کی جب اوسے چھپائے۔ اور آسمان اور اوسکے بنانیوالے کی قسم۔ اور زمین اور اوسکے پھیلانیوالے کی قسم۔ اور جان کی اور اوسکی جسنے اوسے ٹھیک بنایا۔ پھر اوسکی بدکاری اور اوسکی پرہیزگاری دل مین ڈالی۔ بیشک مراد کو پہنچا جسنے اوسے ستھرا کیا اور نقصان پایا۔

جو آئیگا اوس دن پہلے ... بھیجے ہوتی نیکی آگے بھیجی ہوتی۔ صحیح

ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا - جبکہ اونکا سب سے بدبخت اوٹھ کھڑا ہوا - تو اونسے اللہ کے رسول نے فرمایا - اللہ کا ناقہ
اور اوسکی پینے کی باری سے بچو - تو اونھوں نے اوسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں - تو اونپر اونکے رب نے اونکے گناہ کے
سبب تباہی ڈالکر وہ بستی برابر کر دی - اور اوسکے پیچھا کرنیکا اوسے خوف نہیں

سورۃ اللیل

رات کی قسم جب چھائے - اور دن کی جب چمکے - اور اوس کی جس نے نر و مادہ بنائے - بیشک تمھاری کوشش مختلف ہے -
تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی - اور سب سے اچھی کو سچ مانا - تو بہت جلد ہم اوسے آسانی مہیا کر دینگے - اور
وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا - اور سب سے اچھی کو جھٹلایا - تو بہت جلد ہم اوسے دشواری مہیا کر دینگے -
اور اوسکا مال اوسکے کام نہ آئیگا جب ہلاکت میں پڑیگا - بیشک ہدایت فرمانا ہمارے ذمہ ہے - اور
بیشک آخرت و دنیا دونوں کے ہمیں مالک ہیں - تو میں تمھیں ڈراتا ہوں اوس آگ سے جو بھڑک رہی ہے - نہ جائیگا اوس میں
مگر بڑا بدبخت - جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا - اور بہت اوس سے دور رکھا جائیگا جو سب سے بڑا پرہیزگار -
جو اپنا مال دیتا ہے کہ ستھرا ہو - اور کسی کا اوس پر کچھ احسان نہیں جسکا بدلہ دیا جائے - صرف اپنے رب کی رضا
چاہتا جو سب سے بلند ہے - اور بیشک قریب ہے کہ وہ راضی ہوگا -

سورۃ الضحی

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے - کہ تمھیں تمھارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا - اور بیشک
آخرت تمھارے لیے پہلی سے بہتر ہے - اور بیشک قریب ہے کہ تمھارا رب تمھیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ -
کیا اوس نے تمھیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی - ~~اور تمھیں حاجتمند پایا پھر غنی کر دیا~~ - اور تمھیں اپنی محبت میں
خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی - اور تمھیں حاجتمند پایا پھر غنی کر دیا - تو یتیم پر دباؤ نہ ڈالو - اور منگتا
کو نہ جھڑکو - اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو -

سورۃ الانشراح

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

کیا ہم نے تمھارے لیے تمھارا سینہ کشادہ نہ کیا - اور تم پر سے تمھارا وہ بوجھ اوتار لیا - جس نے تمھاری پیٹھ توڑی تھی

اور ہمنے تمہارا ذکر بلند کر دیا ۔ تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے ۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے ۔
تو جب تم فارغ ہو دعا میں محنت کرو ۔ اور اپنے رب ہی کیطرف رغبت کرو ۔

سورۃ التین

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

انجیر کی قسم ۔ اور زیتون ۔ اور طور سینا ۔ اور اس امان والے شہر کی ۔ بیشک ہمنے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا ۔ پھر اوسکو
ہر نیچی سے نیچی سی حالت کیطرف پھیر دیا ۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ اونھیں بیحد ثواب ہے ۔ ~~تو اب کیا چیز~~
تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے ۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھکر حاکم نہیں ۔ ۶۰۳

سورۃ العلق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

پڑھو اپنے رب کے نام سے جسنے پیدا کیا ۔ آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا ۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ۔ جسنے قلم سے لکھنا سکھایا ۔
آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا ۔ ہاں ہاں بیشک آدمی سرکشی کرتا ہے ۔ اسپر کہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا ۔ بیشک تمہارے رب ہی کیطرف
پھرنا ہے ۔ بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے ۔ بندہ کو جب وہ نماز پڑھے ۔ بھلا دیکھو تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا ۔ یا پرہیزگاری بتاتا تو کیا خوب تھا ۔
بھلا دیکھو تو اگر جھٹلایا اور منہ پھیرا تو کیا حال ہوگا ۔ کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے ۔ ہاں ہاں اگر باز نہ آیا ۔ تو ہم ضرور پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچینگے
کیسی پیشانی جھوٹی خطا کار ۔ اب پکارے اپنی مجلس کو ۔ ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں ۔ ہاں ہاں اوسکی نہ سنو اور سجدہ کرو اور
ہم سے قریب ہو جاؤ ۔

سورۃ القدر ۶۰۴

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

بیشک ہمنے اوسے شب قدر میں اوتارا ۔ اور تمنے کیا جانا کیا شب قدر ۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ۔ اوس میں فرشتے
اور جبریل اوترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کیلیے ۔ وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک ۔

سورۃ البینۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۔

کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنیکو نہ تھے جبتک اونکے پاس روشن دلیل نہ آئے ۔ وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے
اونمیں سیدھی باتیں لکھی ہیں ۔ اور پھوٹ نہ پڑی کتاب والوں میں مگر بعد اسکے کہ وہ روشن دلیل اونکے پاس تشریف لائے ۔ اور اون لوگوں
کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں نرے اوسی پر عقیدہ لاتے ایک طرف کے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے

بیشک جو کافر ہیں اہل کتاب اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اوسمیں رہینگے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں - بیشک جو ایمان لائے اور [illegible] تمام مخلوق میں بہتر ہیں - اونکا صلہ اونکے رب کے پاس ہیں رہنے کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اونمیں ہمیشہ ہمیشہ رہیں - اللہ اون سے راضی اور وہ اوس سے راضی یہ اوسکے لیے ہی جو اپنے رب سے ڈرا ہی ع

۲۳ ع ۶۰۵

سورة الزلزال

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

جب زمین تھرتھرا دیجائے جیسا اوسکا تھرتھرانا ٹھیرا ہی - اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے - اور آدمی کہے اسے کیا ہوا - اوسدن وہ اپنی خبریں بتائیگی اسلیے کہ تمہارے رب نے اوسے حکم بھیجا - اوسدن لوگ [illegible] تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں - تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اوسے دیکھیگا - اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اوسے دیکھیگا -

سورة العدیت

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قسم اون گھوڑوں کی جو دوڑتے ہیں سینہ سے آواز نکلتی ہوئی - پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر - پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں - پھر اوس وقت غبار اوڑاتے ہیں - پھر دشمن کے بیچ اندر جا گھستے ہیں - بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا ناشکر ہی - اور بیشک وہ اسپر خود گواہ ہی - اور بیشک وہ مال کی چاہت میں بڑا سخت ہی - تو کیا نہیں جانتا جب اوکھاڑے جائینگے جو قبروں میں ہیں - اور کھول دیا جائیگا جو سینوں میں ہی - بیشک اونکا رب اوسدن اونکی سب خبر رکھتا ہی ع ۶۰۶

سورة القارعة

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

دل دہلانے والی - کیا وہ دل دہلانے والی - اور تو نے کیا جانا کیا ہی دل دہلانے والی - جسدن آدمی ہونگے جیسے پتنگے بکھرے ہوئے - اور پہاڑ ہو جائینگے جیسے دھنکی اون - تو جسکی تولیں بھاری ہوئیں - وہ تو من مانتے عیش میں ہیں - اور جسکی تولیں ہلکی پڑیں - وہ نیچا دکھانیوالی گود میں ہی - اور تو نے کیا جانا کیا ہی نیچا دکھانیوالی - ایک آگ شعلے مارتی

سورة التکاثر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے - یہاں تک کہ تمنے قبروں کا منہ دیکھا - ہاں ہاں جلد جان جاؤگے - پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤگے - ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے - بیشک ضرور جہنم کو دیکھوگے - پھر بیشک ضرور اوسے یقین کی آنکھ سے دیکھوگے

پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہوگی

سورۃ العصر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اس زمانہ محبوب کی قسم۔ بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت

سورۃ الھمزۃ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا۔ کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائیگا۔ اور تو نے کیا جانا کیا روندنے والی۔ اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے۔ وہ جو دلوں پر چڑھ جائیگی۔ بیشک وہ ان پر بند کر دی جائیگی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الفیل

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا۔ کیا ان کے داؤں تباہی میں نہ ڈالا۔ اور ان پر پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں۔ کہ انہیں کنکر کے پتھروں سے مارتے۔ تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

سورۃ القریش

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا۔ ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا۔ تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف سے امان بخشا

سورۃ الماعون

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا۔ تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے۔

سورۃ الکوثر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بیشک جو تمہارا دشمن ہے [illegible]

سورۃ الکفرون

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا –

تم فرماؤ اے کافرو – نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو – اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں – اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا –

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں – تمہیں تمہارا دین – اور [illegible]

سورۃ النصر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا –

جب اللہ کی مدد [illegible] – اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں – تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے

اوسکی پاکی بولو اور اوس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے –

سورۃ اللھب

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا –

تباہ ہو جائیں [illegible] کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا – اوسے کچھ کام نہ آیا اوسکا مال اور نہ جو کمایا – اب دھنستا ہے لپٹ مارتی

آگ [illegible] لکڑیوں کا گٹھا سر پر اوٹھاتی – اوسکے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا –

سورۃ الاخلاص

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا –

تم فرماؤ وہ اللہ [illegible] اللہ بے نیاز ہے – نہ اوس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا – اور نہ اوسکے جوڑ کا کوئی –

سورۃ الفلق

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا –

تم فرماؤ [illegible] پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے – اوسکی سب مخلوق کے شر سے – اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے

[illegible] اون عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں – اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے –

سورۃ الناس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا –

تم کہو میں اوس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب – سب لوگوں کا بادشاہ – سب لوگوں کا خدا – اوسکے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے

اور دبک رہے – وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں – جن اور آدمی –